

URDU NOVEL BANK

عہد الست از قلم سمانہ یوسف مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کر دیں۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : [92 306 1756508](https://www.whatsapp.com/channel/002991756508)

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

پیش لفظ

میں سمانگہ یوسف اور یہ میرا پہلا ناول ہے میں نے اس ناول کو بہت محبت سے لکھا ہے اس کہانی میں اکاشہ کے کردار کے ذریعے اللہ سے محبت اور یقین رکھنے والی لڑکی کے کردار کو پیش کیا گیا ہے ساتھ ساتھ ایک لڑکی کی حیا کی اہمیت کو دیکھانے کی کوشش کی ہے اس کہانی میں خزام کے کردار سے مجھے بہت لگاؤ ہے اور یہ میرا ڈرامی کردار ہے جیسے میں نے لفظوں میں ڈھال کر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ خزام اور اکاشہ کی لازوال محبت امید کرتی ہو آپ کو میری تصنیف پسند آئے گی۔

"جُزْ لائِنْفَك"

ناول بینک

میرے پاس موجود

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

تمام اختیارات میں سے

تمہارا انتخاب شہودِ الہامی ہے

ہم عہدِ آلت کا ادھورا کن تھے؛

ہماری تشکیل دسِ قُدرت سے وقوع پذیر ہوئی ہے

URDU NOVEL BANK

ہماری روئیں

اجزائے لایٹفک کا آمیزہ ہیں

میری سانسوں کی خالی جگہوں میں تم دکھائی دیتے ہو

دھڑکنوں کے درمیانی وقفہ میں تم مٹّر لزل ہوتے ہو

تمہارے وجود سے آنکھیں پُرضیا ہیں

متاعِ عزیز میرے چہرے کی زیب و زینت ہو تم

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ہمارا اتصال مجازاً مستجاب ہوا ہے

تم میرے جسم کا جزوِ عظیم ہو۔

بارش تو رک گئی تھی۔ مگر کالے بادل ابھی بھی چھائے ہوئے تھے۔ دسمبر کی اس سرد اور تخی بستہ رات میں وہ آج پھر رات کے اس پہر جاء نماز پر بیٹھی تھی۔

زارہ قطار رو رہی تھی۔ ایسے جیسے کوئی بہت قیمتی چیز اس سے چھنی جا رہی ہو۔

آج پھر شدت سے کچھ مانگ رہی تھی پوری شدت، تڑپ کے ساتھ وہ دعا مانگ رہی تھی۔

اسے اس کی سانسیں بند ہوتی محسوس ہو رہی تھی۔ اسے لگا اس کی سانسیں بند ہو جائے گی۔

ایسا کیا تھا جس نے اسے بے چین کر رکھا تھا۔ جو اس کا تھا اور وہ اس کی تلاش میں در بدر تھی۔

دعا مانگ کر جیسے وہ مصلے سے اٹھی سامنے دیکھ کر حیران رہ گئی۔
تم کب آئی عائشہ؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تبھی جب میڈیم اکاشہ پوری دنیا سے بے فکر ہو کر روز کی طرح آج پھر اپنی سکریٹ دعا مانگنے میں مصروف تھی۔

URDU NOVEL BANK

چلو یار آج تو بتا ہی دو کون ہے وہ جسے مانگا جا رہا ہے۔ ہمیں بھی تو پتا چلے ہماری یہ معصوم سی لڑکی کیا مانگتی ہے اتنی شدت سے؟
عائشہ نے شرارت سے کہا۔

عائشہ دعائیں بتایا نہیں کرتے، دعائیں ہمیشہ اللہ اور بندے کے درمیان راز ہوتی ہیں۔ اور ویسے بھی "جو چیزیں ہماری ہوتی ہیں وہ ہمیں ہی ملتی ہیں، ان کی حفاظت فرشتے ہمارے لیے کرتے ہیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو جو مجھے چاہیے وہ میرا ہوا تو مجھ تک آجائے گا۔

چلوں یہ سب باتیں بعد میں ہوتی رہے گی تم اٹھ ہی گئی ہو تو تمجد پڑھ کر کالج کا پڑھنے بیٹھنا اچھے سے یاد ہو جائے گا۔

URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں روز کی طرح آج پھر بات پلٹ دی تم نے بڑی تیز ہو ویسے چلوں تم نہ
بتاؤں ہمیں بھی پتا چل جائے۔

ایک دن تمہارا سیکرٹ اچھا پیاری سی اکاشہ اتنی سردی ہے تین بجے میرے کالج
کا سبق یاد کرنے کا ٹائم ہوتا ہے آج بہت سردی ہے ایک کپ چائے تو بنا دو
ناں اپنی ذہین بہن کو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے تم تمجد پڑھ لو پھر مل کر پیتے ہیں۔

ایک تو یار تم روز تمجد پڑھواتی ہو۔

URDU NOVEL BANK

ہاں تو روز میرے ہاتھ کی چائے پیتی ہو اتنا تو بنتا ہے کہ میری بات مانو اچھے بچوں کی طرح اور تمجد پڑھنے سے تمہارے کالج میں روز کے ٹیسٹ بھی تو سب سے اچھے ہوتے ہیں ناں پوری کلاس میں۔

ویسے تمجد سے کیا ہوتا اکاشہ؟؟

عائشہ کے سوال پر اکاشہ دھیرے سے مسکرا دی
تمجد۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمجد وہ آخری مرہم ہے جس کے بعد نہ کوئی زخم ستاتا ہے اور نہ کوئی غم رلاتا ہے۔

نیند قربان کر کے جب روتی ہوئی آنکھیں "الہ" کو مناتی ہیں ناں۔۔۔۔۔ تو خواب، حقیقت بن جاتے ہیں اور تعبیریں "کن" میں بدل جاتی ہیں

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

آہمم۔۔۔ اس لیے تم اس وقت تمجد پڑھ کر اللہ سے اپنی سیکرٹ دعا مانگتی ہو۔۔

ہاں ناں۔۔۔۔۔ چلو اب وقت ضائع کیے بنا تم بھی تمجد پڑھ لو۔

اچھا ایک کپ چائے کے لیے اتنا تو میں کر سکتی ہو

گڈ بچے تم وضو کرو میں بناتی ہوں چائے اور ہاں گرم پانی سے وضو کرنا ورنہ سردی لگ جائے گی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

یہ کہہ کر وہ کمرے سے جا چکی تھی۔

URDU NOVEL BANK

کتنے راز لیے پھرتی ہے یہ لڑکی ابھی کچھ وقت پہلے کیسے بچوں کی طرح رو رہی تھی۔ اور اب ایسے چہرے پر مسکراہٹ سجائے بات کر رہی تھی جیسے کبھی روئی ہی نہ ہو اس اداس شہزادی کے لیے تو کیسی شہزادے کو آنا چاہیے تھا۔

اسلام آباد میں صبح سے ہی بادل چھائے ہوئے تھے۔ سردی کی شدت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ موسم خوشگوار ہو گیا تھا۔ خلاف توقع آج اکاشہ کا موڈ کافی اچھا تھا۔ دل میں جو بھی غبار تھا وہ پچھلی رات آنسوؤں میں بہا دینے کے بعد اب وہ کافی پرسکون تھی۔

URDU NOVEL BANK

اس نے سیاہ رنگ کا پاجامہ اور مہرون رنگ کی ٹخنوں سے اوپر تک آتی فراق پہن رکھی تھی۔ سیاہ سویٹر پہنے گلابی مائل رنگت اور بھوری آنکھوں میں حیا کی چمک کے ساتھ وہ سیدھا دل میں اترتی محسوس ہو رہی تھی۔

اکاشہ آپی۔۔۔ جیا پکارتی ہوئی کچن میں آئی۔ وہ ناشتا بنا رہی تھی۔ جبکہ عائشہ ساتھ ہی کھڑی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ادھر ہوں میں۔۔ اکاشہ نے آواز لگائی۔

آپی جلدی سے ناشتا بنا لیں بہت بھوک لگ رہی ہے۔

URDU NOVEL BANK

اچھا میں بنا رہی ہوں تم جا کر امی کو دوائی دے کر آؤں اور فاطمہ اور علی کو بھی اٹھا دوں اس نے سکول نہیں جانا کیا آج، ٹھیک ہے اٹھا دیتی ہوں۔

اکاشہ سب سے بڑی بیٹی تھی وہ ایک حساس طبیعت کی معصوم سی لڑکی تھی گوری رنگت جھیل سی بھوری آنکھیں اور نرم و ملائم ہاتھ کہ پکڑو تو موم بن جائیں --- اکاشہ دل کی بہت صاف نرم مزاج لڑکی تھی

visit for more novels:

جبکہ عائشہ اور جیا دونوں اکاشہ سے مختلف تھیں، فاطمہ اور علی ہم عمر ہونے کے ساتھ ساتھ ہم جماعت بھی تھے اور دونوں کا کام نواب ہاؤس میں ہر وقت اپنی شرارتوں سے پورے گھر کو پریشان کرنا تھا۔ عائشہ اور جیا بہت خوش تھے آج کیونکہ انہیں کالج سے دسمبر کی چھٹیاں مل گئی تھیں۔ پورے دو ہفتوں کے لیے وہ فارغ تھیں۔

شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے۔ وہ دوپہر کا گھر سے نکلا اب گھر آیا تھا لاؤنج میں آتے ہی اُس کی آنکھیں اپنے آئیڈیل کو تلاشنے لگی۔

لیکن وہ اُسے لاؤنج کا ریڈور ڈرائنگ روم میں کبھی نظر نہیں آیا تھا۔ وہ کچھ مایوس ہوتا اوپر کے پورشن کی طرف جاتی سیڑھیاں چڑھنے لگا کہ پیچھے سے آتی سلطانہ کی آواز نے اُس کے قدم روک دیے تھے۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

رافع آج اتنی دیر سے کیوں آئے گھر کہاں تھے ؟

وہ مام ایک دوست نے آؤٹنگ کا پلین کر لیا تھا تو وہاں چلا گیا تھا رافع سیڑھیاں اترتا اپنی ماں کے بالکل مقابل کھڑا بتانے لگا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اچھا تو لچ وغیرہ تو کر کے آئے ہو گے ناں

سلطانہ بیگم نے بیٹے کے تھکے ہارے وجود کو محبت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے
پوچھا۔

جی مام کھانا وغیرہ کھا لیا تھا بس اب فریش ہو کر ریسٹ کرو گا وہ بہت مختصر
جواب دیتے جلدی سے اوپر اُس کے کمرے میں جانا چاہتا تھا۔

جسے دیکھنے کے لیے وہ دوستوں کو جلدی الوداع کہہ آیا تھا۔

چلو ٹھیک ہے تم ریسٹ کرو میں بھی زارا کے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہوں

URDU NOVEL BANK

سلطانہ بیگم نے ساڑھی کا پلو درست کرتے ہوئے کہا اس سے پہلے وہ وہاں سے چلی جاتی رافع نے اُنہیں روک کر پوچھا۔

مام دُود گھر پر ہے ؟

یس بیٹا تم جانتے تو ہو آج کے دن ہی تو وہ گھر پر ہوتا ہے۔

اوہ آل رائٹ کہاں ہے وہ اپنے روم میں ؟ رافع کی آنکھوں کی چمک مزید بڑھی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نہیں پچھلے دو گھنٹوں سے وہ جم میں ہے اور اُس نے کہا تھا مجھے کوئی ڈسٹرُب نا کرے۔

اوقتے آپ جائے میں اُن سے ملنے جا رہا وہ یہ کہتا وہاں رکا نہیں تھا سیدھا جم ایریے کی طرف بڑھ گیا تھا اور اپنی تھکاوٹ بھی بھول گیا تھا۔

رافع کے دل کی دھڑکن تیز ہو رہی تھی۔ آج وہ پورے پانچ دن بعد اپنے ڈوڈ جان آئیڈیل بھائی سے ملنے والا تھا پچھلے پانچ دن سے وہ لاہور کسی میٹنگ کے سلسلے سے گیا ہوا تھا اب جو آیا تو یہ کیسے ممکن تھا کہ رافع اُس سے ملنے کے لیے بے قرار نہ ہوتا رافع کی جان تو جیسے اپنے بھائی میں ہی بستی تھی اُس کے بنا رافع کو اب ادھورا اور بے معنی لگتا تھا۔

visit for more novels:
www.Urdunovelbank.com
جم ایریے میں داخل ہوتے ہی ایک سرد لہر نے رافع کا استقبال کیا تھا۔

اے سی کی خنکی نے پورے جم ایریے کو برف کی مانند کیا ہوا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اُس کی نظر سامنے شیشے میں آتے اُس کے عکس پر پڑی جو اتنی ٹھنڈک میں بھی پسینے میں بھگی رہا تھا نجانے کب سے وہ ٹریڈ میل پر ہائی اسپید میں دوڑ رہا تھا۔

کانوں پر ہیڈ فون لگائے وہ اپنی دھن میں مگن تھا کہ رافع نے سامنے آکر اُس کی آنکھوں کے سامنے ہاتھ ہلایا تھا۔

رافع کو دیکھ کر اُس کے چہرے پر زرا سی مسکان آئی تھی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
ہیڈ فون کانوں سے اتارتا ٹریڈ میل کو روک کر وہ رافع کی طرف متوجہ ہوا۔

تم کب آئے ٹاول سے اپنا چہرہ صاف کرتے اُس نے بہت سنجیدہ انداز میں پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

وہ ایسے ہی انتہا کا سنجیدہ رہتا تھا شاید کے کبھی اسے کھل کر مسکرایا ہو۔

وہ ایسا ہی تھا حسین اتنا کہ اُسے جو بھی دیکھتا آنکھوں میں اُس کا عکس قید کر لینا چاہتا اُس کے ساتھ کی تمنا باندھتے لوگ اُس کے ہم سفر بننے کے لیے لاکھ جتن کرتے لیکن اُس کے ساتھ چلنا آسان نہیں تھا اُسے انسان خاصے پسند نہیں تھے لوگوں سے اکتا جانے والا کہا محبت کر سکتا تھا وہ لوگوں کو بہت ریوڑ لگتا تھا حالانکہ اُسے جان جانے والے اُس کے دیوانے ہو جاتے تھے وہ تھا ہی ایسا سحر انگیز کہ "اُس کو دیکھنے والوں کا حق بنتا تھا اُس کے سوا کچھ نہ دیکھے

visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

اپنے کام سے مطلب رکھنے والا باقی سب سے بے خبر پر اپنے چھوٹے بھائی پر جان نہچھاور کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

خزام نے رافع کو چھوٹے بچوں کی طرح پالا تھا خزام اور رافع دونوں میں بہت پیار تھا۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے کچھ بھی کر سکتے تھے۔ خزام کی نسبت رافع چارمنگ ڈیشنگ اور نٹ خٹ سا تھا ہر وقت لائف انجوائے کرنے والا۔ رافع کا پسندیدہ کام دوسروں اکا جینا حرام کرنا تھا اس کو دوسرے کو تنگ کرنے میں مزہ آتا تھا۔ جو وہ پورے انصاف کے ساتھ کیا کرتا تھا۔

اور خزام اس کی ان حرکتوں سے حد درجے کا تنگ تھا۔ رافع کو خزام کے غصے سے ذرا برابر بھی فرق نہیں پڑتا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈوڈ لاہور جا کر تو اپنے معصوم سے بھائی کو بھول ہی گئے تھے تم۔ کیسا بے وفا ڈوڈ ہے میرا اپنے اکلوتے کیوٹ انوسینٹ سے بھائی کے لیے اتنا سا بھی ٹائم نہیں تھا۔

خیر لاہور سے کچھ تو لائے ہونا میرے لیے رافع نے حکم دینے والے انداز میں پوچھا۔ اب تمہارے منہ سے ایک لفظ بھی نکلا تو میں تمہیڑ لگاؤں گا تمہارے منہ پر۔

ایک لفظ۔۔۔۔ لگاؤ تمہیڑ رافع نے اپنا گال آگے کرتے ہوئے کہا۔
بھاڑ میں جاؤ۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جہاں تم جاؤ گے وہاں میں جاؤ گا بے شک بھاڑ میں ہی لے جاؤ۔

رافع چپ کر جاؤ ورنہ اچھا نہیں ہوگا تمہارے لیے خزام نے اکتا کر کہا۔

URDU NOVEL BANK

یا اللہ ڈوڈ کی زندگی میں ایسی لڑکی آئے جو اس سے ناگن ڈانس کروائے آمین۔

خزّام نے اکتاہٹ بھری نظر رافع پر ڈالی اور جم سے باہر جانے لگا۔

ارے۔۔۔۔۔ ڈوڈ اچھا ناگن ڈانس نہیں کیل ڈانس کر لینا بس۔ عمر دیکھو اپنی اور باتیں دیکھو مچپور بن جاؤ رافع۔

کیوں کیا ہوا ہے اللہ کے کرم سے اکیس سال کا حسین و جمال لڑکا ہو پوری یونی کی لڑکیاں مرتی ہیں اس ناچیز پر۔

اگر بکواس ہو گئی ہو تو گھر چلے جاؤ میں کچھ کام سے جا رہا ہو موم کو بتا دینا میرا کھانے پر ویٹ مت کریں۔

رافع گھر واپس آیا تو سیدھا ڈوڈ کے کمرے میں گیا جس کی وجہ سے وہ جلدی گھر آیا تھا۔ خزام کے لاہور جانے کے بعد رافع خزام کے کمرے میں رہ رہا تھا جس کی وجہ سے کمرے کی حالت کیسی سٹوروم سے کم نہیں تھی رافع جلدی صاف کر اگر ڈوڈ نے دیکھ لیا تو آج تیرا قتل پکا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جیا جلدی سے پروگرام لگاؤ یا رٹائم ہو گیا ہے اس وقت جیا اور عائشہ کا پروگرام دیکھنے کا ٹائم ہوتا تھا۔ چینل تبدیل کرتے ہوتے کیسی چینل پر خوابوں کے بارے میں بتایا جا رہا تھا۔ پاس سے گزرتی اکاشہ یکدم متوجہ ہوئی جو کے ساتھ سے گزر

URDU NOVEL BANK

رہی تھی جب اس کے کانوں میں خواب کی آواز گونجی وہ ایک لمحہ ضائع کیے بنا کمرے میں آئی اور ٹی وی کی طرف فوراً متوجہ ہوئی۔

بیچھے کرو بیچھے کرو ارے۔۔ وہاں لگاؤ نا جہاں خوابوں کا بتا رہے تھے۔ اکاشہ عائشہ اور جیا کہ درمیان صوفے پر آکر بیٹھ گئی لو اب میڈیم کو خوابوں کے بارے میں جاننا ہے ریوٹ جیا کہ ہاتھ میں تھا۔

منہ بناتے ہوئے جیا چینل تبدیل کر رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں ہمیں خواب کیوں آتے ہیں؟

لو جی.. اب اکاشہ میڈیم کو خوابوں کے بارے میں جاننا ہے۔ چلوں عائشہ اب ہمارا یہاں کوئی کام نہیں ہم اپنا پروگرام موبائل پر دیکھ لیتے ہیں۔ اس میڈیم کو

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

نجومی بننے دوں۔ اکاشہ ان کی باتوں سے ٹی وی کی طرف متوجہ نہیں ہو پا رہی تھی۔ تم دونوں یا تو چپ ہو جاؤ یا پھر یہاں سے باہر چلی جاؤں۔ ہم باہر جا رہے ہیں آپ ہی سنے اپنے اس نجومی کو چلوں جیا دونوں کمرے سے باہر چلی گئی تھی

اکاشہ کا دل مزید بوجھل سا ہو گیا تھا۔ چینل پر خوابوں کے حوالے سے پروگرام دیکھنے کے بعد وہ مزید الجھ گئی تھی۔ اسے ہر بار ایک طرح کے آنے والے خوابوں کی وجہ ابھی بھی معلوم نہیں ہو سکی تھی۔ لگتا ہے میں ایسے ہی در بدر پھرتی رہوں گی کاش تم آجاؤ۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

زندگی کے باقی تمام لمحات نکال کر ایک طرف رکھ دوں تو بھی باقی فقط تمہارا انتظار بچتا ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ۔۔ نعیہ بی بی آواز دیتی ہیں۔

!!جی امی کہیں۔۔

یہاں کیا کر رہی ہو۔؟

کچھ نہیں ناول دیکھ رہی ہو پڑھنے کے لیے ہم۔۔ تم سے بات کرنی ہے۔

اکاشہ کو اندازہ ہو گیا تھا کہ اس سے کونسی بات کرنی تھی۔ اسے اس کا دل ڈوبتا
ہوا محسوس ہوا۔ جی امی کونسی بات بتائیں میں سن رہی ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

تمہیں تو پتا ہے دسمبر کی چھٹیاں ہوئیں ہیں تو تمہاری خالہ آرہی ہیں کچھ دن کے لیے اکاشہ جان چکی تھی کہ وہ کیوں آرہی ہے پر ہمیشہ کی طرح آج بھی چپ رہ جانا اس کی فطرت تھی وہ دل میں سوچ رہی تھی آج تک تو کبھی آئی نہیں اور اب اچانک سے اتنا پیار کیوں آرہا ہے پر وہ جانتی تھی اتنے سالوں میں کیا وجہ بنی یاد کرنے کی کیونکہ اس نے گزشتہ دنوں میں نواب صاحب اور نعیمہ بی بی کے درمیان ہوتی بات سن لی تھی بس ان باتوں کے بارے میں سب کے سامنے ظاہر کرنا باقی تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کل تک وہ آجائیں گے۔ نعیمہ یہ کہہ کر کمرے سے جا چکی تھی۔

اب کمرے میں اکاشہ اور وہ اداسی بچی تھی جو نعیمہ بی بی پیچھے چھوڑ کر گئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اور "کبھی کبھی شام کچھ اس طرح سے ڈھلتی ہے کہ ہمیں اپنے دل سمیت
سب کچھ ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے زوال چاہے دن کا ہو یا کسی بھی عروج کا
"ہمیشہ اداس کر جاتا ہے

اکاشہ کا بھی کچھ یہی حال تھا سردیوں کی یہ شام اس کے لیے اذیت کا باعث
بن چکی تھی۔ وہ سکون کی تلاش میں چھت پر آچکی تھی۔ آسمان پر بادل چھائے
ہوئے تھے جاڑے کے موسم کی خنکی سرد ہوائیں، شام کی سرخی اس کی اس
اذیت میں اس کی ساتھی بن چکی تھی یہ سرد ہوائیں اکاشہ کا دل مزید چھلنی کر
رہی تھی نا جانے کتنی شدت سے اس کے دل نے کیسی کو پکارا تھا جس کی
تلاش میں وہ دربر تھی۔

سرد ہوائیں بھی اداسی کے گیت سن رہی تھی ہواؤں نے سراٹھا کر اداسی سے
تقدیر کی طرف دیکھا تقدیر نے ہواؤں کو قسمت کا لکھا سنا دیا تھا جس پر اداس
ہوائیں جھوم اٹھی تھی۔

تم جب آؤ گے دنیا میں میری"
"کسی کا بھی انتظار پھر کہاں رہے گا۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ امی یہ کیسا مذاق ہے سلیم کے لیے اکاشہ کا رشتہ پوری
دنیا میں آپ کو وہی رشتہ ملا تھا۔ آپ جانتی ہیں وہ لوگ کیسے ہیں۔ اور کتنا آوارہ
لڑکا ہے وہ تو اپنی ماں، بہن کی عزت نہیں کرتا۔
www.urdu-novel-bank.com

اور اکاشہ تو ویسے باقی لڑکیوں کی طرح چالاک نہیں ہے وہ کیسے رہے گئی ایسے
لوگوں کے ساتھ اور ابھی تو وہ انیس کی بھی نہیں ہوئی اور وہ یونی پڑھنا چاہتی ہے

URDU NOVEL BANK

بی ایس کے لیے ایڈمیشن دیا ہے اس نے اور آپ اسکو اس عذاب میں ڈال رہی ہیں۔

تو کیا کریں تمہارے بڑوں کا فیصلہ ہے تمہارے ماموں چاہتے ہیں گھر کی بیٹی گھر میں آجائے۔ اور وہی گھر کے بڑے ہیں ان کے کتنے احسان ہے ہم پر کیسے منا کرتے ہم۔

visit for more novels:

گھر کی بیٹی نہیں گھر کی جائیداد گھر میں آجائے۔۔ اور ویسے بھی اس احسان کا بدلہ اتارنے کے لئے پوری دنیا میں اکاشہ ہی تھی کیا؟

جو انہوں نے کیا وہ حسان نہیں فرض تھا۔ جس کے بدلے وہ خاندان کی سب سے بہترین اور اچھی لڑکی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

URDU NOVEL BANK

جانتی ہوں اس لیے کچھ وقت مانگا ہے پر تمہاری خالہ نے جواب ہاں میں مانگا ہے
 نعیمہ بی بی کے چہرے پر اداسی صاف جھلک رہی تھی اللہ تعالیٰ بہتری کا
 معاملہ کریں۔ عائشہ نے بات درمیان میں ہی کاٹ دی

-- چاہے جو ہو جائے میں اپنی بہن کی زندگی خراب ہونے نہیں دوں گی۔ اکاشہ
 تو کچھ بولے گی نہیں اس کا کام تو بس چپ رہ جانا کسی سے کچھ نہ کہنا اور
 بچوں کی طرح رو دینا ہے۔ کچھ بھی ہو جائے میں انسان سے اکاشہ کی شادی نہیں
 ہونے دوں گی عائشہ نے یقین سے کہا اور اٹھ کر کمرے سے باہر چلی گئی۔

جب وہ اپنے کمرے میں آئی تو اکاشہ جائے نماز پر بیٹھی تھی جب وہ امی کے
 کمرے میں گئی تھی تو اکاشہ نے نماز پڑھنا شروع کی تھی اب وہ نماز پڑھ چکی تھی
 اسکا مطلب تھا کہ اس نے سب سن لیا تھا اور ہمیشہ کی طرح اب بھی اس نے

URDU NOVEL BANK

غم ملنے پر اللہ کے سامنے جا کر بچوں کی طرح رونا شروع کر دیا تھا اور اس کے معصوم چہرے پر چھائی یہ اداسی اور رونے کی وجہ سے سرخ ہوئی بھوری آنکھیں بتا رہی تھی وہ رونے کا کام اچھے سے کر چکی ہے۔

عائشہ کو اکاشہ پر کیسی بت کا گمان ہوا ساکن بت کا جیسے اکاشہ کا وجود کیسی پتھر کا ہو عائشہ کو اکاشہ پر بہت ترس آیا پھر اکاشہ کے آہستہ سے ہونٹ ہلتے محسوس ہوئے عائشہ بہت غور سے دیکھ رہی تھی اور اس نے محسوس کیا جیسے اکاشہ نے اللہ کو پکارا ہو ہاں اللہ کو ہی تو پکارا تھا اس نے کتنے ضبط کے ساتھ پکارا تھا اس نے اللہ کو کچھ لمحوں بعد وہ اٹھ گئی تھی جاء نماز سے بنا دعا مانگے۔ عائشہ لائٹ بند کر دو مجھے بہت نیند آرہی ہے میں سونا چاہتی ہو۔

URDU NOVEL BANK

پر سونا تو صرف بہانہ تھا جو طوفان اس کی زندگی میں آیا تھا اس کے بعد اسے کہا
نہیں آسکتی تھی یا تو اس نے رونا تھا یا اپنے آنسوؤں کو ضبط کے ساتھ اندر ہی اندر
روک کے رکھنا تھا اور یہ دونوں عمل تکلیف دہ تھے۔ اور اکاشہ ان دونوں عمل میں
سے کیسی ایک پر عمل پر پیرا ہو چکی تھی۔

میرے رہبر میرے حالات سے ناواقف کیوں ہیں"
"انہیں تو پتا ہے کہ فقط اداسی دوڑتی ہے بدن میں۔

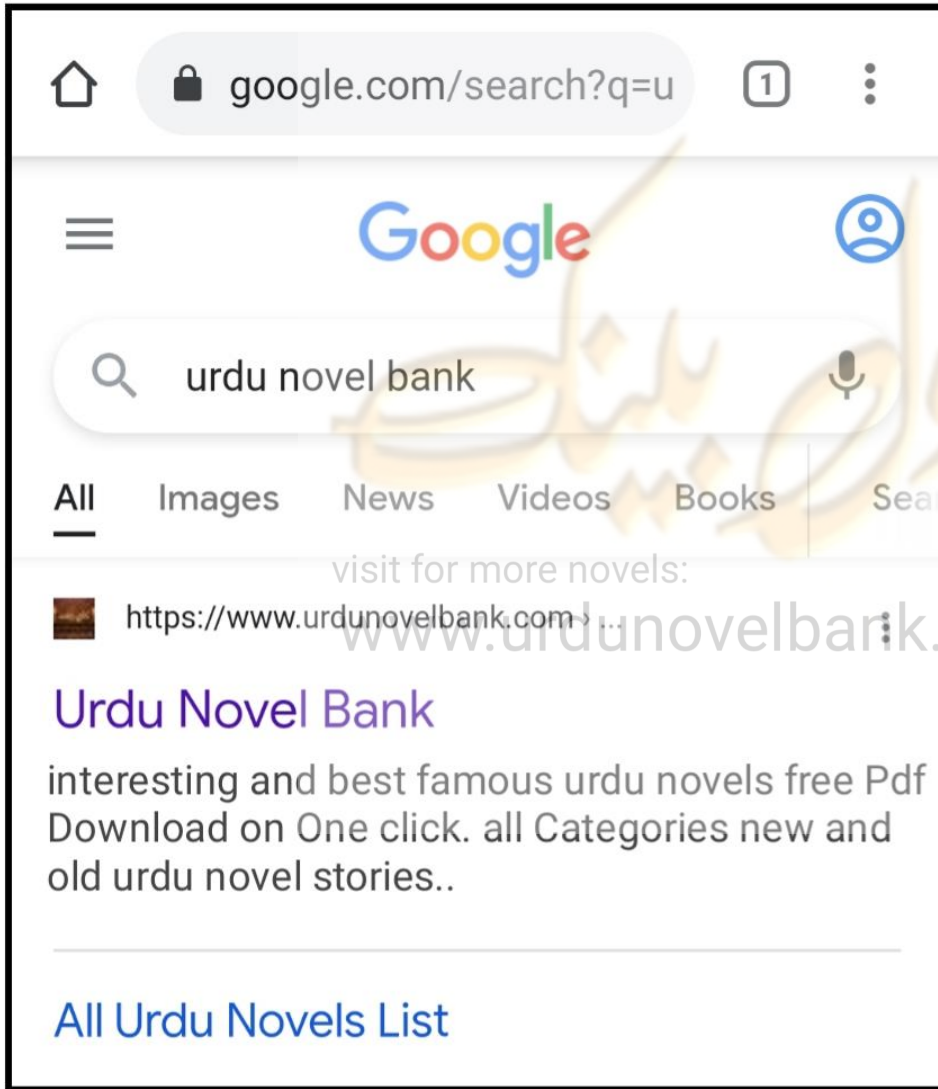
visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اکاشہ آج تم کب تک آؤں گی ؟

کیوں۔۔۔ اسی ٹائم پر۔

ناول بینک

جلدی آ جانا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے پر جلدی آنا کیوں ہے۔۔

خالہ آنے والی ہے تمہاری کچھ تو تیاری رکھو اپنی تم۔۔ باقی لڑکیوں کو دیکھو کیسے خوشی سے تیاریاں کرتی ہے۔ سسرالیوں کے لیے کیا کیا جتن کرتی ہے ایک تم

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو۔۔ اس کے چہرے پر اداسی کا سایہ سا لہرایا۔ کیا انہیں اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں تھا۔ رات والی بحث دوبارہ شروع ہو گئی تھی جو اس کے لیے اذیت کا باعث بن رہی تھی۔ ایک پل کو نواب صاحب نے بھی اسے چہرا اٹھا کر دیکھا تھا۔۔

میں۔۔!! میں اور کیا تیاری کروں امی۔۔؟ ٹھیک تو ہو میں پھر کیسی تیاری۔۔

لیکن پھر بھی تم جلدی آؤں گی اور اچھے سے تیار ہو گی تمہاری خالہ کے آنے سے پہلے۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اس کی آنکھوں میں نمی واضح ظاہر ہو رہی تھی جیسے وہ کہنا رہی ہو مزید کچھ کہا تو وہ ایک پل بھی ضائع کیے بنا رو دے گی۔۔

URDU NOVEL BANK

نواب صاحب نے یکدم نعیمہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر انہیں روکا اور اسے جانے کے لیے کہا۔

وہ بمشکل سر اثبات میں ہلاتی پلٹی تھی۔

قدم لرز رہے تھے آج کی طلوع ہوئی صبح اس کے آنسوؤں کی نمی سے بھینکنے لگی تھی۔ وہ کمزور نہیں تھی پر اس کا وجود ان سب سے ہلکا ہونے لگا تھا۔ کچھ اس کی طبیعت حساس تھی اور کچھ اس کا مزاج بھی نازک تھا۔ کیا کرتی ہو تم بھی نعیمہ پتا بھی ہے کتنی احساس ہے وہ۔ چھوٹی چھوٹی بات پر رونے لگ جاتی ہے یہ سب جانتے ہوئے بھی تم شروع ہو گئی تھوڑا تو خیال کیا کروں۔

دور جاتی اکاشہ سب سن رہی تھی لیکن ابھی پچھے مڑ کے دیکھنے کا مطلب بہت سارا رونا تھا۔ اور ان کے سامنے رو کر کمزور ہرگز نہیں ہونا چاہتی تھی۔

کلثوم آپی کی عادت کا پتہ نہیں ہے آپ کو ابھی نواب صاحب -- ان کو ایسی لڑکیاں بلکل نہیں پسند جو آج کے فیشن کے مطابق نہ چلتی ہو۔۔

عائشہ نے بات درمیان میں کاٹ کر ڈھٹائی سے کہا تو رشتہ لینے کے لیے اتنا کیوں بے تاب ہو رہے ہیں وہ رشتہ بھی تو خود مانگا ہے ہم نے کونسا منت کی ہے کہ ہماری بہن سے شادی کر لو۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

دیکھ رہے ہیں نواب صاحب -- اپنی اس بیٹی کو کیسے قینچی کی طرح زبان چلتی ہے اس کی اکاشہ سے کچھ سیکھو کیسے بڑوں کی بات کا مان رکھتی ہے وہ۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں تاکہ جیسے وہ ذبح کی جا رہی ہے میں بھی ویسے ہو جاؤ اس کی طرح چپ رہ جاؤ
- میری ایک بات یاد رکھیے گا

زندگی بغیر ڈگریوں کے چل سکتی ہے۔ زندگی ایک ہی کپڑے کو سو بار پہن کر
گزاری جا سکتی ہے۔ زندگی دو روٹیوں کے بجائے ایک روٹی کھا کر بھی چل سکتی
ہے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

لیکن----

زندگی بغیر عزت بغیر محبت کے نہیں گزر سکتی۔۔۔ اس لیے ہمیں ہمیشہ اس
شخص کو چننا جو آپ کی عزت کرے۔ آپ سے محبت کرے اکیلے میں بھی اور

URDU NOVEL BANK

سب کے سامنے بھی آپکو عزت و محبت دے۔۔ آپ کی تزیل نہ کرے آپ کا مذاق نہ اڑائے۔ چاہے آپ موجود ہوں یا غیر حاضر ہوں۔

اور سنیں

محبت اعلیٰ ترین اور عزت انمول شے ہے "اور آپ کی بیٹی کو سلیم نام کے عذاب سے نہ محبت اور دل میں عزت دونوں نہیں ہے۔

نعیمہ بی بی نے آنکھوں سے گھور کر اسے دیکھا تم یہ کتابی باتیں اپنے پاس رکھو۔
 پر عائشہ ڈھٹائی سے اپنا ناشتہ کھانے میں مصروف رہی

آج نواب ہاؤس میں نعیمہ تیاریاں کروانے میں مصروف تھی اور دوسری طرف عائشہ دل ہی دل میں اپنی خالہ کو کوس رہی تھی۔۔ اور دل ہی دل میں دعائیں

URDU NOVEL BANK

مانگ رہی تھی اکاشہ کو اس مشکل سے بجالے کوئی آئے اور اکاشہ کو ان سب سے آزاد کروا کر لے جائے۔

اکاشہ کو آج جلدی گھر جانا تھا۔ آج اس کی ٹریننگ کا آخری دن تھا۔ اکاشہ کا گھر جانے کا بالکل دل نہیں تھا۔ آج اُسے گھر جاتے ہوئے عجیب سی کوفت محسوس ہو رہی تھی۔ اس نے حد درجہ بڑھتی بیزاریت کو نظر انداز کیا۔ اور کارکول کی سڑک پر آہستہ آہستہ قدم بڑھانے لگی۔ کندھوں پر لیا دستی بیگ اور ٹھنڈ کے باعث ہاتھ کوٹ کی جیبوں میں ڈالے وہ تقریباً خود کو زبردستی رینگتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی۔ اکاشہ نے اسے پھر شدت سے تڑپ کر یاد کیا تھا۔ سوچوں کا ایک لانتناہی اس کے سامنے تھا وہ تصور میں اس سے مخاطب ہوئی۔ کب ملوں گے تم مجھے کب کرو گے میری روح کو مکمل۔۔۔ کب میرا انتظار ختم ہوگا۔۔۔ ہوگا بھی کہ نہیں اگر تم ہو تو آجاؤ اس سے پہلے دیر ہو جائے۔۔۔ کیا تم سن سکتے ہو میں اذیت میں

URDU NOVEL BANK

ہوں۔ میں ہر روز اس اذیت سے گزر رہی ہوں۔ کیا تم مجھے سمجھ سکتے ہو۔۔۔ میری آنکھیں انتظار کرتے تھک چکی ہیں۔۔۔ کیا تم میرے خاطر آ سکتے ہو اگر ہاں تو!!!!" پھر آجاؤ اس سے پہلے میری امیدیں دم توڑ دیں۔۔۔ میں تمہاری منتظر ہوں

سہ پہر پر شام کا رنگ چڑھنے لگا اور وہ اداسی اداس نغمے گنگناتے ہوئے چلتی رہی۔ اس کی منزل آچکی تھی۔

visit for more novels:

اس نے ایک پل کو رک کر نواب ہاؤس کو دیکھا۔ آج اسے اپنے ہی گھر سے عجیب وحشت محسوس ہو رہی تھی۔ یوں لگتا تھا گویا اس کے سامنے قیامت کھڑی ہو۔

URDU NOVEL BANK

گہرا سانس لے کر اس نے قدم اپنے گھر کے اندورنی دروازے کی جانب بڑھائے۔
داخلی دروازے کے پار ایک پل کو روکی تھی وہ۔۔۔ پھر دروازہ دھکیلا کوئی تاثر دیے
بنا گھر کے اندر داخل ہونے لگی۔ سارا گھر خالی پڑا تھا

سنسان۔۔۔ تیخ سا۔۔۔

اس نے یہاں وہاں نظر گمھائی اور محتاط قدم اٹھاتی آگے بڑھنے لگی۔ اسی۔ وقت
زینوں کے اس پار سے دروازہ کھلا تو وہ اسی طرف پلٹی سامنے سے آتی سچی سنوری
سی خواتین کو دیکھ کی ایک پل کو ٹھٹکی اور اگلے ہی پل سنبھل بھی گئی۔

”السلام علیکم“

URDU NOVEL BANK

اس نے بادل نخواستہ سلام کر ہی لیا۔

"وعلیکم سلام۔۔"

ارے۔۔ وہاں کیوں کھڑی ہو ادھر آؤں بیٹا خالہ کے پاس آ کر بیٹھو۔۔ اکاشہ کو اپنی خالہ کے منہ سے بیٹا کا لفظ سن کر بہت حیرانی ہوئی اتنا پیار۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیسی ہو۔۔۔ اکاشہ کیا کر رہی ہو آج کل۔۔؟

میں ٹھیک۔۔۔۔ کچھ خاص نہیں انٹرمیڈیٹ کی ہے حال ہی میں اب یونیورسٹی میں بی ایس میں ایڈمیشن لوں گی۔

URDU NOVEL BANK

کلثوم اکاشہ کی بات درمیان ہی کاٹ کر کہتی ہیں۔۔۔ کیا کروں گی اتنا پڑھ کر اب ویسے بھی چھ مہینوں میں تم ہماری بہو بن جاؤ گی سلائی کڑھائی سیکھو گھر بیٹھ کر۔۔۔

اکاشہ کو چھ مہینوں کے اندر شادی سن کر دھچکا لگا اتنی جلدی وہ تو اس شادی کے لیے راضی بھی نہیں تھی پھر یہ سب کیسے ہوا کیسی نے اس کی زندگی کا اتنا اہم فیصلہ کرنے سے پہلے پوچھا تک نہیں وہ فیصلہ جس کا انتخاب کرنے کا حق اسلام نے اسے دیا ہے جو صرف اسی کا تھا پھر کیوں نہیں پوچھا اس سے لڑکیوں کی شادی کیسی مویشی منڈی میں رکھے گئے جانور کی طرح ہوتی ہے جہاں لوگ آکر اپنے پسند کی لڑکی کا اس کی خوبصورتی سے، کیا وہ ہمارے بنائے ہوئے زاویے پر پورا اترتی ہیں کو دیکھ کر انتخاب کر لیتے ہیں عزت اور رشتے کے نام پر پھر وہ اس لڑکی کے ساتھ جو بھی کریں کیسی کو فرق نہیں پڑتا۔ سوائے اس بات کے گھر بیٹھے رشتہ آگیا ہے عزت سے بیاہی جائے گی۔ ماں باپ کتنے بھی اچھے کیوں نہ ہو اس معاملے میں اولاد کی مرضی کے بنا فیصلہ لینا اپنا پیار اور اولاد کی

URDU NOVEL BANK

بہتری سمجھتے ہیں۔۔۔ پتا نہیں ماں باپ کو یہ غلط فہمی کیوں ہوتی ہے کے ان سے زیادہ ان کی اولاد کو کوئی نہیں سمجھ سکتا کوئی نہیں جانتا

حالانکہ انھیں تو کچھ بھی پتا نہیں ہوتا انھیں ہی تو کچھ پتا نہیں ہوتا انھیں تو صرف ہمارا وجود نظر آتا ہے

"دو ٹانگوں دو ہاتھوں دو آنکھوں اور اک دماغ والا وجود۔

اکاشہ کے دل کو بے اختیار کچھ ہوا اسے لگا اگر وہ یہاں کچھ دیر اور بیٹھی وہ مر جائے گی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com
خالہ میں چینج کر لوں۔۔۔؟ تنہک بھی گئی ہوں ریسٹ کرنا چاہتی ہوں۔

اچھا۔۔۔ ٹھیک ہے جاؤ تم اور ڈھنگ کے کپڑے پہنا اکاشہ نے ایک نظر خود کو دیکھا۔ جیسے کہنا چاہتی ہو کہ اس کی ڈریسنگ سینس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔۔۔۔

جی خالہ۔۔۔!! ایسا کہہ کر وہ زینے چڑھتی اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔ اس نے اپنا عکس شیشے میں دیکھا اور خود سے مخاطب ہوئی۔

کیا کمی ہے ان کپڑوں میں۔۔؟؟

بیچھے سے عائشہ بولی کمی کپڑوں میں نہیں ان لوگوں کی سوچ میں ہے۔ آئے
بڑے خود کو ماڈرن سمجھنے والے دل تو کر رہا ہے شام کے کھانے میں زہر ملا
دوں۔ عائشہ ایسے نہیں کہتے مہمان ہیں وہ اور خالہ بھی ہیں ہماری اللہ پاک ناراض
ہوتے ہیں۔

میں تمھاری بہن ہو اکاشہ۔۔ اور جتنا میں اس خاندان کو جانتی ہوں تم جیسی بھولی
لڑکی نہیں جانتی ہوگی۔ بھلے ہی تم عمر میں مجھ سے بڑی ہو۔ لیکن کچھ معاملات
میں تم بے وقوف ہو اس لیے تمھیں سمجھا رہی ہو۔ کہ۔ تم ان کے ساتھ ویسے رہو
جیسے یہ لوگ خود ہیں۔ اچھا بننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اکاشہ۔۔۔ اور حد ہوتی
ہے اکاشہ یہ لوگ مجھے ایک نظر نہیں بھاتے۔ جب سے آئی ہیں اپنے بیٹے کے
ہی گن گارہی ہے اور امی چپ کر کے سن رہی ہے۔ یہ نہیں سنا دیں بیٹی دے
رہے ہیں ہم اپنی کوئی بے کار چیز نہیں جو ایسے اکڑ دیکھا رہی ہیں ہمیں۔۔۔
عائشہ کچھ دیر کے لیے مجھے اکیلا چھوڑ دو پلیز۔۔

URDU NOVEL BANK

عائشہ نے اپنی بہن ہو دیکھا جس کے چہرے پر اداسی چھائی ہوئی تھی۔۔ تم ٹھیک ہو اکاشہ۔۔؟

ہاں۔۔ بس سر درد ہے ریسٹ کرنا چاہتی ہوں میں۔۔

ٹھیک ہے تم ریسٹ کرو۔۔

وہ کہہ کر کمرے سے باہر نکلی تو اس نے بے ساختہ سر دونوں ہاتھوں میں گرا لیا۔ آنسو آنکھوں سے بے اختیار نکلنے لگے۔ اس نے گہرے گہرے سانس لے کر خود کو چپ کروانے کی کوشش کی۔ اس نے بیڈ سے پیر نیچے اتارے۔ اس نے نماز پڑھنی تھی جو وہ ان سب میں نا جانے کیسے بھول چکی تھی۔ اسے اپنی بات ابھی کہ ابھی اللہ تک پہنچانی تھی۔ اسے ابھی کے ابھی نماز پڑھ کر اللہ سے بہت سی باتیں کرنی تھی۔ ہاں ابھی کے ابھی۔۔۔

یہی تو کرتی تھی وہ چپ رہ کر اکیلے میں سب شکوے شکایتیں اور حسرتیں اللہ سے کہنا چھوٹی سے چھوٹی چیز کے لیے بھی وہ اللہ سے باتیں کرتی تھی۔

اللہ تعالیٰ۔۔ میں جان گئی ہوں کوئی کیسی کا نہیں کوئی کیسی کے لیے کھڑا نہیں ہوتا۔۔ آپکے سوا صرف آپ کے سوا۔ آپ میری بس دعا سن لیں۔

بس یہ دعا اُس کے حوالے سے آخری دعا۔۔

!!دعا۔۔

ہاں دعا۔۔

اسکو یاد آیا ایک دعا ہی تو تھی جس کے ذریعے وہ چھوٹی چھوٹی سی چیزوں کو حاصل کرتی تھی۔ وہ بس اتنا جانتی تھی جو مانگنا ہے جو بھی چاہیے اللہ سے مانگو اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی فرمایا تھا

"جو تے کا قسمہ بھی لٹ جائے اللہ سے مانگو"

اور وہ تو چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی اللہ سے مانگتی تھی اور اسے ملتا بھی تھا جو وہ مانگتی تھی۔

اس بار وہ جو مانگ رہی تھی وہ اس کے لیے اس کی زندگی کی سب سے بڑی دعا تھی جس کی قبولیت میں تاخیر ہو رہی تھی پر وہ پر امید تھی ہر بار کی طرح اس بار بھی اسے وہ مل جائے گا جو اسے چاہیے۔ اور بے شک اس کی دعا ہر بار کی طرح اس بار بھی قبول ہو گئی تھی۔ بعض دعائیں سن لی جاتی ہیں بس مقررہ وقت پر قبول کی جاتی ہیں۔

آخری بار یلو

آخری بار یلو ایسے کہ جلتے ہوئے دل

URDU NOVEL BANK

راکھ ہو جائیں ، کوئی اور تقاضہ نہ کریں

چاکِ وعدہ نہ سلے ، زخمِ تمنا نہ کھلے

سانس ہموار رہے ، شمع کی لَو تک نہ ہلے

باتیں بس اتنی کہ لمحے اُنہیں آ کر گن جائیں

آنکھ اٹھائے کوئی اُمید تو آنکھیں چھن جائیں

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اُس ملاقات کا اس بار کوئی وہم نہیں

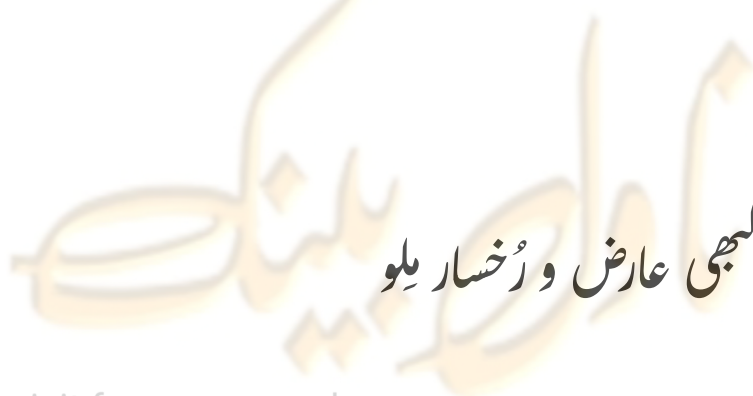
جس سے اک اور ملاقات کی صورت نکلے

اب نہ ہیجان و جُٹنوں کا نہ حکایات کا وقت

اب نہ تجریدِ وفا کا نہ شکایات کا وقت

URDU NOVEL BANK

لُٹ گئی شہر۔ حوادث میں متاعِ الفاظ
اب جو کہنا ہے تو کیسے کوئی نوحہ کیجیئے
آج تک تم سے رگ۔ جاں کے کئی رشتے تھے
کل سے جو ہو گا اُسے کون سا رشتہ کہیئے؟



visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

پھر نہ دیکھیں گے کبھی عارض و رُخسارِ ملو
ماتمی ہیں دم۔ رخصت در و دیوار، ملو
!پھر نہ ہم ہوں گے، نہ اقرار، نہ انکار، ملو

!آخری بارِ ملو

(مُصطفیٰ)

خزام رات کے ایک بجے گھر آیا لاؤنج میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر سلطانہ بیگم پر پڑی جو ان کے انتظار میں لاؤنج میں بیٹھی تھی وہ اپنا بیگ صوفے پر رکھتے ہوئے سلطانہ بیگم کے پاس بیٹھ گیا۔

!!!!! ہیلو مام۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سلام کرتے ہیں بچے سلطانہ بیگم اپنے بیٹے کو پیار سے دیکھ رہی تھی جو دو دن کے بعد آج گھر آیا تھا تمہکا ہوا لگ رہا تھا۔

کیسے ہو۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہوں۔ مام بس تھوڑا سا کام تھا وہی کرنے گیا تھا۔ تم نے کہا تھا تم رات تک آجاؤ گے تو پھر دو دن بعد کیوں آرہے ہو اور ایک فون کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا اپنی ماں کو خزام کو شرمندگی ہوئی کیونکہ اس نے آج سے پہلے ایسا نہیں کیا تھا وہ اپنی ماں کو آگاہ ضرور کرتا تھا۔ مام میں کام میں بہت بیزی تھا اور میرا فون سوچ آف تھا سوری مام میرا ارادہ آپ کو پریشان کرنے کا نہیں تھا۔ آپ جانتی ہے کام کو لے کر میں کتنا سیریس ہوں آگے سے خیال رکھو گا۔ جواب مختصر اور سنجیدہ لہجے میں دیا گیا تھا۔ جو سلطانہ بیگم کے لیے حسب معمول تھا۔ بہت تھک گیا ہوں مام تھوڑا ریسٹ کرنا چاہتا ہوں۔۔ خزام مزید بات کرنے کی حالت میں نہیں تھا کیونکہ دو دن سے وہ کام میں اتنا مصروف تھا کہ سو نہیں سکا تھا۔

ہمم۔۔۔ پر کھانا تو کھا لو۔

نہیں مام بھوک نہیں ہے آپ نے کھا لیا؟

URDU NOVEL BANK

ہاں میں نے تو رافع کے ساتھ کھا لیا تھا سوچا تھا تم آج کے ڈینر پر ہم سب کے ساتھ ہونگے چلوں کل کا ناشتہ ساتھ کرے گے

جی مام ضرور آپ سو جائے۔۔

چلو ٹھیک ہے تم ریسٹ کرو۔۔۔

فی امان اللہ سلطانہ بیگم نے خزام کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔ اور اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگلی صبح وہ سب کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے۔

کیسے ہو بر خوردار؟ دادو جی نے پوچھا۔

ٹھیک ہو دادو جان آپ کیسی ہیں؟

ٹھیک ہوں تیرا بھائی رافع نے تیرے پیچھے دو دن سے یونیورسٹی نہیں گیا تھا پورے گھر کو سر پر اٹھا رکھا تھا اس نالائق نے۔۔

خزام نے ایک نظر رافع پر ڈالی جس کے چہرے پر بارہ بج رہے تھے کیونکہ خزام کے انتظار میں ناشتے پر ویٹ کیا جا رہا تھا۔۔ یار ڈوڈا ان قاتل نگاہوں سے بعد میں دیکھ لینا پہلے ناشتہ کر لیتے ہیں۔ قسم سے بہت بھوک لگی ہے رافع نے بڑی معصومیت سے جلتے ہوئے کہا۔

ہاں بھوکڑ کہیں کے خزام نے مختصر لہجے میں کہا۔

ہاں تمہیں تو بھوک لگتی ہی نہیں جیسے ویسے بھی انسان کے روپ میں چلتی پھرتی
مشین ہو تم۔۔۔

رافع تم پھر شروع ہو گئے۔ اگر چپ کر کے بریک فاسٹ نہیں کر سکتے تو یہاں
سے اٹھ کر چلے جاؤ کیونکہ میں سکون سے بریک فاسٹ کرنا چاہتا ہوں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیکھ لیں دادو آپ کا یہ کریلے جیسا پوتا مجھ جیسے معصوم سے لڑکے کو ڈانٹ رہا
ہے۔۔

تم کیوں میرے پھول جیسے بچے کو ڈانٹ رہے ہو دادو نے شرارتی انداز میں
خزام سے کہا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

دادو اس کی باتیں ایسی ہوتی ہیں میں نے سمیل سی بات کی ہے کیونکہ میں سکون سے ناشتہ کرنا چاہتا ہوں اور رافع جلدی ناشتہ کرو تمہیں راستے میں یونیورسٹی ڈراپ دوں گا۔

بلکل نہیں ڈوڈ۔۔ تمہارے ساتھ جب جب گیا ہوں پوری یونیورسٹی گواہ ہے کہ تم جیسے جوان ہینڈسم کے آگے لڑکیاں ہمیں گھاس نہیں ڈالتی تمہیں تو کوئی دلچسپی نہیں بھائی۔۔ میں تو زندہ دل انسان ہوں میری ریپوٹیشن خراب نہ ہو ہم بھی کسی سے کم نہیں ہے۔۔ رافع نے مسکراتے ہوئے کہا وہ ہر وقت مذاق کے موڈ میں رہتا تھا۔

ہا ہا ہا اس کی بات سن کر سبھی ہنسے تھے۔ شرم کروں رافع تمہارے تو پر نکل آئے ہیں۔ دادو نے اسے مصنوعی ناراضگی سے گھورا۔۔ پڑھنے جاتے ہو یا لڑکیاں تاڑنے

URDU NOVEL BANK

جاتے ہو یونیورسٹی رافع جیتا بھی شرارتی، ہر وقت مذاق کرنے والا اپنی یونیورسٹی میں اپنے کارناموں کی وجہ سے مشہور ضرور تھا پر اس نے آج تک کیسی بھی لڑکی کو غلط نگاہ سے نہیں دیکھا تھا اور نہ کچھ ایسا کیا تھا جو باعث ذلت ہو اسی وقت زارا بولی۔

خزام بھائی کا تو پتا نہیں پر لگتا ہے آپ کے لیے ہمیں اپنی بھابھی ڈھونڈنی پڑے گی۔ زارا نے حمزہ کو چھیڑتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے واہ آج پتا چلا سچ میں دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔ کمال کر دیا تم نے زارا میرے دل کی بات کر دی تم نے۔ رافع خوش ہوتے ہوئے بولا سب اس کی بات پر مسکرائے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

واؤ اس کا مطلب میری بھابھی آجائے گی۔۔ کتنا مزہ آئے گا مجھے میری دوست مل جائے گی پھر تو۔۔

زارا خزام اور رافع کی اکلوتی سب سے چھوٹی بہن تھی جو انٹرمیڈیٹ کی سٹوڈنٹ تھی۔ رافع اور خزام زارا پر جان نچھاور کرتے تھے۔

اور تم خزام تھوڑا سا تم بھی ہنس لیا کرو ہنسی مذاق چل رہا ہے بندہ تھوڑا مسکرا ہی دیتا ہے پر تمہارے چہرے پر تو ہر وقت سنجیدگی رہتی ہے۔ اتنے بورنگ تو تمہارے دادا اور باپ بھی نہیں تھا اور تم ابھی سے اتنے سنجیدہ رہنے لگے ہو۔

ارے دادو۔۔۔۔۔ یہ چلتی پھرتی مشین انسان تب بنے گی جب اسکی شادی کروائے گی آپ۔ کیوں ڈوڈ ٹھیک کہاناں میں نے؟

ویسے کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو دادو نے خزام کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہر وقت فضول باتیں مت کیا کرو رافع اگر یونیورسٹی میرے ساتھ جانا چاہتے ہو تو آجاؤں پانچ منٹ کے اندر اندر اتنا کہہ کر وہ کمرے سے جا چکا تھا۔۔ رافع اور خزام کا یونیورسٹی تک کا سفر خاموشی سے گزرا کیونکہ رافع جانتا تھا اس وقت خزام کا موڈ خراب ہے اس کے ساتھ مزید بات کرنا شیر کے منہ ہاتھ ڈالنے کے برابر ہے۔

خزام رافع کو یونیورسٹی چھوڑ کر سیدھا آفس پہنچا تھا۔ آسمان پر بادل تھے کے تہہ در تہہ جھکتے ہی آرہے تھے بادلوں نے خوب اودھم مچا رکھا تھا۔ بھگی ہوئی ہوا میں برسات کی ایک مخصوص سی مہک تھی جو دل کو کافی اداس کر رہی تھی۔ وہ جیسے ہی گاڑی پارکنگ ایریا میں پارک کر کے باہر نکلا ایک تیز بوچھاڑ نے ان کا سارا چہرہ بھگو دیا تھا۔ بارش سے خزام کو اچھی خاصی چڑ تھی ایسے موسم میں خزام کا موڈ اور خراب ہو جاتا تھا اُسے مزید غصہ اور کوفت ہوتی تھی۔ بارش سے بچتے ہوئے اُس نے شارٹ کٹ راستہ اختیار کیا تھا۔

خزام جیسے ہی آفس میں انٹر ہوا سامنے کا منظر دیکھ اس ماتھے پر کئی شکنے نمودار ہوئیں پہلے ہی رافع کی بے تکی باتوں اور باہر بارش کے موسم سے اسکا موڈ خراب کر دیا تھا اب جو سامنے اپنی ٹیبل پر پڑی اسکی تمام ضروری فائل ادھر سے ادھر بکھری پڑیں تھیں انہیں اس طرح دیکھ کر خزام کے اندر کے غصے کو موقع ملا تھا کسی پر برسنے کا

خزام کی زور دار دھاڑ پر تمام ورکر سر نیچے کئے خاموشی سے اس کے سامنے موجود تھے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کس نے کیا یہ سب --؟ میری فائلز کو ہاتھ لگانے کی ہمت کس نے کی کیا پوچھ رہا ہوں میں ہاں یہ میری سب سے ضروری فائلز تھیں کس نے یہ معلومات نکالنے کی کوشش کی ہے ----؟

URDU NOVEL BANK

کیا پوچھ رہا ہوں میں ---- سب کو خاموش دیکھ کر خزام ایک بار پھر سے دھاڑا۔

بوس ہمیں نہیں پتا آپ کی اجازت کے علاوہ آپ کے آفس میں کسی کو بھی آنے کی اجازت نہیں اگر نہیں پتا تو پتا کرو رائٹ نؤ۔۔۔۔۔ کیمرے چیک کرو سرد لہجے میں کہا گیا سب ورکرز خاموشی سے روم سے نکل گئے۔ سحر کو بھجو میرے

پاس اسے نہیں پتا اُس کا بوس آچکا ہے اسے اس وقت آفس میں ہونا

چاہیے۔ اوکے سر۔۔۔ رضوان نے جواب دیا اور آفس سے نکل گیا۔ ایک منٹ

ضائع کیے بنا سحر خزام ہے سامنے موجود تھی۔ مس سحر آپ کو سکریٹری کی حیثیت

سے پتا ہونا چاہیے کے آپ کے بوس کے آنے کی ٹائمنگ کیا ہے اور اپنے بوس

کی غیر موجودگی میں اپنے بوس کے آفس کی اجازت کے بنا کوئی بھی آفس میں قدم

نہیں رکھ سکتا ہے اگر آپ کو نہیں پتا تو شاید آپ کو اپنی جاب عزیز نہیں ہے۔

سوری باس میں آپ کے دیے ہوئے ڈاکیومنٹ حل کر رہی تھی اور آپ کی غیر

موجودگی میں کون آ سکتا ہے سوائے رافع کے ہو سکتا ہے وہ آیا ہو کیونکہ اس میں

URDU NOVEL BANK

ہی اتنی ہمت ہے۔۔ خزام نے سحر کی بات درمیان میں کاٹ کر حیرانگی سے کہا
پر میں اُسے ابھی یونیورسٹی ڈراپ کر کے آیا ہوں۔۔

یار رافع کہاں تھے تم دو دن علی نے کنٹین کے وٹر کو آرڈر دیتے ہوئے پوچھا تم
نہیں تھے تو ہمارے کھانے پینے کا ذریعہ بند ہو گیا تھا کیونکہ تیرے بھائی خزام
کے مفت کے پیسوں سے کھانے کی الگ ہی بات ہے۔۔۔۔

visit for more novels:

ہاں میرے بھائی کے پیسوں پر عیش کیا کرو تم لوگ ویسے بھی ڈوڈ نے میری
پوکلیٹ منی کم کر دی ہے ان کے آفس پہنچنے سے پہلے میں نے آفس میں جا کر
چھاپا مارا کیونکہ ان کے اکاؤنٹ کے کوڈ کا ریموٹ کنٹرول ان کے آفس میں ہوتا
ہے پر اس بار مجھے نہیں ملا اب شامت پکی میری ڈوڈ کے ہاتھوں۔۔

URDU NOVEL BANK

چھوڑ یار چل کر بریانی کھا تم لوگ کھا لو اور بل ادا کرنے کے لیے میں ایک روپے نہیں دینے والا۔۔۔۔ اس بار خود دینا تم لوگ بہت عیش کر لی میرے ڈوڈ کے پیسوں پر۔۔۔

علی نے معصوم شکل بنا کر رافع کو دیکھا یار ایسا مت کر میرا آج کیٹین کے برتن دھونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے آج دل کھول کر کھلا دے بس ویسے بھی اب کچھ دن میں ہمارے جونئیر آنے والے یونیورسٹی میں ان کے پیسوں سے پیٹ پوجا کرے گے پھر ہم۔۔۔

visit for more novels:
www.urduromanovelbank.com

رافع کے چہرے پر شرارت بھری مسکان ابھری۔ جیسے اُسے بے تابی سے انتظار تھا جونئیر کو تنگ کرنے کے لیے کہہ تو ٹھیک رہا ہے تو چل آج کھلا دیتا ہو تم لوگ بھی کیا یاد رکھوں گے رافع کی سخاوت کو۔

رات کے نو بجے کا ٹائم تھا۔۔ موسم آج بھی خراب تھا دھند بڑھنے کی وجہ سے ایسا لگتا تھا جیسے رات کے دو بج رہے ہو۔۔ دسمبر میں ویسے بھی سردی بڑھ گئی تھی۔۔ خزام آفس سے واپس آ رہا تھا اب وہ گاڑی میں بیٹھ چکا تھا اس کی گاڑی کا رخ سیدھا گھر کی جانب تھا جو سب آج پھر رافع نے کیا تھا پتا نہیں وہ اب گھر جا کر رافع کو گھونسا مارے والا تھا یا اس کے سارے دانت توڑنے والا تھا۔۔ یہ تو آگے چل کر ہی پتا چل سکتا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بہر حال آج رافع کی شامت پکی تھی اور اس شامت کو مد نظر رکھتے ہوئے رافع اپنے جان کو بچانے کے لیے بندوبست کر چکا تھا آج اس نے کھانا وقت سے پہلے ہی

URDU NOVEL BANK

کھا لیا تھا کیونکہ وہ خزام کے سامنے پیش بالکل نہیں آنا چاہتا تھا پر خزام کے غصے سے بچنا ناممکن تھا

رافع سلطانہ بیگم کو کہہ چکا تھا کہ اس کے کمرے میں کوئی نہ آئے کیونکہ وہ اپنے یونیورسٹی سے ملے پروجیکٹ پر کام کر رہا ہے۔ رافع لیپ ٹاپ پر اپنا پروجیکٹ بنانے میں مصروف تھا جب اسے گاڑی کے ہارن کی آواز سنائی دی۔۔۔ وہ بیڈ سے اٹھا اور کھڑکی کے پاس جا کر دیکھا کہیں اس کی موت تو نہیں آگئی نیچے جھانک کر دیکھا تو خزام کی گاڑی گیٹ سے اندر آتی نظر آئی۔۔۔۔۔ رات کے ساڑھے نو بج رہے تھے۔۔

اس وقت اتنی جلدی ڈوڈ گھر کیسے آگیا۔ اوووو شٹ۔۔۔ لگتا ہے ڈوڈ کو پتا چل گیا ہے کہ ان کے آفس میں چھاپا میں نے مارا آج جا کر۔۔ مطلب میری دھلائی

URDU NOVEL BANK

کرنے کے لیے ڈوڈ اتنی جلدی گھر آ گیا ہے۔۔۔ رافع اپنی نازک سی جان کو بچانے کے لیے کچھ کر کچھ سوچ رافع کہاں چھپنا تجھے۔۔۔ ورنہ تو گیا آج۔۔۔
رافع خود سے بڑ بڑا رہا تھا۔

خزام نے گیٹ کے اندر داخل ہو کر گاڑی روکی۔۔۔ رافع گھر پر ہے خزام نے گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے چوکیدار سے پوچھا۔۔۔
جی چھوٹے صاحب تو شام ہی سے گھر آ گئے تھے

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

گھر میں داخل ہوتے ہی اس نے لاؤنج میں بیٹھی دادو کو سلام کیا۔ خیریت میرا بچہ آج اتنی جلدی گھر آ گیا دادو نے شفقت بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جی دادو کسی کی طبیعت ٹھیک کرنی ہے آج میں نے تو آنا پڑا

دادو رافع کہاں ہے۔۔؟؟ خزام نے پوچھا۔۔

پتا نہیں آج کونسی پڑھائی کا بھوت سوار ہے صاحب زادے شام سے ہی کمرے میں بند ہیں۔۔ دادو نے جواب دیا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مجھے پتا ہے آج کونسی خاص پڑھائی کی جا رہی ہے۔۔ آج میں کروانا ہوا اچھے سے اس کی پڑھائی۔۔ خزام سوچتے ہوئے اٹھا۔۔

URDU NOVEL BANK

دادو آپ کھانا لگوائے میں ذرا رافع سے مل آؤ۔۔ اتنا کہہ کر خزام اب رافع کے کمرے کی طرف پڑھ چکا تھا۔۔۔

خزام نے دھاڑ سے دروازہ کھولا پر یہ کیا رافع تو کمرے میں ہے ہی نہیں۔۔ اس کا کمرہ خالی تھا رافع جہاں بھی چھپ کر بیٹھے ہو باہر آؤ مجھے تم سے بات کرنی ہے اگر تم خود باہر نہ آئے تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہوگا اس لئے شرافت سے باہر آ جاؤ

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

رافع آج شام اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں ان کے اکاؤنٹ میں پیسے ڈلوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔۔ رافع جانتا تھا اب ایسے چھپنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

آواز کمرے کے باہر سے آئی تھی خزام نے کمرے سے باہر آ کر دیکھا تو رافع دنیا
جہان کی معصومیت چہرے پر سجائے بیٹھا تھا

تم۔۔۔ تمہیں آج میں سیدھا کرتا ہوں تمہیں آج میں ذندہ نہیں چھوڑنا۔۔۔ خزام غصے
میں کہتا ہوا آگے بڑھا۔۔۔

لیکن رافع بندروں کی طرح ریلنگ سے پھسلتا ہوا نیچے لاؤنج میں کود پڑا۔۔۔ خزام بھی
رافع کے پیچھے کودا اور اب دونوں لاؤنج میں آمنے سامنے تھے۔۔۔

وہ خزام بھائی۔۔۔ وہ میں۔۔۔۔۔ آج رافع نے اپنے آپ کو خزام کے غصے سے بچنا
تھا تو وہ آج خزام کو عزت سے بھائی کہہ کر مخاطب کر رہا تھا۔ دادو اور سلطانہ بیگم
کچن میں تھے ورنہ رافع کی یہ سرکس والی حرکتیں دیکھ کر دو چار جوتے تو رسید دیتی۔

تمہیں شرم نہیں آتی کسی کے آفس میں بنا اجازت لیے آکر اکاؤنٹ ہیک کرنے کی کوشش کرتے ہوئے۔۔۔ آج تمہاری طبیعت سیٹ کرتا ہو میں خزام رافع کے پیچھے بھاگ رہا تھا اور رافع لاؤنج میں رکھے صوفوں پر بندروں کی طرح چھلانگیں لگا رہا تھا۔۔۔

ارے ڈوڈ بات تو سنن۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں تو بس آپ سے ملنے آیا تھا۔۔۔ یاد آرہی تھی آپ کی۔۔۔ اس سے پہلے خزام کچھ کہتا اس کے موبائل پر کال آنے لگی۔ دیکھ لو تمہارا موبائل بج رہا ہے۔۔۔ کیا پتا کوئی ضروری کال ہو۔۔۔ خزام نے موبائل نکال کر دیکھا تو اسے آفس سے ہی کال آرہی تھی کال سننے کے لیے خزام وہی لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔ اور

رافع بھی صوفے پر آرام سے لیٹ گیا تھا پر خزام سے کچھ فاصلے پر کیونکہ اس پر خزام کی طرف سے حملہ کبھی بھی ہو سکتا تھا۔

اکاشہ رات بھر کی بے خوابی اور دل میں بے چینی اور گھبراہٹ کے باعث ساری رات نہیں سو سکی تھی۔ اس کا سارا جسم درد سے دکھ رہا تھا سر کے پچھلے حصے میں شدید درد محسوس ہو رہا تھا۔ اس کا اپنے کمرے سے باہر نکل کر دوبارہ اپنی خالہ کا سامنا کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ دل پر بے تحاشہ بوجھ دھرا تھا لیکن ناچاہتے ہوئے بھی اس نے کمرے سے باہر جانے کا فیصلہ کیا۔ اپنے ڈوبے کو اپنے شفاف چہرے کے گرد لپیٹا۔ اس کا چہرہ آج بھی پھول کی طرح کھلا رہا تھا چہرے پر بلا کی معصومیت سجائے وہ لاؤنج میں آئی جہاں کلثوم اور

URDU NOVEL BANK

اس کی بیٹیاں بیٹھی ایک دوسرے سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھیں۔ اکاشہ نے نرم لہجے میں سلام کیا اور نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی خالہ کے پاس بیٹھ گئی۔ اس کی خالہ جس نظر سے اسے دیکھتی تھی اکاشہ کو لگتا تھا جیسے اس کا اوپر سے لے کر نیچے تک جائزہ لیا جا رہا ہو۔ جس سے اسے شدید کوفت ہو رہی تھی۔۔

کیسی ہیں آپ خالہ۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں ٹھیک ہوں۔

تم سے بات کرنی تھی ابھی مریم کو میں تمہیں بلانے کے لیے ہی بھیج رہی تھی اچھا ہوا تم خود ہی آگئی۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔۔

جی خالہ کہیں کیا بات تھی۔

دیکھو اکاشہ اب تم ہمارے گھر کی بہو بن جاؤ گی تم اچھے سے جانتی ہو کہ ہم لوگ اتنے مالی طور پر اچھے حالات میں نہیں ہے جیسے تم لوگ ہو تو تمہیں سلائی کرٹھائی سکھ لینی چاہیے تاکہ تم اپنی ذاتی ضروریات خود پوری کر سکو

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اور ایک اور بات مجھے ہر وقت اپنے کمرے میں ہی محدود رہنے والی لڑکیاں بالکل نہیں پسند ہے تو تم ابھی جان لو کہ شادی کے بعد سب کے ساتھ بیٹھنا ہے اپنے کمرے میں تم شام کے ٹائم جایا کرنا اور ویسے بھی بہو وہ اچھی ہوتی ہے جو

URDU NOVEL BANK

اپنی ساس کے نقشے قدم پر چلتی ہے میں امید کروں گی یہ بات ہم ساس بہو کے درمیان ہی رہے۔۔

پر اکاشہ تو کیسی بت کی طرح برف بنی بیٹھی تھی اس نے بے دلی سے گہرا سانس لیا اور بمشکل مسکرائی اففف۔۔۔۔ اکاشہ رونا نہیں پلیز نارمل ریکٹ کرو۔ اس نے خود سے کہا اتنے میں کچن سے عائشہ اسے بلانے آئی۔۔

visit for more novels:

لاؤنج میں بیٹھے ہوئے سب لوگوں کو نظر انداز کر کے وہ اکاشہ سے مخاطب ہوئی کچن میں چلوں امی کی ناشتہ بنانے میں مدد کرو۔

اکاشہ نے سکھ کا سانس لیا وہاں سے اٹھتے ہوئے اس نے دل ہی دل میں اللہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ اللہ جی میں ان کے ساتھ دوپل بیٹھ کر خود کو مرتا.. ہوا محسوس کرتی ہو کیا میں پوری زندگی ان کے ساتھ رہ پاؤں گی۔۔

اکاشہ کے دل سے بے ساختہ یہی دعا نکلی
"یارب ہر لڑکی کو ایسی شادی سے بچا جو اسکی روح کو تباہ کر دے۔۔"

میڈیم اکاشہ آپ ہمیں بتانا پسند کریں گی کہ ایسا بھی کیا پیار آگیا آپ کو اپنی
خالہ پر کے صبح سویرے آپ ان کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔ عائشہ نے جل کر کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے۔۔۔ میں کچن میں ہی آرہی تھی تو سامنے خالہ لوگ بیٹھے تھے تو سوچا سلام
کرتی جاؤ ایسا کچھ نہیں جیسا تم سوچ رہی ہو۔۔

تو کیا فرما رہی تھی ہماری خالہ ضرور کوئی حکم کی فہرست ہی تمہارا رہی ہونگی۔۔

URDU NOVEL BANK

اس سے پہلے اکاشہ بتاتی کہ کیا کہہ رہی تھی وہ نعیمہ بی بی نے کچن سے آواز دی۔۔

دونوں ایک لمحہ ضائع کیے بنا کچن میں پہنچی۔۔

جلدی جلدی ناشتہ بنانے میں مدد کرو میری اکاشہ اور تم چائے بنانا رکھو۔۔ نعیمہ بی بی نے عائشہ کو مصروف انداز میں کام کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

امی آپ رہنے دے میں ناشتہ بنا لوں گی۔۔ وہ تو ٹھیک ہے پر تم کم از کم چہرے پر زیادہ نہیں تو ہلکا سا ہی میک اپ کر لیتی اب رشتہ ہو ہی رہا ہے تو تم دل سے کیوں نہیں نبھا سکتی۔۔ جانتی بھی ہو تم اکاشہ کے تمہاری خالہ باتیں سنانے میں ایک پل ضائع نہیں کریں گی۔۔ نعیمہ نے غصے اور دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ نے بے بسی سے اپنی ماں کو دیکھا۔۔ جیسے کہنا چاہتی ہو کہ ماں تو اپنے بچوں کے دکھ بنا کچھ کہے پہچان لیتی ہے تو اس کی ماں کیوں نہیں اسے سمجھ پا رہی کہ وہ تکلیف میں ہے۔۔

نعیمہ بی بی نے ایک نظر اکاشہ پر ڈالی وہ جانتی تھی اکاشہ کس قدر حساس تھی اور اس وقت بھی اکاشہ کی آنکھوں میں نمی واضح نظر آرہی تھی۔۔

visit for more novels:

اکاشہ نے خود کو بمشکل سنبھال رکھا تھا کہ وہ ہرگز نہیں روئے گی پر اس کی حساس فطرت ہر بار اسے غلط ثابت کر دیتی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ہمارے پاس اس وقت آسکریم نہیں ہے جسے کھا کر تم رونا بند کر دو۔۔ عائشہ نے اکاشہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔ کیونکہ اکاشہ کتنی بھی اداس ہو ایک آسکریم ہی تھی جو اس کے دکھ پر مرہم رکھنے کا کام کرتی ہے۔۔

میں کب رو رہی ہوں چلو ناشتہ بناتے ہیں تم میری مدد کرو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خزام کی موبائل سکرین پر اکرم نواز کا نام نمایاں ہوا۔۔

اکرم نواز خزام کا وفادار آدمی تھا اپنے مخالفین کی کمزوریوں کو جاننے کے لیے اس نے ہمیشہ اس پر بھروسہ کیا۔ اور اکرم نواز نے خزام کو اس معاملے میں کبھی ناراض نہیں کیا۔۔

صاحب جی وہ۔۔۔ شہاب صاحب آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

"ٹھیک ہے کل شام کا وقت طہ کر دو۔۔"

اس کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے شہاب وہ واحد شخص تھا جس کی وہ شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا شہاب اس سے کیوں ملنا چاہتا ہے

اس نے بیشتر کاموں کو بیک وقت جلدی سے کر کے سب فائلز ایک طرف کی اور زمان خان کی گلشن آباد والی فائل اٹھالی یہ زمین متنازعہ ہو گئی تھی چونکہ کہ دوسروں کے علاقے کے درمیان آرہی تھی تو اس کے دعویدار بھی بہت تھے جس کی وجہ سے خزام اب تک صبر سے کام لے رہا تھا پر اب اس کا صبر جواب دے رہا تھا کیونکہ اس زمین پر شہاب کے لوگ قابض تھے اور شہاب انہیں خزام

URDU NOVEL BANK

کے خلاف استعمال کر رہا تھا کہ خزام کا غصہ پامال ہو اور وہ اُسے زمان خان کی نظروں میں گرا سکے اور اس زمین پر شہاب اپنا پروجیکٹ شروع کر دے

اس نے فون اٹھایا اور چند بٹن دبا کر کان سے لگایا لگے ہی پل دوسری جانب سے کال ریسپو کر لی گئی تھی۔۔

گلشن آباد والی زمین کے جتنے بھی دعویدار ہے مجھے ان سب کا نام پتا، سب کی سرگرمیوں کی ایک ایک رپورٹس مجھے کل شام تک اپنی ٹیبل پر چاہیے۔۔ اور دیر بالکل بھی نہیں ہونی چاہیے اب اس کام کو مزید صبر و تحمل سے نہیں کیا جا سکتا۔

URDU NOVEL BANK

اس نے حکم دیتے ہی فون کان سے ہٹایا اور اپنی جگہ سے اٹھنے لگا کہ سلطانہ بیگم اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔

خزام تمہاری سمجھ نہیں آتی اب کھانا بھی چھوٹے بچوں کی طرح تمہارے پیچھے پیچھے لے کر گھوموں۔۔۔

آتے ہی تم نے کہا بھوک لگی ہے کھانا لگوائے اور رافع کے ساتھ لاؤنج میں چلے گئے اور اس صاحب زادے نے پوچھنے پر بتایا تم کال سن کر اپنے روم میں آ گئے۔۔۔

موم ایک ضروری کال آ گئی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بچے کام بھی ضروری ہے پر خود سے زیادہ نہیں سلطانہ بیگم نے نرم لہجے میں کہا
اب چلو کھانا کھاتے ہیں۔۔

خزّام نے پیار سے ماں کو گلے لگاتے ہوئے کہا جی موم جیسا آپ کہے۔۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہاب صاحب آگئے ہیں صاحب۔۔

ٹھیک ہے میں آرہا ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

اسے آفس میں بیٹھا دو اور اس کے ساتھ رہنا ایسے بندے کا کوئی بھروسہ نہیں۔۔ اتنا کہہ کر فون کٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔

جیسے ہی خزام آفس میں داخل ہوا سامنے شہاب کو بیٹھا پایا۔۔

لوگ شہاب کو بدمعاش کہتے تھے کیونکہ اس کا اٹھنا بیٹھنا بدمعاش لوگوں میں تھا اور خزام اس بات سے بے خبر نہیں تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیسے آنا ہوا تمہارا خزام نے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

وہ کیا ہے ناں خزام تم سے کافی وقت سے ملاقات کا موقع نہیں ملا تو اس لیے سوچا دشمنی کو برقرار رکھنے کے لیے یاد دہانی کرائی جائے تمہاری۔۔

اور ویسے بھی تم تو آتے ہی نہیں اس لیے میں خود چلا آیا۔۔۔

خود پر بہت غرور ہے ناں تمہیں۔۔ تو بس اسی کا احترام کرتے ہوئے میں خود حاضر ہوا ہوں۔ حاضری قبول فرمائیں گے تو اچھا لگے گا مجھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اس کا مذاق اڑاتا لہجہ خزام کے غصے کو مزید ہوا دے رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

خزام کا بھی بدمعاش لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا تھا کیونکہ اُسے ان سب میں ذندہ رہنے کے لیے ان سے دوستی رکھنی تھی اگر شہاب خطرناک آدمی تھا تو خزام بھی کسی سے کم نہیں تھا وہ بھی خوفناک راتوں کا مسافر تھا اسے بھی ایسے درندوں کو اکیلے مات دینا آتا تھا۔۔

پر اس وقت اسے صبر سے کام لینا تھا جو کرنے کی وہ بھرپور کوشش کر رہا تھا

visit for more novels:

شہاب کے چہرے شیطانی مسکراہٹ واضح ہوئی۔۔ وہ اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا کہی تو غلطی کریں گا پر سامنے بیٹھا بھی خزام تھا جو جذبات پر قابو پانا جانتا تھا۔۔۔

اپنی بکو اس بند کرو شہاب کام کی بات کرو کہ کیوں آئے ہو ملنے۔۔

انجان مت بنو"۔۔ خزام تم اچھے سے جانتے ہو کہ میں یہاں کیوں آیا ہوں۔۔۔"

گلشن آباد والی زمین سے پیچھے ہو جاؤ تمہارے حق میں بہتر ہوگا ورنہ تم اچھے سے جانتے ہوں ناں میرے علاقے کے لوگ لاشوں کو ٹھکانے لگانے میں کتنے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس لیے اگر زندگی پیاری ہے تو اس زمین کے متعلق دوبارہ بات مت کرنا ورنہ مارے جاؤ گے۔۔ اپنی قبر وقت سے پہلے مت بناؤ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اوہ۔۔۔ تمہاری بکو اس ختم ہوئی یا اور بھی کچھ کہنا ہے خزام نے اپنے آنکھیں
شہاب کی آنکھوں میں گاڑی، ہونٹ سکڑے۔۔۔ مگر آنکھوں سے گویا آگ نکل رہی
ہو۔۔۔

رہی بات میری قبر کی تو مجھے کوئی ڈر نہیں درحقیقت میں نے اپنی قبر کا انتظام
خود کر رکھا ہے اور جو تم موت سے ڈرا رہے ہوناں مجھے۔۔۔ اس کا کوئی فائدہ
نہیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لاشوں کو ٹھکانے لگانا ہم بھی جانتے ہیں بس یہ بتا دو تمہاری قبر پہلے کھودوں یا
تمہارے آدمیوں کی جنھیں تم اپنے اشاروں پر ناچتے ہو۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بہت بڑے ہو گئے ہوناں تم خزام۔۔۔ بہت بڑے لگتا ہے تمہیں بتانا پڑے گا
ذلت کیا ہوتی ہے۔۔

بہت غرور ہے ناں تمہیں خود پر۔۔۔ لگتا ہے تمہارے گھر والوں کی پرواہ نہیں
کرتے تم ان کی زندگی عزیز نہیں شاید۔۔۔

کان کی لو چھوتے ہوئے خزام اٹھا شہاب کی ٹیبل کے اس پار شہاب کی جانب
آیا اور شہاب کو گرمیوں سے پکڑا لیا۔۔۔

اس کا چہرہ غصے سے لال تھا گویا آگ میں جل رہا ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک لفظ بھی کہا اگر تم نے شہاب تو میں بھول جاؤ گا کسی شریف گھرانے سے
تعلق رکھتا ہوں میں۔۔

اور تمہیں اتنی ذلت سے ماروں گا کہ تم موت کے لیے تڑپو گے مگر تمہیں موت
نہیں آئے گی۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

انہیں باہر کا راستہ دکھاؤ اکرم نواز

خزام مسکراتے ہوئے مخاطب ہوا۔۔

URDU NOVEL BANK

خزام کے اس زہریلے وار پر شہاب نے ایک پل ضائع کیے بنا زور دار مکا خزام کے
چہرے پر دے مارا۔۔

تو خزام خود کو سنبھالتے ہوئے بے اختیار پیچھے ہٹا شہاب کے وار سے اُس کا
ہونٹ پھٹ چکا تھا۔۔ اور منہ سے بے اختیار خون بہہ رہا تھا۔۔ مگر وہ خزام تھا اس
کے لیے یہ سب معمولی تھا۔۔۔

visit for more novels:

وہ پرواہ کیے بنا کسی زخمی شیر کی طرح آگے بڑھا اور شہاب کو پوری قوت سے
ٹیبیل پر گرایا پھر اندھا دھند اس پر گھونسوں کی بارش کر دی۔۔

میں نے کہا تھا مجھے مت اکسانا آج

URDU NOVEL BANK

انجام اچھا نہیں ہوگا پر تمہیں شوق ہے خزام کے ہاتھوں مرنے کا تو ایسا ہی
سہی۔۔۔۔

صاحب۔۔ چھوڑ دیں اسے یہ مر جائے گا، اکرم نواز نے شہاب کو خزام کے حملے
سے بچانے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے کہا اگر یہ مر گیا تو گلشن آباد والی
زمین ہمارے ہاتھ سے نکل سکتی ہے۔۔ دماغ سے کام لیں

اسی پل خزام کے موبائل پر سلطانہ بیگم کی کال آئی۔۔۔ خزام ایک دم روکا اور
خود کو ہوش میں لاتے ہوئے آفس سے باہر کی جانب رخ کیا ساتھ ہی ساتھ اکرم
نواز کو شہاب کو آفس کے پیچھے ایریا سے باہر لے جانے کا اشارہ بھی کیا۔۔

"السلام علیکم"

URDU NOVEL BANK

سلطانہ بیگم نے پیار بھرے لہجے میں سلام کیا۔۔

وعلیکم السلام موم خیریت ہے سب موم آپ نے کال کی۔۔۔

ہاں بچے تمہاری دادو کی طبیعت نہیں ٹھیک گھر پر کوئی موجود نہیں رافع یونیورسٹی گیا ہے۔ زارا بھی کالج ہے اور تم جانتے ہو ڈرائیور کچھ دن کی چھٹی پر ہے اگر تم آ سکتے

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ہو تو تم آجاؤ۔۔

جی موم میں آتا ہو بس اتنا کہا اور کال کٹ کر دی۔

شام ہونے کی وجہ سے سردی کی شدت میں اضافہ ہو رہا تھا۔ پرندے نے اپنے گھونسلوں کا رخ کر لیا تھا۔

وہ وہی کھڑی تھی برف کی طرح جمی، پر اندر ہی اندر آگ میں جل رہی تھی۔ آہستہ آہستہ اُس کی پلکے بھینگنے لگی شاید پھر اُسے کوئی یاد آیا تھا ہر بار کی طرح ڈھلتی شام میں اپنے گرد شال کو لپیٹے وہ اداسیوں کا ساحرہ لگ رہی تھی۔۔۔

میرا دل تمہاری تسبیح کرتا ہے ہر پل ہر وقت کیا تم محسوس نہیں کرتے کہ "تمہیں میرا دل ہر پل پکارتا ہے۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

سوچتی ہوں کہ اگر نصیب نہیں تھا تو دعا کی توفیق کیوں ملی یہ اب وقت ہی "سمجھائے گا"

، اللہ جی میں ان چاہے مرد کے ساتھ پوری زندگی چل تو سکتی ہوں لیکن میرا دل
! دماغ کہیں کسی اور کے ساتھ مجھ سفر رہیں گے

کیونکہ کہتے ہیں کہ محبت میں کسی کا زور نہیں چلتا یہاں تک کہ اپنے دل اور
دماغ کا بھی نہیں یا یہ کہ لوگ کیا کہیں گے یہ سب بھول جاتا ہے

! بس یاد رہتا ہے تو وہ جس سے روح کا تعلق جڑا ہو جس سے "عہد الست" ہوا ہو

اسی لئے میں ڈرتی ہوں اپنی محبت سے کہ کہیں میرے پاؤں کسی اور کے ساتھ
! سفر میں ہو، اور دل و دماغ کسی اور کے ساتھ مجھ سفر

URDU NOVEL BANK

"آپ سمجھ رہے ہیں ناں اللہ جی میرا درد میں مبتلائے اذیت ہو۔۔۔۔۔"

وہ خود سے مخاطب تھی کہ اُسے نعیمہ بی بی کی پکار سنائی دی۔

اکاشہ یہاں کیوں کھڑی ہو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے ہی امی اندر دل عجیب ہو رہا تھا تو سوچا باہر آجاؤ۔

نعیمہ بی بی پریشانی سے اس کا جائزہ لیتی ہے۔۔۔ تمہاری طبیعت ٹھیک ہے
اکاشہ۔۔۔۔۔

جی امی میں ٹھیک ہو آپ پریشان مت ہو۔۔۔ پر کون جانے اس وقت بھی اذیت کا طوفان اس کے اندر شور کر رہا تھا پر ہر بار کی طرح اس بار بھی اس نے وہی کیا، سب کچھ سہ لیا خاموشی سے پر اس بار درد شدت اختیار کر رہا تھا۔ اس بار بھی کچھ مختلف نہیں تھا لیکن اذیت پہلے سے بھی زیادہ تھی۔۔۔۔

ٹھیک ہے اندر آجاؤ سردی کا موسم ہے تم بیمار نہ پڑ جاؤ کہیں۔۔۔ نعیہ اتنا کہہ کر پلٹنے ہی لگی تھی کہ اکاشہ نے روک لیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

امی میں آپ سے کچھ کہنا چاہتی تھی۔۔۔

"ہاں بولو اکاشہ"

امی میں نے آگے پڑھنے کے لیے اپلائے کیا تھا آن لائن ایڈمیشن فام دیا تھا یونیورسٹی میں۔۔ تو میرا داخلہ ہو گیا ہے کل مجھے ہر صورت جانا ہے یونیورسٹی کیا میں کل جا سکتی ہو۔۔۔ آنکھوں میں نا جانے کتنا خوف لیے وہ یہ پوچھ رہی تھی۔۔ کہی اسکا آگے پڑھنے کا خواب بھی نا ٹوٹ جائے۔۔۔ باقی خوابوں کی طرح۔

نعمیہ نے اکاشہ کو پیار سے دیکھا میں بھی چاہتی ہو تم آگے پڑھو اور میں پڑھاؤں گی جب تک تم اس گھر میں ہو پر اکاشہ کل کیسے جاؤ گی تمہاری خالہ جو ہے انہیں پتا چل کہ تم یونیورسٹی جانا چاہتی ہو۔۔ وہ بلاوجہ کا رولا ڈالے گی کہ لڑکوں کے ساتھ پڑھو گی تم اب۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پرامی کل خالہ لوگ تایا لوگوں کے گھر جارہے ہیں تو میں جا سکتی ہوں ان کے آنے سے پہلے میں آجاؤ گی پلیز مجھے جانے دیں کل میرا جانا بہت ضروری ہے۔۔۔

چلو ٹھیک ہے تم اتنا کہہ رہی ہو تو چلی جانا پر انہیں کچھ بولنے کا موقع مت دینا وقت پر واپس آ جانا۔۔

اکاشہ خوشی سے اپنی ماں کے گلے لگ گئی جی امی۔۔۔ آپ پریشان مت ہو میں آپ کو ناراض ہونے کا موقع نہیں دوں گی۔۔ عجیب لڑکی تھی یہ اک پل میں خزاں سے بہار بن جانے کا فن رکھتی تھی۔۔۔

چلو اب اندر آجاؤ تمہیں تو ویسے بھی جلدی سردی لگ جاتی ہے۔۔۔

"جی امی چلیں"

شام رات میں بدلنے کے لیے بے چین تھی
جبکہ گملوں میں رکھے پودے ویسے ہی پرسکون اپنی بہار قائم رکھے ہوئے تھے۔

آج اکاشہ بہت خوش تھی۔ کیونکہ آج اسے عرصے بعد کتابوں کی دنیا میں واپس
جانے کا موقع ملا تھا۔ صبح سے ہی وہ اپنی تیاریوں میں لگ رہی تھی۔ اُس کی خالہ
لوگ کے جانے کے بعد وہ وقت ضائع کیے بنا یونیورسٹی پہنچانا چاہتی تھی۔۔

اچھا امی اپنا خیال رکھنا آپ میں وقت پر گھر آ جاؤ گی۔

ایک منٹ عائشہ نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔ ایک لمحے کو اکاشہ چونکی۔۔۔ اور پیچھے
موڑ کر عائشہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

اکاشہ میڈیم آپ گھر کے سلیپر پہن کر جا رہی ہے۔۔ تھوڑا خیال کرو میرا لوگ
کیا کہے گے عائشہ کی بہن ملنگ بن کر آئی ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چلوں شاباش یہ پہن لو۔۔۔ اور وہ اتار دو۔۔ اس نے اکاشہ کے سلیپر شوز کی طرف
اشارہ کیا۔۔

اکاشہ نے شوز چیلنج کر لیئے۔۔۔ سچی میں تو بھول گئی تھی شکریہ پیاری عائشہ۔۔۔۔

ہاں ہاں مکھن مت لگاؤ اب جاؤ لیٹ ہو جاؤ گی۔۔۔ عائشہ نے شرارت سے کہا۔۔

سارا سفر خاموشی سے کٹا تھا۔ تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد وہ یونیورسٹی کے سامنے
تھی۔۔۔ اکاشہ بہت کنفیوز تھی۔

وہ گاڑی سے اتری۔۔۔
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے اپنے قدم یونیورسٹی کے گیٹ کی طرف بڑھائے۔۔

یار۔۔۔ ہم موی دیکھنے جاتے ہیں علی نے رافع سے کہا۔۔

نہیں میچ وقاص نے اکڑ کے جواب دیا۔۔۔

ہم موی دیکھنے جا رہے ہیں۔۔ علی نے وقاص کو دیکھتے ہوئے غصے سے اعلان کیا۔۔۔

ناول بینک

جی نہیں ہم نے کرکٹ میچ کی تیاری کرنی ہے۔
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم بتاؤ۔۔ میچ ضروری ہے یا موی۔؟ علی اور وقاص نے رافع کی طرف دیکھا جو آرام سے دونوں کی لڑائی دیکھ رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آج نیو جونیئرز آرہے تھے جس کی وجہ سے یونیورسٹی کے گیٹ پر ہجوم لگا تھا۔

دونوں کا جھگڑا اس بات پر تھا کہ یونی کے بعد موی دیکھنے جائے یا میچ کھیلا جائے۔۔

جھگڑا بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔۔ اس لیے دونوں نے رافع سے فیصلہ لینے کا کہا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

یار اب تم دیکھ کیا رہے ہو جلدی بتاؤ۔۔

اوکے۔۔ سٹاپ۔۔ چپ کرو دونوں۔

URDU NOVEL BANK

رافع اٹھتے ہوئے ان کے پاس آیا۔۔ کیا بچوں کی طرح ڈرامے کر رہے تو تم دونوں۔۔۔ پر خیر چلو ٹاس کرتے ہیں۔۔ رافع نے دلچسپی سے کہا

کیسا ٹاس۔۔ دونوں نے ایک ساتھ پوچھا۔۔

جو بھی سب سے پہلا سٹوڈنٹ اندر آئے گا اس سے پوچھا جائے گا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

او کے ڈن۔۔۔

لیٹس گو۔۔ رافع نے گیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بھاگنا شروع کیا۔

URDU NOVEL BANK

دونوں اس کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔

گیٹ پر پہنچ کر رافع نے کہا دیکھتے ہیں کون آتا ہے۔۔ تینوں کی نظریں گیٹ پر جمی تھی۔

دونوں اس کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رافع لک۔۔ علی نے رافع سے کہا۔۔

سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک پل کے لیے رافع چونکا۔۔ کیونکہ وہ پہلی لڑکی تھی جو حجاب اور عبایا پہنے ہوئے تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

رافع نے اپنی بند مسٹھی سامنے کھڑی لڑکی کے آگے کی۔

ٹاس کرو۔۔



"موی یا میچ"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

Nothing

سامنے کھڑی لڑکی جواب دے چکی تھی۔

رافع نے دوبارہ پوچھا

URDU NOVEL BANK

"موی یا میچ"

I say Nothing--

لڑکی نے دوبارہ سے وہی جملہ دہرایا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

لجہ پہلے سے بھی سخت تھا۔

میں نے پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

"میچ یا موی"

اب کی بار وہ اکڑ اور غصے میں پوچھ رہا تھا۔۔

اور میں کہہ چکی ہو کچھ بھی نہیں۔۔

شاید تم جانتی نہیں۔۔ رافع کو یہاں کا ڈون مانا جاتا ہے یہاں اور تم مجھے جواب دے رہی ہو۔

سامنے کھڑی لڑکی نے ایک نظر اُس پر ڈالی اور آگے نڑھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

وہ جھٹکے سے مڑا اور اُس جاتی لڑکی کو دیکھا اس سے تو بدلا لینا پڑے گا۔

ایک لڑکی اکاشہ کے پاس لڑکیوں کے گروپ سے نکل کر ملنے آئی

ہائے۔۔ ایم آیت نور

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوو ہائے۔۔ ایم اکاشہ

اکاشہ نے مسکرا کر ہاتھ ملایا۔

آپ نیو ہیں۔۔ پہلے کبھی آپ کو نہیں دیکھا۔۔ آیت نے پوچھا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی آج فرسٹ ڈے ہے۔ اکاشہ ابھی بھی کنفیوز تھی۔

اوو۔۔۔۔۔

Welcome to Numl university Islamabad

اولد بینک

شکریہ اکاشہ نے نرم لہجے میں جواب دیا۔
visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کس ٹیپارٹمینٹ سے ہیں۔۔؟؟

"بزنس ٹیپارٹمینٹ"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اکاشہ نے بتایا۔۔ آپکا کونسا ہے آیت؟؟

میرا بھی یہی ہے۔۔ آیت نے خوشی سے بتایا۔ چلو اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف چلتے ہیں۔

ویسے یہ کون لوگ سے جو پاگلوں کی طرح مجھ سے بار بار موی یا میچ کا ٹاس پوچھ رہے تھے۔ اکاشہ نے پوچھا؟؟

یہ بھی بزنس ڈیپارٹمنٹ کے سٹوڈنٹ تھے بس فرق یہ ہے ہمارے سینئر ہے ان کا گروپ پوری یونی کی رونق ہے یہ سب۔

صبح صبح کا ٹائم تھا سٹوڈنٹ اپنے اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف جا رہے تھے۔

پہلے دو لکچر لینے کے بعد وہ فری تھی۔

کیفے چلیں۔۔ آیت نے اکاشہ سے کہا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

جی چلیں۔۔ مجھے بھی بھوک لگ رہی ہے۔

وہ دونوں کیفے کی جانب چل پڑیں۔

URDU NOVEL BANK

آیت۔۔ پیچھے سے ایک لڑکی نے آواز دی تھی۔۔

دونوں نے مڑ کر دیکھا۔۔

ہاں۔۔۔ مہر بولویا مجھے اپنے نوٹس تو دو آج کے لکچر کے۔۔

دہلی پتلی سی۔۔ صاف حلیے میں کرنی نے کہا وہ انہی کی ہم عمر تھی۔

اس کی نظر ساتھ کھڑی اکاشہ پر ڈالی۔۔

یہ کون ہے؟؟ آیت سے پوچھا۔

یہ اکاشہ ہے آج ان کا پہلا دن ہے یونی میں ،آیت نے اکاشہ کا تعارف کرواتے ہوئے کہا۔

نائس گٹ اپ۔۔ مہر نے اس کے حجاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

، اور اکاشہ یہ مہر

ہماری کلاس فیلو ہے۔

ویلم سسٹر۔۔ مہر نے اکاشہ سے کہا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ۔۔ مہر کے منہ سے سسٹر سن کر خوش ہوئی۔

کیا میں تم ونوں کو جوائن کر لوں۔

مہر پوچھ رہی تھی۔؟؟

ہاں کیوں نہیں اکاشہ نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے جواب دیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

تم نے یونیورسٹی دیکھی۔ مہر نے اکاشہ سے پوچھا نہیں آپ دونوں مجھے دیکھائے گے۔

URDU NOVEL BANK

دیکھائے گے ناں۔۔۔؟

صبح سے دو لوگ اسے جو ملے تھے۔ کافی اچھے تھے۔

ہاں پہلے کچھ کہا لیتے ہیں پھر پوری یونیورسٹی دیکھائے گے تمہیں۔۔

کیفے صاف ستھری تھی۔ کیفے میں جاتے ہی اکاشہ کی نظر ان تین لوگوں پر پڑی جو صبح اُسے گیٹ پر ٹکرائے تھے۔

اب وہ تینوں کیفے میں بیٹھے تھے اکاشہ ہر چیز کا بخوبی جائزہ لے رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

کیا کھاؤ گی اکاشہ۔۔ یہاں پر سب ملتا ہے۔ آیت نے پوچھا اور بتایا۔

مجھے آئس کریم چاہیے بس۔۔ کیا یہاں ملے گی۔ اکاشہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

لو۔۔ اتنی سردی آئس کریم کون کھاتا ہے۔ مہر نے حیرانی سے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں کھاتی ہوں ناں۔۔

اچھا کھا لوں۔

تم لے کر آؤ۔۔ مہر نے آیت سے کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں میں بہت تھک چکی ہو یا۔۔۔ تم لے آؤ۔۔

کوئی بات نہیں میں چلی جاتی ہوں اکاشہ نے نرم لہجے میں کہا اور آرڈر کے لیے اپنی جگہ سے اٹھی۔

سامنے سے آتے رافع نے اکاشہ کا راستہ روکا۔

ہاں تو میڈیم کیا کہہ رہی تھی تم۔۔۔ اپنے گروپ سے کے میں پاگل ہوں۔۔۔ ہاں

اکاشہ نے خود کو سنبھالتے ہوئے جواب دیا۔
visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

دیکھو بھائی میرے راستے سے ہٹو۔

تمہاری اتنی ہمت تم رافع کو ہٹنے کا کہہ رہی ہو۔

URDU NOVEL BANK

ہاں تو کہی کے وزیراعظم ہو۔

وزیراعظم سے کم بھی نہیں ہو، تمہیں پتا نہیں تم نے کس سے پنکا لیا ہے۔

.....دیکھو تم میری شرافت کا ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہو، راستے سے ہٹو ورنہ

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

!!!!...ورنہ کیا ہاں

URDU NOVEL BANK

اکاشہ نے آس پاس نظر دوڑائی لیکن اسے اپنے آپ کو بچانے کے لیے کچھ بھی جب نظر نہ آیا تو اس نے رافع کو زور کا دھکا دیا جس سے رافع اپنا توازن کھوٹے ہوئے سر کے بل زمین پر گرا اور زمین پر موجود پتھر اس کے سر میں لگا تھا

اکاشہ نے جب زمین پر موجود رافع کو درد سے تڑپتے ہوئے دیکھا تو وہ ڈر گئی اس کے ڈر کی انتہا تو تب ہوئی رافع کے سر سے خون نکلنے لگا۔

visit for more novels:

اکاشہ نے رافع کے بہتے خون کو دیکھ کر چیخ لگا دی جس سے کچھ فاصلے پر ان سب سے بے خبر رافع کے دوست اور آیت بھی ان کی جانب اٹھ کر آئے۔

او مائی گاڈ۔۔

URDU NOVEL BANK

رافع۔۔۔ کیا ہوا تمہیں؟؟ علی نے رافع کو زمین پر زخمی حالت میں گرا پایا۔ تم نے میرے دوست کی کیا حالت کر دی۔ ساتھ کھڑی خوف سے لرزتی اکاشہ سے پوچھا۔۔

می۔۔ میں کچھ نہیں کیا۔۔

میں ابھی خزام بھائی کو بلاتا ہو۔۔ وقاص اسے جانے مت دینا نظر رکھو اس پر۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ کے ڈر کے مارے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے آج اُس کا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا اور یہ سب ہو گیا تھا۔۔

وقاص اکاشہ نے جان بوجھ کر نہیں کیا اسے جانے دو وہ نیو سٹوڈنٹ ہے۔۔ اس سے غلطی سے دھکا لگا۔۔ رافع کو۔۔۔ آیت نے کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

اس بات کا فیصلہ اب خزام بھائی کریں گے۔

اکاشہ۔۔۔ تم تو گئی آج خزام کے ہاتھوں۔۔۔ آیت نے اکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تم جانتی نہیں اس کے بھائی کو رافع کو ہلکی سے خراش آجائے خزام ولن بن جاتا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگلے ہی پل وقاص نے خزام کو کال ملا دی اور سب ایک سانس میں بتا دیا۔

کس نے رافع کو اس طرح سے زخمی کیا۔۔۔ خزام نے وقاص سے پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

ایک لڑکی ہے نام اکاشہ ہے۔۔

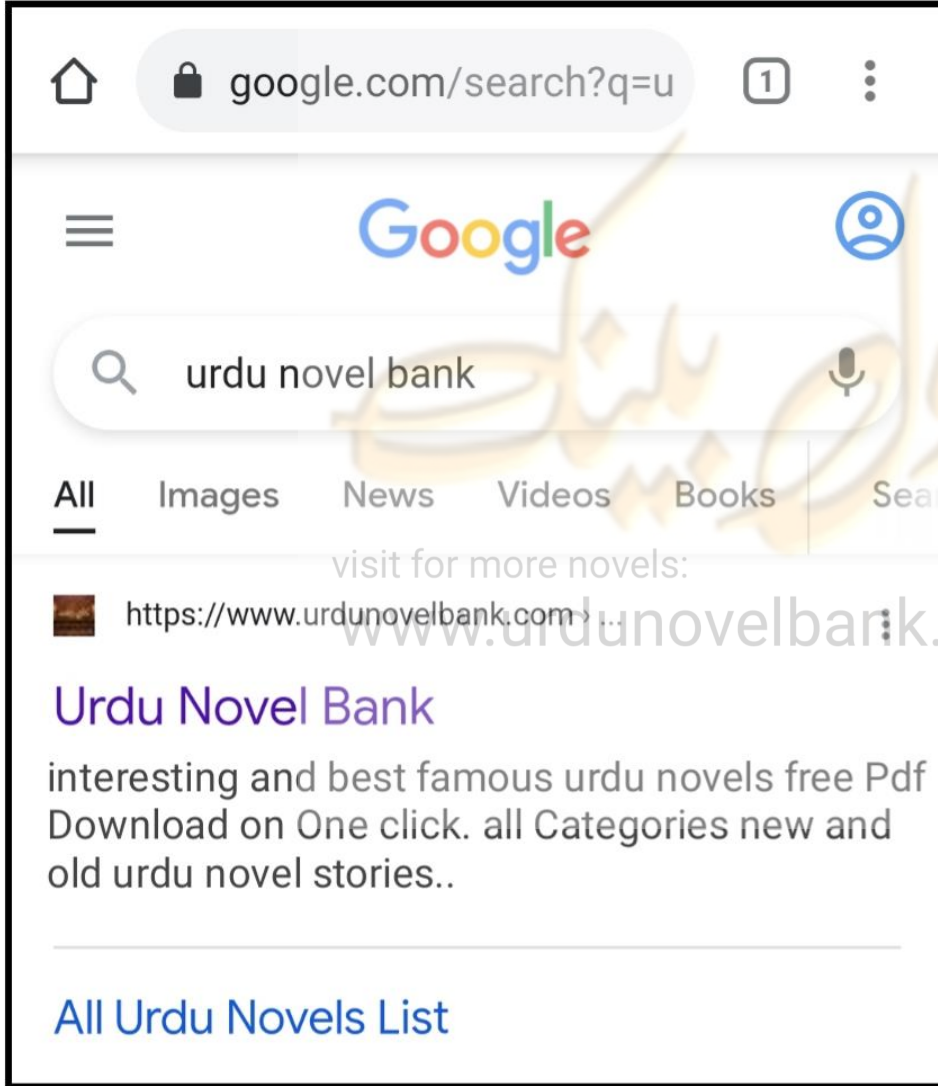
ہمم۔۔ رافع کو ہسپتال لے کر پہنچو میں آ رہا ہوں، اور ہاں اس لڑکی کو بھی۔۔ وہ لڑکی ہر حال میں مجھے میرے سامنے چاہیے۔۔ سخت لہجے میں کہہ کر کال بند کر دی آج خزام کی گلشن آباد والی زمین کو لے کر میٹنگ تھی جو اس لڑکی کی وجہ سے کنسل کی گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:

خزام کے کہنے پر رافع کو ہسپتال لے گئے تھے ساتھ اکاشہ کو بھی وقاص اپنے ساتھ خزام کے کہنے پر ہسپتال لے گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خزام کے پہنچنے سے پہلے ڈاکٹر رافع کے سر کی پٹی کر چکے تھے۔ سر پر لگی چوٹ زیادہ گہری نہ تھی۔ ہلکی سی چوٹ تھی جو کچھ دن میں ٹھیک ہو جانی تھی۔

خزام نے آتے ہی اس پیسٹ روم کی طرف رخ کیا جس میں رافع ایڈمٹ تھا۔

ڈاکٹر سے تسلی بخش لفظ سننے کے بعد خزام کو تھوڑی تسلی ہوئی تھی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اب شامت باہر گجھراہٹ کی زد میں لپیٹا اکاشہ کی آنی تھی۔

باہر اس وقت اکاشہ کا بھی کچھ یہی حال تھا۔ وہ اتنی گجھرائی ہوئی تھی کہ اُس کے آس پاس کیا ہو رہا تھا اسے کوئی ہوش نہیں تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

خزام کے باہر آتے ہی وقاص نے کچھ فاصلے پر سر جھکا کر بیٹھی لڑکی کی طرف اشارہ کیا۔۔

خزام نے اک پل عبائے میں لپٹتی نازک دل والی لڑکی کو دیکھا اور قدم اس کی جانب بڑھا دیے

آیت نے پاس آتے خزام کو دیکھ کر دل ہی دل میں اکاشہ کے لیے خیر کی دعا کی۔۔۔ اور اکاشہ کو دھیمی آواز میں پکارا۔۔

"اکاشہ"

URDU NOVEL BANK

خزّام ہمارى طرف آ رہا ہے۔۔

اکاشہ۔۔۔!! دوبارہ پکارا۔

اکاشہ نے دوسرى پکار پر سر اٹھا کر اک نظر پاس آتے شخص کو دیکھنا چاہا پر خزّام تب تک اکاشہ کے سامنے کھڑا تھا۔۔ اب سر اٹھا کر اس شخص کو دیکھنا مشکل تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ اپنے آپ میں آنکھیں اوپر کرنے کی ہمت جمع کرتی ہوئی اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

اور پھر جیسے نگاہ اوپر کو اٹھائی

وہ بلیک کلر کے بوٹ اور گرے کلر کے پینٹ کوٹ کے ساتھ آف وائٹ شرٹ
لیے ہوئے تھا، ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کر رکھی تھی اور پھر جیسے جیسے اسکی نگاہیں سفر
کرتے خزام کے چہرے تک گئیں وہ آنکھوں میں حد درجہ غضب لیے اسے گھور رہا
تھا۔۔

visit for more novels:

غصہ کی وجہ سے چہرہ اور کان حد درجہ تک سرخ ہو رہے تھے اور ایسے میں اس
خوبصورت مرد کی وجہ پر سنائی اور زیادہ نمایاں ہو رہی تھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

خزام نے اس کی سمی آنکھوں میں دیکھا جو اس بات کی گواہی دے رہی تھی کہ اس وقت وہ ڈر کے حصار میں ہے۔ کچھ تھا اس کی آنکھوں میں جو خزام کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔۔۔ کچھ اپنا سا۔۔۔ وہ سمجھ نہیں سکا۔

پر خزام تو خزام تھا جو سب کے سامنے ایک پتھر دل انسان کی طرح تھا۔۔۔ پر اس کے اندر کہی ایک نرم دل شہزادہ بھی آباد تھا۔۔۔ اب بس اس کے اندر کے اس گمشدہ شہزادے کو جگانا باقی تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com نام کیا ہے تمہارا..؟؟

سرد لہجے میں پوچھا گیا۔

!!اکاشہ۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

پورا نام۔۔ خطرناک حد تک سنجیدہ لہجہ اپنایا تھا۔

اکاشہ قریشی۔۔ ڈرتے ڈرتے بتایا تھا۔

ناول بینک

غلط۔۔!! بالکل غلط۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اکاشہ پہلے ہی سہمی ہوئی تھی۔۔ اور کنفیوز ہوئی۔

تمہارے نام کے آگے آج سے سیکرٹری زیادہ اچھا لگے گا۔

URDU NOVEL BANK

!! خزام شاہ کی سیکرٹری۔۔

خزام۔۔ اس کے قریب ہوتے ہوئے بولا۔

اکاشہ کا دل خزام کی قربت سے بری طرح دھڑکا۔

می۔۔ میں سمجھی نہیں۔ بھائی آپ کیا کہہ رہے ہیں بمشکل اتنا بول سکی۔

"شٹ اپ۔۔"

بھائی نہیں ہوں میں تمہارا آج سے اپنا باس مان سکتی ہو۔

اکاشہ سہمی ہوئی چڑیا کی طرح اسے خوف سے آنکھیں بھاڑے دیکھ رہی تھی۔

خزام نے اکاشہ کو الجھا ہوا پایا تو خود وضاحت کرنا بہتر سمجھی۔۔

ابھی سمجھاتا ہوں پہلی بات تم نے میرے بھائی کو زخمی کیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور

دوسری بات تمہاری وجہ سے مجھے سب سے ضروری میٹنگ کینسل کرنی پڑی۔ صرف تمہاری اس حرکت کی وجہ سے میرا اتنا بڑا نقصان ہوا ہے اس کی بھرپائی تم میرے آفس میں کام کر کے کروں گی۔ اور مجھے تم سے پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یا میری سکیورٹی بنو یا جیل میں اپنے کیے کی سزا کاٹو۔

تم نے جو بھی میرے بھائی کے ساتھ کیا اتنا تو پتا ہوگا مین تم پر کیس کر سکتا ہوں اور تم کچھ نہیں کر سکو گی۔۔ میں امید کروں گا تم جیل میں جا کر اپنے خاندان کی عزت خاک میں ملانے سے بہتر میری سیکرٹری بننا مناسب سمجھو گی۔ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر لفظ ادا کیے گے۔ نقاب کی وجہ سے اس کی آنکھیں ہی نظر آ رہی تھی جو خزام کو مشکل میں ڈال رہی تھی۔ اکاشہ کی آنکھیں خزام کو اپنے حصار میں قید کر رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچھ حیرانی تھی اس کی نظروں میں اور کچھ بے اختیاری بھی۔ ایسا کچھ پل کے لیے ہوا۔ اور پھر پیچھے کو ہوا۔۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ ایک پل کے لیے کچھ نہ بول سکی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے۔

ہمت دیکھاتے ہوئے۔۔ اکاشہ ڈرے ڈرے لہجے میں بولی پر۔۔۔ میں جاب نہیں کر سکتی میں سٹوڈنٹ ہوں۔۔ اور میرے گھر والے بھی اجازت نہیں دے گے۔۔ آپ پیسے بتا دیں۔۔ کتنے دینے ہیں شاید میری وجہ سے جو آپ کا نقصان ہوا ہے اس کی کچھ بھرپائی کر سکوں۔

visit for more novels:

مجھے پیسے نہیں چاہیے مجھے وہ محنت چاہیے جو میں نے دن رات اپنے پروجیکٹ کے لیے کی۔ جو اس وقت تمہاری وجہ سے میں نے گوا دیا ہے۔۔ اور رہی بات تمہارے خاندان کی تو خزام کے لیے کچھ نا ممکن نہیں وہ میں ہینڈل کر لوں گا۔۔

فلحال میں تمہارے ساتھ مزید بحث نہیں کر سکتا اپنا سیل فون دو۔

و۔۔ وہ اکاشہ ابھی کچھ کہہ پاتی پاس کھڑی آیت نے خزام کی نظریں خود پر ٹھہری
پائی تو اکاشہ کا سیل فون آگے بڑھا دیا۔

خزام نے اکاشہ کا نمبر اپنے سیل میں سیف کیا۔۔

شام تک تمہیں کام کی ساری ڈٹیل مل جائے گی کل شام چار سے آٹھ بجے تک
تم آفس جاب کرو گی۔ وقت پر آ جانا مجھے وقت کی قدر نہ کرنے والے لوگ بالکل
نہیں پسند۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urduromelbank.com

Best of luck...!!!

اتنا کہہ کر خزام آگے بڑھ گیا۔ اور اکاشہ وہی کھڑی اسے جاتا دیکھتی رہی۔

Vist For More Novels : www.urduromelbank.com

اس کے جاتے ہی آیت بولی مجھے آج ہوا میں سے خطرے کی بو آرہی تھی۔ آیت نے کہتے ہوئے اپنا بیگ اٹھایا۔

اب چلو اکاشہ یونی بھی آف ہونے والی ہے۔

اکاشہ جب یونی پہنچی تو یونی آف ہونے میں تھوڑا وقت باقی تھا۔ آیت اور مہر بھی آکر اکاشہ کے ساتھ یونی کے گیٹ سے کچھ فاصلے پر کھڑی ہوئی تھی۔ اکاشہ کل تم جاؤ گی خزام کے آفس۔۔ کیونکہ اگر خزام نے کہہ دیا کہ تم اُس کی سیکرٹری بنو گی تو تم ہی بنو گی۔

URDU NOVEL BANK

وہ کوئی بادشاہ نہیں ہے اور نہ میں ان کی کنیز جو وہ کہیں گے وہ کرنا فرض ہو جائے گا مجھ پر اور میں پڑھنے آئی ہوں۔ حکم ماننے نہیں۔ اسی ہی پل اس کو لینے کے لیے ڈرائیور آچکا تھا۔

گھر آتے ہی اکاشہ لاؤنج میں بیٹھی نعیمہ کو سلام کیا۔۔

”السلام علیکم امی۔۔“

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وعلیکم اسلام۔۔ شکر ہے تم ٹائم پر آگئی میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی تمہاری خالہ بھی آنے ہی والی ہونگی فکر مندی سے کہا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ بچے کھانا لگا دیتی ہوں تمہیں بھوک لگی ہوگی۔۔۔ نعيمہ نے اکاشہ کو الجھاپایا
تو پوچھا۔۔

نہیں بھوک تو نہیں ہے امی ایک کپ چائے بنا دیں گی آپ۔۔۔؟ میرے سر
میں درد ہے میں تھوڑا آرام کرنا چاہتی ہوں۔۔

چلو ٹھیک ہے میں تمہارے کمرے میں چائے بھجوا دیتی ہوں۔۔ تم آرام کرو جا
کمر۔۔۔۔

اپنا بیگ اٹھاتے ہی وہ اپنے روم کی طرف بڑھی۔

اپنے چہرے کے گرد لپٹے حجاب کو اتار سائیڈ پر رکھا اور خود بیڈ پر تھکے وجود کے
ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں بند کیے بیٹھ گئی۔۔۔

اففف اکاشہ تم کیوں اُس کے بارے میں سوچھ رہی ہو۔۔ کیا نام تھا اس ظلم اور
پتھر دل انسان کا۔۔۔ ہاں خزام شاہ۔۔ جو بھی تھا۔۔ میں اس سے نہیں ڈرتی اور
نہ جاب کروں گی اُس کے لیے۔۔ میں نے جان بوجھ کے کچھ نہیں کیا۔ اکاشہ
خود سے مخاطب ہوئی۔۔

اکاشہ نے سائیڈ پر رکھے ڈوبے کو اپنے چہرے کے گرد اچھے سے لپیٹا اور دعا کے
لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

میرے پیارے اللہ جی۔۔۔ مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔۔ دیکھیں ناں اللہ جی آپ
کی اکاشہ تھک گئی ہے سب سے میری زندگی میں سب مجھے ہرٹ کیوں کرتے
ہیں میں تو کسی کے ساتھ بھی غلط نہیں کرتی تو میرے ساتھ سب کیوں غلط کر

URDU NOVEL BANK

جاتے ہیں۔۔ اس کی آواز میں نمی تھی اور التجا بھی جیسے چھوٹا بچہ شکایت کر رہا ہو۔۔ اللہ جی پلیز سب ٹھیک کر دیں ناں آپ تو میرے پیارے اللہ جی ہیں ناں۔۔

اتنے میں عائشہ کمرے میں داخل ہوتے ہی اکاشہ کو بنا دیکھے بولی آج یونی کا پہلا دن تھا اور خد متیں کروائی جا رہی ہیں ہم جیسے معصوم لوگوں سے۔۔

اکاشہ نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔ ارے نہیں وہ سر درد تھا بس۔۔ تو سوچا چائے پی لیتی ہوں۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

ہاں ہاں وہ بھی تمہارے پسندیدہ بسکٹ کے ساتھ۔۔

ارے۔۔۔ ہاں تھنکیو۔ بسکٹ کے لیے مسکراہٹ سجائے اکاشہ نے کہا۔۔۔

ویسے تمہیں ایک خوشخبری سنانی ہے۔

عائشہ نے پرجوش انداز میں کہا۔۔

ناول بینک

ہاں بتاؤ۔۔۔ بتاؤ۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بابا جان کے پاس کوئی خزام شاہ کی کال آئی تھی یا وہ خود آیا تھا۔ تمہاری جاب آفر کے لیے۔۔۔

اکاشہ کے دل کو بے اختیار کچھ ہوا۔۔۔

پھر۔۔۔ بابا نے کیا کہا۔۔

تمہیں پتا تو بابا کو شوق کہ ان کی بیٹیاں جاب کریں انہوں نے ہاں کر دی۔۔۔

اب کل سے تم بھی جاب والی بن جاؤ گی۔ تمہاری تو بے بے ہو جائے گی۔۔۔ عائشہ نے شہرات سے کہا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

پر اکاشہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

اور پھر وقت نے امید سے تقدیر کی طرف دیکھا۔۔ تقدیر مسکرائی۔۔ اور تقدیر نے
پنوں پر ناجانے کیا لکھا جسے پڑھ کر ہواؤں کی ہنسی لوٹ آئی۔ اور وقت نے گنگنا
شروع کیا۔

ایک اور لازوال محبت کا آغاز تقدیر نے محبت کی کتاب کے پہلے پنے پر لکھنا
شروع کر دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

یار یہ اکاشہ نے تجھے تیری نانی یاد کروا دی۔۔۔ وقاص اور علی نے سر پر پیٹی
باندھے رافع کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

ایک بار میں ٹھیک ہو جاؤ تم دونوں کو بتاتا ہوں۔ اور اس اکاشہ کو تو ڈوڈ ہی سنبھال لیں گے اس کی تو خیر نہیں میں کیا بدلہ لونگا ڈوڈ کافی اس کے لیے۔۔۔ رافع نے فخریہ انداز میں کہا۔

فلحال مجھ جیسے معصوم کے لیے کچھ کھانے کو لا دو جا کر۔۔۔۔۔

اتنے میں سلطانہ بیگم اور دادو رافع کے کمرے میں آئی۔ کیا ہوا میرے بچے کو کس نے اس طرح سے میرے بچے کو زخمی کیا۔۔۔ ذرا رحم نہیں آیا اسے۔۔۔ دادو نے رافع کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔

سلطانہ بیگم بھی فکر مندی سے رافع کے جواب کی منتظر تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ارے دادو۔۔۔ کچھ نہیں ہوا آپ کے ہیرو جیسے پوتے کو بڑے بڑے لوگوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔۔۔

ہاں اتنا تو سپرین۔۔۔ وقاص نے رافع کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔۔

مذاق مت کرو۔۔ رافع سہی سہی بتاؤ ہمیں ہر وقت کا مذاق بھی اچھا نہیں ہوتا۔۔ ساتھ بیٹھی سلطانہ بیگم نے غصے اور فکری مندی کے ملے جلے تاثرات میں کہا۔۔

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

ہونا کیا تھا آنٹی ایک لڑکی نے ہمارے ہیرو کو دن میں تارے دیکھا دیے ہیں۔۔۔ اپنی ہنسی قابو کرتے ہوئے کہا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تجھے تو میں۔۔۔۔۔ارے ارے آرام سے لیٹے رہو سر پر چوٹ لگی ہے۔۔کچھ تو خیال کرو اپنی بوڑھی دادی کا۔۔۔۔۔

ارے میری حسین دادی آپ بوڑھی کہاں ہیں۔۔اتنی حسین ہیں اس عمر میں بھی کے دادا آج ہوتے تو فدا ہو جاتے آپ پر۔۔۔۔۔

توبہ توبہ ذرا شرم لحاظ نہیں اپنی بوڑھی دادی کے سامنے ایسی باتیں کرتے تجھے شرم نہیں آتی اگر چوٹ نہ لگی ہوتی تو دو جوتے لگتے دادی سے اور تو سدھر جاتا رافع۔۔۔۔۔

دادا نے رافع کے کان کھینچتے ہوئے کہا دادی مجھ جیسے معصوم پر رحم کریں۔۔۔اتنے نازک کان میرے۔۔۔۔۔

اتنا تو نازک پرا۔۔۔ دادو نے رافع کے کان چھورتے ہوئے کہا۔

، چل آرام کر تو سلطانہ اس کے لیے گرم ہلدی والا دودھ اور کھانے میں کھچڑی دلیہ لے آؤں۔

کچھ دیر میں سلطانہ بیگم اسکے لیے کھانے کو لے کر آئی۔

انخ میں یہ سب نہیں کھانے والا۔۔۔ چپ کر کے کھا لو یہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں سلطانہ تم اسے خود اپنی نگرانی میں کھلانا۔۔

اس اکاشہ کی وجہ سے مجھے بیماروں والا کھانا پڑ رہا ہے۔ رافع بڑبڑایا۔۔

URDU NOVEL BANK

اب یہ منہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے چپ چاپ کھا لو یہ سب ورنہ اپنی دادو کی کڑک جوتی یاد رکھنا۔۔

سلطانہ بیگم نے کھچڑی رافع کو کھلاتے ہوئے کہا۔

اس سے اچھا میں بھوکا رہ لیتا مام یار یہ مریضوں والا کھانا کھلا کر ظلم کر رہی آپ مجھ پر۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

رافع نے بچوں کی طرح احتجاج کرتے ہوئے کہا پر سلطانہ بیگم نے اس کی باتیں ان سنی کرتے ہوئے ایک اور چمچ رافع کی طرف بڑھایا۔

URDU NOVEL BANK

اس کا مطلب اب سچ میں اس ظالم انسان کے لیے کام کرنا ہوگا۔

اففف۔۔۔۔ اللہ جی میرا کیا ہوگا۔ اکاشہ نے خود سے کہا۔ اتنے میں سائڈ پر میز پہ رکھے موبائل پر کال آئی۔۔۔۔

اکاشہ جو خود کی سوچ میں لگن تھی۔ موبائل کی گھنٹی بجنے پر موبائل کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

khazam shah calling...

سکرین پر خزام کا نام جگمگایا۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کو لگا جیسے موت کے فرشتے کا بلاوا آیا ہوں۔

اکاشہ کو اپنے دل کی دھڑکن بند ہوتے ہوئے محسوس ہوئی۔۔

میں نہیں اٹھا رہی فون۔۔ مجھ سے بات نہیں ہوگی اللہ جی کیا کروں اب۔۔۔

اکاشہ بیڈ سے اتر کر ٹہلنے لگی۔ میں منا کر دونگی اس جاب سے بابا کو پھر وہ نہیں کہے گا اس جاب کے لیے۔۔ پر اگر اس نے کہیں کر دیا تو۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

خزام نے ایک نظر اپنے ہاتھ پر پہنی گھڑی پر دہرائی جس میں شام کے سات بج رہے تھے۔ یہ لڑکی میرا فون کیوں نہیں اٹھا رہی۔ اتنا فارغ نہیں ہوں میں جو بار بار کال کرو اسے یہ لاسٹ بار ہے اب نہ اٹھائی تو اس کے حق میں اچھا نہیں ہوگا۔

ابھی اکاشہ اپنی سوچ میں ہی گم تھی کہ اس کا فون دوبارہ بجنے لگا۔

اففف پھر سے۔۔ اکاشہ نے موبائل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ اٹھا لیتی ہوں کہ دونگی مجھے نہیں کرنی جاب۔

اکاشہ نے دھڑکتے دل کے ساتھ کال اٹھائی۔۔

URDU NOVEL BANK

دوسری طرف سے بھاری مردانی آواز میں کہا گیا۔

!!ہیلو۔۔۔

اکاشہ نے کچھ پل کی خاموشی کے بعد ہمت کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!السلام علیکم کون۔۔۔

خزام نے موبائل کان سے ہٹا کر موبائل کی طرف دیکھا جیسے کہنا چاہتا ہو عجیب لڑکی ہے یہاں لڑکیاں خزام شاہ سے بات کرنے کے لیے ترس جاتی ہیں اور یہ پہچاننے سے انکار کر رہی ہے۔۔۔ دوبارہ کان سے لگتے ہوئے سرد لہجے میں کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

!! خزام شاہ ---

اکاشہ قریشی اب یہ مت کہنا کون خزام شاہ --- خیر کل شام چار بجے آفس آ جانا
باقی ڈیٹیل اور ایڈریس تمہیں رافع بتا دے گا ابھی وہ کچھ بولتی دوسری طرف سے
کال کٹ چکی تھی ----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور اکاشہ کے منہ سے بے اختیار نکلا ---

" حجاب آپنی "

URDU NOVEL BANK

زندگی اچھی گزارنے کے لیے آپکے پاس چند لوگ ایسے ہونے چاہیے کہ جن کی موجودگی میں آپ ہر دکھ سکھ ہنس کر گزار لیں

اور آپ کو محسوس ہو کہ آپ زندہ ہیں آپ ہر فیض سے گزر سکتے ہیں کیونکہ آپکے ! پاس ایسے لوگ موجود ہیں جن کی وجہ سے آپ خود کو مضبوط سمجھتے ہیں

اور اکاشہ کے لیے حجاب ایسی ہی تھی اس کی رازدار۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ اکثر حجاب سے پوچھا کرتی تھی کہ آپ میرے دل کا حال بنا کئے کیسے جان لیتی ہیں آگے سے حجاب ہمیشہ محبت بھرے لہجے میں اکاشہ سے کہا کرتی تھی بھول گئی چندہ تمہاری یہ حجاب آپنی تمہارے اس دل سے پھیر کر آئی ہے اُسے تکلیف اور پریشانی اللہ کے بعد اس کی حجاب آپنی بھی یاد آتی تھی۔ جو اس کے لیے اللہ کی طرف سے ایک خوبصورت تحفہ تھی جو اس کے لیے درد میں مرہم کا

URDU NOVEL BANK

کام کرتی تھی اور آج اسے پھر کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔ آج اس نے پھر اپنی ایمانی ساتھی سے رہنمائی لینی تھی۔ حجاب تھی ہی بہار جیسی ہر ایک سے محبت کرنے والی مردہ دل میں بہار لانے والی اللہ سے محبت کرنا دعا کرنا حجاب نے ہی تو سکھایا تھا اکاشہ کو۔۔۔ یہی وجہ تھی کہ حجاب اکاشہ کے سب سے قریب تھی اکاشہ عکس تھی حجاب کا۔۔۔

حجاب آپی سے کہتی ہوں وہ بتائے گی مجھے کیا کرنا چاہیے۔۔۔ پر اس وقت وہ بڑی ہونگی کیونکہ یہ ان کا قرآن کلاس ٹائم ہے اکاشہ نے دیوار پر لگی کھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے سوچا۔۔۔ جب انہیں فجر میں مصحف سنانے جاؤ گی تب بتاؤ گی۔۔۔ ہاں یہی سہی رہے گا۔۔۔ اکاشہ نے خود سے کہا۔۔۔

اکاشہ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عائشہ نے پکارا وہ کب روم میں آئی پتا ہی نہیں چلا۔

ہاں بولو۔۔ اکاشہ نے نرم لہجے میں جواب دیا۔۔۔

تمہاری پیاری خالہ کا پیغام آیا ہے کہ کنیز اکاشہ حاضر ہو۔۔۔۔

اففف ابھی اُس ظالم خزام شاہ کے صدمے سے باہر نکلی نہیں کہ ایک اور
مشکل اکاشہ نے دل میں سوچا۔۔

ہممم چلو۔۔ ویسے کیا کہنا انہوں نے۔۔ اکاشہ نے عائشہ سے پوچھا جو اکاشہ کے
ہمراہ چل رہی تھی۔

کہنا کیا ہے ہوگا پھر سے کوئی گینت سنائے گی تمہیں اپنا۔۔ عائشہ نے منہ بناتے ہوئے بتایا۔ عائشہ سہی سے بتاؤ ناں۔۔۔

کیا بتاؤ بہن بس یہ سمجھو بلا ٹل رہی ہمارے سر سے۔۔

اکاشہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔ مطلب۔۔ اکاشہ نے نا سمجھی سے عائشہ کی طرف دیکھا۔

ارے خوشی کی بات ہے ہماری ظالم شیشی کلا مطلب خالہ اپنے گھر کو تشریف لے جا رہی ہیں کل۔۔۔ عائشہ نے خوشی سے بتایا۔۔۔

عائشہ تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ ایسے نہیں کہتے بڑوں کو۔۔۔۔۔ اچھا اچھا سوری
میری اماں۔ اب چلو سامنے لاؤنج میں بیٹھی خالہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

اکاشہ اور عائشہ لاؤنج کی طرف بڑھ گئی جہاں سب بیٹھے تھے۔۔

جی خالہ۔۔ آپ نے بلایا مجھے اکاشہ نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے سادہ لہجے میں
www.urdu-novel-bank.com
پوچھا۔۔

ہاں میں سوچا اپنی ہونے والی بہو سے باتیں کی جائے

URDU NOVEL BANK

ویسے بھی کل ہم جا رہے ہیں تمہاری ماں تو روک رہی ہے میرا بھی دل نہیں جانے کو پر سردیوں کی چھٹیوں ختم ہو گئی ہیں اور ان کے کالج بھی کھل جائے گے پرسوں اس لیے جانا پڑے گا۔ ویسے میں سنا ہے تم نے یونیورسٹی جوائن کی ہے اور کوئی جاب بھی لگی ہے تمہاری۔۔۔

جی خالہ۔۔۔ آج پہلا دن تھا میرا یونی میں۔۔۔

visit for more novels:

چلو ٹھیک ہے تمہاری مرضی۔۔۔ ویسے جو پیسے آئے گے جاب سے انکا کوئی اچھا سا جہیز لے لینا اچھی زندگی گزر جائے گی تمہاری۔ کچھ پیسے کماؤ گی تو اچھا سامان جوڑ پاؤ گی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لاچ تو دیکھو اس شیشی کلا کا کیسے مکھن لگا رہی ہے عائشہ نے ساتھ بیٹھی اکاشہ سے کان میں سرگوشی کی ۔

اب جاؤ تم آرام کر لو کل سے جاب بھی سٹاٹ تمھاری۔۔ جی خالہ۔۔ اکاشہ بچھے دل کے ساتھ اٹھی۔

اور اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھا دیے۔ اب بس اسے صبح کا انتظار تھا۔ صبح ہو اور وہ حجاب آپی سے خزام شاہ سے دور رہنے کا کوئی حل نکالے پر کسے خبر تھی قسمت نے دونوں کا ملنا لکھ دیا تھا۔

صبح ہمیشہ کی طرح پر سکون اور خوبصورت تھی۔ دور مسجدوں میں تہجد کی اذانوں کی آواز آرہی تھی۔ یہ وقت ہی اللہ اور انسان کے درمیان بات کا ہوتا ہے ۔ اللہ اس

URDU NOVEL BANK

وقت خود سے ہم کلام ہونے کا موقع اپنے خوش نصیبوں کو دیتا ہے۔۔ اور ان خوش نصیبوں میں وہ بھی شامل تھی۔ جب سارا زمانہ سو رہا ہوتا ہے اللہ کے چوٹے ہوئے بندے اس وقت اللہ کی عبادت میں مصروف ہوتے ہیں۔ وہ سورہ نور کھولے پڑھ رہی تھی یہ اس کی پسندیدہ سورہ تھی۔ ویسے تو پورا قرآن ہی کمال ہے۔۔ اللہ مگر یہ سورہ اس میں کچھ خاص کشش تھی۔

ہر صبح کی طرح آج بھی اس کا چہرہ پھول کی طرح کھلا کھلا تھا۔ اس نے نفاست سے ہلکے گلابی رنگ کا اسکارف اپنے چہرے کے گرد لپیٹا اور حجاب کے گھر کی طرف روانہ ہونے کے لیے اپنے کمرے سے مرکزی دروازے کی طرف رخ کیا۔

اکاشہ کے دماغ میں تو بس یہی بات گھوم رہی تھی۔۔۔ اب کچھ کرنا تھا لیکن کیا۔۔ یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کیسے خود کو خزام سے بچائے اس نے

URDU NOVEL BANK

کبھی آفس میں کام نہیں کیا تھا اور نہ کبھی اس کی زندگی میں آج سے پہلے ایسا کچھ ہوا تھا جو اب ہوا تھا۔

ان کے گھر کے سامنے رکتے ہی ایک لمحے کے لیے اس کے دل کو کچھ ہوا تھا کہ وہ ساری بات کس طرح سے بیان کرے گی، مگر ہمت کر کے وہ گھر کے دروازے کھولتے ہوئے اندر داخل ہوئی، رنگ برنگے پھولوں سے مہکتے ہوئے آنگن نے اس کا استقبال کیا، ہر مرتبہ جب وہ یہاں آتی تھی تو اس آنگن کو دیکھ کر اسے ایک جنت کے باغ کا سا گمان ہوتا تھا اک سکون سا اس کی رگ رگ میں سرایت کر جاتا تھا، ان کا گھر چھوٹا سا تھا مگر بہت خوبصورت سجا رکھا تھا، اگر کوئی اجنبی بھی اس گھر میں داخل ہو تو وہ اس کی سادگی اور سلیقے سے سبجے ہوئے دیکھ کر کھو سا جائے، ٹھنڈی ہوا کے جھونکے نے اسے خیالوں کی دنیا سے باہر نکالا ایک گرمی سانس بھر کر وہ آگے بڑھی، آنگن سے گزر کر وہ ایک چھوٹے سے کمرے میں داخل ہوئی جس کو حجاب نے اللہ پاک کی عبادت کے لئے مخصوص

URDU NOVEL BANK

کر رکھا تھا وہ کہتی تھی جیسے گھر میں سب کے آرام اور سکون کے لیے ایک کمرہ ہوتا ہے ویسے یہ کمرہ میرے زندگی کا سکون ہے وہ یہاں بچیوں کو قرآن کی تعلیم کے ساتھ ساتھ زندگی جینے کا ہنر بھی سیکھاتی تھی، کچھ بچیوں کو حفظ کرواتی تھی اور کچھ کو تجوید۔

آگے بڑھ کر وہ اس کمرے میں داخل ہوئی تو قرآن کی تلاوت کی آواز نے اس کے کانوں کو سکون بخشا، کمرے میں قدموں کی آواز سن کر حجاب نے سر اٹھایا اور ہمیشہ کی طرح پیاری سی مسکراہٹ کے ساتھ اکاشہ کا استقبال کیا۔ اکاشہ نے جوابی مسکراہٹ کے ساتھ سلام کیا۔

!! اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔

!!وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔۔

پیاری حجاب نے جواب دیا۔۔ آگئی یاد آپ کی۔۔ بہت اچھی بات ہے آپ اپنی دنیاوی زندگی میں مصحف کو کیسے بھول سکتی ہیں۔ اکاشہ کو۔ شرمندگی ہوئی کیونکہ اکاشہ کچھ دن سے مصحف سنانے نہیں آرہی تھی۔۔

نہیں حجاب آپ کی میں روز فجر ٹائم دوہرائی کرتی ہوں اور کچھ مصروفیات کی وجہ سے میں آپ کے پاس نہیں آئی۔ اکاشہ نے شرمندگی پھرے لہجے سے جواب دیا۔ حجاب جان چکی سے کونسی مصروفیات کی وجہ سے وہ اس تک نہیں آئی۔

چلو کوئی بات نہیں پر اب سے روز آنا تمہارا آنا میرے دل کو سکون دیتا ہے چنڈہ۔ اکاشہ کا مرجھایا ہوا چہرہ پھر سے کھل اٹھا۔ چلو اب بتاؤ کیا ہوا ہے پریشان

URDU NOVEL BANK

کیوں ہو۔۔۔ حجاب نے پیار سے اس کے گال کو تھپتھپاتے ہوئے پوچھا۔ اکاشہ نے پہلے سلیم سے جڑے رشتے کی بات بتائی کہ وہ اس رشتے سے ناخوش ہے۔۔۔

ہممم تو اس لیے پریشان ہے میری چندہ۔۔۔۔۔ چندہ اللہ پاک کبھی ناانصافی نہیں کرتے۔ جب آپ یقین رکھے گی کہ میرے اللہ ہاں نہیں کرے گئے سو لوگ دیکھ جائے۔ آپ کی خالہ یا جس سے آپ کا رشتہ ہوا ان کے کہنے سے کچھ نہیں ہوگا۔ اور اسلام میں نکاح کے علاوہ نامحرم مرد اور عورت میں کوئی رشتہ ہی نہیں یہ منگنی بات پکی کرنا یہ سب ہندوں کی رسمیں ہیں اسلام میں تو ہے ہی پسند کا نکاح اور آپ کو پتا اکاشہ نکاح کا مطلب کیا۔

اکاشہ نے نا سمجھی سے سر نہ میں ہلایا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں بتاتی ہوں ہمارے اسلام میں نکاح عربی کا لفظ ہے۔ جسکا مطلب ہے دو چیزوں کا آپس میں اسطرح ملنا کہ یک جان ہو جائے۔ لغت میں اس کی مثال ہے جیسے نیند آنکھوں میں جرب کو کے آنکھ بن جاتی ہے۔ اور بارش کا پانی مٹی میں جرب ہو کر مٹی بن جاتا ہے دو زندگیوں کا آپس میں ایسے جڑنا کہ ایک جان ہو جائیں یہ نکاح ہے۔ آپ سمجھے آپ کا پیپر ہے اور آپ نے اسے پاس کرنا ہے۔

اللہ پاک کا پیپر کیسے پاس کرتے ہیں۔۔۔؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ نے چھوٹے بچوں کی طرح معصومیت بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔ اللہ امتحان لیتے ہیں میرا بندہ مجھ پر کتنا یقین کرتا ہے اور جب بندہ کامل یقین کرتا ہے تو وہ معجزے کرتا ہے۔ میں اکثر سوچتی تھی اکاشہ کہ جب اللہ کسی انسان پر اسکی سکت سے زیادہ اس پر بوجھ نہیں ڈالتا تو اکثر ایسے لمحات ہماری زندگی میں کیوں

URDU NOVEL BANK

آتے ہیں جب انسان تھک کر ٹوٹ جاتا ہے دل تکلیف اور اذیت سے بھر جاتا ہے اور اپنا آپ کسی بوجھ جیسا لگنے لگتا ہے۔ لیکن اب مجھے سمجھ آگئی ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے اللہ اپنے خاص بندوں کو چننے کے لیے ان پر آزمائش بھیجتا ہے آزمائش محبت ہی کا پیمانہ ہے۔

اور پھر جو لوگ اپنے رب کی چاہت کے لیے اپنی چاہت قربان کر دیتے ہیں تو اللہ انہیں ان کی تکلیفوں، اذیتوں اور قربانیوں کے بدلے میں بہترین صلہ عطا فرماتا ہے کندھن بننے کے لیے جلنا تو پڑتا ہے۔ تو آپ کیوں فکر کرتی ہیں ایک روشن صبح آپ کی بھی منتظر ہے ہو سکتا ہے کہ ایک چیز ہم پر ناگوار گزرے اور وہی ہمارے لیے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے کہ ایک چیز ہمیں پسند ہو اور وہی ہمارے لیے بری بھی ہو اللہ جانتا ہے ہم نہیں جانتے اور پھر ہمیں کیا لگتا ہے کہ جب ہم مسلسل آسانی کی دعا مانگتے ہو تو ہمیں اللہ جواب نہیں دیتا جب جب دعا مانگتے ہو اللہ تب تب کہیں نہ کہیں کسی کے دل کو نرم کر رہا ہوتا ہے کہیں کسی کے

URDU NOVEL BANK

ذہین میں بھی خیال ڈال رہا ہوتا ہے۔ غرض۔۔۔ آپ کے لیے اسباب بنا رہا ہوتا ہے۔ اور ہم ہمیں لگتا ہے کہ دعائیں رائیگاں جا رہی ہیں۔ فرق بس اتنا ہے کہ جو اللہ آپ لیے کرتا ہے وہ نظر نہیں آتا۔

اگر آپ کو کسی طرح اللہ کے منصوبوں کا علم ہو جائے تو ایمان کیسا تو آزمائش کیسی بس توکل کی راہ پر چلتے رہو یہ راہ خوبصورت ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیونکہ اس میں آپ کے ساتھ آپکار ہے وہ دروازہ بھی کھول دیتا ہے جس کا آپ نے سوچا بھی نہیں ہوتا نہ ہی آپ نے کبھی اس پر دستک دی ہوتی ہے تو وہ کیسے وہ دروازوں کو نہیں کھولے گا جن پر آپ کی مسلسل دعاؤں کی دستک ہوتی ہے صبر کریں انتظار کریں وہ کوئی نہ کوئی دروازہ ضرور نکالے گا بس اپنے دل کو سمجھاؤ جو یوسف کو مصر کا شہنشاہ بنا سکتا ہے جو یونس کو آیت کریمہ پڑھوا

URDU NOVEL BANK

سکتا ہے موسیٰ کی مدد کے لیے سمندر کو دو حصوں میں کر سکتا ہے وہ آپ کی پریشانی کو خوشیوں میں کیوں نہیں بدل سکتا وہ اس وقت پر قدرت نہیں رکھتا ذرے ذرے کی خبر رکھنے والا تمہیں کیسے اکیلا کر دے گا۔

اور رہی بات خزام شاہ کی تو جانے انجانے میں ہی سہی پرچندہ آپ کی وجہ سے تکلیف اٹھانی پڑی ہیں ان کا نقصان ہوا ہے تو چندہ آپ تو خوش نصیب ہیں آپ کو اللہ جانی نے آپ کو موقع دیا بھرپائی کا۔۔۔۔۔ اللہ آپ سے اس آنکھ کے بارے میں سوال کرے گا جس کو آپ نے رلایا۔ آپ سے اس دل کے بارے میں پوچھے گا جس کو آپ نے تکلیف دی۔ اس روح کے بارے میں پوچھے گا جس کے تحفظ اور یقین کو آپ نے توڑ ڈالا، اور وہ بہترین انصاف کرنے والا ہے۔ اس لیے محتاط رہیں کہ کوئی آپ کی شکایت اللہ کے حضور پیش کرے۔

URDU NOVEL BANK

اس لیے ہمت کریں اور اپنی جاب دل لگا کر کریں عزت اور ذلت تو اللہ جانی
کے ہاتھ میں ہے آپ نے گھبرانا نہیں ہے حالات کا صبر کیساتھ سامنا کرنا
ہے۔

چلیں اب اچھے بچوں کی طرح جائیں۔۔ اللہ پاک اور آپ کی حجاب آپی ہمیشہ آپ
کے ساتھ ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ کا آج دوسرا دن تھا۔ آیت اور اکاشہ پروفیسر صفدر کا لکچر لینے کے لیے اپنے
ڈیپارٹمنٹ میں جانے کے لیے سیڑھیاں چڑھ رہے تھے کہ اچانک سے ان کے

URDU NOVEL BANK

سامنے کوئی آیا۔ رافع اپنی ٹانگ سے انکا گزرنے کا راستہ بند کر کے گرل سے ٹیک لگائے کھڑا ہوا پیچھے اس کے چچے بھی اسکی پیروی میں موجود تھے۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔ اکاشہ نے رافع سے کہا۔ میں نے تو کوئی بد تمیزی نہیں کی۔۔ رافع نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔۔۔ تم ہوتے کون ہو راستہ روکنے والے۔۔ اس بار آیت نے کہا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"I am Rafee the Don"

رافع نے شان سے کہا۔ اتنی ٹھنڈ میں بھی وہ بنا سویٹر پہنے ہوئے تھا۔ اور میں یہاں اپنے ڈوڈ کی نئی سیکرٹری سے ملنے آیا ہوں۔۔۔ رافع نے اکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔ اکاشہ یہ سن کر ہی سمجھ گئی تھی۔۔ اسے خزام اور اپنی شام کی کال

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر کی گئی باتیں یاد آئی۔ اس لیے ذرا تمیز سے پیش آؤ تم سب اور مت بھولنا کہ اس یونی پر میرا راج چلتا ہے۔۔

تو کیا اب بھی تمہارے راستے سے ہٹ جاؤ میں اکاشہ قریشی۔۔۔ رافع نے پوچھا۔۔

جی جلدی آپ بتا دیں ایڈریس آفس کا۔۔ لکچر ہونے والا ہے پروفیسر صفدر کا ہم لیٹ ہو گئے تو وہ کلاس میں نہیں آنے دیں گے۔۔ اکاشہ نے فکر مندی سے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں جانے دوں گا کل والا بدلہ ادھار ہے تم پر۔۔ تمہاری وجہ سے میں بیماروں والا کھانا کھا رہا ہو۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سوری میری وجہ سے جو بھی آپکو تکلیف ہوئی۔۔۔ اکاشہ نے رافع سے کہا۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے جاؤ معاف کیا۔۔ یاد رکھو گی تم بھی میری سخاوت کو۔۔۔۔

اکاشہ آگے بڑھنے لگی کے رافع نے اسکے بیگ کو پیچھے سے پکڑ کے کھینچا۔۔۔ وہ گرتے گرتے بچی رافع سے پنگا۔۔۔ اچھا نہیں بچو۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اکاشہ نے ایک نظر رافع کو دیکھا اور آیت اور مہر کے ساتھ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گئی۔ کہنا تو وہ بہت کچھ چاہتی تھی پر چپ رہنا اسے بہتر لگا۔

URDU NOVEL BANK

یونیورسٹی سے وہ مین گیٹ کی طرف بڑھ رہی تھی کہ جب اسے عائشہ کی کال آئی۔

عائشہ نے اکاشہ کی کال اٹھاتے ہی کہا۔۔۔ میرا پیکیج نہیں ہے کچھ لون لیا ہوا بیلنس بچا ہے۔ جلدی بتاؤ آفس کس ٹائم جاؤ گی۔۔۔ امی پوچھ رہی ہے۔۔۔ چار بجے اکاشہ نے جواب دیا۔ اور عائشہ نے فوراً کال کاٹ دی۔۔۔

اکاشہ نے ایک لمبی سانس لی۔۔۔ جب اللہ پاک ساتھ تو پھر بات ختم ہو گئی میرے ساتھ بھی اللہ اور جس کے ساتھ اللہ پاک اسے دُنا نہیں چاہیے میں اچھے سے اپنی جاب کروں گئی بس۔۔۔ اکاشہ نے خود سے کہا اور گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

وہ آگئی ہے۔۔۔ اکرم نواز نے آکر بتایا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کون آگئی ہے۔۔؟؟ خزام نے پوچھا۔

!!! اکاشہ قریشی

کہاں ہے وہ۔۔؟؟

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نیچے حال میں بیٹھی ہوئی ہے۔۔

ٹھیک ہے مجھو اسے۔۔

السلام و علیکم۔۔ اکاشہ نے اندر آتے ہی دھیمی آواز میں کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

سیاہ حجاب اوڑھے لڑکی داخل ہوئی۔ اسے دیکھ کر بس ایک پل کو چونک سا گیا تھا۔ اس نے یوں کیسی کو سر پر اتنی نفاست سے حجاب اوڑھے نہیں دیکھا تھا۔ لمحے بھر کر چونک کر سنبھل تو گیا پر اس لڑکی کی گھبراہٹ اُس سے چھپی ناں رہ سکی۔



و علیکم اسلام۔۔۔ خزام نے جواب دیا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اور اکاشہ کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ ہاں تو اکاشہ قریشی جیسا کہ تم جانتی ہو تم میری سیکرٹری ہو اب تو میری سیکرٹری کی حیثیت سے تم نے سارے معاملات سنبھالنے ہونگے اب سے آفس کے میرے ساتھ ہر میٹنگ میں شریک ہونا ہوگا

URDU NOVEL BANK

اور میری ساری میٹنگ تم نے بیچ کرنی ہونگی۔۔ میری کس کے ساتھ کس ٹائم
ہے اور میٹنگ روم میں بھی تم نے سب اچھے سے نوٹ کرنا ہے۔۔

آریو انڈرسٹینڈ۔۔۔ وہ تلخ لہجے میں پوچھ رہا تھا۔

جی۔۔۔ ایم انڈرسٹینڈ۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!! اگڈ۔۔ ایک بات یاد رکھنا مجھے باتیں ریپیٹ کرنا بالکل نہیں پسند۔۔۔

میں ایک ہی بار کہتا ہوں اور یہ امید رکھتا ہوں کہ سامنے والا مجھے موقع ناں دیں ورنہ
سامنے والے کے حق میں بہتر نہیں ہوتا۔۔

URDU NOVEL BANK

اور میں اُمید کروں گا کہ تم مجھے یہ بات دہرانے کا موقع نہیں دو گی۔۔۔

جی انشاء اللہ میری آپ سے ایک ریکوسٹ ہے کہ آپ مجھے تم نہیں آپ بول سکتے ہیں۔۔

سہی میں تمہیں تم ہی کہوں گا اور ایک بات کل سے نقاب مت کرنا۔۔
سیکرٹری کے گیٹ اپ میں آنا۔۔ اکاشہ نے ایک نظر خود پر ڈالی۔۔۔ سوری میں
اپنا پردہ نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔ لوگ یہاں تمہیں دیکھنے نہیں آئے گے سو۔۔۔ تم
کل سے سہی طرح کے گیٹ اپ میں آؤ۔۔

اکاشہ کو اسکی بات سن کر غصہ آیا۔۔ تو

URDU NOVEL BANK

"مسٹر خزام شاہ"

شاید آپ جانتے نہیں

"پردہ عورت کی پہچان ہے"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

عورت کا مطلب ہے چھپا ہوا۔

!اور حضرت خدیجہؓ نے فرمایا

URDU NOVEL BANK

عورت کے لئے بہترین زیور پردہ ہے اور پردہ دار عورتیں جنت میں میری بیٹی ”
”فاطمہؓ کے ساتھ ہوں گی ---

میں عارضی دنیا کے لیے اپنی آخرت تباہ نہیں کر سکتی۔۔۔ آپ کو اگر زیادہ مسئلہ
ہے تو میں کل سے نہیں آؤں گی۔۔

اکاشہ یہ کہہ کر ایک پل کے لیے نہیں روکی اور آفس کے خارجی دروازے کی
طرف بڑھنے لگی۔۔۔
visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

ایک منٹ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

خزام نے اسے آواز دی۔ فائن تم جیسے چاہو ویسے آسکتی ہو نو پرابلم۔۔

اور دو قدم اکاشہ کے قریب آتے ہوئے کہا۔

میری بات یاد رکھنا مجھے باتیں دہرانا پسند نہیں۔

اب تم اپنے کاؤنٹر پر جاؤ۔ اور میں کچھ فاسٹلرز بھجواتا ہوں۔۔۔ کچھ دیر تک۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ کو خزام کی قربت سے کسی گہرے تعلق کا احساس ہوا تھا جیسے وہ بہت پہلے اس قربت کو محسوس کر چکی ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ تھوڑا پیچھے ہو کر بات کیا کریں پلیز۔۔ اکاشہ نے خود پر قابو پاتے ہوئے دبی
!!آواز میں کہا۔۔

واٹ۔۔۔ "میں تمہارے قریب کہا کھڑا ہوں۔۔۔ اسے قریب آنا کہتے ہیں خزام نے
"نا سمجھی سے کہا۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!جو بھی ہے ایک ہی بات ہے۔۔

ایک ہی بات نہیں ہے۔۔

اب جاؤ۔۔ خزام نے نہایت ہی سرد لہجے میں کہا۔۔ عجیب لڑکی ہے یہ، اور بڑبڑایا۔۔

اپنے کاؤنٹر پر آتے ہی اس نے سکھ کا سانس لیا پر لگے ہی پل اسے محسوس ہوا جیسے کوئی اس پر نظرے جمائے ہوئے ہیں۔ اس نے اپنے دائیں بائیں دیکھا تو اس کی نظر سامنے آفس میں بیٹھے خزام پر پڑی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ اکاشہ کا کاؤنٹر اس کے آفس روم کے عین سامنے تھا۔۔۔ بس اسی کی کمی تھی اس پتھر دل جن کے سامنے رہنا پڑے گا۔۔۔ اللہ جی سوری میں غلط نام لیا پر کیا کروں۔۔۔ یہ خزام شاہ ہے ہی ایک پتھر دل انسان۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انسان بھی رحم دل ہوتے ہونگے یہ تو ایک ظالم جن ہے۔۔۔ اکاشہ بولی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جنگلی کہی کے۔۔ خود کو کسی سلطنت کے سلطان سمجھتے ہیں بس باقی سب تو کچھ ہیں ہی نہیں ان کے آگے۔۔ ابھی ابھی اکاشہ اپنے سامنے رکھی فائلز کو ایک نظر دیکھتے ہوئے۔۔ خود سے بڑبڑا رہی تھی۔۔۔

پر اُسے نہیں پتا تھا اسکے کاؤنٹر کے اوپر ایک کمیرہ لگا ہے جس کی آواز خزام کے سامنے رکھے لپ ٹاپ میں دھیمی آواز میں آرہی تھی۔۔

visit for more novels:

خزام نے پہلی بار کسی لڑکی کے منہ سے اپنے الٹے سیدھے نام سنے تھے۔ خزام نے اکاشہ کو آفس میں بلایا۔۔

کچھ پل میں اکاشہ خزام کے سامنے کھڑی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

جی کہیں۔۔ اکاشہ نے مختصر کہا۔۔

تم کچھ زیادہ نہیں بول رہی۔۔ خزام نے پوچھا۔۔

جی میں سمجھی نہیں۔۔؟؟

جن اعلیٰ قسم کے عظیم ترین ناموں سے تم مجھے یاد کر رہی تھی۔۔ اس کی بات کر رہا ہوں میں۔۔۔

اکاشہ گھبراہٹ سے کچھ بول نہ سکی۔۔ اور یہ گھبراہٹ خزام سے چھپ نہ سکی۔

جی ایسی بات نہیں وہ میں۔۔۔

جھوٹ۔۔۔!! وہ میں کیا۔۔۔ تم کیوں بھول جاتی رہی ہو میں خزام شاہ ہوں

خزام نے اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر کہا اس سے پہلے وہ کچھ بولتا۔۔۔ اس کے موبائل پر کال آنے لگی۔۔۔ اور خزام نے اکاشہ کو جانے کا اشارہ کیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لگتا ہے یہ کالا جادو کرتے ہیں کوئی جن ضرور قابو میں کیے ہوئے ہیں۔۔۔ تب ہی تو میری بات کا پتا کر لیا۔۔۔ اب میں دل میں کہوں گی جو بھی کہوں گی۔۔۔ اور خوب ذکر و اذکار کروں گی۔ ہاں بس جلدی سے آٹھ بج جائے۔۔۔ اکاشہ نے گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

مغرب ہونے والی ہے بس۔۔ مغرب آفس میں پڑھ لونگی اور عشاء گھر جا کر۔۔ شکر ہے عصر میں گھر سے پڑھ آئی تھی۔۔

السلام و علیکم۔۔۔

کیا آپ مجھے میٹنگ روم کے بارے میں بتا سکتے ہیں۔ اکاشہ نے اپنے کاؤنٹر کے پاس ہی سے گزرتے ایک ورکر سے پوچھا۔ اس پر اس نے اسے دائیں جانب جانے کا اشارہ کیا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وہ آفس ورکر کے بارے میں تو کچھ بھی نہیں جانتی تھی۔ یہاں تو زیارہ تر لڑکے ہی تھے۔ اور جو لڑکیاں تھی وہ حد درجے کی ماڈرن تھی۔ کچھ لڑکیاں تنگ ڈریس پہنے

URDU NOVEL BANK

بے باکی سے لڑکوں سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی۔ اسے اس ماحول سے
الچھن محسوس ہوئی۔

میٹنگ روم کے قریب جاتے ہی اس کے قدم کسی لڑکی کی آواز پر ٹھٹک کر
روکے۔۔

ارے وہ دیکھو۔۔۔ ہمارے آفس میں ایک پارسا آنٹی بھی آئی ہوئی ہیں۔

visit for more novels.

www.urduovelbank.com

ایک لڑکی نے اکاشہ کی ذات پر طنز کرتے ہوئے اپنی ساتھ کھڑی ساتھی لڑکی سے
کہا۔

URDU NOVEL BANK

اللہ کی پناہ اکاشہ نے نم آنکھوں سے الفاظ دہرائے اور بوجھل قدموں سے میٹنگ روم کے اندر کی طرف بڑھ گئی۔

عائشہ اور جیا کے کل سے پیپر سٹارٹ تھے۔۔

یار عائشہ یہ قائد اعظم کے نکات مجھ سے یاد نہیں ہو رہے ہیں جیا نے عائشہ سے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بکومت اچھے سے یاد کرو رٹا مار لو ورنہ تمہارے سر کی قسم تم نے کمیٹی کے ساتھ ساتھ پاک اسٹڈیز میں بھی فیل ہونا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

جیا بے چینی سے اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔

امتحان میں کامیابی کا وظیفہ ملا ہے مجھے کرو گی؟؟۔۔ عائشہ نے جیا سے کہا۔ ہاں جلدی بتاؤ آج ہی کروں گی۔ وہ منہ بنا کر گویا ہوئی۔

بس رہنے دو مشکل ہے بہن تم سے نہیں ہونا یہ۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

تم بتاؤ تو سہی۔۔۔

درود شریف کی پانچ سو تسبیح کر لوگی ہر نماز کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر۔۔۔ عائشہ نے لاپرواہی سے بتاتے ہوئے اپنی کتاب بند کی۔

URDU NOVEL BANK

کیا۔۔۔۔۔ پانچ سو تسبیح روزانہ۔۔؟؟

جیا نے بوکھلا کر عائشہ کی شکل دیکھی۔

دیکھا بچو میں نے کہا تمہا ناں نہیں کر سکو گی تم۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عائشہ نے بھی جیا کی نفسیات پر پی ایچ ڈی کر رکھی تھی۔۔

ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے میں ابھی جا کر شروع کرتی ہوں۔۔ ایسا کہہ کر وہ
پر عزم انداز میں اٹھی اور کمرے سے نکل گئی۔

وہ مسکراتے ہوئے ایک دفعہ پھر کتاب پر جھک گئی ساتھ ہی اپنے ساتھ پلیٹ پر
نظر ڈالی۔۔

ہائے اللہ۔۔۔ میرے نگٹس کہاں گئے۔

عائشہ کو خالی پلیٹ دیکھ کر اچھا خاصا دھچکا لگا۔
visit for more novels.
www.urduovelbank.com

ہمارے پیٹ میں۔۔ ساتھ بیٹھے فاطمہ اور علی نے شرارت سے بتایا۔۔

شرم تو نہیں آتی بڑی بہن کی چیز کھاتے ہوئے۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ کو کس نے کہا تھا آپی۔۔ بیٹھ کر مخلوق خدا کا مذاق اڑاؤ۔

خالی میٹنگ روم میں داخل ہوتے ہی اکاشہ نے گہرا سانس لیا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اسکی نظر سامنے بیٹھے شخص پر پڑی۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟؟

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کو دیکھتے ہی اس کے ماتھے پر الجھن کا جال نمایاں ہوا۔

!! اگلے ہی پل خزام کی نظریں بھٹک کر اکاشہ کی بھوری آنکھوں پر گئی۔۔۔۔
کچھ پل کے لیے اسے لگا پھر سے اس بھوری آنکھوں والی جادوگرنی کے حصار میں
قید ہو جائے گا۔

ناول بینک

خود کو سنبھالتے ہوئے وہ بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"بتاؤ اب میری اجازت کے بنا تم یہاں کیا کر رہی ہو

- وہ م۔۔ میں میٹنگ روم دیکھنے آئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اور۔۔۔ یہ کچھ فائلز تھی کل کی میٹنگ کی آپ سے چیک کروانے آئی تھی۔ وہ فائلز خزام کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی۔

"خزام نے اس کے ہاتھ سے فائلز چھیننے کے انداز میں لی۔۔

آج کے بعد میرے پوچھے بغیر کہی مت جانا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی باس!!! اتنا کہہ کر وہ دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

گڈ۔۔!! یہ کہہ کر خزام نے دروازہ کھٹاک سے اکاشہ پر بند کرنا چاہا تھا یہ دھیان دیے بنا ابھی اکاشہ سہی طرح سے دروازے سے باہر نہیں نکلی تھی لیکن

URDU NOVEL BANK

جلد بازی میں دروازہ بند کرنے کے چکر میں دروازہ بری طرح سے اکاشہ کے پاؤں پر لگ چکا تھا۔

"آہہ!!! میرا پاؤں اللہ جی۔۔۔ اتنی زور سے مار دیا۔۔"

اکاشہ کی سسکاری سنتے ہی خزام نے دروازہ واپس کھول دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عقل نام کی چیز ہے تم میں کے نہیں۔۔ مجھے تو شک ہے تمہارا دماغ ہی خالی ہی ایڈیٹ۔۔ "خزام اس کے زخمی پاؤں کا لحاظ کیے بنا بول رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

مجھے شوق نہیں تھا پاؤں دروازے میں دینے کا آپ نے بنا دیکھے دروازہ بند کیا آپ جو ٹھہرے کھڑوس... "آپکو کیا کوئی مر بھی جائے۔۔ اوپر سے مجھے ڈانٹ رہے ہیں وہ اپنے پاؤں کی طرف دیکھتی رونے والی آواز میں بول رہی تھی۔ اس کے پاؤں سے خون نکل رہا تھا جس کی وجہ سے اسے تکلیف محسوس ہو رہی تھی۔

مجھے تمھاری فضول باتیں سننے کا کوئی شوق نہیں ہے بس ایک کام کروں میرے "پر بڑا احسان ہوگا۔۔"

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

خزام کے بولنے پر اکاشہ نم آنکھیں اٹھائے اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

!!کیسا کام۔۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ نے رونے والی آواز میں پوچھا۔۔

میرے سامنے مت آیا کرو تمہاری یہ جادوئی آنکھیں۔۔۔ (مجھے تمہاری طرف متوجہ
"کرتی ہیں تم ایک جادوگرنی ہو۔۔) ایسا خزام کہنا چاہتا تھا لیکن

بات اُدھوری چھوڑ کر خزام نے اکاشہ کے پاؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے
"کہا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

فلحال تم جاؤ اور کچھ لگا لو پاؤں پر۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کا دل کیا اس کے سامنے کھڑے اس ظالم انسان کو بتائے اس نے اپنی
"زندگی میں آج تک اُس سے زیادہ ظالم اور پتھر دل انسان نہیں دیکھا۔۔"

آ۔۔ آپ بہت ظالم ہیں !!! اللہ پوچھے آپ سے۔۔ خود کو سمجھتے کیا ہیں آپ۔۔؟؟

تکلیف اور غصے سے تیزی سے بولتی اپنے کاؤنٹر کی طرف چلی گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خزام نے اس کے پاؤں سے خون کی چند بوندیں زمین پر گرتے دیکھ مٹھیاں بھینچی
"تمہیں۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

بس کچھ وقت اور پھر میں گھر چلی جاؤں گی اس نے سامنے لگی گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے خود کو تسلی دی۔۔

یہ خزام باس نے آپ کے لیے دی ہے اور کہا ہے یہ مرہم لگا لیں آفس ورکر نے آکر اکاشہ کی طرف مرہم کی شیشی بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

!! ان سے کہے بہت شکریہ مجھے ضرورت نہیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگلے ہی کچھ پل بعد خزام خود اکاشہ کے کاؤنٹر کے سامنے موجود تھا۔ یہ لگا لو اپنے پاؤں پر۔۔ خزام نے مرہم اس کے سامنے رکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

!!ٹھیک ہوں میں مجھے ضرورت نہیں آپکی دوا کی

میں نے تمہیں کہا تھا کہ مجھے باتیں دوہرانا نہیں پسند چپ چاپ لگا لو اس بار خزام کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔ خزام نے اس کے پاؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بس اتنا کہا اور واپس اپنے آفس کی طرف بڑھ گیا۔

کھڑوس "کھی کے ایک تو میرا پاؤں زخمی کر دیا اتنا خون نکال دیا اور مجھے ہی ڈانٹ" رہے تھے۔۔۔ "پتا نہیں کب جان چھوٹے گئی میری

!!پتھر دل انسان سے۔۔۔

اپنے پاؤں پر مرہم لگاتے ہوئے اکاشہ بڑبڑائی تھی۔

گھر پہنچ کر اکاشہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔ اس نے بیڈ پر لیٹ کر اپنا بازو آنکھوں پر رکھا۔ عائشہ نے کال کر کے بتا دیا تھا کہ وہ لوگ میلاد پر جائے گے۔ اس لیے وہ سب آج دیر سے آنے والے تھے۔ پیچھے اکاشہ گھر پر اکیلی رہ گئی تھی تو اٹھ کر آہستہ آہستہ محتاط قدم اٹھاتی بیسن تک گئی۔ اور وضو کر کے واپس اپنے کمرے میں جا کر نماز عشاء کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرنی شروع کر دی۔ گھر میں اس کی پرسوز آواز گونجنے لگی۔ جیسے وہ قرآن مجید کی تلاوت سے فارغ ہوئی تو اس کی نظر سامنے رکھی اپنی ڈائری پر پڑی جس میں وہ اللہ پاک کو خط لکھا کرتی تھی۔ آج اللہ پاک کو خط لکھنا تھا مجھے اب لکھ لیتی ہوں۔ اکاشہ خود سے ہم کلام ہوتی سامنے رکھی ڈائری کو اٹھا کر وہ ٹیس پر چلی گئی اور وہاں رکھی کرسیوں میں سے ایک کرسی پر بیٹھ کر اطمینان سے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اپنی ڈائری کی طرف متوجہ ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

آج اسلام آباد کا موسم کافی اچھا تھا سردی کی وجہ سے ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ اور اکاشہ کو بے شک سردی بہت لگتی تھی پر سردیوں میں شام کی ہوائیں!! اس کے لیے سکون کا باعث بن جاتی تھی۔۔۔۔

اکاشہ نے پن نکال کر ڈائری لکھنا شروع کی۔

!!میرے پیارے اللہ پاک۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آج پھر میرا دل کیا آپکو پیارا سا خط لکھو۔ کیسے ہیں آپ پیارے اللہ پاک آپ تو ہمیشہ ہی کی طرح ٹھیک ہونگے نا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں بھی بالکل ٹھیک ہوں ہاں۔۔۔ پر آپ جانتے ناں آپکی بندی کمزور ہے جیسے ہر کام میں آپکا ساتھ چاہیے ہوتا ہے۔۔۔ آج آپ اتنے یاد آرہے تھے ناں مجھے اتنے کہ بہت زیادہ والے۔

سنیں آپ سے ایک بات پوچھ لوں اللہ پاک۔۔۔

کیا آپکو بھی میں یاد آتی ہونگی۔۔۔؟؟

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

جیسے آپ مجھے آجاتے ویسے آپکو بھی آتی ہوں کیا۔ مطلب میں تو گناہ گار ہوں تو ایسے تو آپ ناراض بھی ہو جاتے ہونگے۔ جب جب آپ مجھ سے ناراض ہوا کریں ناں تو آپ مجھے فوراً توبہ کی توفیق دے دیا کریں۔۔۔ پھر میں آپکو بہت پیار سے منا لیا کروں گی۔ ویسے تو آپ سب جانتے ناں کیونکہ آپ شہ رگ سے بھی زیادہ قریب

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہیں۔ اللہ پاک آپ مجھے کبھی بھی خود سے دور مت جانے دینا جیسے میں جانے لگو
 ناں آپ مجھے روک لینا اپنے پاس میں تو آپ کے ساتھ رہنا ہے اچھی مومن
 عورت بن کر۔۔ آپ کی اچھی بندی بن کر۔۔۔ ٹھیک ہے ناں اس لیے آپ
 مجھے خود سے دور نہ جانے دینا ورنہ میں چھوٹے بچوں کی طرح بہت رونے لگ
 جاتی ہوں۔ اور پھر آپکو اسے ہر وقت گندے بچوں کی طرح روتے اچھی تھوڑی ناں
 لگو گی۔۔

مجھے بس آپ چاہیے ہیں اللہ جان.... ہر انعام میں ہر سرپرائز میں دونوں جہانوں
 میں مجھے آپکی، آپکے ساتھ کی اور آپکی محبت کی کمی کبھی محسوس نا ہونے دیجئے
 گا....

Missing Y0u S0 Much!!

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

خزام نے گاڑی آفس سے گھر کی طرف بڑھائی رات کے گیارہ بج رہے تھے۔۔
موسم خراب ہونے کے باعث دھند میں سب دھندلا دیکھ رہا تھا۔ گھر پہنچ کر خزام
نے اپنے کمرے کی طرف رخ کیا۔۔۔

"جب رافع نے اسے آواز لگائی۔۔۔

جس کی وجہ سے خزام سیڑھیوں پر ہی رک گیا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

!!! ارے ڈوڈ۔۔

URDU NOVEL BANK

بڑی دیر کر دی آنے میں۔۔۔ ہم آپ کے انتظار میں کب سے دروازے کی
!! طرف آنکھیں جمائے بیٹھے تھے۔۔

رافع نے شرارت سے کہا۔

"یار میں تمھکا ہوا ہوں میں مزید کسی اور کی اب فضول بکواس نہیں سن سکتا۔۔
ایک منٹ ایک منٹ۔۔ اب اور نہیں سن سکتا کا مطلب کیا۔ مجھ سے پہلے کس
!! نے تمھارا موڈ خراب کر دیا یار۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

رافع نے تجسس سے پوچھا۔

اسی لڑکی نے! کیا نام ہے اسکا؟؟"

--اکاشہ--

دیکھنے میں لگتا ہے بولتی ہی نہیں ہوگی لیکن زبان اتنی چلتی ہے اسکی کہ نہ پوچھو۔۔ ڈرتی ہے مجھ سے پر ظاہر ایسے کرتی ہے جیسے میں کچھ ہوں ہی نہیں!! اس کے سامنے اور پتا نہیں کیسے کیسے نام لیتی ہے میرے عجیب۔۔۔

اوپر سے پاؤں پر چوٹ لگا بیٹھی ہے ہاں جانتا ہوں میری وجہ سے لگی پر غلطی تو "اسی کی تھی ناں!! مگر نہیں وہ (میری غلطی ہے) بار بار کہہ رہی تھی۔۔۔"

"خیر اس کے بارے میں مزید بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

ہمم !! پر تم خود ہی اکاشہ اکاشہ کر رہے ہو میں تو بات بھی نہیں کی اس کی نہ " ہی پوچھا۔

ویل کھانا کھاؤ گے تو بتا دو تمہارا یہ بھائی ایک ماں کی طرح کچھ بنادیں گا اپنے "ہاتھوں سے

-- نہیں میں باہر سے ہی کھا آیا ہوں تمہاری مہربانی تمہارے ہاتھ کے بنے " "کھانے کی کوئی ضرورت نہیں مجھے

"اب جاؤ۔۔ میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔"

URDU NOVEL BANK

یہ کہہ کر خزام نے اپنے کمرے کی طرف رخ کیا۔

اسکا کمرہ گھر میں باقی کمروں سے بڑا تھا دیواروں پر نفاست سے اعلیٰ کوالٹی کا
!!! رنگ ہوا پڑا تھا۔۔

کمرے میں موجود فرنیچر بہت خوبصورت اور مہارت سے بنایا گیا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کمرے میں سامنے کی طرف ایک ڈبل بیڈ رکھا ہوا تھا اور سامنے دیوار پر کچھ فوٹو فریمز
"لگا رکھے تھے ایک سائڈ پر کھڑکی تھی جو باہر لائن کا منظر دیکھتی تھی۔

URDU NOVEL BANK

کمرے میں موجود ہر چیز بہت نفاست سے سیٹ کی گئی تھی کہ جو بھی آتا اس کمرے سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ لیکن خزام کے کمرے میں کیسی کو "آنے کی اجازت کہاں تھی۔۔۔"

اس نے کمرے میں کسی کو بھی بنا پوچھے آنے کی اجازت نہیں تھی پر رافع ہر بار یہ غلطی کرتا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "رات کا ناجانے کو نسا پہر تھا ہوا میں خنکی بڑھ چکی تھی۔"

پرسکون رات میں کیسی برے خواب کے زیر اثر اس شخص کے چہرے پر ننھی "ننھی پسینے کی بوندیں واضح تھی۔"

URDU NOVEL BANK

دیکھتے ہی دیکھتے اس کے چہرے پر اذیت کی ایک لہر نمودار ہوئی۔ اور وہ شخص
!! ایک جھکے سے اٹھ بیٹھا تھا

موسم اب بھی خراب تھا بارش کے کھڑکیوں سے ٹکرانے کے شور سے ایک عجیب'
"سی وحشت پیدا ہو رہی تھی۔ بارش کی آواز اس کی روح کو مزید زخمی کر رہی تھی

بلا آخر اس کی ہمت جواب دے گئی۔ کمرے میں لیمپ کی مدھم سی روشنی پھیلی"
تھی۔ حواس بجال ہونے پر اس نے ساتھ میز پر رکھا لیمپ ہاتھ بڑھا کر نیچے گرا
"دیا۔

!! وہ زور سے چلایا

URDU NOVEL BANK

Enough--- I said Enough!!!

"ایسا پہلی بار نہیں ہوا تھا یہ تو روز کا معمول تھا۔

آج پھر وہ ماضی کی اذیت کے حصار میں تھا۔ نجانے کتنی راتیں وہ سکون سے " نہیں سو پایا تھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھارات کے دو بج رہے تھے۔ پھر جھکے سے وہ اٹھا۔

URDU NOVEL BANK

اب اسکا رخ اپنی سٹیڈی روم کی طرف تھا۔ روز کی طرح آج پھر وہ خود کو کام میں مشغول کر چکا تھا۔ اور ایسا ہی تو کرتا تھا وہ ماضی سے دور بھاگنے کے لیے خود کو!! "کام میں مشغول رکھتا تھا۔

صبح کے تین بج رہے تھے۔ اور اتنی ٹھنڈ میں خزام سوئنگ کر رہا تھا۔۔ اور ایسا روز کا معمول تھا اسے نیند نہیں آتی تھی ساری رات وہ کام میں مشغول رہتا تھا۔ ناجانے پرسکون نیند نے اسکا کب ساتھ چھوڑ دیا تھا اور اذیت اور بے چینی سے کب گہرا تعلق بن گیا تھا اور یہ ساتھ کب تک چلنا تھا یہ وقت ہی جانتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ دیکھیں میں کل اللہ پاک کو خط لکھا تھا اکاشہ نے ڈائری حجاب کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ آپ دیکھ کر بتائے ناں میں کیسا لکھا کچھ غلط بات تو نہیں لکھی ناں۔۔۔ اکاشہ نے معصومیت سے کہا۔

ارے چندہ آپ نے پہلے اللہ پاک کو دینا تھا ناں تمجد کی نماز پڑھتی اور دل میں کہتی کہ اللہ پاک آپ کے لیے میں نے ایک اور خط لکھا ہے اور آپ سمجھتی کہ فرشتوں نے یہ خط اللہ پاک کو دے دیا اور پھر آنکھیں بند کر کے سجدے میں جا کر جو آپ کے دل میں آتا وہ ہی اللہ پاک کا جواب ہوتا ناں پگلی۔۔۔

ہا۔۔۔۔۔!!! اچھا اب میں ایسا کیا کروں گی۔ اکاشہ نے خوشی سے کہا۔

”کیسا دن گزرا آپکا چندہ۔۔۔“

ٹھیک تھا حجاب آپی۔

کسی نے تنگ تو نہیں کیا حجاب نے دوسرا سوال کیا۔

پتا نہیں بس جلدی سے ختم ہو میرے دو مہینے حجاب کو اکاشہ تھکی ہوئی نظر آ رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس آپ دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت دے میں پڑھائی اور کام دونوں اچھے سے کروں پتا نہیں لوگ دن رات کیسے محنت کرتے ہیں۔ اکاشہ کو احساس ہوا کہ دو کام ایک ساتھ کرنا اس کے لیے بہت مشکل تھا پر مجبوری کے تحت اسے دونوں کام بخوبی کرنے تھے۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

ارے چندہ دیکھنا اللہ پاک آپکو بہت سی کامیابیاں عطا کریں گے آمین ثم
!! آمین ---

اکاشہ حجاب کی بات پر مسکرائی چلیں اب میں چلتی ہو حجاب آپ۔

بس یہ چائے پی لو پھر چلی جانا۔ حجاب نے چائے اسکی طرف بڑھائی۔

www.urduovelbank.com

آپکی ہاتھ کی چائے کی تو کیا ہی بات ہے حجاب آپ۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ یونیورسٹی سے کلاسز جلدی لے کر آج جلدی گھر جانا چاہتی تھی۔ کیونکہ اس کے پاؤں پر لگی چوٹ کی وجہ سے اسے چلنے میں دشواری ہو رہی تھی۔ وہ اپنے ہی دھیان میں چل رہی تھی کہ اس کے سامنے رافع نمودار ہوا۔ سنا ہے کل کسی سے ڈوڈ نے میری سر پر لگی اس چوٹ کا بدلہ لیا ہے رافع نے اکاشہ نے پاؤں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

کئی وہ تم تو نہیں۔۔۔؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے زیادہ تو نہیں لگی ناں سن کر بڑا افسوس ہوا سوچا عیادت کر لی جائے بیمار
"کی۔۔۔"

چلو خیال رکھو اپنا اکاشہ میڈیم پھر ملتے ہیں

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

!!!یو مے گو۔۔

اتنا کہتا بندروں کی طرح اچھلتا آگے کی طرف بڑھ گیا۔ اس کے جاتے اکاشہ نے سکھ کا سانس لیا۔ دونوں بھائی ایک جیسے ہیں۔ اکاشہ بڑبڑاتی ہوئی مین گیٹ کی جانب بڑھ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آج موسم صبح سے ہی کافی سرد تھا۔ ٹھنڈی ہوا اور ہلکی ہوتی بارش سے اس کے گال سرخ پڑ رہے تھے۔

URDU NOVEL BANK

موسم خوش گوار ہو گیا تھا سیاہ بادلوں نے نیلے آسمان کو اپنے لپیٹ میں لے رکھا تھا ہوائیں روح سے ہو کر گزرتیں تو سکون بخشی تھی۔

اکاشہ کو یہ موسم بہت پسند تھا۔ اس موسم میں اسکا چہرہ خوشی سے گلاب کی "طرح کھل اٹھتا تھا

گھر آتے ہی وہ کھانا کھا کر نماز پڑھنے کے بعد آفس سے دی گئی فائز کو ایک بار پھر سرسری نظر ڈال کر چیک کر رہی تھی بارش کیسی بھی لمحے ہو سکتی تھی۔ آسمان پر کہیں کہیں بجلی بھی چمک رہی تھی۔

اتنے میں نعیمہ نے آواز لگائی

URDU NOVEL BANK

!!اکاشہ "جلدی جلدی اوپر جا کر کپڑے سمیت لو موسم ٹھیک نہیں ہے۔۔"

"لو جی اماں کی فکریں۔۔۔۔"

!!ساتھ کھڑی عائشہ ہنس پڑی۔ دانت بعد میں نکال لینا ابھی میرے ساتھ آؤ۔۔۔۔

میں نہیں آرہی تم جاؤ خود اتار لاؤ کام چور کسی کی اکاشہ بڑبڑاتی کپڑے اتارنے
"چلی گئی۔"

اچانک بارش شروع ہوگئی موٹے موٹے قطرے برسنے لگے تھے کاشہ خود کو بارش
سے بچاتے ہوئے جلدی سے نیچے آگئی۔

URDU NOVEL BANK

بارش زوروں سے جاری تھی۔ عائشہ، جیا اور علی تینوں بارش میں لان میں کھیل رہے تھے۔

دل تو اکاشہ کا بھی بارش انجوائے کرنے کا تھا پر اسے کچھ دیر میں آفس کے لیے نکلنا تھا جسکی وجہ سے وہ اپنے کمرے کی کھڑکی سے تینوں کو کھلتا دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels:

تینوں بارش میں مکمل بھيگ چکے تھے۔ نعیمہ انہیں کتنی بار بلا چکی تھی پر ماں کا "چیننا چلانا کام نہیں آیا تھا۔ وہ تینوں اپنی ہی دھن میں ایک دوسرے کو پکڑ پکڑ کر "بارش میں بھگونے میں مگن تھے۔

اکاشہ نے گھڑی میں ٹائم دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

اس کے آفس جانے کا بالکل بھی دل نہیں تھا۔ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ آفس جانے کے لیے باہر کھڑے ڈرائیور کے ہارن بجانے پر اپنے قدم گیٹ کی طرف "بڑھا چکی تھی۔"

بارش ابھی بھی جاری تھی آفس پہنچتے ہی اکاشہ کل جو ہوا اس کے بارے میں سوچ کر خزام سے دور رہنے کا سوچ رہی تھی۔ آفس میں جاتے ہی دبے پاؤں اپنے کاؤنٹر کی طرف بڑھ رہی تھی کہ اچانک اسکی نظر باہر سے آتے خزام پر پڑتے ہی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی ہوئی۔ خزام ایک نظر اس پر ڈال کر اسے آفس میں آنے کا اشارہ کرتے ہوئے اپنے آفس کی طرف بڑھ گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ خزام کی بات عمل میں لاتی چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتے اس کے پیچھے "ہولی اسکے پاؤں میں ابھی ابھی درد تھا جس کی وجہ سے وہ قدرے آہستہ چل رہی تھی"

اکاشہ کے اندر آتے ہی خزام نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا

"اس۔۔۔ السلام علیکم"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ چند سیکنڈ بعد منہ بنا کر بولی تھی۔

خزام اسے بخوبی نظر انداز کرتے ہوئے سلام کا جواب دیے بغیر اس نے اپنی بات شروع کر دی۔

اکاشہ کو یوں سلام کا جواب نہ دینا سخت ناگوار گزرا تھا وہ نا چاہتے ہوئے بھی خزام کی بات درمیان میں کاٹ کر بول پڑی۔

شاید آپکو کسی نے بتایا نہیں مسٹر خزام شاہ کے سلام کا جواب دینا ہر مسلمان پر واجب ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اسلام میں کونسا عمل سب سے "!! بہتر ہے۔۔"

:تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"

"جب دو مسلمان آپس میں ملے تو ایک دوسرے کو سلام کہے۔

پر مجھے لگتا ہے آپ مسلمان نہیں ہیں اگر ہیں بھی تو مسلمان ہونے کے
فرائض آپکو کسی نے سکھائے ہی نہیں

اکاشہ سخت لہجے میں بول رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تمھاری بکواس بند ہو گئی اب کیونکہ میں بکواس سننے کے موڈ میں نہیں ہو اور رہی
بات میرے مسلمان ہونے کی تو یہ میرا ذاتی معاملہ ہے اب سے تمھیں سلام
کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

URDU NOVEL BANK

"جسٹ سے گڈ ایوننگ"

اور میں تم سے یہاں مذہب سیکھنے نہیں آیا۔

خزام کا پہلے ہی موڈ خراب تھا اور بارش کے اس موسم نے خزام کا موڈ مزید خراب کر دیا تھا۔ خزام مزید اُس ٹڈی سے بحث نہیں کرنا چاہتا تھا۔

آپ سمجھتے کیا ہیں اپنے آپ کو۔۔؟؟
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!!! وہی جو تم مجھے نہیں سمجھتی۔۔

مطلب۔۔۔؟؟؟ اکاشہ نے انجان نگاہوں سے اسے دیکھا۔

کچھ نہیں خیر یہ لو خزام نے ایک فائل اکاشہ کی طرح بڑھاتے ہوئے کہا۔

آج میری میٹنگز ہیں جا کر سب اریج کرو اور آج کی میٹنگز میں تم میرے ساتھ ہوگی اور ہماری لاسٹ میٹنگ شام سات بجے رکھ دو اب تم جا سکتی ہو۔

خزام نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔
visit for more novels.
www.urduovelbank.com

اکاشہ کو ایک بار پھر اس طرح سے نظر انداز کرنے پر بری طرح غصہ آیا تھا۔ آپکو سلام کا جواب دینا چاہیے تھا میں تو سلام کروں گی میں گڈ ایوننگ باس نہیں بولوں گی اکاشہ انگلیاں موڑتی آنکھیں معصومیت سے جھپکاتی گھبراہٹ میں بول پڑی تھی۔

تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئی تھی؟؟ کہ مجھے باتیں دوہرانا پسند نہیں۔

یہ لڑکی اب اسکا دماغ خراب کر رہی تھی۔ خزام نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

اسے حیرت تھی کہ کسی کی ہمت نہیں ہوتی تھی اس سے بحث کرنے کی اور "اس لڑکی کو اتنا ڈرانے کے بعد بھی وہ آج پھر بحث کرنے کی جرت کر رہی تھی۔"

www.urdu-novel-bank.com

خزام کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے، وہ اس کی جانب بڑھا۔ دیکھو میرا دماغ خراب مت کرو۔ میرے سامنے سے غائب ہو جاؤ اسی وقت تمہارے حق میں اچھا ہوگا۔ وہ سرد مہری سے بولتا واپس اپنی جگہ کی جانب بڑھ گیا تھا۔

اکاشہ منہ بنائے واپس اپنے کاؤنٹر پر جا کر میٹنگ ورک میں لگ گئی تھی۔

میٹنگ روم میں اکاشہ اور خزام اور کچھ بزنس مین موجود تھے میٹنگ ختم ہوتے ہی بزنس مین میٹنگ روم سے جا چکے تھے اندر خزام اور اکاشہ موجود تھے۔ خزام اکاشہ کو کچھ اہم باتیں پروجیکٹ سے متعلق بتا رہا تھا اور وہ ساتھ ساتھ اُن کو لکھتی جا رہی تھی لیکن اکاشہ کے ہاتھ میں موجود قلم بار بار رک رہا تھا اس نے سیاہی دیکھی جو فل تھی پھر بھی روک ہے کچھ سوچتے ہوئے وہ پین چھڑکنے لگی تاکہ لکھ سکے۔ انک تو اس میں موجود ہے پھر چل کیوں نہیں رہا۔ اکاشہ بار بار پین کو جھٹکتی یہ دیکھے بنا کہ سیاہی کے قطرے خزام کی شرٹ پر گر رہے تھے۔

URDU NOVEL BANK

خزام اپنی بات جاری رکھے سامنے رکھے لیب ٹاپ سے ہدایات دے رہا تھا کہ "اچانک اسکی نظر اپنی شرٹ پر پڑی۔۔"

!!واٹ دی ہیل از دس۔۔۔"

"خزام چلاتا ہوا کھڑا ہوا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پین جھٹکنے میں مصروف اکاشہ خزام کے اچانک چلانے پر اسے دیکھنے لگی۔"

تمہیں کام کرنے کی تمیز نہیں ہے کیا یا پین کا استعمال کرنا نہیں آتا تمہیں؟؟

”جی۔۔۔

اکاشہ حیرانی سے خزام کو دیکھنے لگی جس کے چہرے اور شرٹ پر سیاہی کے قطرے نمودار تھے۔

اردو پبلک

!! ففففف اکاشہ تو بھی ناں اندھی کہی کی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

”لگتا ہے آج تو یہ مجھے مار ہی ڈالے گے۔ اکاشہ خود سے بڑبڑائی۔

تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔ خزام دانت پیستا ہوا سامنے کھڑی ڈر کے حصار میں
”لپٹتی اکاشہ سے مخاطب ہوا۔

!!میں تم سے بات کر رہا ہواکاشہ۔۔

اکاشہ کے کچھ نہ بولنے پر خزام ضبط کرتا ہوا بولا۔

و۔۔ وہ میں تو پین چیک کر رہی تھی چل نہیں رہا تھا اکاشہ انگلیاں موڑتی چہرہ "جھکائے بولی تھی۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور تم نے سوچا کہ میرے کپڑوں پر انک کو چھڑک کر سیاہی چیک کی جائے۔

!!!!ایم سوری۔۔۔

میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا سچی یہ تو خود سے ہو گیا پتا نہیں
کیسے۔۔۔ اکاشہ ہاتھ مسلتے ہوئے چھوٹے بچوں کی طرح خود کو خزام کے غصے سے
بچانے کے لیے بولی۔

نہیں نہیں پین تو جادو کا ہے جو میری شرٹ پر چھڑک رہا تھا خود بخود۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"ایڈیٹ"

جاؤ اب اپنی شکل گم کرو میرے سامنے سے

URDU NOVEL BANK

آئے بڑے بھلا میں جان بوجھ کے کیا ہے ہر وقت ڈانٹے ایسے ہیں جیسے منسٹر
لگے ہو میرے اوپر اکاشہ بڑبڑاتی ہوئی میٹنگ روم سے نکلتے ہی اپنے گھر کی جانب
"روانہ ہو گئی۔"

خزام شرٹ پر لگی سیاہی کی وجہ سے گھر جلدی آگیا تھا اس کے چہرے پر
"بیزاریت نمایاں تھی۔"

visit for more novels:

"وہ جب شاہ ہاؤس میں داخل ہوا تو باہر سے ہی ہنسنے کی آوازیں آرہی تھیں۔"

گھر میں آج محفل جمی ہوئی تھی۔ خزام کی کزن نور اور عمر آئے ہوئے
تھے۔ (عمر اور نور رافع کے ہم عمر تھے اور خزام کی خالہ کے بچے تھے جو کہ اکثر
"آتے رہتے تھے۔"

وہ لاونج میں موجود کسی کی بھی طرف دیکھے بغیر اپنے کمرے میں جانے لگا۔

!!!۔۔۔ السلام و علیکم"

خزام بھائی کہاں بیڑی ہو۔۔۔؟؟

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ایک نسوانی آواز نے اسکا راستہ روکا۔

اوہ۔۔۔ سوری میں نے دیکھا نہیں کیسی ہو نور۔۔۔؟؟؟"

URDU NOVEL BANK

"ہائے عمر۔۔۔!! دور سے ہی کہا۔

سلام کا جواب تو دیا بھی نہیں آپ نے لگتا ہے خالہ سے کہنا پڑے گا کہ جلدی سے ہماری بھابھی لے آئے تاکہ وہ آپکو سلام کا جواب دینا سیکھا دیں۔

ہمم۔۔۔!! خزام پھر سے سلام کے ٹاپک پر بحث نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے کوئی جواب دیے بنا اوپر کی طرف قدم پڑھانے لگا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ایک منٹ خزام بھائی۔۔۔!! نور نے تجسس سے روکا۔

یہ آپ کی شرٹ پر سیاہی کیسے لگی نور نے شرٹ دیکھتے ہوئے پوچھا۔"

وہ پالگل لڑکی۔۔ خزام بولتے بولتے روکا۔

کیا کہا آپ نے بھائی نور نے نا سمجھی میں پوچھا۔

کچھ نہیں میں چنچ کر لوں۔ اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اوپر اپنے کمرے کے قریب پہنچ کر رافع نے آواز لگائی۔ ڈوڈ ایک منٹ رافع نے "خزام کو پکارا تب تک خزام اپنے کمرے میں جا چکا تھا رافع بھی اُس کے کمرے میں آگیا۔"

URDU NOVEL BANK

"نور اور عمر سے تو بچ آئے۔ اب اس رافع سے بچنا ناممکن ہے باس۔۔"

کیا مسٹر خزام شاہ ہمیں بتانا پسند کریں گے کہ جس محترمہ کا ذکر آپ کر رہے تھے وہ اکاشہ ہے نا۔۔۔۔!! رافع نے تجسس بھرے لہجے میں پوچھا۔

!! رافع میرا دماغ مزید خراب مت کرو۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لو جی تمہارا یہ دماغ تو ہر وقت خراب رہتا ہے۔ میں جانتا ہوں اکاشہ کے علاوہ تو کیسی کی ہمت نہیں خزام شاہ کی شرٹ نیلی پیلی کرنے کی۔۔۔ اب بتا بھی دو شرماؤ نہیں۔۔ رافع شرارت سے بولا۔

اس وقت دروازہ دھڑ کر

"کے کھلا عائشہ اور جیا منہ بناتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

اکاشہ سردی کی وجہ رضائی میں دبک کر چائے سے لطف اٹھا رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

دونوں نے ہاتھ میں نوٹس اٹھا رکھے تھے۔ عائشہ نے ہاتھ میں اٹھائے نوٹس

سامنے رکھے ٹیبل پر رکھے۔ ایک تو اس گھر میں ڈھنگ کی جگہ بھی نہیں ہے جہاں

بیٹھ کر بندہ دو چار رٹے لگا سکے۔

URDU NOVEL BANK

تو کس نے کہا تھا تمہیں آخری ٹائم پر آکر رٹے لگانے کا ساتھ ساتھ یاد کرتی تو
"اب یہ حال نہ ہوتا تمہارا اب لو مزے

"اکاشہ ہنسی۔۔"

ویسے اکاشہ تم سے توقع نہیں تھی مجھے اس طرح کی بات کرنے کی پہلے کیا
خاندان کی خواتین کم تھی طعنے دینے کے لئے جواب تم بھی میدان میں اتر آئی ہو
!!عائشہ اچھا خاصا برا مان گئی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

نہیں نہیں میں کیوں طعنہ دوں گی بھلا اچھی طرح جانتی ہو علم حاصل کرنے کی
طلب میں تم دونوں کیسے تڑپ رہی ہو آج کل اکاشہ اپنی ہنسی کو بمشکل روکتے
ہوئے بولی۔"

خدا کا نام لو اکاشہ تم اب ہمیں کتابی کیڑا بھی نہیں سمجھو کہ یہ وقت دیکھنا"
"پڑے عائشہ نے ناک چڑھائی۔

فضول باتیں مت کرو اور اب پڑھ لو بیٹھ کر اکاشہ نے بات ختم کرتے ہوئے"
"کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ سب چھوڑو تم سناؤ آفس جاب کیسی جا رہی۔۔۔"

خزام شاہ کے دل گردے تو فدا ہوئے ہونگے ہماری اتنی پیاری اکاشہ کو دیکھ"
"اکر۔۔۔

شرم کرو عائشہ۔۔ ہر وقت فضول بولتی ہو۔'

لو جی تم اتنی پیاری ہو تو ایسا ہوتا ہی ہوگا ناں۔۔ اس میں شرم والی کیا بات ویسے!! بھی جس نے کی شرم اسکے پھوٹے کرم۔۔۔

میری بلا سے بھاڑ میں جائیں خزام شاہ، ایک نمبر کے سڑیل پتھر دل انسان ہیں " جیسے منسٹر لگے ہو میرے اوپر اب میرا موڈ خراب مت کرو سونے دو اکاشہ نے "پہلی بار کسی کو اس طرح کے لفظوں سے نوازا تھا۔۔

ارے ارے۔۔۔!! ایسے کیسے ابھی تو کہانی شروع ہوئی ہے تم کہتی ہو چھوڑ" "دیں ناں بہن ناں یہ ظلم ہوگا ہم پہ

اکاشہ کو منہ بتاتا دیکھ کر عائشہ سنبھل کر بولی۔

چلو کل سنا دینا آج نہیں سناتی تو اور یہ بتاؤ یہ تم کب سے لوگوں کے الٹے نام "لینے لگ گئی ہاں۔

کسی کسی کے نام لینے چاہیے اس لیے تم زیادہ وہ مت بنو اکاشہ نظرے چرا کر "بولی کیونکہ اس نے آج تک کسی کو الٹ نام سے نہیں پکارا تھا چاہیے کوئی کتنا "ہی برا کیوں ناں ہو۔

ٹھیک ہے میں تمہاری زبان میں وہ نہیں بنتی۔"

URDU NOVEL BANK

"جی عائشہ صاحبہ مہربانی آپکی۔

ٹھیک ہے۔

عائشہ نے اکاشہ کے چہرے پر تھکن دیکھی تو بات کو ختم کرنا بہتر سمجھا سو جاؤ"

تم ہم کمیٹی کو رٹا لگا لے۔ عائشہ دوبارہ رٹا لگانے کے لیے کمرے سے باہر نکل گئی۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کو تہجد پڑھنے کی عادت تھی۔ لحاظ وہ تھکاوٹ کے باوجود بھی تہجد قضاء نہیں کرتی تھی۔ رات کا آخری پہر تھا جب اکاشہ کی آنکھ کھلی۔ کمرے میں لیپ کی مدھم سی روشنی پھیلی تھی پاؤں بیڈ سے نیچے اتارتے ہی اسے سردی احساس ہوئی۔ اس نے بیڈ پر تکیے کے ساتھ رکھا دوپٹہ اٹھایا اور اسے اپنے چہرے کے گرد اچھے سے لپیٹا۔ وہ مدھم قدموں کے ساتھ اٹھی اور وضو کرنے چل دی۔ اسے روز کی طرح آج بھی اپنے اللہ سے بہت سی باتیں کرنی تھیں۔ تہجد ادا کرنے کے بعد وہ مصلے سے اٹھ رہی تھی کہ اسکی نظر کمرے میں داخل ہوتی ہاتھ میں کمیسرٹی کی کتاب اور کچھ نوٹس اٹھائے عائشہ پر پڑی جو کہ آج صبح ہونے والے پرچے کی وجہ سے اپنے پرچے کی دہرائی کے لیے اس وقت جاگی تھی۔

تو ہماری پڑھا کو میڈیم عائشہ اٹھ گئی رٹا لگانے کے لیے اکاشہ نے عائشہ کو دیکھتے "ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

ہاں یار۔۔۔ ورنہ پورے خاندان میں اپنی عزت کا جنازہ نکالنے کا ارادہ تھوڑی ہے میرا عائشہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔!! تم بتاؤ تم نے مانگ لی اپنی سکریٹ "دعا۔

"ہاں مانگ لی۔۔!!! اکاشہ نے نرم لہجے میں جواب دیا۔"

ویسے اکاشہ۔۔۔ ایک بات تو بتاؤ تم روز فکس تمجد ٹائم پر کیسے آٹھ جاتی ہو" مطلب روز رات کے آخری پہر اٹھنا مشکل نہیں ہوتی تمہیں۔۔؟؟ اور تمہیں تو سب سے زیادہ سردی بھی محسوس ہوتی ہے پھر بھی تم روزانہ باقاعدگی سے تمجد !!! پڑھتی ہو۔۔۔۔

"ہمممم تو یہ بات ہے اسکی بات سن کر اکاشہ ہلکا سا مسکرائی۔"

تمہیں پتا عائشہ اللہ کے نیک بندے رات کی سیاہی میں اٹھ کر اللہ سے اظہارِ "محبت کرتے ہیں۔"

اور میں بس کوشش کرتی ہوں اللہ سے اظہارِ محبت کرنے کی۔

اور رہی بات تہجد کی ویسے تو تہجد کی آذان نہیں ہوتی.. لیکن مجھے لگتا ہے جن "لوگوں کا کنکشن اسلامپاک سے بہت گہرا ہو جاتا ہے انہیں تہجد کی آذان کی آواز آتی ہے۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

بظاہر تو میرا کنکشن اسلامپاک سے اتنا مضبوط نہیں ہے اور مجھے معلوم نہیں اسلام "!!...پاک کے ساتھ کیسا تعلق میرا.. لیکن جو بھی ہے بہت ہی مزے کا ہے

URDU NOVEL BANK

اسپاک مجھے اور سب مسلمانوں اپنے دین پر ایسے ہی قائم رکھنے والا بنائیں
!! آمین ---

!! تھوڑا سا اور بتاؤ ناں تمجد کے بارے میں ---

ارے --- کیوں نہیں بتاتی ہو --- "اس نے خوشی سے کہا۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

جانتی ہو تمجد اتنی لاڈلی عبادت کیوں ہے؟؟؟

کیوں عائشہ نے اکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ---؟؟؟

"کیونکہ۔۔۔"

فرض نمازوں میں اللہ رب العزت ہمیں پکارتا ہے، اپنے پاس بلاتا ہے پھر آپ " اُس کی جانب جاتے ہو۔۔۔! لیکن تہجد میں ہمارے دل کی تڑپ ہمیں اُس تک جانے پر مجبور کر دیتی ہے، تبھی اُس نے تہجد کی آذان نہیں رکھی تاکہ ہم تب اُس کی جانب جائے جب جانا چاہیں! خوف سے ہمیں محبت سے۔ اور جب ہمارا۔۔۔ دل ہمیں اللہ رب العزت کے روبرو لے جاتا ہے تو وہ ہمیں تھام لیتا ہے ہزاروں سوئے ہوئے لوگوں میں جب اُس کا ایک بندہ تکلیف کے مارے جاگ رہا ہو تو وہ کیسے اُس ایک بندے کو تڑپتا ہوا چھوڑ سکتا ہے۔۔۔؟؟ جو اپنی نیند قربان کر کے اُس ربِ کعبہ سے کچھ طلب کرنے آئے تو اللہ رب العزت کیسے پھر ہمیں خالی ہاتھ جانے دے سکتا ہے۔۔۔؟؟

لاڈلی عبادت تک تو وہ اپنے لاڈلے بندے کو ہی لاتا ہے اور جب لاڈلا کسی چیز کی فرمائش کرتا ہے تو وہ فرمائش ہر حال میں پوری ہو کر رہتی ہے، جو ہاتھ تہجد میں دُعا کے لئے اٹھائے جاتے ہیں وہ کبھی ٹھکرائے نہیں جاتے، جو حرف وقت تہجد منہ سے ادا ہو جائیں وہ رد نہیں کیے جاتے، جو وقت تہجد مانگ لیا جائے!... وہ مانگ کبھی اُدھوری نہیں رہتی

جو سکون ہمیں کہیں نہیں ملا اُسے ایک دفعہ تہجد میں دُھونڈ کر دیکھیں تو...! جو ہمیں اب تک نہیں ملا اُسے تہجد میں مانگ کر تو دیکھیں...! تھوڑے رابطے سے بات نہیں بنتی تو رابطہ بڑھا کر دیکھیں...! اللہ ربّ العزت سے مانگیں اور بار بار مانگیں، تب تک مانگتے رہے جب تک وہ اُس چیز کو ہماری جھولی میں نہیں رکھ دیتا یا ہمارا دل بدل نہیں دیتا...! ہم اُس سے اُمید لگا کر رکھنی چاہئے... وہ اس اُمید کو کبھی ٹوٹنے نہیں دے گا، تہجد کے سجدوں میں بہایا گیا ایک آنسو ساری

URDU NOVEL BANK

زندگی بدل دیتا ہے ... سچے دل سے مانگی گئی بس ایک دُعا نصیب پٹ دیتی
!!....ہے

"اکاشہ نے ٹھہر ٹھہر کر ایک ایک لفظ نرمی سے ادا کیا۔"

عائشہ نے سر اٹھا کر اپنی بہن کے معصوم چہرے کو دیکھا۔ اور اسے دھیرے
سے پکارا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"!!!اکاشہ۔۔"

اس نے آہستگی سے اُسے پکارا۔

”ہمممم۔۔۔“

اکاشہ نے عائشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ عائشہ کو اپنی بہن کی آنکھوں میں نمی
”نظر آئی۔ رونے کی وجہ سے اکاشہ کی آنکھیں سرخ تھیں۔“

”یہ اتنی مشکل چیزیں کیسے سمجھ جاتی ہو تم۔۔۔۔۔“
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

”اس میں مشکل کیا ہے بھلا۔۔۔ وہ پھیکے سے انداز میں مسکرائی۔۔۔“

URDU NOVEL BANK

مجھے تمھاری طرح اتنی پیچیدہ باتیں سمجھ نہیں آتی عائشہ نے اکاشہ کو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیوں جب اللہ سے محبت ہو جائے تو ایسی باتیں مشکل نہیں لگتی۔"

اب چلو شاباش تمجد پڑھو پھر دعا کرنا اپنے امتحان کے لیے اور مجھے بہانا نہیں "چاہیے جاؤ ابھی تمجد پڑھو پھر اچھے بچوں کی طرح پڑھنا۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"ٹھیک ہے اماں جی جیسا آپکا حکم۔ عائشہ نے شرارت سے کہا۔"

URDU NOVEL BANK

صبح میں سردی کی شدت گھلی ملی تھی۔ ٹھنڈا آہستہ آہستہ اپنا ٹھنڈا آنچل " پھیلائے لگی تھی۔ باہر ٹیبل پر سب موجود تھے۔ پورے گھر میں گرم پراٹھوں کی مہک پھیل گئی تھی۔ نواب ہاؤس میں معمول کی گماگہمی تھی۔ سب ناشتے کے ساتھ انصاف کرنے میں مصروف تھے۔

اکاشہ اور نعیمہ بی بی کچن میں ناشتہ بنا رہی تھی۔ اکاشہ ہلکے جامنی رنگ کے "جوڑے کو زیب تن کیے ہوئے تھی۔ اسکا پاکیزہ چہرہ اداس سا لگ رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نعیمہ نے ایک پل کو ہاتھ روک کر ایک نظر اسکا چہرہ دیکھا جس پر اداسیوں کا "راج تھا تو اکاشہ سے پوچھ ہی لیا۔

کیا ہوا ہے اکاشہ۔۔۔؟؟

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

جب سے تمہارا رشتہ طے ہوا ہے تم تب سے اور بھی اداس سی گم صُم، بہت "

"خاموش ہو۔۔۔"

سب ٹھیک ہے بچے۔۔۔؟؟"

میں جانتی ہو تم ان لوگوں کو خاص پسند نہیں کرتی ہو پر ایک بار اس رشتے کو "

"موقع دے کر تو دیکھو۔"

مردوں کا یہی ہوتا وہ شادی سے پہلے جیسے بھی ہوں مگر جب اُن کی شادی ہوتی "

ہے تو اُن کو احساس ہو ہی جاتا ہے کہ وہ لڑکی کوئی عام لڑکی نہیں اُن کی عزت

!! ہے اور پھر وہ اس کے لیے خود کو کسی حد تک بدل ہی لیتا ہے۔۔۔"

جی امی۔۔۔!! مگر میرا دل نہیں مانتا، میرا دل مطمئن نہیں ہے، مجھے لگتا ہے " کہ آپ جس کو دل میں نہ بسا سکو اس کے ساتھ زندگی گزارنا مشکل ہوتا ہے۔

بلکل اکاشہ وقتی مشکل ہوتا ہے مگر جب نکاح ہوتا ہے تو رب خود مرہم رکھ دیتا " ہے جب آپ کسی کے نکاح میں ہوتے ہو تو وہ آپ کو اپنے وجود کا حصہ تصور کرتا ہے پھر اس سے خود ہی لگاؤ ہونے لگتا ہے مشکل ہوتا ہے مگر ناممکن نہیں اور کچھ مرد تو اتنی محبت کرنے والے ہوتے ہیں کہ انسان گزرے لمحے بھول ہی جاتا ہے، یہ سب نصیبوں کا کھیل ہے میری بچی۔۔۔

"جی امی آپ ٹھیک کہتی ہیں۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

پھر تمھارا مرجھایا ہوا چہرہ کچھ اور کیوں بیان کرنا چاہ رہا ہے۔۔ کچھ تھا اکاشہ کے " "لجے میں جو نعیمہ کو محسوس ہوا تھا۔۔

ارے کچھ نہیں امی آپ ٹھیک کہتی ہیں اب میں سمجھ گئی ہو آپ زیارہ سوچ " رہی ہیں۔۔ خواہ مخواہ پریشان نہ ہوا کریں اور میں تو بالکل ٹھیک ہوں الحمد للہ آپکو کہیں سے لگ رہا ہے کہ میں ٹھیک نہیں ہو پھیکا سا مسکرا کر پوچھا۔

visit for more novels:

مگر اس کے سوال کے اگلے ہی پل نعیمہ نے جان لیا تھا جو بھی ہوا ہے اور " ہوگا۔ وہ اکاشہ کی خوشی سے کوسوں دور ہوگا۔

وہ ساری زندگی سب کے سامنے مسکرانے کی اداکاری کرے گی۔۔ ایک طویل " "تمھکا دینے والی اداکاری۔۔۔۔

"بانو۔۔۔بانو۔۔۔میرا جوس کہا ہے۔"

سیڑھیوں سے اترتے ہوئے خزام نے غصے سے گھر کی ملازمہ کو آواز دی۔ لائٹ "گرے کلر کی شرٹ کے ساتھ آف وائٹ کلر کی جینز پہنے جوگنگ کے لیے تیار اکھڑا تھا۔"

اسکی غصے بھری آواز سن کر بانو جوس کا گلاس ٹرے میں رکھے کسی جن کی "طرح ایک آواز پر حاضر ہوئی۔ جوس کے کچھ گھونٹ بھر کر واپس رکھا اور باہر کی "طرف نکل گیا۔"

"اس کے ہوتے ہوئے سب ملازمین کے سانس ایسے ہی روکے ہوتے تھے۔"

خنک ٹھنڈی ہوا کے خوشگوار جھونکے نے اس کے چہرے کو چھو کر سکون بخشا۔ گراؤنڈ میں بنے جوگنگ ٹریک پر بھاگتے ہوئے خزام نے ہینڈ فری کانوں سے "لگا رکھا تھا یہ اسکا تیسرا چکر تھا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صبح صبح یہاں کافی لوگ موجود تھے۔ ہر کوئی اپنی دھن میں ٹریک پر بھاگ رہا تھا۔

وہ اپنی ہی دھن میں ٹریک پر بھاگ رہا تھا کہ اس کے فون کی گھنٹی بجی۔ اس نے ایک پل کو رک کر اپنی جینز کی جیب سے فون نکال کر دیکھا تو اکرم نواز کا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

نام سکریں پر جگمگا رہا تھا۔ اکرم نواز کا نمبر دیکھ کر اس کے اعصاب ڈھلے
"پڑے۔ صبح کی ٹھنڈی ہوا سے اس کے چاکلیٹی بال اتر رہے تھے۔"

"کال اٹھا کر خزام نے اکرم نواز سے سادہ لہجے میں پوچھا"

کیا ہوا کچھ پتا چلا۔۔؟؟"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جی۔۔۔ صاحب جی اتنا پتا چلا ہے کہ گھر کی سب سے بڑی بیٹی ہے اسکی"
تین بہنیں اور ایک بھائی ہے ماں سارا دن گھر میں رہتی ہے اور پاپ کسی کمپنی
"میں کام کرتا ہے۔"

URDU NOVEL BANK

اور ہاں شاید اسکا کچھ دن پہلے کہی رشتہ بھی ہوا ہے۔۔!! بس اتنا ہی پتا چلا آپ"

چاہے تو اور بھی معلومات نکلوں دوں۔۔؟؟

"ہمم۔۔!! وہ بس اتنا کہہ سکا

"اور کال منقطع کرتا فون کان سے ہٹا کر گہری سوچ میں پڑ گیا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"تمہاری پیاری حجاب آپنی کی کال آرہی ہے جیا نے آکر بتایا"

URDU NOVEL BANK

اکاشہ جب تک کال اٹھاتی کال دوسری جانب سے بند ہو چکی تھی اس نے
"دوبارہ کال کرنے کے بجائے جلدی سے مدرسے پہنچانا ضروری سمجھا۔

ارے میں تو بھول ہی گئی تھی آج میرا امتحان ہے حفظ والے سبق کا۔۔۔ میں"
"بھی ناں۔۔۔ اب میں چلتی ہوں۔

مدرسے کے عین سامنے کھڑے ہو کر وہ چند لمحے خالی خالی نگاہوں سے مدرسے
"کے جدید طرز سے بنے بڑے دروازے کو دیکھتی رہی۔ پھر اندر داخل ہو گئی۔

مدرسے کی اندرونی سیڑھیوں پر قدم رکھتے ہی ساری تکلیفیں اور تھکن غائب ہوتی"
ہوئی محسوس ہوئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

جتنا وہ مدرسے میں آکر پر سکون ہوتی تھی اُسے نہیں لگتا تھا کہ کوئی اور جگہ اس سے زیادہ پر سکون ہوگی۔

وہ مدرسے کی چھت کو سہارا دیے پلر سے اپنی پشت کو ٹیک لگائے آنکھیں موندیں خود کو نارمل محسوس کر رہی تھی دل کا بوجھل پن ہوا میں تحلیل ہو کر ختم ہو گیا تھا۔

visit for more novels:

اور وہ سوچ رہی تھی اگر اُس کی زندگی میں مدرسہ نا ہوتا تو شاید اب تک وہ ڈیپریشن میں جا کر پاگل ہو چکی ہوتی۔

!!!السلام و علیکم۔۔۔"

"میری چندہ۔۔"

اپنے نرم سے لہجے میں مسکراتے ہوئے حجاب اکاشہ سے مخاطب ہوئی۔ حجاب کی آواز سن کر اکاشہ نے موندی ہوئی آنکھیں دھیرے سے کھولی۔ اور حجاب کو دیکھ کر مسکرا دی۔

ناول بینک

"وعلیکم اسلام۔۔۔"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیسی ہیں آپ۔۔۔ اور سوری میں آپکو کال بیک نہیں کی تھی۔"

ارے۔۔۔ میری چندہ سوری کیسا کوئی بات نہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

"اللہ کی رضا میں راضی" ہسنتے ہوئے بول کر حجاب کے گلے لگیں۔۔"

ویسے حجاب آپنی میری حفظ والی سورۃ کا امتحان کون لیں گی اکاشہ نے پوچھا۔"

"معلمہ ماریہ۔۔"

پتا نہیں وہ کیسے لیں گی انکو میری تلاوت کیسی لگے گی۔۔ اکاشہ نے گھبراتے "ہوئے کہا۔"

کچھ ہی پل میں وہ اس کمرے کے سامنے تھے جس میں معلمہ ماریہ موجود "تھی۔"

کمرے کے اندر داخل ہوتے ہی حیرت سے پھیلی آنکھیں لیے اندر کے منظر کو "دیکھ رہی تھی۔ کمرے میں سب لڑکیاں سفید حجاب کو نفاست سے اپنے نور سے منور خوبصورت چہرے کے گرد لپیٹے ایک خوبصورت پھول کی مانند کھل رہی تھیں۔ ان سب کو دیکھ کر وہ دل سے مسکرائی تھی

تمام بچیاں قرآن پاک پڑھ رہی تھیں۔ اور ماریہ ایک جگہ بیٹھیں کسی طلبہ کو سبق "دے رہی تھی۔ اس منظر کو دیکھ کر اکاشہ کو اپنا آپ سکون سے سیراب ہوتا ہوا محسوس ہوا تھا۔ یوں لگتا تھا جیسے وہ جنت کے کسی باغ میں آگئی ہو۔ ماریہ نے "حجاب اور اکاشہ کو دیکھ کیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

السلام و علیکم اکاشہ نے سادگی سے نرم لہجے میں کہا۔ وعلیکم اسلام ایمانی ساتھی۔
 ماریہ نے محبت اور سادگی بھرے لہجے میں جواب دیا۔ ماریہ کی جھیل سی آنکھوں
 میں ایک الگ ہی چمک اکاشہ کو محسوس ہوئی تھی جیسے یہ آنکھیں فقط محبت کی
 نگاہ سے اکاشہ سے مخاطب ہو۔ ماریہ دیکھنے میں سادہ مزاج لڑکی اور سب سے گھل
 مل جانے والی طبیعت کی حامل تھی جو بچوں کو قرآن کی تعلیم بنا کوئی معاوضہ لیے
 "دیا کرتی تھی۔ اور یہی اسکی خوبی تھی جو شاید بہت کم لوگوں میں ہوتی ہے

دیکھتے ہی دیکھتے اب باری باری نشستیں خالی ہونے لگی تھیں لڑکیاں چہرے پر دل
 "اکش مسکراہٹ سجائے اپنی اپنی نشست سے اٹھ کر جانے لگی تھیں۔

"ماریہ اب اکاشہ اور حجاب کی طرف متوجہ ہوئی تھی"

URDU NOVEL BANK

(اکاشہ سے امتحان لینے کے بعد) آپ بہت اچھا پڑھتی ہیں۔ ماریہ نے اکاشہ سے "اُکھا

ویسے آپکو کونسی سورت پسند ہے۔۔؟

سورۃ صورت محمد " محمد صلی اللہ علیہ و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن سے بنا دیکھے " عشق ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماریہ کے ایسے سوال کرنے پر اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔ وہ مسکرائیں۔

اور آپکو کیوں پسند ہیں۔۔؟؟ پیاری اکاشہ۔

آپکو پتا ہے یہ وہ ہستی ہے جن سے عشق کرنے کے لیے کسی وجہ کی ضرورت نہیں انہوں سب سے پہلے مجھے عورت ہونے کا حق دیا زندگی دی اس زندگی کے جینے کا طریقہ سیکھایا پیارا مصحف ہم تک پہنچایا، اور مصحف نے مجھے میرے رب کے احکام بتا کر مجھے رب سے ملایا مجھے آقا جانی سے محبت اس لیے بھی بہت ہے کیونکہ یہ وہ ہستی ہے جنہوں نے مجھے اللہ جانی سے محبت کرنا سیکھائی ہے اور پھر میرے رب کے محبوب ہے اور میرے اللہ جی پر میری جان بھی قربان مجھے "فخر ہے میں ان کی امتی ہوں الحمد للہ"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ماریہ گلابی رخساروں کے ساتھ اکاشہ کی بات سن کر مسکرائیں تھیں۔ طالبہ اب "اٹھ اٹھ کر جانے لگی تھی۔"

URDU NOVEL BANK

کچھ لوگ اتنے عزیز، اتنے پیارے ہوتے ہیں کہ ان کے ناملنے پہ ساری عمر " بے مقصد بن جاتی ہے اکاشہ کے لیے بھی اللہ سے جوڑا ہر شخص عزیز اور خزاں میں بہار کی مانند ہوتے تھے جیسے اس وقت اسکی زندگی میں حجاب اور ماریہ خیر خواہ "تھے۔

ایمان والوں کو ایک دوسرے سے انرجی ملتی ہے۔"

"ایمان والے ایک دوسرے کے خیر خواہ ہوتے ہیں

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کمرے سے باہر نکلتے ہی وہ کچن میں چلی آئی جہاں نعیمہ بیگم کھانا بنا رہی تھی"

امی لائے میں بنا دیتی ہوں۔

URDU NOVEL BANK

نہیں اکاشہ تم ابھی تو آئی ہو تھک گئی ہو گی آرام کرو۔ نعیمہ نے پیار سے اس کے گال کو سہلاتے ہوئے کہا۔

نعیمہ بیگم کے چہرے پر پھیلے تاصف نے اکاشہ کو پریشان کیا تھا۔

امی آپ کچھ کہنا چاہتی ہے مجھ سے وہ ایسی ہی تھی اپنی ماں کے چہرے پر آئی پریشانی کو بھانپ جاتی تھی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"وہ مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا۔

اکاشہ جی کہیے امی کیا بات ہے۔"

وہ بیٹا تمہارے سسرال والے کل آرہے ہیں شادی کے حوالے سے کچھ بات کرنے اسی لیے کچھ پریشان ہوں۔

امی آپ پریشان نا ہو کچھ نہیں ہوتا۔

اللہ ہیں ناں سب اچھا ہی ہوگا۔ اس نے اپنی ماں کو تو دلاسہ دے دیا تھا پر اسے اس وقت اپنا دل ڈوب کر ابھرتا ہوا محسوس ہوا تھا لیکن اسے تو بس چپ رہنا تھا "یہی تو کرتی آئی تھی وہ آج تک اور آج بھی وہی کر رہی تھی۔"

لکھنا ایک لڑکی تھی"

ناداں تھی پر لہجوں کو سمجھتی تھی

URDU NOVEL BANK

لکھنا کہ یونہی اداس نہیں رہتی تھی وہ کہ برے وقت نے بہت ستایا تھا اسے
کہ وہ اکثر بیزار رہتی تھی

لکھنا کہ اس کا دل دکھاتا تھا اور وہ کسی معجزے کے انتظار میں رہتی تھی
لکھنا وہ لڑکی پاگل سی تھی جو اس خوش فہمی میں تھی کہ کوئی اسے چاہتا ہے
"اور لکھنا کہ وہ خالی ہاتھ تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خزام آج تمہارے تایا شام میں ہمارے گھر آ رہے ہیں۔ کہہ رہے تھے تمہارے لیے
کوئی رشتہ پسند کیا ہے خاندانی لوگ ہیں کسی انڈسٹریز کے اونر کی بیٹی ہے۔ تمہارا
کیا خیال ہے اس بارے میں۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

سلطانہ کے پوچھنے پر بھی خزام نے سر نہیں اٹھایا تھا بلکہ ایسے نظر انداز کر کے ناشتہ کر رہا تھا کہ وہ جیسے کیسی اور سے بات کر رہیں ہو۔

خزام میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں سلطانہ نے زچ کر کہا۔"

مام جب آپکو پتا ہے اس حوالے سے مجھ سے بات کرنا بیکار ہے تو پھر کیوں اس ٹاپک پر بات کر رہی ہیں۔

خزام یہ کوئی میری بات کا جواب نہیں ہے تمہارے تایا آج خود اس حوالے سے بات کرنے آئے گئے۔

انہیں کہیں مت آئے۔ میری طرف سے نہ ہے امید کرتا ہوں انکا اور میرا وقت بہت قیمتی ہے وہ اپنے وقت کا تو یقیناً ضائع نہیں چاہے گے۔ اس کے چہرے پر ہمیشہ کی طرح اس وقت بھی سرد تاثر چھائے تھے۔ اتنا کہہ کر وہ اپنی "کرسی پیچھے گھسیٹ کر آفس جانے کے لیے باہر کی طرف بڑھ چکا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گھر میں کلثوم کے آنے کی خبر سے نعیمہ پکوان پکانے اور ملازمہ سے پورے "نواب ہاؤس کی صفائیاں کروانے میں مصروف تھی۔ عائشہ پرچہ دے کر آنے کے بعد آج پھر انکی آمد کا سن کر دل ہی دل میں اپنی خالہ کو برا بھلا کہنے میں لگی تھی ساتھ ساتھ چائیز سمو سے اور رول سے بھی لطف اندوز ہو رہی تھی۔ کچھ ہی

URDU NOVEL BANK

پل میں کاؤنج میں کلثوم اور سلیم داخل ہوئے تھے۔ انکے آتے کچھ ہی دیر میں
"نعمیمہ نے عائشہ کو اکاشہ کو بلانے کے لیے بھیجا تھا۔

دروازہ دھڑ کر کے کھلا اور عائشہ منہ بناتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔"

ہماری پیاری "خالہ جان تشریف لے آئی ہیں میرے ساتھ چل کر اپنی شکل
"مبارک دیکھا آئے وہ بے تکلف انداز سے گویا ہوئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عائشہ کی بات سنتے ہی اکاشہ کا سانس حلق میں اٹک گیا تھا۔ اکاشہ نے دبی
دبی آواز میں عائشہ سے

پوچھا کون آیا ہے۔۔۔؟"

"خالہ اور انکے نکمے بیٹے صاحب تشریف لائے ہیں۔"

عائشہ کی اطلاع پر اکاشہ کا رنگ افق ہوا۔ اکاشہ نے بیزاری سے سر ہلایا اور "الماری سے بڑا ڈوبہ چہرے کے گرد اچھے سے لپیٹ کر ہلکا سا گلہ کھنکھار کر "ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کلثوم اور سلیم دونوں سنبھل کر بیٹھ گئے۔ اکاشہ نے دھیمی آواز میں چہرے پر "زبردستی کی مسکراہٹ سجائے کلثوم کو سلام کیا اور ایک طرف سمیٹ کر بیٹھ گئی۔"

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کو احساس ہوا وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے۔ اس نے دائیں "بائیں دیکھا تو سلیم اسی پر نظریں جمائے ہوئے تھا۔ اکاشہ کو سلیم کی اس حرکت سے شدید کوفت ہوئی۔"

لگتا ہے اکاشہ کا اپنی خالہ سے پردہ ہے اس لیے تو چادر میں لپیٹ کر آئی "ہے۔ کلثوم نے میٹھے لہجے میں اکاشہ پر طنز کرتے ہوئے کہا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اکاشہ کلثوم کے لفظوں پر بے ساختہ سکت ہوئی۔

نہیں خالہ میں ایسی بات نہیں ہے زد پڑتے چہرے کے ساتھ وہ بس اتنا کہہ پائی۔

URDU NOVEL BANK

یاد آیا۔۔۔!!! اکاشہ تمہیں جیا بلا رہی تھی عائشہ نے اپنی بہن کی حملیت کرتے ہوئے کہا۔

"جاؤ میں تمہیں بتانا ہی بھول گئی۔"

کلثوم باجی آپ لیں ناں کچھ بہت چاہت سے بنایا ہے آپ کے لیے۔۔۔ کلثوم"

نے آبروتان کر نعیمہ کو دیکھا اور سامنے ٹیبل پر رکھی کباب کی پلیٹ اپنے ہاتھ

میں پکڑ کر چہرہ پھیر لیا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اکاشہ نے کمرے میں آتے ہی دروازہ بند کیا اور پلٹی۔"

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کے کمرے میں اس وقت تاریکیوں کا بسیرا تھا۔ بیڈ پر دونوں ٹانگیں اوپر کیے انکے گرد بازوؤں کا گھیرا بنائے بیٹھی تھی۔ وہ رونا نہیں چاہتی تھی پر پھر بھی "انسو آنکھوں سے بے اختیار پھسلتے جا رہے تھے۔"

وہ جانتی تھی کہ یہ اس کے لیے کٹھن راستہ ہوگا مگر وہ اپنے خاندان میں "نامحرموں سے پردہ کرنے والی پہلی لڑکی تھی اس نے اپنے اللہ کے لیے وہ راستے چھوڑ دیئے تھے جس سے رب العالمین نے منع فرمایا تھا اس کو اللہ کی لاڈلی بننا تھا تو وہ کیسے اس کے حکم کی تکمیل نہ کرتی کیسے وہ یہ سوچ کر بنا پردے کے چلی جاتی کہ کیا ہوا کزن ہے بچپن سے ساتھ کھیل کر بڑے ہوئے، مگر نہیں اب میں اور تب میں بات اور تھی اب وہ اللہ کے لیے وہ سارے راستے چھوڑ آئی تھی مگر اس راستے میں کھڑی وہ ساری آزمائشیں اسے ہر ادیتی تھی اب بھی وہ خالہ کے وہ طعنے اور سلیم کی سہ نظریں سوچ کر بے بس ہو رہی تھی اسے ایسے لگ رہا تھا وہ اس ظالم دنیا سے ہار جائے گی۔

مگر ایسا کیسے ہو سکتا کہ اللہ کے لیے جو راستے چھوڑے جائے ان میں رب ہمیں تنہا چھوڑ دے وہ کسی ذریعے دلاسہ دے ہی دیتا اور ہمیشہ کی طرح اب بھی اس کے لیے دلاسہ ہمت وہ باتیں بنی جو اس کو حجاب نے پردہ کرنے کی فرمائش ظاہر کرنے پر سیکھائی تھی، وہ باتیں جب جب لوگوں نے اسے تنگ کیا تو اس ہاری ہوئی لڑکی کو ہمت دینگے کے لیے بتائی تھی وہ آنکھیں بند کر کے ان تمام باتوں کو سوچنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ماضی"

حجاب آپنی آپ سے ایک بات بولوں۔۔۔؟؟؟"

حجاب: جی میری جان بولے۔

آپی مجھے نا آپ کا پردہ کرنا بہت پسند ہے میرا دل کرتا ہے میں بھی آپ کی طرح خود کو ڈھانپ لوں میں بھی اللہ پاک کی حکم کی پابندی کروں میں بھی ان عورتوں میں شمار ہوں جن کو مومن کہہ کر پکارا گیا ہے، جن کا ذکر قرآن میں کیا گیا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حجاب: ماشاء اللہ، یہ تو بہت اچھی بات ہے شہزادی یقین کرے مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی کہ اللہ نے آپ کے دل میں یہ بات ڈال کر آپ کو اپنی رحمت کے لیے چنا۔

اکاشہ: مگر آپی جان مجھے ڈر لگتا ہے۔

حجاب: ڈر کس بات کا چندہ؟؟؟

اکاشہ: آپ لوگوں کی باتوں سے طعنوں سے۔

حجاب: ارے چندہ یہ تو اللہ کی راہ کا سب سے خاص حصہ ہے جتنا لوگ آپ کو طعنے مارے گئے آپ اللہ کے اور قریب ہوتی جائے گی آپ اور مضبوط ہوتی جائے گی۔

پتا ہے اکاشہ زمانہ جاہلیت میں لوگوں کو شعور نہیں تھا تو برہنہ تھی ان کے جسم نہ ڈھانپنے کے برابر ہی تھی، مگر جیسے جیسے دین پھیلا لوگوں کو شعور ملا اور انھوں نے خود کو ڈھانپا، تو ہمیں جب شعور ملتا ہے تو تب ہمیں بھی دنیا کے لوگوں کی

URDU NOVEL BANK

برى نظروں سے حوس پرست نظروں سے بچانے كے ليے خود كو دھانپتے هیں ، يه
ايك شعور والى اور مومن عورت كى نشانى هے۔

!!سوره احزاب ميں اللہ تعالى فرماتا هے"

سوره الاحزاب آيت نمبر ۵۹

ترجمہ.... اے پيغمبر صلى اللہ عليہ وسلم اپنى بيويوں اور بيٲيوں اور مسلمانوں كى "
عورتوں سے كهہ دو كهہ (باہر نكلا كريں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹكا كر (گھونگھٹ
نكال) ليا كريں يه امر ان كے لئے موجب شناخت (واستياز) هوكا تو كوئى انكو ايدانہ
"دے گا اور خدا بخشنے والا مهربان هے"

URDU NOVEL BANK

جب دین اسلام نیا نیا پھیلنے لگا تو جو مسلمان عورتیں تھیں وہ جب گھروں سے " نکلتی تو کفار مکہ ان پر طعنے اور آوازے کسا کرتے تھے، انھیں بری نظروں سے دیکھا کرتے تھے اس لیے اللہ نے پردے کا حکم جاری کیا تاکہ وہ پہچان لی جائے " اور انھیں ستایا نہ جائے، نہ ہی کسی کی بری اور غلط نظر ان پر پڑھے۔

یہاں اکثر کہتے ہیں کہ یہاں حکم صرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں اور " بیٹیوں کے لیے آیا۔ نہیں ایسا بالکل بھی نہیں ہے یہ حکم امت مسلمہ کی ہر مومن عورت کے لیے آیا ہے نبی مصطفیٰ ﷺ اپنی بیویوں بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے ہمیں مخاطب کیا گیا اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم خود کو مومن عورتوں میں شمار کرتے ہیں جو پہچان لی جائے یا ان عورتوں میں جنہیں دیکھ کر "لوگ اپنی حوس پوری کرے۔"

URDU NOVEL BANK

اکاشہ اس وقت سانس روکے مکمل طریقے سے حجاب کی باتوں میں کھو چکی تھی "اس کی آنکھوں سے لگ رہا تھا وہ دل میں ایک عہد باندھ رہی ہے۔"

حجاب: اکاشہ چندہ ایک باپردہ عورت انمول ہیرے کی مانند ہوتی ہے جبکہ ایک "بے پردہ عورت اس گوشت کی مانند جو بازار میں قصاب کی دوکان پر لٹکا ہوتا ہے جس پر کوئی چادر نہیں ہوتی جس کو ہر گزرتا شخص دیکھتا ہے، اسی دوکان کے باہر کہیں بھوکے کتے بیٹھے ہوتے ہیں اس گوشت کی طلب میں اس کو نوچنے کی طلب میں کب موقع ملے اور اس پر حملہ کیا جاتے، اسی طرح جب عورت برہمنہ اور بنا پردے کے بناؤ سنگھار کر کے زیب تن سے آراستہ ہو کر گھر سے نکلتی ہے تو مرد نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی طرف کھینچا چلا جاتا ہے جب ایک عورت خود دعوت دے گی تو دوسرا کیوں نہ اس کا فائدہ اٹھائے گا، یہ ہی وجہ کہیں عورتوں کے گھر اجڑنے کی وجہ بنتی ہے جو بیویاں گھر میں سارا دن خدمت کرتی ہے اپنی

URDU NOVEL BANK

زندگی ختم کر دیتی ہے حسن پگھل جاتا ہے تو دوسری عورت جب بناؤ سنگھار کر
"کے مرد کو دیکھائے گی تو مرد تو اپنی عورت کو بھول ہی جائے گا ناں۔"

جبکہ ایک باپردہ عورت ایک انمول ہیرے کی طرح ہوتی ہے جس کو جوہری نرم
لُشو کی کہیں تمہوں میں لپیٹ کر نرم کپڑے میں ڈھانپ کر ڈبیہ میں بند کر کے
لاکر میں رکھتا ہے اور صرف اس شخص کو ہی دیکھاتا ہے جو اسکو خرید سکتا ہے جس
کی پہنچ اس تک ہو سکے باپردہ حیا دار عورت بھی ایسی ہی ہے اس تک بھی اسکی
پہنچ ہوتی ہے جو اس قابل ہوتا ہے وہ سستی نہیں ہوتی وہ رب کی رحمت میں
"ہوتی ہے۔"

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے مانتے ہیں یہ راستہ مشکل ہے جنگ لڑنی پڑھتی ہے اپنوں سے لوگوں " سے ہر شخص سے انسان تنہا رہ جاتا ہے اجنبی ہو جاتا ہے ،ہنو قریظہ کبھی کبھی اپنے ہی بن جاتے ہیں مگر یاد رکھنا۔

نبی مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ "

شروع میں دین اسلام اجنبی تھا انقریب پھر اجنبی ہو جائے گا اور سلام ہو ان اجنبیوں پر۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

دیکھوں نبی پاک نے بھی سلامتی دی ہے رب کی بھی رحمت ہے رب مسکرا کر دیکھتا ہے باپردہ حیا دار عورت کو، تو پھر کیوں ناہم اپنے اللہ جانی کے حکم کو مان لے ہمیں تو اپنے اللہ جانی کو اچھا لگنا ہے ناکہ لوگوں کو۔

جب دین کا حکم مومن عورتوں کے لئے آیا تو انھوں نے۔

"سمعنا و اطعنا"

کہا تھا یعنی ہم نے سنا اور مان لیا
اور کچھ عورتوں نے

"سمعنا و اعصینا کہا تھا ہم نے سنا اور قبول نہیں کی۔"
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو میری پیاری سی شہزادی کن عورتوں میں شمار ہونا چاہے گی حجاب نے پیار
بھری مسکراہٹ کے ساتھ اکاشہ سے پوچھا تھا۔
اکاشہ نے بے ساختہ کہا۔

"سمعنا و اطعنا"

"میں نے سنا اور خوشی سے اسکی اطاعت کی۔"

اکاشہ کی آنکھیں آنسو سے بھر گئی تھی حجاب نے آگے بڑھ کر اکاشہ کے " حجاب کا اگلا حصہ اٹھا کر اس کے کونے کا ایک حصہ چہرے کے گرد لپیٹے حجاب کے ساتھ اندر کی طرف اڑیہ اور دوسری طرف بھی اسی طرح کر کے اکاشہ کو مکمل طریقے سے نقاب میں چھپا دیا، اور اکاشہ کو گلے سے لگا کر ہمت اور حوصلہ دیتے ہوئے اس نئے راستے پر چلنے کے لیے مبارک باد کے ساتھ استقامت کی "ٹھہیر ساری دعائیں دی۔"

!! حال

"

ماضی کو یاد کرتے ہیں اکاشہ کی بند آنکھوں سے بھی آنسو گر رہے تھے اور"

چہرے پر ایک سکون بھری مسکراہٹ تھی۔ جب آنکھیں کھولی تو اس کے چہرے کا سکون اور اطمینان یہ بتا رہا تھا کہ اس کے اللہ جانی نے اس کے سارے سوالوں کے جواب اسے دے دیئے ہیں وہاں ہی بیٹھے بیٹھے وہ شکر کے سجدے میں گئی اور روتے ہوئے کہنے لگی صدقے پیارے اللہ جانی آپ مجھے کبھی بھی تنہا مت چھوڑنا آپ کا بہت بہت شکریہ جو مجھے آپ نے اپنی محبت رحمت کے لیے

مت چھوڑنا آپ کا بہت بہت شکریہ جو مجھے آپ نے اپنی محبت رحمت کے لیے

"چنا۔"

اس نے چہرے کے گرد بندھا ڈوبہ کھول دیا تھا۔ اب اس نے بیڈ کی پشت سے سرٹکائے آنکھیں موند لی تھی۔

فون کی گھنٹی بجنے پر وہ کرنٹ کھا کر سیدھی ہوئی۔"

"موبائل کی سکرین پر خزام کا نام چمک رہا تھا۔

کال ریسیو کرتے ہی اکاشہ نے دھیمی آواز میں سلام کیا ہر بار کی طرح سلام کا" جواب دیے بغیر کال کی دوسری جانب سے سرد لہجے پوچھا گیا۔

www.urdu-novel-bank.com

تم آج آفس نہیں آرہی۔۔؟؟

URDU NOVEL BANK

جی نہیں باس آج میری یونی کی چھٹی تھی تو آفس کی بھی آج مجھے چھٹی"
"چاہیے۔"

ابھی اسی وقت آفس آؤں۔۔"میں تمہیں چھٹی کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔"



"لیکن باس پلیز۔۔۔"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کہا نہ ابھی اسی وقت ورنہ میں خود آ جاتا ہو۔"

اوکے میں آتی ہو۔۔ اکاشہ جانتی تھی خزام جو کہتا ہے اس پر عمل بھی کرتا ہے
"ناں چاہتے ہوئے بھی وہ جانے کے لیے راضی ہو گئی تھی۔"

بے دلی کے ساتھ اس نے سیاہ عبایا پہنے سیاہ حجاب اپنے چہرے کے گرد
"لپیٹے ہوئے جیسے ہی وہ کمرے سے باہر نکلی۔"

لاؤنج میں بیٹھی کلثوم پر پل بھر کو اکاشہ کی نظر ٹھہری اسی پل کلثوم نے بھی
"ایک نگاہ اکاشہ کو دیکھا اور طنزیہ انداز میں مخاطب ہوئی۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کہاں جا رہی ہو اکاشہ۔۔؟؟"

خالہ وہ آفس جا رہی ہو باس نے چھٹی نہیں دی۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

!!! اچھا اچھا تو پھر سلیم تمہیں چھوڑ آئے گا آخر ہونے والا شوہر ہے تمہارا۔۔۔

اکاشہ کا دل ایک پل کو سہم سا گیا اکاشہ کو لگا اس پر آسمان گر گیا ہو نہیں
"خالہ میں ڈرائیور کے ساتھ ہی چلی جاؤں گی۔"

ہاں میں چھوڑ آتا ہو ویسے بھی موسم ٹھیک نہیں۔۔۔ اتنے میں سلیم اکاشہ سے "
مخاطب ہوا۔ اکاشہ نے ایک نظر نعیمہ کو دیکھا جھنوں سے اکاشہ کو التجائی نظروں
سے دیکھ کر جانے کا اشارہ کیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جی ٹھیک ہے۔۔۔ بوجھل دل کے ساتھ داخلی دروازے کو عبور کرتی وہ گاڑی "
کی جانب بڑھ گئی تھی۔ اگلے چند لمحے سلیم بھی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔ اکاشہ پیچھے
خاموشی سے بیٹھی تھی جب سلیم اس سے مخاطب ہوا میں ڈرائیور نہیں ہو آگے آ

URDU NOVEL BANK

کر بیٹھو اکاشہ ناں چاہتے ہوئے بھی سہمے دل کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر آکر بیٹھ
"گئی تھی۔"

گاڑی میں موت جیسی خاموشی تھی۔ سڑک کے دونوں اطراف میں لگے درخت "
تیز ہوا کی وجہ سے زمین تک جھکے جا رہے تھے اکاشہ خوفزدہ آنکھوں سے باہر دیکھ
"رہی تھی۔ اسکا پورا بدن خوف سے لرز رہا تھا۔"

visit for more novels:

اس خوفزدہ شام میں سلیم گاڑی آہستہ چلا رہا تھا۔ سلیم نے موقع کو غنیمت "
جان کر گاڑی میں میوزک لگا دیا۔ اکاشہ کو اس وقت بے ہودہ میوزک سے
وحشت ہو رہی تھی۔ اکاشہ نے اس کے ارادوں سے واقف تھی۔ پلیز اسے بند
کریں۔ اکاشہ نے التجا کی تھی اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔ اور گاڑی تیز چلائے
"مجھے جلدی آفس پہنچنا ہے۔"

سلیم نے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجائے اکاشہ کی جانب دیکھا۔ اکاشہ اپنے "آنسو ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔"

اس نے اسی شیطانی مسکراہٹ کے سنگ آنسو ضبط کرتی اکاشہ کا ہاتھ تھاما "ارے میری ببل اتنی بھی کیا جلدی ہے تھوڑا وقت تو ہمارا بھی بنتا ہے اور انتہا کمینگی کرتے آنکھ ماری۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ جس کو پہلے ہی اس کے اس طرح سے ہاتھ تھامنے پر کرنٹ سا لگا تھا "اس کے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ آنکھ مارنے پر اس کے اندر تک خوف کی ایک لہر دوڑ گئی تھی۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

آپ یہ کہاں لے جا رہے ہیں یہ راستہ تو آفس کی طرف نہیں جاتا ارے جان"

ہونے والا شوہر کو تمہارا ڈرتی کیوں ہو بس سیر کروا رہا ہو تمہیں پلیز مجھے یہی اتار

"دیں میں خود آؤ کے کر چلی جاؤ گی۔"

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کریں گاڑی کسی سنسان جگہ پر رک چکی"

تھی۔

visit for more novels:

!! اتنا نشہ تو شراب میں نہیں جتنا تیری آنکھوں میں ہے میری رانی۔۔۔۔

اکاشہ کے اوسان خطا ہو رہے تھے۔ اسے اس وقت محسوس ہو رہا تھا کہ سلیم کے

"ساتھ آ کر وہ کتنی بڑی غلطی کر چکی ہے

URDU NOVEL BANK

یہ حسین چہرہ مجھ سے کیوں چھپانا ہاں سلیم نے اکاشہ کا پردے میں چھپا ہوا۔
چہرا دیکھنا چاہا۔ اچانک اکاشہ کو خیال آیا اور بالآخر ہمت کر کے اپنے بیگ سے
بلیک پیپر سپرے سلیم کے آنکھوں میں چھڑک کے لگے ہی پل گاڑی کا دروازہ
"کھولا اور باہر کی جانب بھاگی۔

اکاشہ نے دھڑکتے دل اور کانپتے ہاتھوں کے ساتھ موبائل نکالا اور عائشہ کو
کال کرنا چاہی موبائل اس کے کانپتے ہاتھوں سے چھوٹ کر نیچے گرا تھا۔ اس نے
جھک کر موبائل اٹھایا جو بند ہو چکا تھا۔ موسم مزید خراب ہو چکا تھا۔ اسکے سمجھ نہیں
آ رہا تھا شام کے پھیلتے اندھیرے میں وہ کیا کرے۔ اسلام آباد میں رہنے کے
باوجود وہ اسلام آباد کے راستوں سے ناواقف تھی۔ اکاشہ کی آنکھیں خوف اور بے
"بسی سے نم ہو چکی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اس سے پہلے وہ کسی سے مدد طلب کرتی اسے سلیم کی گاڑی دور سے اسکی "جانب آتی دیکھائی دی۔ اسکا دل گھبرا ہوا تھا اس نے روڈ پر تیز تیز قدم بڑھاتے چلنا شروع کیا۔

روڈ پر پڑے کسی پتھر کی وجہ سے وہ ٹکرا کر زمین پر بری طرح گرمی اس کے "بازو پر چوٹ آئی اسکی آستن زمین پر گرنے کی وجہ سے پھٹ چکی تھی اکاشہ الگے "پل اٹھی زخمی ہاتھ کی پرواہ کیے بنا دوبارہ چلنا شروع کیا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

سلیم اپنے منصوبے میں کامیاب ہوتے لگے کچھ ہی پل میں اکاشہ کے عین "سامنے اپنی گاڑی روک چکا تھا۔ اکاشہ کا دماغ سن ہو گیا تھا۔ شام کا اندھرا پھیل "چکا تھا۔ اس نے دل سے اللہ سے دعا کی کہ اللہ اسکی مدد کریں۔

URDU NOVEL BANK

سلیم نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور گاڑی سے باہر نکلتے ہی اس نے اکاشہ کا "بازو مضبوط گرفت سے پکڑا اور اسے گھسیٹنے والے انداز میں گاڑی کی جانب بڑھا۔

اکاشہ نے چونک کر سلیم کا مضبوط گرفت کے ساتھ ہاتھ پکڑنے والے کو دیکھ کر چونکی۔

ہاں وہ خزام ہی تھا جو اس وقت اس کے لیے مسیحا بن کر آیا تھا۔ خزام نے سلیم کے منہ پر پوری قوت سے زوردار مکا دے مارا سلیم کا سر بے اختیار اوپر کو اٹھا "تھا۔

URDU NOVEL BANK

ہمت کیسے ہوئی اکاشہ کو ہاتھ لگانے کی ہاں خزام نے اسکا گرمیابان پکڑتے لگے "ہی پل سلیم کو زمین پر دھکا دیتے خونخوار نگاہوں سے اسکی جانب دیکھتے سرد لہجے میں بولا تھا۔"

اسے مت ماریں پلیز اکاشہ چلائی تو خزام نے ایک پل کو رک کر اسے دیکھا۔ خزام "نے زمین پر زور دار ٹھوکر ماری اور پھر اکاشہ کی جانب بڑھا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گاڑی میں بیٹھو اکاشہ نے چونک کر اسے دیکھا۔"

"نہیں میں پیدل چلی جاؤ گی۔"

URDU NOVEL BANK

اکاشہ پلیز میں کہہ رہا ہوناں بیٹھ جاؤ ورنہ پھر رہو یہی اس کمینے آدمی کے ساتھ"
 "پھر میرے یہاں سے جانے کے بعد جو ہوگا اسکی ذمے دار تم خود ہوگی

اس نے آخری ایک ایک لفظ حقارت سے چبا کر زمین پر بے سود پڑے سلیم"
 کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ادا کیے۔

"جی میں چلتی ہو اکاشہ نے حلق تر کرتے جواب دیا۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

گاڑی میں بیٹھو۔ گاڑی کے جانب بڑھتے دوسرے جانب کا دروازہ کھولے گاڑی"
 میں بیٹھ گئی تھی۔ کچھ دیر تک گاڑی میں خاموشی چھائی رہی۔ اکاشہ کی آنکھیں نم
 تھیں۔

URDU NOVEL BANK

تم یہاں کیا کر رہی تھی۔۔۔؟؟ خزام نے نارمل لہجے میں پوچھا تھا۔

مجھے گھر جانا ہے اکاشہ نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا البتہ اسکا دل بری طرح سے خوف کے حصار میں تھا۔

اوکے پہلے بتاؤ تم یہاں کیا کر رہی تھی اور یہ کون تھا۔۔۔؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جبکہ اکاشہ نے اپنے آنسو ضبط کرنے کی کوشش کی۔ اگر آج خزام نا آتا تو وہ " کیا کرتی یہ سوچ کر ہی اسکی نازک جان ہوا ہونے لگی تھی۔ اکاشہ خزام کی بات کا "جواب دیے بنا ہی خالی خالی نظروں سے باہر دیکھنے لگی تھی۔

URDU NOVEL BANK

تم نے بتایا نہیں کون تھا وہ اور تم سنسان روڈ پر کر کیا رہی تھی۔"

آپ سے مطلب آپ پلیز مجھے گھر چھوڑ دیں ویسے ہو تو تم اتنی سی اور نخرے دیکھو تمہارا نام اکاشہ نہیں "شرلی" ہونا چاہیے تھا اب بھی وقت ہے شرلی نام "چلیج کر لو

اکاشہ نے حیرانی سے خزام کی طرف رخ موڑ کر اسے گھورا۔ اکاشہ خود کر ضبط کر رہی تھی اور کچھ ایسا نہیں کہنا چاہتی تھی جس سے وہ اسے وہی چھوڑ کر چلا جائے۔

اوکے پلیز جلدی گھر چھوڑ دیں وہ اتنا کہہ سکی۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے پہلے بتاؤ ورنہ جب تک تم بتاؤ گی نہیں میں گاڑی نہیں چلاؤ گا خزام
"نے روڈ کے سائیڈ پر گاڑی روک کر کہا۔

میں آفس آرہی تھی تو انہوں نے کہا کہ یہ مجھے چھوڑ دے گے میں نے منع"
کیا پرامی نے کہا کے ساتھ چلی جاؤ اور یہ میرے منگیتے ہیں۔ بالآخر اکاشہ نے
"بتا ہی دیا۔

visit for more novels:

خزام کو لگا کسی نے پگلا سیسہ انڈیل دیا ہو اس کے کانوں میں اس نے غصے"
میں زور سے ہاتھ سٹرننگ پر مارا۔

"اکاشہ نے خزام کی اس حرکت کو بغور دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

ایسا کمینہ انسان تمہارا منگیترا اتنا میں جانتا ہوں کہ ایسے گھٹیا انسان کا انتخاب "تم کرنے سے رہی۔"

یہ سب میری ذاتی زندگی کا حصہ ہے اور آپکو کوئی حق نہیں کے آپ مجھے بتائے "آپکی بہت مہربانی ہوگی اگر آپ مجھے جلد گھر چھوڑ دیں۔"

اچھا شرلی۔۔۔!! خزام نے بس اتنا کہا آپ مجھے یہ جو بھی کہہ رہے شرلی کہنا "بند کریں۔ اکاشہ نے چڑ کر کہا۔"

تمہیں پتا اسکا مطلب کیا ہے خزام نے اکاشہ سے پوچھا۔"

URDU NOVEL BANK

!!! نہیں۔۔۔

میں بتاتا ہوں وہ جو شادیوں میں آسمان والے پٹاخنے استعمال کیے جاتے ناں
اسے کہتے ہیں شرلی۔

آپکو کوئی حق نہیں سکی کے الٹے نام لینے کا اچھا شرلی یہ حق تو صرف تمہیں "
ہیں ناں۔۔۔؟؟؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"اکاشہ نے آنکھیں میچ کر خود کو کچھ بولنے سے روکا۔

URDU NOVEL BANK

پھر ایک طویل خاموشی چھا گئی۔ کسی جمپ کے باعث اکاشہ کو گرنے کی وجہ سے زخمی بازو میں درد محسوس ہوا اور وہ درد سے کراہ اٹھی۔

خزام اکاشہ کی کراہنے پر اسکی طرف متوجہ ہوا تو دیکھا اس کے دائیں ہاتھ کی "آستین بھٹی ہوئی تھی اور بازو سے خون بہہ رہا تھا

گلی نمبر بتاؤ نہیں میں چلی جاؤ گی آپ یہاں اتار دیں"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

میں نے کہا گلی نمبر بتاؤ اتنا ویلا نہیں ہوں جو تمہارے پیچھے پیچھے تمہارے گھر تک آؤ۔ بے فکر رہو تمہارے گھر سے پہلے کچھ فاصلے پر اتار دوں گا۔

URDU NOVEL BANK

گھر کے قریب آتے ہی اکاشہ کے گاڑی کا دروازہ کھولا اور تمیز سے شکریہ ادا کرتے ہی شام کے پھیلتے اندھیرے میں گاڑی سے اترنے لگی کہ خزام نے اسے پکارا۔

اکاشہ نے اداس بھوری آنکھوں سے خزام کی طرف دیکھا۔ اپنا خیال رکھنا جو چوٹ لگی ہے اس پر کچھ لگا لینا اور کل آفس آ جانا مجھے کام میں سستی برداشت !! نہیں

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"جی اوکے بس اتنا کہا۔"

آج وہ پہلی بار اکاشہ سے نرمی برت رہا تھا۔"

URDU NOVEL BANK

نا جانے کیوں اکاشہ کو اسکا یوں نرمی برتنا برا نہیں لگا تھا۔

وہ اپنے بوجھل دل اور نڈھال وجود کے ساتھ قدم بڑھاتی گھر کی جانب چل "دی۔"

جیسے جیسے اکاشہ کے قدم گھر کی طرف بڑھ رہے تھے ویسے ویسے خزام کی نظریں "بھی اس کا پیچھا کر رہی تھی، اکاشہ کی بازو پر لگی پوٹ کو دیکھ کر خزام کو کچھ وقت پہلے کا منظر یاد آیا کہ نا جانے کیسے اس کو پوٹ لگی اور تکلیف اسے ہوئی، پھر اسے شرلی بولنے پر اکاشہ کا چڑنا، اور پھر جب اکاشہ نے اپنے منگیترا کا بتایا تو اس کے اندر غصے کا ابال اٹھا تھا اس وقت اس کو ایسے لگا تھا کہ جیسے کسی نے جلتے ہوئے انگارے اس کے وجود پر انڈیل دیئے ہو، اور جب اس نے

URDU NOVEL BANK

اس شخص کو اکاشہ کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہوئے دیکھا تو اس کا دل یہ ہی کر رہا تھا کہ وہ کسی طرح اس شخص کا قتل کر دے۔

محبت ایسی ہی ہوتی ہے جیسے جیسے وہ دل میں کسی کو پناہ دیتی ہے تو پھر اس شخص پھر اپنی بادشاہی سمجھتی ہے، اس شخص کو کوئی دیکھ لے گوارا نہیں کرتی،

خزام جانتا تھا کہ محبت کا یہ احساس اس کے دل میں بھی لمحہ لمحہ قدم جما رہا ہے پر وہ اس بات پر راضی نہیں تھا کہ اسے اور محبت جیسی فضول چیز ہو سکتی ہے اسکی زندگی میں محبت کے جذبات کی کوئی جگہ نہیں تھی پر قسمت کے آگے کسی کی نہیں چلتی شاید خزام کی قسمت میں بھی کچھ ایسا ہی لکھا تھا۔

اکاشہ وہ پہلی لڑکی تھی جسے دیکھ کر خزام کے دل کو احساس نے گھیرا تھا وہ احساس محبت کا تھا خزام نے اس احساس کو جھٹکنے کی بہت کوشش کی مگر

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کے چہرے کی معصومیت، اس کی شرارتیں اس کا چرٹا، نادانیاں، دل کا صاف ہونا یہ سب خاصیتیں خزام کو اس کی محبت میں رفتہ رفتہ قید کر رہی تھی۔

خیالات سے خود کو جھٹک کر خزام نے دور جاتی اکاشہ کو گھر کے اندر داخل "ہوتے دیکھا اور سکون کا سانس لیتے گاڑی واپس موڑ لی۔"

اولدینکے

سنو جاناں! -----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہاری جھیل سی آنکھیں

، میری دل کی خزاؤں کو

میرے اندر کے صحرا کو

چمک دیتی ہیں اپنے سی۔

URDU NOVEL BANK

، لباس ان کا "حیا" کا ہے

محبت اور "وفا" کا ہے

یہ ان کا بے مثل لہجہ

مجھے نعمت سا لگتا ہے

کہ ----

جن کی اک جھلک کو میں

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

سالوں "یاد" کرتا ہوں

انہی ظالم سی آنکھوں پر

صداقت وار دیتا ہوں

"تیرے پیکر کا ہر اک" لمس

مجھے اک خبر دیتا ہے

URDU NOVEL BANK

صدا دیتا ہے، کہتا ہے

میں عاشق ہوں فقط تیرا

چھوئے نہ تجھ کو غم کوئی

نہیں ہے اور دعا کوئی

، فقط اتنا سا کہنا ہے

مجھے تیرا ہی رہنا ہے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

سنو جاناں!-----

مجھے تیرا ہی رہنا ہے۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کی دھڑکن ایک لمحے کے لیے روک سی گئی تھی کپکپاتی انگلیوں کو موڑتے " وہ خوف اور گھبراہٹ کے ساتھ لاونج میں داخل ہوئی۔

کچن کے داخلی دروازے سے آتی نعیمہ کی اکاشہ پر نظر پڑی تم واپس بھی آگئی " سلیم بھی کچھ منٹ پہلے ہی آیا ہے اکاشہ سلیم کا نام سنتے ہی اسے اپنی نازک جان ہوا میں فنا ہوتی محسوس ہوئی اس سے پہلے اکاشہ کچھ کہتی کلثوم نے اکاشہ کو دیکھتے ہی پکارا اور اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کلثوم کے پکارنے پر وہ بری طرح چونکی تھی۔ اکاشہ چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتی " کلثوم کی طرف بڑھی۔

!! جی خالہ کہیں۔۔۔ "

تم تو اپنے آفس گئی تھی تو پھر اتنی جلدی آگئی کلثوم نے بغور اسکا جائزہ لیتے ہوئے
”کہا۔

سکینڈ کے ہزارویں حصے میں کچھ وقت پہلے کا منظر کسی فلم کی طرح اکاشہ کی
آنکھوں کے سامنے لہرایا۔ خشک لبوں کو تر کرتے ہوئے وہ خود کو سنبھالتے
”ہوئے مدہم آواز میں بولی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جی خالہ وہ موسم خراب تھا تو جلدی واپس آگئی ہم اچھا جاؤ ہماری تو ساس بہو
کی باتیں ہوتی رہے گئی۔

URDU NOVEL BANK

وہ پلٹی ہی تھی کہ اچانک سلیم سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔۔۔ اکاشہ گھبراتے ہوئے
 "ہیچے کو ہوئی۔"

ارے آپ تو گھبرا گئی وہ اکاشہ کو گھبراتا دیکھ کر خباثت سے مسکرایا۔ ویسے اماں "
 آپکی بہو کو میں بہت پسند ہوں اتنی عزت کرتی ہیں اپنے ہونے والے شوہر کی
 انکو میرے ساتھ وقت گزارنا بہت اچھا لگتا ہے آج ہم نے راستے میں بہت سی
 باتیں کی ہاں ناں جان۔۔۔ سلیم نے آخری لفظ سرگوشی سے ادا کیے جو اکاشہ کی
 "سماعت تک پہنچ گیا تھا لفظ جان پر اسکا دل اچھل کر حلق میں آ گیا تھا۔"

وہ اسکی باتوں کو سمجھ رہی تھی۔ اسکی نظریں اسے خود پر برداشت نہیں ہو ہی "
 "تھی۔"

URDU NOVEL BANK

میری طبیعت ٹھیک نہیں میں آرام کرنا چاہتی ہو مختصر کہہ کر وہ لڑکھڑاتے " "قدموں کے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔"

کمرے میں آتے ہی اس نے دروازہ بند کیا اور پھر بیڈ تک آتے ہی اسکی نظر "اپنے زخمی بازو پر پڑی جسے وہ جیسے تیسے سب کی نظر سے چھپا کر کمرے تک آئی تھی۔ اس نے بندج باکس نکال کر اپنے بازو پر بیٹی کی۔"

visit for more novels:

کچھ قدم چل کر کمرے کی کھڑکی تک آئی اور خالی خالی سی نگاہوں سے باہر دیکھنے لگی۔ کھڑکی سے باہر لان تھا جو خاموشی کی زد میں تھا۔ باہر بادلوں کی گرج چمک سے عجیب وحشت چھائی تھی۔ اسکا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔ اللہ اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔"

وہ جانتی تھی جو آنسو اندر گرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے کیونکہ وہ ذات ہر " شہ سے باخبر ہے۔

دور عشاء کی آذان آرہی تھی اب وہ اللہ سے ملنا چاہتی تھی ان سے اظہارِ رنج کرنا چاہتی تھی اپنے سارے غم اپنے رب کو بتانا چاہتی تھی ہاں اسے ایسا ہی کرنا تھا "خود کو اللہ کے حوالے کر کے اللہ کی محبت سے خود کو سیراب کرنا تھا۔

visit for more novels:

اس نے خود کو وضو کے پانی سے پاک کیا اور پھر جائے نماز بچھائی اور اپنے اللہ " کے حضور حاضر ہو گئی وہ کہتے ہیں ناں تکلیف میں بندہ ان ہی کے پاس جاتا جن سے دلوں کو سکون ملے وہ اپنے اللہ کے پاس آئی تھی حال دل سنانے۔ اس نے دل کے لاکھ منع کرنے کے باوجود اپنوں کے لیے یہ قربانی دے تو دی تھی مگر دل تھا کسی صورت اس رشتے کو ماننے پر راضی نہ تھا اس نے قدرت کے اس

URDU NOVEL BANK

فیصلے پر خود کو چھوڑ تو دیا تھا خود کو اپنے اللہ کے فیصلے کے سپرد کر تو دیا تھا مگر قدرت کا یہ امتحان دن بدن بڑھ رہا تھا کہتے ہیں ناں کہ اللہ اپنے پیاروں کو آزماتا ہے تو وہ اس رشتے کے ذریعے آزمائی جا رہی تھی مگر اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اس سب کا مقابلہ کر سکتی۔

اللہ کے سامنے سر جھکائے کھڑی وہ رفتہ رفتہ ٹوٹ رہی تھی آنسو لڑیوں کی صورت " میں بہتے ہوئے جائے نماز کو بھگورہے تھے سجدے میں جاتے ہی اس کے رونے میں اس قدر شدت آئی کہ اس کا وجود ہچکولے لینے لگا تھا سسکیاں پورے کمرے میں گونج رہی تھی، سلام پھیرنے کے بعد جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو بس منہ سے یہ ہی الفاظ نکلے اللہ آپ کی اکاشہ ہار رہی ہے دیکھے نا میں تھک گئی ہوں، میں یہ امتحان پار نہیں کر پا رہی، اللہ جی میں آپ کے فیصلے پر خود کو راضی کر رہی ہوں مگر میرا دل مجھ سے لڑتا ہے کہ وہ میرے لئے میرے حق میں بہتر نہیں ہے یا رب آپ تو کہتے ہیں نا جیسے انسان ہوتا ہے ویسا ہی

انسان اسے ملتا ہے تو اللہ جی میں نے خود کو پاک رکھنے کی آج تک کوشش کی وہ شخص مجھے بری نظروں سے دیکھتا ہے اللہ جی مجھے اس سے وحشت ہوتی ہے میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی اللہ پاک آپ کے امتحان نہیں تمھکاتے اللہ جی آپ کے بندے تمھکا دیتے ہیں وہ کسی بچے کی طرح سسکیاں لیتی رو رہی تھی اپنے اللہ کے سامنے ٹوٹ رہی تھی۔ وہ روتے روتے پھر سے سجدے میں چلی گئی تھی یوں ہی سجدے کی حالت میں اپنے رب کو اپنے دل کا حال سناتی سسک رہی تھی وہ اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی صرف اللہ ہی ہے جو دلوں کا بوجھ اتار سکتا ہے دل کو سکون عطا کر سکتا ہے کیونکہ ایک وہی تو ذات تھی جو اسے سننے والی تھی سجدے کے دوران اس کے ذہن میں صرف قرآن کے یہی الفاظ تھے کہ

"اور اپنے رب ہی کے لیے پس صبر کر۔" (74 المدثر)

URDU NOVEL BANK

اور سجدے سے سر اٹھاتے ہی وہ فیصلہ کر چکی تھی کہ اس امتحان میں بھی " سرخرو ہونا ہے کیونکہ اسے اپنے رب کے لیے صبر کرنا ہے اور وہی اس کی ہر مشکل گھڑی میں ساتھ دیں گے وہ سب کچھ اس ذات پاک کے حوالے کر کہ خود کو صبر کے لیے تیار کیے اب قدرے سکون میں تھی کیونکہ وہ جانتی تھی اب جو ہو گا وہ رب کی رضا سے ہو گا اور جو رب کی رضا سے ہوتا ہے وہ کبھی غلط ہو ہی نہیں سکتا اور یہی تو اس کا اس ذات پہ یقین جو اسے ہر مشکل سے نکال باہر کرتا تھا اور اس بار بھی سب بہترین ہی ہو گا جب سجدے سے سر اٹھایا تو آنسوؤں سے تر سرخ چہرہ اب قدرے پرسکون ہو چکا تھا جیسے کوئی ماں اپنے بچے کو تھپکی دے کر لاڈ کر کے سکون دیتی ہے ویسے وہ بھی اب پرسکون ہو چکی تھی "ایک نئے عزم کے ساتھ۔"

رات کے کھانے پر سب خاموش تھے۔ اکاشہ مرجھا سی گئی تھی۔ وہ اس قسم " کے بے رحم فیصلے کو ماننے پر مجبور تھی۔

اکاشہ بے دلی سے کھانا کھا رہی تھی عائشہ اور جیا نے محتاط انداز میں ایک دوسرے کی سمت دیکھتے ہوئے ایک نظر سامنے بیٹھی کلثوم پر ڈالی جو کھانا "کھانے میں مگن تھی۔

اگلے کچھ ہی پل میں کلثوم بولی نواب صاحب ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی ہے " جو نارمل موڈ میں لگ رہے تھے۔ کلثوم نے موقع کو غنیمت جان کر بات کرنا "شروع کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کلثوم کی بات سن کر نواب صاحب ایک کھوجتی نظر اس پر ڈال چکے تھے۔"

URDU NOVEL BANK

نواب صاحب اور نعیمہ کو شام سے ہی دونوں ماں بیٹے مشکوک لگ رہے تھے "جی کہیں کلثوم آیا نواب نے نارمل لہجے میں مخاطب کیا۔"

"آپکو تو پتا ہے اب ہمارے درمیان کا رشتہ اور بھی مضبوط ہو گیا ہے۔"

میں سوچ رہی تھی میرا بچہ کتنا شریف ہونہار جاب آفر بھی آتی۔۔۔ پر میں نے "منع کر دیا بھائی جہاں اسکا سر کام کرتا ہے وہی اسی کی جاب لگوا دیں گے تو پھر کیوں خوار ہو بھلا میں تو کہہ دیا سلیم سے کوئی ضرورت نہیں خوار ہونے کی تھوڑی بہت رشوت دے کر تمہاری نوکری نواب بھائی لگوا دیں گے اور ویسے بھی ہمیں جہیز میں بھی کچھ نہیں چاہیے بس آپکی ہی بیٹی کے لیے کچھ کنال کا پلاٹ اور اچھی گاڑی مل جائے تاکہ آپکی بیٹی ہماری طرح رکشوں میں خوار نہ ہوتی

URDU NOVEL BANK

پھیرے۔۔۔۔۔ سہی کہانہ میں باقی آپ اپنی مرضی سے جو دینا چاہے اپنی نیچی کو
"ویسے ہمیں کچھ نہیں چاہیے کلثوم نے اپنی پلیٹ میں بریانی ڈالتے ہوئے کہا۔

کلثوم کی بات سنتے ہی اکاشہ سہمی آنکھوں سے نعیمہ کو دیکھنے لگی۔ عین اسی "
وقت لالچی عورت پوری جائداد ہی ناں اس کے نکمے بیٹے کے نام کر دیں عائشہ
"نے منہ بناتے ہوئے اکاشہ کے کان میں سرگوشی کی۔

visit for more novels:

!!جی بہتر اس بارے میں سوچتا ہو نواب نے بس اتنا ہی کہا۔۔۔"

ویسے میرے بیٹے کے لیے اتنی لڑکیوں کے لیے رشتے آئے ہیں امیر ترین لوگوں "
کے گھر سے میں بس سوچا تمہاری چار بیٹیاں ہیں بھئی کہاں خوار ہوتی پھروں گی
"تم نعیمہ میری تو بچیوں جیسی ہیں اب گھر کی بیٹی گھر میں ہی بیاہی جائے گی۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

نعیمہ نے حیرانگی سے کلثوم کو دیکھا۔

ارے شکر کروں نعیمہ میں تمہاری بیٹی کے لیے رشتہ لائی ہو۔۔۔ اللہ نے گھر " بیٹھے ہی تمہاری سن لی ویسے بھی تمہاری بیٹی خاندان میں بھی زیادہ آتی جاتی نہیں میری بیٹوں سے بھی حال وال نہیں لیتی ہنسی مذاق تو دور کی بات فیشن تک کا کوئی ڈھنگ نہیں اسے انکی بات سن کر اکاشہ دھک سی رہ گئی تھی کلثوم کی بات سن کر اکاشہ کو بہت اذیت ہوئی تھی نعیمہ تو زد پڑتے چہرے کے ساتھ اسکی "بات سن کر حیران ہوئی تھی۔

عائشہ جو کب سے سن رہی تھی اپنی کھانے کی پلیٹ سائیڈ کر کے اچانک کھڑی " "ہوئی تو ساتھ بیٹی نعیمہ نے آنکھوں میں ڈر لیے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

کلثوم نے عائشہ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا میں اور اکاشہ نے کچھ کام " کرنا ہے ہم جاتے ہے ہیں چلو اکاشہ چلے اکاشہ نے کچھ قدم پیچھے کرسی کر کے اٹھی اور بوجھل قدموں کے ساتھ اپنے کمرے کے جانب چل دی۔

کمرے میں آتے عائشہ دروازہ بند کرتے ہی صوفے پر بیٹھ گئی لفنگا کھی کا شکل دیکھی ہے اس نے اپنی بابا کے ساتھ کام کرنے کی اور رشوت بھی ہم دیں اور زمین اور گاڑی بھی، دل کرتا ہے منہ پر رکھ رکھ کر ماروں عائشہ کمرے میں آتے ہی ایک دم پھٹ گئی تھی جبکہ عائشہ کو کلثوم کی باتوں میں پریشانی میں ڈال دیا "تھا۔

URDU NOVEL BANK

سمجھتی کیا ہیں خود کو وہ۔۔۔ کہ وہ کچھ بھی بکواس کریں گی اور ہم چپ چاپ " سنتے رہے گے ہماری بہن کونسا مری جا رہی ہے اس گھونسلے جیسے گھر میں جانے کے لیے اتنا ہی مسئلہ ہے تو نہ لاتی رشتہ۔۔۔ پتا نہیں کونسی دنیا میں رہتی ہیں وہ۔۔۔ اس سے پہلے عائشہ کچھ اور بولتی اکاشہ نے اسے ٹوکا بس کر جاؤ عائشہ "میرا دل گھبرا رہا ہے پلیز چپ کر جاؤ پلیز۔۔"

اکاشہ نے تصور میں کلثوم کی باتیں دہرائی تو لمحے بھر کو اسکا سارا جسم سنسہ " اٹھا۔ کلثوم کی کڑوی زبان اور بگڑے تیور اکاشہ جیسی نازک مزاج اور حساس دل "کی لڑکی کے لیے بہت بڑی بات تھی۔

URDU NOVEL BANK

جیا بھی کمرے میں داخل ہو کر عائشہ کے ساتھ آکھڑی ہوئی تھی۔ عائشہ پل "بھر کو نرم نگاہوں سے صوفے پر سہمی بیٹھی نرم دل والی لڑکی کو دیکھا اور ہلکا سا "افسردگی سے مسکرا دی۔

دفعہ کرو ایسے منحوس لوگوں کو تم انکی باتوں پر توجہ نا دو تم بس اپنی پڑھائی پر دھیان دو ویسے بھی اکاشہ تو اپنے رب کی بہت لاڈلی ناں تو پھر ایسے تھوڑی نہ روتے جیسے تم رو دیتی اکاشہ کو انگلیوں کے پوروں سے نم آنکھیں صاف کرتا دیکھ "عائشہ نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اے اللہ ﷻ! اے ہم سب کے پالنے والے! ہماری گہراہٹوں کو امن میں بدل "دے۔ اے اللہ آپ تو جانتے ہیں کہ میرا دل کہاں کہاں سے زخمی ہے بس آپ "انہیں یوں ٹھیک کر دیں کہ زخموں کے آثار باقی نہ رہیں

عائشہ اٹھ کر اکاشہ کے پاس آگئی۔ ایک بات پوچھو اکاشہ تم کیسے برداشت کرتی ہو تمہیں غصہ نہیں آتا میرا اللہ پاک ٹیسٹ لے رہیں ہیں ناں تو میں کیوں غصہ کرو جب اللہ اپنے پیاروں کو آزماتے ہیں ناں تو حالات تنگ کر دیئے جاتے ہیں پر مومن کا اپنے اللہ پر یقین بھی سمندر سے گہرا ہونا چاہیئے۔ وہ اللہ میں سننے والا جاننے والا

وہ واقف ہیں میری تکلیف سے وہ آسان کر دے گے ہر مشکل کو میرے لیے ویسے بھی عائشہ ہر پریشانی کا بھی ایک وقت ہوتا ہے پریشانی اور مصیبتیں ہمیشہ نہیں رہتی ناں ختم ہو جاتی ہیں صبر و حوصلہ ضروری ہے

!... اُس وقت تک صبر پہ اجر ملتا رہتا ہے

"کیونکہ وہی کہتے ہیں 'ہر مشکل کیساتھ آسانی ہے۔"

!! بیشک اور اللہ کی ہر بات ہر آیات میری روح کو سکون دے جاتی ہے عائشہ۔۔

پر عائشہ تم جانتی ہو مجھے اس دنیا کے لوگوں سے ڈر لگتا ہے۔۔ عائشہ نے ایک "ٹھنڈی آہ بھر کر اپنی بہن کو دیکھا۔ کیوں ڈر لگتا ہے عائشہ نے بغور اسے دیکھتے ہوئے کہا سوچتی ہو کیا اس ظالم دنیا میں زندگی گزارنے کے لیے میری زندگی کے راستے آسان کر دیے جائیں گے۔۔۔؟؟؟ کیا دنیا والے میرے لیے کانٹے دار اور روح کو زخمی کرنے والے الفاظ کو میری ذات کے لیے استعمال کرنے سے گریز کریں گے کیا میرے لیے کسی رہبر کو صراطِ مستقیم کے راستے پر چلنے کے لیے ساتھی بنا کر بھیجا جائے گا۔

میرا اس دنیا میں دل نہیں لگتا عائشہ پاؤں زخمی ہو گئے ہیں میرے دنیا کے راستے پر چلتے چلتے۔۔۔۔۔ دل پر لگے زخموں کے ساتھ کب تک چل سکو گی میں مجھے ایسے لگتا ہے میں ایک ایسی کشتی میں بیٹھی ہوں جو بیچ دریا میں ہے اور طوفان اس قدر تیز ہے کہ نایہ کشتی آگے بڑھ سکتی ہے نا پیچھے واپس پلٹ سکتی ہے یہ

URDU NOVEL BANK

اذیتیں مجھے وہ طوفانی لہریں لگتی ہے جن کی زد میں آکر میں شاید اسی دریا میں ڈوب جاؤں، یہ بڑھتی مشکلیں یہ لوگوں مجھے درد اور تکلیفیں دیتے یہ سب مجھے اندر سے مار رہا ہے میں اب اور برداشت کرنے کی ہمت نہیں رکھتی میرا وجود کڑیوں میں بکھر رہا ہے اور میں کچھ نہیں کر سکتی فقط تماشائی ہوں میں اپنی زندگی تک کو راہ نہیں دیکھا سکتی میں گزرتے ایام کے ساتھ ہر روز ایک قدم بجھتی زندگی کی طرف جا رہی ہوں میں تھک گئی ہوں بہت زیادہ حد سے زیادہ۔

اس کے چہرے سے اس کا درد عیاں ہو رہا تھا کہ وہ قدر کرب سے گزر رہی ہے ایک ایسے لاچار اور لاعلاج مریض کی طرح جس کے پاس نہ دوا کے پیسے ہیں اور نہ ہی علاج کا کوئی راستہ بس یہ لوگ مجھے تھکا دیتے ہیں پر عائشہ عین اسی وقت مجھے اللہ پاک کی بات یاد آتی ہیں اللہ جب کسی کو اپنی محبت سے نوازتا ہے تو اسے آزمائش میں ڈالتا ہے اکاشہ نے خالی آنکھوں سے آتش دان جی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اور اللہ پاک کہتے ہیں ناں

جب کوئی ٹوٹ کر تڑپ کے مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں"
اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہوں" [سورة النمل _ ۶۲]

"اللہ پاک میری بھی دعا سن لیں گے اتنا کہہ کر وہ پھیکا سا مسکرا دی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خزام نے اکاشہ کو چھوڑنے کے بعد گھر کا رخ کیا تھا۔ چند لمحوں کی ڈرائیو کے " بعد اس نے ایک عالیشان گھر کے عین سامنے گاڑی روکی تقریباً رات نو بجے "خزام گھر پہنچا تھا۔ گاڑی سے اترتے مین دروازے کو دھکیل کر اندر چلا آیا۔

داخلی روش پر بہت سی کولڈرینک کین اور چپس کے ریپرز پڑے تھے۔ گھر کی " ابتر حالت کو بغور دیکھ کر وہ آگے بڑھ گیا تھا ایسا لگتا تھا گویا یہاں طوفان برپا ہوا "ہو۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

عین وقت اسے یاد آیا کے سب خالہ کے ہاں ڈینر پر گئے ہیں سوائے رافع کو چھوڑ کر اس لیے گھر کی یہ حالت بنی ہوئی ہے اس نے گہرا سانس لیا اور اپنے "اکرے کی جانب بڑھ گیا۔

URDU NOVEL BANK

وہ سکون سے چلتا اپنے روم میں آیا۔ دروازہ کھولا اور اندر کا منظر دیکھ کر وہ دھک "سارہ گیا۔ پورے کمرے کی حالت اس وقت کسی سٹور روم کا منظر پیش کر رہی تھی اور رافع خزام کی موجودگی سے بے خبر گیم کھلنے اور پیزا انجوائے کرنے میں "مگن تھا۔"

تم میرے کمرے میں کیا کر رہے ہو اور یہ کیا حالت بنا رکھی ہے روم کی خزام نے سخت لہجے میں پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"وہ۔۔۔۔!! رافع نے وہ کو لمبا کرتے ہوئے اپنے اردگرد نظر ڈالتے ہوئے کہا۔"

ہاں ہاں کیا وہ"

URDU NOVEL BANK

وہ میں تو آپکا ویٹ کر رہا تھا ڈوڈ رافع نے لاڈ سے چہرے پر دنیا بھر کی
"معصومیت سجا کر کہا نہ چاہتے ہوئے بھی خزام کا غصہ غائب ہو گیا۔

!اکیا میں یہی رہ لوں رافع نے کہا۔"

ہمم پر یہ جو میرے کمرے کو کوڑا دان بنا دیا ہے یہ سب صاف کرو ابھی اسی "
"وقت۔"

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

جو حکم میرے آقا آپ فریش ہو جائیں یہ ناچیز آپ کی خدمت میں ایک شاندار "
ڈنر تیار کرتا ہے۔

URDU NOVEL BANK

آپکی مہربانی میں باہر سے آرڈر کر لیتا ہوا اتنا کہہ کر خزام نے اپنی جیب سے کھانا
"آرڈر کرنے کے لیے فون نکالا۔"

میرے لیے بھی بروسٹ چکن اور چیلی کباب اور ساتھ میں بریانی بھی آرڈر کر
لو۔ رافع کی بھی زبان پھسلی۔

"ابھی جو تم نے اتنا سب کھایا اس کے بارے میں کیا خیال ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ تو بس ہلکا پھلکا سا کھایا تھا ڈنر تو میں نے تمہارے ساتھ کرنا تھا رافع نے
"شرارت سے کہا۔ ٹھیک ہے آرڈر کر لو میں بل ادا کر دوں گا۔"

URDU NOVEL BANK

اتنا کہہ کر خزام نے اپنے قدم فریش ہونے کے لیے واش روم کی طرف بڑھا۔
"دیے"

وہ فریش ہو کر آیا تو رافع کو اپنے کمرے میں نہ پا کر قدم باہر کی جانب بڑھا۔
دیے کمرے سے باہر آ کر سامنے کی طرف نظر ڈالی تو رافع ڈائنگ ٹیبل پر کھانا
"نکال کر اچھے سے پلیٹ میں سرو کرتا نظر آیا۔"

visit for more novels:

"جلدی آ جاؤ کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا رافع نے خزام کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔"

دونوں نے مل کر کھانا کھایا سارے دورانیے میں رافع کی باتوں پر خزام بس ہمم
ہاں کرتا رہا۔

URDU NOVEL BANK

ارے مسٹر روٹ تم بھی کچھ بول لو رافع نے خزام کی کمپنی سے بور ہوتے
"ہوئے کہا۔"

"اب تمہاری طرح مجھے فضول باتیں کرنی نہیں آتی خزام نے مختصر جواب دیا۔"

اسکی بات پر رافع نے منہ بسورا۔ اچھا اکاشہ نے پھر سے کچھ نیا پنگا لیا کیا تم
"سے۔۔۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ کا نام لیتے ہی چند لمحوں میں ہی اکاشہ کا چہرہ اس کی نظروں کے سامنے
"جگمگایا"

URDU NOVEL BANK

اسکی خوف کے حصار میں سنہری آنکھیں جنھیں دیکھ کر وہ وہیں قید ہو گیا۔
 تھا۔ اس نے ان آنکھوں میں حیا، پاکیزگی اور کیا کیا نہیں دیکھا تھا اس نے زندگی
 میں پہلی بار اسے اتنی قریب سے دیکھا تھا یہ نہیں کے آج تک کوئی لڑکی اس کے
 قریب نہیں آئی تھی مگر اکاشہ اسے اکاشہ کو یوں اتنے قریب سے نہیں دیکھنا
 چاہیے تھا کیا کسی کی آنکھیں اس قدر خوبصورت ہو سکتی ہیں کہ وہ سامنے والے
 کو خود میں قید کر لیں ہاں اسکی آنکھیں کسی بھی وجود کو خود میں تا عمر قید کرنے
 کی صلاحیت رکھتی ہیں مجھے ڈر لگتا ہے کہ اگر کچھ پل اور اس کی آنکھوں میں
 جھانکتا تو میرا وجود اسی میں قید ہو جاتا۔ اسکی خوبصورت آنکھیں ساحرزدہ ہیں جو اپنا
 سحر کا اثر دیکھنے والوں پر چھوڑ جاتی ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں کچھ پوچھ رہا رافع نے خزام کو خیالی دنیا سے نکلنے کے لیے آواز لگائی۔
 اکاشہ کا نام سنتے ہی تم تو اس نے خیالوں میں ہی کھو گئے۔

URDU NOVEL BANK

نہیں ایسا کچھ نہیں اب اپنا منہ بند رکھو۔

جی جی جانتے ہیں ہم اب تو ہوش نہ خبر ہے یہ کیسا اثر ہے تم سے ملنے کے " بعد دلبر

خزام نے رافع کو گھور کے دیکھا۔ جیسا کہنا چاہتا ہو میں مزید بکواس نہیں سن "سکتا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ارے ارے یہ تو گانا ہی ہے سوچا تمہیں بھی سنا دوں اپنی سریلی آواز میں۔۔"

اسی وقت خزام کا فون رنگ ہوا تو وہ فون لے کر دور آگیا تمہاری ہمت کیسے " ہوئی مجھے کال کرنے کی فون کے دوسرے جانب موجود شخص کی بات سنتے ہی وہ غصے سے بولا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

دوسری جانب بنا جواب دیے ہی فون کاٹ دیا گیا تھا خزام نے کان کی لو سے "فون کو ہٹا کر غصے سے دیکھا تھا۔

ٹیبل پر رکھے منگے واز کو غصے سے فرش پر پھینکتا وہ اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کچھ فاصلے پر بیٹھا رافع واز کرنے کی آواز پر پھٹی پھٹی آنکھوں سے خزام کو دیکھ رہا تھا۔ خزام نے رافع کی طرف دیکھے بغیر چہرے کے بگڑے زاویے کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

visit for more novels:

www.urduromanbank.com

ایک عجیب سے احساس کے تحت اکاشہ کی آنکھ کھلی، کمرے میں لیمپ کی "مدھم سی روشنی تھی۔ کہی دور سے فجر کی آذان کی آواز آرہی تھی۔ اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا اپنے بالوں کو جوڑے کی شکل میں سمیٹے اس نے اپنے پاؤں

URDU NOVEL BANK

ٹھنڈے فرش پر رکھے۔ رات کی سب باتیں دماغ میں ایک فلم کی طرح چلنے لگی۔ اکاشہ کی بے اختیار سسکی ابھری تھی۔

اللہ وہ پھر رو دی تھی۔ اس میں اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔ اسکا جسم بخار سے "تپ رہا تھا۔ مشکل سے بیڈ سے اٹھ کر وہ واش روم تک پہنچی وضو کر کے اس نے آئینہ میں اپنا زرد پڑتا چہرہ دیکھا۔ وہ پھیکا سا مسکرا کر آگے بڑھ گئی نماز ادا کر کے اپنے وجود کے اندر اٹھتی اذیت کو فراموش کرنے کے لیے اس نے ٹیرس کی "راہ لی۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

فجر کے وقت کی پاکیزگی اس کے وجود کو اطمینان بخشا کرتی تھی۔ وہ بالکل ساکت ہو "کر آسمان کے بدلتے رنگ کو دیکھ رہی تھی۔ اسے محسوس ہوا جیسے آسمان کے کہی دور بہت دور اس پار اسکا رب اس سے متوجہ ہے جو دور ہو کر بھی اسے کے

URDU NOVEL BANK

سب سے نزدیک ہے۔ ایک آنسو ٹوٹ کر اسکی ٹھنڈ سے سرخ ہوتی گال پر پھسلا
تھا اس نے گردن جھکا کر اپنے رب کو یاد کیا اسے لگا وہ ذات جو شہ رگ سے
"بھی زیادہ اسے کے قریب ہے وہ دل کے بہت نزدیک ہے۔"

اس نے مدہم آواز میں دعائے نور پڑھنا شروع کی۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اے اللہ! ڈال دے

میرے دل میں نور

URDU NOVEL BANK

اور میری آنکھوں میں نور

اور میرے کانوں میں نور

اور میرے دائیں نور

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اور میرے بائیں نور

اور میرے اوپر نور

اور میرے نیچے نور

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور میرے آگے نور

اور میرے پیچھے نور



اور بنا دے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

میرے لیے نور

اور میری زبان میں نور

اور میرے پٹھے نورانی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور میرا گوشت نورانی

اور میرا خون نورانی

نورانی

اور میرے بال نورانی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اور میری جلد نورانی

اور ڈال دے

URDU NOVEL BANK

میرے نفس میں نور

اور بڑھا دے

میرے لیے نور



visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اے اللہ!

مجھے نور عطا فرما۔

URDU NOVEL BANK

اسے لگا اللہ نے اسکے وجود کو نور سے سیراب کر دیا ہے وہ ہر سانس کے ساتھ
"اپنے رب کی موجودگی کو محسوس کرنے لگی۔"

اس نے اک نظر آسمان کی طرف دیکھا فجر کی نیلی روشنی پورے آسمان میں "
دھیرے دھیرے پھیل چکی تھی۔ اکاشہ دھیرے سے آنکھیں موندے دونوں ہاتھ
فضا میں بلند کیے بے ساختہ اداسی سے مسکرا دی۔ چند سیکنڈز بعد کچھ آہٹ پر
اس نے دھیرے سے گردن موڑ کر دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com
پیاری میڈیم۔۔۔!! اگر آپکی آسمان کی سیر ہو گئی ہو تو نیچے آجائیے اور ہم معصوم
"لوگوں کے لیے اپنے ہاتھ سے چائے بنا کر پلا دیں عائشہ نے نرم لہجے میں کہا۔

جب اکاشہ کچن میں آئی نعیمہ پہلے سے موجود تھی۔"

ارے۔۔۔!!! امی آپ کیوں بنا رہی ہیں میں بنا لیتی ہو۔

تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟؟

جی امی میں ٹھیک ہوں۔۔ اکاشہ نے دھیرے سے کہا۔

لیکن تمہیں تو بخار ہے نعیمہ نے اسکے قریب آتے ہی اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہا
تھا جو تپ رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نعیمہ کو پریشانی ہونے لگی تھی اپنی ماں کو یوں پریشان دیکھ کر اکاشہ انہیں اپنے
حصار میں گھیرتے ہوئے بولی آپ پریشان نہ ہو امی میں ٹھیک ہوں۔

URDU NOVEL BANK

تم جاؤ آرام کرو۔ میں اور عائشہ ناشتہ بنا لیں گے کچھ کھا کر دوائی کھا لینا نعیمہ " اکاشہ کے افسردہ اور مرجھائے ہوئے چہرے کو دیکھ کر فکر مندی سے بولا۔ وہ جانتی تھی اکاشہ کس اذیت سے گزر رہی ہیں۔ میری پھول جیسی بچی سلیم جیسے لڑکے کے لیے نہیں بنی اکاشہ کے نڈھال وجود کو کچن سے نکلتا دیکھ نعیمہ نم آنکھوں سے کہنے لگی۔ اللہ میری بچی کی حفاظت کر اسے اپنے امان میں رکھ۔

بارشوں کی وجہ سے موسم ٹھنڈا ٹھنڈا سا تھا۔ پتے ہوا سے ٹکراتے ہوئے سر سرہ " رہے تھے ہر طرف سرد ہواؤں کا راج موسم کو مزید سرد بنائے ہوئے تھا۔

خزام فریش سا ہو کر ماتھے پر بکھرے بال براؤن کلر کی شرٹ زیب تن کیے اپنے روم سے باہر نکلا وہ مضبوط اعصاب رکھنے والا شخص سپاٹ چہرے اور سرد

URDU NOVEL BANK

آنکھوں کے ساتھ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا زینے اترتے نیچے آ رہا تھا اسی دوران سب نے اسے نیچے اترتا دیکھا تھا۔

شاہ ہاؤس میں موجود تمام افراد ناشتہ کرنے کے لیے ٹیبل پر موجود تھے۔ رافع جو "کہ خزام کی جگہ پر بیٹھا تھا خزام کی خود پر ناگوار نظر دیکھ کر شرارت سے دانت "دیکھتا ساتھ والی کرسی ہر بیٹھ گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com
خزام خاموشی سے ناشتہ کر رہا تھا جب دادو نے خزام کو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔"

کیا ہوا۔۔۔؟؟؟

URDU NOVEL BANK

بچے تمھاری طبیعت ٹھیک ہے رات کو ٹھیک سے نیند نہیں آئی کیا۔۔۔؟؟

!!! کچھ نہیں دادو ایم فائن۔۔

اس سے پہلے دادو کچھ کہتی خزام کا فون بج اٹھا۔ بنا سیل کی طرف دیکھے کان " میں لگے آ لے کو اس نے دبایا تو دوسری جانب سے کال کنیکٹ ہو گئی اگر اسے پتا ہوتا کہ کال کے دوسری جانب کون ہے تو وہ ہرگز کال ریسپونڈ نہ کرتا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کل رات تم نے کال بند کر کے اچھا نہیں کیا مجھے تو لگا تھا میرے رابطہ "کرنے سے تم مجھ سے دوبارہ خود رابطہ کرو گے۔

!!! لکر چلو خیر۔۔۔

اپنی بکواس بند کرو خزام نے چلا کر کہا تھا وہاں موجود سب افراد نے حیرت سے "اسکی طرف دیکھا سب کی نظر خود پر پا کر خزام نے باہر کی رہ لی۔

کتنے پیسے چاہیے تمہیں مجھے پیسے نہیں چاہیے جان مجھے خزام شاہ چاہیے۔"

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ہا ہا ہا خزام شاہ اور تم سے رابطہ وہ خزام شاہ مرچکا ہے جس نے تمہاری جیسی "عورت کے لیے کسی اپنے کو کھویا۔ تم جیسی عورت سے مجھے سخت نفرت ہے گھن آتی ہے مجھے خود سے جب اس حادثے کے بارے میں سوچتا ہوں جسکی تم ذمہ دار ہو۔ اپنی اوقات میں رہو ورنہ تمہارے حق میں اچھا نہیں ہوگا اتنا کہہ کر "وہ کال بند کرتا واپس اندر آیا اور لاونج عبور کرتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

کمرے میں آتا کان سے آلہ نکال کر بیڈ پر پھینکتا بالکنی میں آکر اپنے اندر اٹھتے "ماضی کے جلتے لمحات کو پرے دھکیلنے کے لیے سگریٹ لبوں سے لگاتار کش لینے لگا۔"

لیکن حیرت کی بات تھی آج اسکو سکون کیوں نہیں مل رہا تھا اسے رہ رہ کر "ماضی تڑپا رہا تھا ماضی کبھی پیچھا نہیں چھوڑتا ماضی کے زخم اب ناسور بن گئے تھے "جن سے خزام کے لیے چھٹکارا پانا ممکن نہیں تھا۔"

اسکی چمکتی آنکھیں سرخی مائل تھی اس نے اپنے ماتھے پر پڑے بھورے "بالوں کو ہاتھ کی انگلیاں پھیرتے پیچھے کیا جو قہر ڈھا رہے تھے۔ اسی لمحے دروازے

URDU NOVEL BANK

پر ہلکی سی دستک ہوئی۔ اس نے ایک نظر دروازے کی طرف دیکھا۔ جہاں سے دادو
"اندر داخل ہوتی نظر آئی۔"

اس کے ہمراہ کچھ فاصلے پر کھڑی دادو یک ٹک التجائی انداز میں خزام پر نظریں
جمائے اسے دیکھتے انکی آنکھیں دھیرے دھیرے بھینگنے لگی۔

تم پھر سے سموکنگ کر رہے ہو اس دھیمی آواز کو سن کر خزام نے پلکے
چھپکائے گردن موڑ کر ساتھ کھڑی آنکھوں میں نمی لیے جھریوں زدہ سفید رنگت کے
چہرے کو دیکھا جو اسکے لیے فکر مند تھا۔ نہیں دادو بس ویسے ہی سر درد تھا۔

"...اس سر درد کی وجہ ماضی ہے خزام"

دادو کی بات سنتے گہری سانس لیتے وہ بولا۔

میں جتنا ماضی کو پیچھے دھکیلتا ہوا اتنا ہی گزرتے وقت کے ساتھ ماضی کے " دروازے کھلتے جاتے ہیں بہت پرانے اور نفرت انگیز لمحات کی دھندلی جھلکیاں جنہیں میں بہت سال پہلے بھول چکا تھا وہ سارے لمحات ایک ساتھ ہی وارد ہو جاتے ہیں اس ماضی کو ڈیلیٹ کرنے کا کوئی بٹن ہوتا ان اذیت دیتی یادوں سے نکلنے کا کوئی طریقہ ہوتا میرے حافظے سے یہ سب تکلیف دیتے لمحات غیر محفوظ ہو جاتے کہ میری زندگی سہل ہو جاتی کیا ہوئی ایسا راستہ ہے۔۔۔؟؟؟ دادو جو اس ماضی کی اذیتوں سے چھٹکارا دلا دیں۔ میں ماضی کی اذیت کی وجہ سے سو نہیں سکتا۔

میری یادداشت میں میرا ماضی زہریلے کانٹوں کی طرح چبھتا ہے میرا ماضی مجھ پر حاوی ہے میں اسے بھولنے کی کوشش کرتا ہوں پر میں ناکام ہوں اس کے لہجے میں گھلی اداسی اور اذیت جو صاف محسوس کی جا سکتی تھی جھلک رہی تھی۔

گزرے وقت کی رب سے معافی مانگ لیں وہ رب تو معاف کر دیتا ہے اس" لیے پیچھے پلٹ کر مت یاد کروں ، اور آگے بڑھو جس گلی جانا نہیں تو اس کی راہ "بھی مت دیکھو میرے بچے۔"

خزام نے اداسی سے دادو کو دیکھا اور بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دادو نے بے بس آنکھوں سے اسے جاتے دیکھا اللہ میرے بچے کے زخموں پر مرہم رکھ دے اسے ایسی ہمسفر دے جو اسکے دل کی بنجر زمین کو اپنی محبت سے سیراب کر دے جس کے آنے سے میرے بچے کی ویران زندگی میں محبت کا کوئی پھول کھل اٹھے جو اسے جینا سیکھا دیں جو اس کے دل میں گھر کر جائے جو اس کے وجود کو محبت سے تخلیق کر دے۔"

سردی نے صبح سے پورے شہر کو لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔ اکاشہ تمام کھڑکیاں اور "دروازے بند کیے اپنے کمرے میں چھپ کر بیٹھی تھی کمرے میں زرد سی بتی کی مدھم سی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔ کمرے میں گھڑی کی سوئیوں کی ٹک ٹک صاف سنی جا سکتی تھی کمرے میں ایک کونے پر پڑی ٹیبل پر سیاہ رنگ کی ڈائری پڑی تھی ساتھ کچھ فاصلے پر ہاتھ میں قرآن تھا مے لڑکی بیٹھی دھیمی آواز میں قرآن کی تلاوت کرنے میں مشغول تھی۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

کمرے میں گہرا پر سکون سکوت قائم تھا لڑکی کو اپنا وجود قرآن کے نور سے منور ہوتا محسوس ہوا اس نے ورق پلٹے نرم دھیمی آواز میں پڑھنا شروع کیا۔

قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی

قسم ہے رات کی جبکہ وہ سکون کے ساتھ چھا جائے

آپ ﷺ کے رب نے آپ کو رخصت نہیں کیا اور نہ ہی وہ آپ ﷺ سے ناراض
ہوا ہے

اور یقیناً بعد کا وقت آپ کے لیے بہتر ہوگا پہلے سے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اور عنقریب آپ ﷺ کا رب آپ ﷺ کو اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ آپ ﷺ راضی
ہو جائیں گے

URDU NOVEL BANK

! کیا اس نے نہیں پایا آپ کو یتیم پھر پناہ دی

! اور آپ ﷺ کو تلاش حقیقت میں سرگرداں پایا تو ہدایت دی

! اور اس نے آپ ﷺ کو تنگ دست پایا تو غنی کر دیا

تو آپ ﷺ کسی یتیم پر سختی نہ کریں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اور آپ ﷺ کسی سائل کو نہ جھڑکیں

"اور اپنے رب کی نعمت کا بیان کریں۔"

قرآن شفاء ہے ان کے لیے جن کے دل غمزدہ ہیں۔"

قرآن ایک کتاب نہیں زندگی کی سب آزمائشوں میں آسانیوں کا رمز لئے ہدایت کی کنجی ہے بلکتے سسکتے کو سہارا اور اندھیروں میں نور ہے۔ دلوں کی بے سکونی کا قرار یہ جواب بن کر تب عطا ہوتا ہے جب زندگی کسی سوال سے گزرے اور اللہ رب العزت کیسے اپنے بندے کو خود سے رجوع کرنے والے کو بھٹکتا چھوڑ سکتا ہے۔"

URDU NOVEL BANK

اسے لگا اس کی آنکھوں میں نور اور دل پر سکون کا نزول مستقل کر دیا گیا تھا۔
کچھ لمحوں بعد اس نے اس نے قرآن کے دروازے کو بند کیا غلاف میں لپیٹ
کر چوما اور پھر ایک سائیڈ رکھتے ہوئے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائیں۔

کچھ پل میں دعا مانگ کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی اس کے چہرے کے اطراف گہرے
"نیلے رنگ کا دوپٹہ لپیٹا تھا۔"

visit for more novels:

اسکا چہرہ نور سے دمک رہا تھا۔ ایسا نور جو قرآن والوں کے وجود سے جلمگاتا ہے۔

قرآن تو صاف دلوں میں اترتا ہے اور صاف دل وہی ہیں جن میں اللہ کی محبت
ہو جیسے گندے برتن میں دودھ نہیں ڈالا جاتا ویسے ہی اللہ اس دل میں اپنا نور
"نہیں ڈالتا جو اللہ کی یاد سے غافل ہو۔"

اکاشہ نے کھرکی سے باہر کا منظر دیکھا آج ہوا کے ساتھ بوندا باندی بھی جاری " تھی اس نے کھرکی دوبارہ بند کی اور واپس بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی اکاشہ کو بخار اور نزلے نے آن گھیرا تھا۔ اس کا وجود بخار سے تپ رہا تھا اسکا جسم درد سے ٹوٹ رہا تھا۔ ابھی وہ نیچے جانے کا سوچ رہی تھی کہ نعیمہ بی بی ہاتھ میں ٹرے اٹھائے "کمرے میں داخل ہوئی۔

اکاشہ یہ کھا لو پھر دوا لینا امی یہاں رکھ دیں میں کچھ دیر میں کھا لونگی اکاشہ " نے بے دلی سے کہا ابھی کھا لو نعیمہ نے اسکی طرف بریڈ کا سلاٹس بڑھاتے ہوئے کہا اکاشہ نے مشکل سے تھوڑی سا سلاٹس اور چائے کا گھونٹ لیا۔

اب یہ دوا کھا لو میں کھا لونگی امی کچھ دیر میں۔

URDU NOVEL BANK

ابھی کھاؤ میرے سامنے مجھے پتا تم دوائی مشکل سے کھاتی ہو۔

امی دوائی میرے گلے میں اٹک جاتی ہے اس لیے مجھے دوائی نہیں پسند اکاشہ نے
بچوں کی طرح منہ بناتے ہوئے کہا پر نعیمہ کے ضد کرنے پر ناچاہتے ہوئے بھی
کھالی۔

گولی کھانے سے طبیعت تو اسکی کچھ بہتر ہو گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سائیڈ ٹیبل پر رکھے موبائل کی سکریں جگمگانے پر اس نے موبائل پر سر سری
نظر ڈالی جس پر کسی رنگ نمبر سے کال آرہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اس نے حیرت سے سائیڈ ٹیبل پر پڑے موبائل کو اٹھایا اور سکرین پر موجود اس "نمبر کو دیکھنے لگی کچھ پل کے لیے اکاشہ کشمش کا شکار ہوئی۔ موبائل مسلسل رنگ کر رہا تھا ضبط توڑتے اس نے موبائل ہاتھ میں لیا گہرا سانس بھرتے کال ریسپو کی تھی لگے ہی پل دوسری جانب سے کال اٹھانے کے بعد اسکی سماعت تک پہنچنے والی آواز پر وہ بری طرح خوف سے لرزنے لگی تھی۔

آواز تو پہچان ہی لی ہوگی ڈرلنگ سلیم نے خباثت سے مسکرا کر کہا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

جی کون۔۔؟؟ اکاشہ نے بکھری بکھری خوفزدہ آواز میں پوچھا۔

ارے جان من۔۔۔!!! میں ہوں تمہارا اکلوتا ہونے والا شوہر سلیم۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ نے کال کاٹ کر اس نمبر کو ایک لمحہ بھی ضائع کیے نمبر بلاک لسٹ " میں ڈالا اور اپنے بخار سے تپتے وجود کو بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا کر نیم آنکھیں موند لی۔ آنکھوں میں بہت سا آنسوؤں کا پانی جما ہونے لگا دو موتی ٹوٹ پلکوں کی بار توڑ "اکر گالوں سے پھسلے تھے۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی۔۔۔!!! اس نے دھیرے سے دہرایا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہتے ہیں ہم جیسا کرتے ہیں وہی لوٹ کر ہمارے پاس آتا ہے پر اللہ میں اپنے ماضی پر نظر دوڑاؤں تو مجھے دور دور تک نظر نہیں آتا کہ میں نے کبھی کسی کے ساتھ برا کیا ہو یا کسی کا برا چاہا ہو تو پھر کیوں میرے ساتھ ہمیشہ غلط ہوتا ہے۔۔۔؟؟

URDU NOVEL BANK

یا اللہ تھام لیجیے ناں گرنے سے پہلے میرے اللہ میں بہت کمزور ہوں مجھے تھام کر رکھیے گا اللہ آپ ہی میرا کل اثاثہ ہیں۔

اکاشہ نے ساتھ پڑے سیل کو اٹھا حجاب کو میسج کیا۔

میں تھک گئی ہو حجاب آپنی میں لوگوں کے رویوں سے ٹوٹ کر بکھر گئی ہوں مجھے لگتا ہے میرے لیے سب راستے بند ہو چکے ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، جب کچھ ہوتا ہوا نظر نہیں آتا، تبھی ہی تو سب ہو رہا ہوتا ہے "

!! کیونکہ اللہ راستہ نکالتا نہیں بناتا ہے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ سب دیکھتا ہے سب سنتا وہ سب جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔"

وہ تمہارے لیے بہترین راستہ بنا رہا ہے۔

!!! دیر کا مطلب نا تو نہیں ہے بس تھوڑا اور صبر۔۔۔

حجاب کا میج کچھ لمحوں پر سکرین پر جگمگانے لگا اکاشہ نے پڑھ کر سکون کی
"گہری سانس لی اور دوبارہ آنکھیں موند لی۔"

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

دعا ے ریم ے ا

نیکم ے دگر شدی ریم ے ا

ن سو کوں واد شد و ما ذی ریم

میرے دل کی ویرانی کو دیکھ

مجھ پر سکینت اتار دے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے سمسجے ریمے نیچے ہے
سے ہی نگہ کیچہ حرطی کی ویٹنویچ
دحا ہے ریم

یہ شوماذ ظفہ ہے ریم
یہ مزی ئوہی رہے ہیں ریم وہ کنا روا گنگناہز
نیدرکاند مورحمہ سے سبرقہ ریتیں ریم وودجسہ ریمہ ہے ہم
دمدہ ہے

رکاطعہ نمطمہ سفنہ ہے ہم
رکلاتیم ریم تبحمہ نیپا ہے ہم

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

میں دنیا کی خواہشوں سے آزاد ہونا چاہتی ہوں

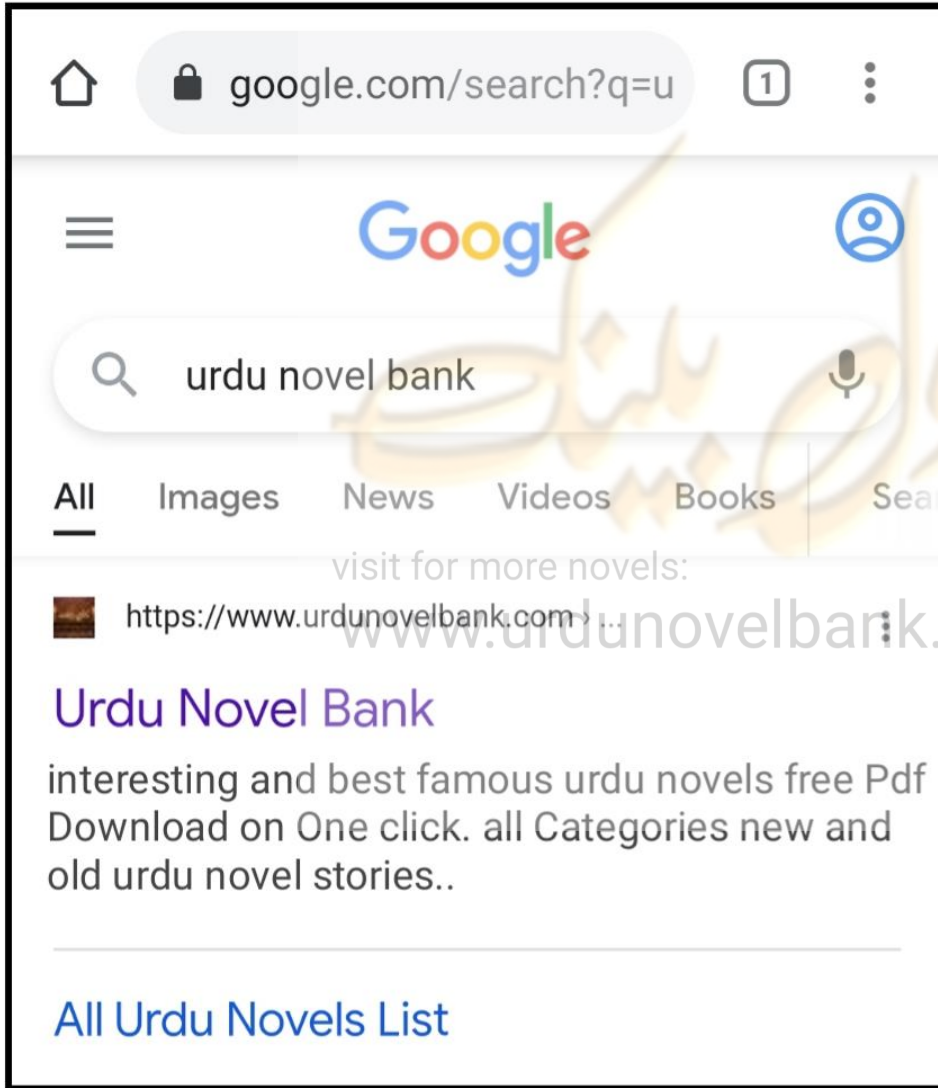
رکداذا ہے ہم

دحا ہے ریمہ ہے

!!...یکمہ کے گہر ہہشہ ریم

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

خزّام لیپ ٹاپ پر جلدی جلدی کچھ ٹائپ کر رہا تھا جب اسکا ساتھ رکھا جب اسکا
فون بجا اس نے فون کان سے لگایا۔

السلام وعلیکم۔۔۔!!! آج میں نہیں آسکتی میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔

کیا ہوا طبیعت کو لہجہ نرم تھا اس نے فکر مندی سے پوچھا۔
visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

کچھ نہیں بس ہلکا سا بخار ہے۔

ہلکا سا۔۔۔؟؟؟

URDU NOVEL BANK

جی ہلکا سا۔۔!!! اکاشہ مختصر سا جواب دیا۔

ہلکا سا بخار بھی ہوتا ہے۔۔؟؟ خزام۔ نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

اکاشہ نے موبائل کان سے ہٹا کر دیکھا۔ عجیب انسان ہے کچھ دن پہلے ظلم ڈھا رہے تھے اور اب رحم دلی دیکھا رہے ہیں۔

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

"جی ہلکا سا ہے۔۔"

اکاشہ نے دوبارہ سے فون کان سے لگایا۔

URDU NOVEL BANK

او کے آج ہماری ضروری میٹنگ ہے ایک کام کرو کچھ وقت کے لیے آ جاؤ پھر
چلی جانا۔

کیا آنا ضروری ہے۔۔۔؟

نارنگ

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ہاں کچھ وقت آ جاؤ۔

!! جی ٹھیک ہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ ہمت کرتی عبا یہ اور حجاب چہرے کے گرد لپیٹے آفس جانے کے لیے تیار ہوئی۔

اسلام آباد کے سب منظر دھل چکے تھے بھگی سڑکوں پر ویرانی چھائی تھی اکاشہ نے تیز قدمی سے بس سٹاپ پر آکر بس کے آنے کا انتظار کرنے لگی تھی گھر پر آج گاڑی نہ ہونے کی وجہ سے وہ آج بس سے جا رہی تھی۔

visit for more novels:

سنسان روڈ سے کل ہونے والے واقع کی وجہ سے وہ پہلے ہی خود زدہ تھی۔

وہاں کھڑے کچھ لمحوں بعد پیچھے سے کسی کے بازو پکڑنے پر اکاشہ نے اپنے دوسرے ہاتھ میں پکڑا ہینڈ بیگ پوری وقت سے اسکے منہ پر مارا تھا اس شخص کی

URDU NOVEL BANK

گرفت ہلکی پڑنے پر وہ ایک لمحہ بھی ضائع کیے بنا اپنا بازو چھڑواتی تیزی سے بھاگنے لگی۔

اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑے بیگ سے موبائل باہر نکالا اور بنا سوچے سمجھے کال ریکارڈ میں کچھ وقت پہلے ملائی جانے والی کال کو کال بیک کی۔

کاشہ نے کیکپاتی آواز میں بولا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پلیز مجھے بچا لو کوئی میرے پی۔ پیچھے۔۔۔" اس سے پہلے اکاشہ اپنا جملہ مکمل کرتی اس شخص نے ایک ہی جست میں اسکے بازو پر پہنا بیگ پکڑتے اسے زمین پر گرایا، کہ اسکا چہرے کے گرد لپیٹا حجاب ڈھیلا پڑنے پر اسکا نقاب کھل چکا تھا "دل کی دھڑکن اس قدر تیز تھی کہ اسے واضح سنائی دے رہی تھی

اس شخص نے نیچے بیٹھ کر اکاشہ کے چہرے پر ایک زور دار تھپڑ رسید دیا تھا۔

!!!اچٹاخ---

اکاشہ کی تکلیف سے سسکاری نکلی تھی اسکے چہرے پر تھپڑ پڑنے کی وجہ سے اپنا دماغ سن ہوتا محسوس ہوا تھا تکلیف اور خوف سے اسکے آنسوؤں بے اختیار نکلے تھے اکاشہ نے ہمت جما کرتے ہوئے دوبارا اٹھ کر خود کو بچانے کی کوشش کرنا چاہی پر سامنے بیٹھے شخص نے اسکا ہاتھ پکڑتے اس پر اپنی گرفت اس پر مضبوط کی۔

URDU NOVEL BANK

آج کون بچانے آئے گا تمہیں میری کال کٹ کی تھی ناں میرا نمبر بلاک لسٹ میں ڈالا تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے بلاک کرنے کی میری کال نہ اٹھانے کی۔

کیا جاتا اگر دو میٹھی باتیں کر لیتی مجھ سے آج نہیں تو کل تو تم میری بلیل بن ہی جاؤ گی جان پھر یہ نخرے دکھانے کا فائدہ ہاں۔۔۔؟؟؟ اسکے چہرے کو ہاتھوں میں دبوچتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

دیکھو اب مجھ سے اس نازک چہرے پر تمپڑ لگ گیا ناں تمہاری اس حرکت کی وجہ سے اسکے چہرے پر ہاتھ کے پوروں کو پھیرتے ہوئے سلیم نے کہا اکاشہ کو اپنے وجود پر سلیم کا چھونا برداشت نہیں ہو رہا تھا۔ اکاشہ نے دھکا دیتے اسکو خود سے دور کیا۔

URDU NOVEL BANK

چند سیکنڈز میں تیز رفتار گاڑی اکاشہ کو اپنی طرف آتی دکھائی دی۔

پھر سے کباب میں ہڈی بن کر آگیا سالا سلیم بڑبڑایا۔

اگلے کچھ ہی پل میں کسی نے اسے کھینچ کر اکاشہ سے دور کرتے منہ پر ملکوں کی برسات کر دی مارنے والا ایک کے بعد ایک مکا مارتا اپنے حوش میں نہیں لگ رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جب مارنے والے کی نظر اکاشہ پر پڑی شاید اسے اکاشہ کو نہیں دیکھنا چاہیے تھا اس نے آج پہلی بار اکاشہ کو بغیر نقاب کے دیکھا تھا

URDU NOVEL BANK

جس نے آج تک اسکی آنکھوں کے حصار سے خود کو بچانے کی کوشش کی تھی وہ آج اسے بنا پردے کے دیکھ رہا تھا کچھ پل کے لیے سب تھم سا گیا تھا جیسے وہ ہو اور بس وہ چہرا جو ہر بار اسے اپنے حصار میں گھیر لیتا تھا۔

خود پر خزام کی نظر کو محسوس کرتے اکاشہ نے کانپتے ہاتھوں سے اپنا حجاب ٹھیک کرتے ہوئے دوبارہ نقاب صحیح کیا۔

visit for more novels:

عین اسی وقت سلیم موقع کو غنیمت جان کر وہاں سے بچ نکلا کب تک بچائے گا اسے آج نہیں تو کل یہ میرا شکار خود بنے گی۔

مٹھیاں بھینچے لمبے لمبے ڈھک بھرتا وہ اکاشہ کے پاس آیا تھا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

وہ لرزتے وجود کو بمشکل سنبھلتے کانپتی ٹانگوں سے کھڑی ہوتی بھگتی آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی جو اس بار بھی اس کے لیے کسی فرشتے کی طرح اسکا محافظ بن آیا تھا۔

تم رونا بند کرو گی یا آج ہی آنسوؤں سے ندیاں بہانے کا ارادہ ہے۔ بھگتی آنکھوں کو دیکھتے خزام نے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خزام کی بات سن کر اکاشہ نے رونے کی وجہ سے گلابی ہوتی آنکھوں سے اک نظر خزام کو دیکھا اور اپنی انگلیوں کی پوروں سے اپنی آنکھیں صاف کی۔

خزام اللہ خیرا کثیرا اکاشہ نے دھیرے سے کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

مطلب۔۔۔؟؟ خزام نے نا سمجھی سے اس پر ایک نظر مرر سے ڈالتے پوچھا۔

جواباً اکاشہ نے کہا مطلب اللہ پاک اپکو اجر و عظیم عطا فرمائے۔

او۔۔۔ اچھا خزام نے سادہ لہجے میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اکاشہ نے اپنے قدم آگے بڑھنا چاہے۔

اب کہا جا رہی ہو۔۔۔؟؟

!! آفس۔۔۔

اور تمہارے چکر میں میں نے سب میٹنگ کنسل کی اسکا کیا اور تمہارا عبا یہ بھی
بارش کے گد لے پانی سے خراب ہو چکا ہے۔

پھر میں گھر جا رہی ہو

اکیلے۔۔!! تاکہ پھر وہ تمہارا بدکردار منگیتر تمہارے پیچھے آئے اب میں تمہیں ہر بار تو
بچانے نہیں آسکتا

اکاشہ کچھ نہ بولی۔

URDU NOVEL BANK

آؤ گاڑی میں بیٹھو خزام نے گاڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

میں اکیلی جا سکتی ہو دیکھو نہ میں کسی فلم کا ہیرو ہوں اور نہ تم ہیروئن اس لیے چپ چاپ بیٹھ جاؤ اب ایسے کیا گھور رہی ہو اور ویسے بھی تم پہلی بار نہیں بیٹھ رہی۔

اکاشہ قدم آگے بڑھاتی خزام کے پیچھے چل دی۔ گاڑی کی پاس پہنچتے ہی خزام نے گاڑی کے ٹائر کو دیکھا جو پیچر ہو چکا تھا اسکو بھی ابھی پیچر ہونا تھا خزام نے اپنے ڈرائیور کو کال کی جسکا نمبر بند جا رہا تھا۔

آپ بھی کسی فلم کے ہیرو نہیں ہیں ویسے تو ہیرو بن رہے تھے کچھ وقت پہلے۔

URDU NOVEL BANK

اس نے ایک سوالیہ نظر اکاشہ پر ڈالی جیسے پوچھنا چاہتا ہو واقع میں۔۔۔؟؟؟

میں پیدل چلی جاؤ گی۔

چلو ٹھیک ہے پر اکیلے نہیں جاؤ گی میں پیدل چلتا ہوں تمہارے ساتھ خزام کی بات سن کر اکاشہ کچھ نہ بولی بس روڈ پر چلنا شروع کر دیا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ایک بات پوچھوں اکاشہ خزام نے سنسان روڈ پر کچھ قدم کا فاصلہ طے کرتے اسے مخاطب ہوا۔

اکاشہ چپ رہی۔

URDU NOVEL BANK

کچھ پوچھو سچ بولو گی۔۔؟؟ نرم لہجے میں دوبارہ پوچھا۔

پتا نہیں۔۔ اکاشہ نے جواب دیا۔ نظریں جھکی ہوئی تھی۔

کیوں وہ اسے حیرات سے دیکھ کر بولا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ویسے ہی کیا پوچھنا اپکو اکاشہ نے مختصر کہا۔

نہیں تم جھوٹ بولو گی۔

URDU NOVEL BANK

میں جھوٹ نہیں بولتی۔ اکاشہ نے جل کر کہا۔

بس بس پتا مجھے تمہارا خزام نے شرارت سے کہا۔

ٹھیک ہے مان لیا میں جھوٹ بولتی ہو بس بات ختم ہوئی اور مجھ سے فاصلے پر چلیں دور دور اکاشہ نے جل کر لفظ ادا کیے۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

!!!فار گاڈ سیک---

URDU NOVEL BANK

اکاشہ تم مجھے پاگل کر دو گئی ہمارے درمیان اتنا فاصلہ ہے کے ایک اور بندہ بھی ہمارے درمیان آکر چل سکتا ہے اس نے جیکٹ سے ہاتھ نکال کر ان دونوں کے درمیان قائم فاصلے کو ہاتھ کے اشارے سے بتایا۔

او کے ایم سوری۔۔۔!!! اکاشہ نے کہا۔

دونوں میں خاموشی قائم رہی کچھ قدم چلنے کے بعد خزام نے دوبارہ پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب بتاؤ پوچھو سوال

اکاشہ جانتی تھی اس بار خزام پوچھے بنا چپ نہیں رہے گا۔

اکاشہ نے جواب دینا بہتر سمجھا۔

جی پوچھ لیں۔

!اکیا تم ٹھیک ہو۔۔؟ اکاشہ۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

لجہ میٹھا تھا کوئی اتنا پیارا اور نرم لجے میں بھی بول سکتا ہے جس طرح سے وہ پوچھ رہا تھا خزام کو خود بھی نہیں پتا تھا وہ اکاشہ سے اس طرح سے کیوں پیش آ رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

یہ کیسا سوال ہے اکاشہ کے دل میں سوچا انجان آنکھوں سے خزام کی طرف
دیکھ کر جواب دیا۔

جی میں ٹھیک ہوا الحمد للہ

کیا تم سلیم کے ساتھ رہ کر ٹھیک ہو

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

تم کہہ رہی ہو تو مان لیتے ہیں۔

اکاشہ نے انجان آنکھوں سے خزام کو ایک نظر دیکھا اور خاموش رہی۔

!!!جی خوش ہو۔۔

Leave this topic please-

اس سے پہلے خزام کچھ بولتا اکاشہ نے اسے سنجیدگی سے کہا۔

تھک گیا ہوں کچھ دیر بیٹھ جاؤ خزام نے کچھ فاصلے پر موجود پارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خزام پارک میں کسی پرانے بینچ پر بیٹھ گیا جبکہ اکاشہ کو بھی ناچاہتے ہوئے آنا پڑا کیونکہ آج جو ہوا تھا اکاشہ اس سے ڈر گئی تھی اسے اکیلے رہنا مناسب نہ لگا اس لیے وہ بھی اس کے پیچھے چل دی اب کھڑی کیا ہو بیٹھ جاؤ" فاصلے "پر آخری لفظ پر زور دیتے ہوئے خزام نے سوچوں میں گم اکاشہ سے کہا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

اکاشہ کچھ فاصلے پر بیٹھ گئی موسم خوشگوار ہونے کی وجہ سے اکاشہ پرسکون محسوس کر رہی تھی۔

ایک بات بتاؤں اکاشہ نے سوالیہ نظروں سے گردن موڑ کر خزام کی طرف دیکھا۔

کیا مصیبت ہے یار۔۔؟؟
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ لڑکی اپنی آنکھوں سے مجھے پاگل کر دے گی خزام بڑبڑایا تھا۔

آپ نے کچھ کہا اکاشہ نے خزام کو بڑبڑاتا دیکھ کر پوچھا۔

ہاں میں کہہ رہا تھا کہ ایسا کیوں ہوتا ہے کہ جب ہم کسی سے ملے اس سے بات کریں تو وہ اپنا اپنا سا لگتا ہے جیسے اس انسان سے ہمارا رشتہ صدیوں پرانا ہو اس انسان کا درد ہمیں اپنا درد لگتا ہے۔

ایسا کیوں لگتا ہے لہجہ بدلا بدلا تھا جیسے چھوٹا بچہ سوال کر رہا ہو اکاشہ کو خزام سے اس رویے کی اور اس طرح کے سوال کی توقع نہیں تھی۔ اسے لگا جیسے وہ خزام نہیں آسکا ہم شکل بات کر رہا ہو۔

visit for more novels:

کیا آپ عالم ارواح کے بارے میں جانتے ہیں اکاشہ نے جواباً کہا مطلب حیرت آمیز لہجے میں پوچھا۔ مطلب روحوں کا جہاں اب یہ روحوں کا کونسا جہاں ہے اور کسی انسان کا اپنا اپنا سا لگنے سے روحوں کا کیا تعلق۔۔۔؟؟؟ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بنایا ان میں روح پھونکی اور پھر ان کی پشت پر ہاتھ پھیرا تو ان کی تمام اولاد کی ارواح وجود میں آئی، اور وہاں پر جن ارواح کا آپس میں تعلق رہا یعنی قریب رہے انھیں دنیا میں ایک دوسرے سے انسیت ہوتی ہے یہی

URDU NOVEL BANK

وجہ ہے کہ انھیں دیکھ کر محبت کا احساس ہوتا ہے، ہم ارواح کا عالم ارواح میں ایک دوسرے سے تعلق قائم تھا اسی لیے اب کبھی سامنا ہو تو اپنائیت کا احساس دلاتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ ان سے ہم پہلے بھی کہیں مل چکے ہیں یہ روحوں کا تعلق ہے۔ یہ اپنائیت کا تعلق ہے۔ اکاشہ نے ایک ایک لفظ نرمی سے ادا کیا تھا۔

اکاشہ اگر میں کہوں۔۔۔ وہ اپنی بات اُدھوری چھوڑ کر اسکی طرف دیکھنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی میں سمجھی نہیں۔۔۔؟؟؟ وہ پوچھے بنا رہ نہ سکی۔

وہ اس کے پوچھنے پر ہلکا سا مسکرایا اسکو دیکھتا رہا بنا پلکیں جھپکائیں اور بولا یہی کہ۔۔۔ یہی تعلق مج۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ اپنا جملہ مکمل کرتا اکاشہ کا فون بج اٹھا اور

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

محبت کے جادوئی سکوت میں خلل پیدا ہوا۔ آنے والی کال خزام کے لیے کباب میں ہڈی کی طرح تھی۔

یہ کال بھی ابھی آنا تھی اس نے دھیرے سے برٹرلیٹ کی۔

ہیلو۔۔۔"اس نے کال اٹینڈ کرتے فون کان سے لگایا۔"

اگر آفس سے فری ہو گئی ہو تو ڈرائیور لینے آ جائے میں اور جیا آ گئے ہیں۔

www.urdunovelbank.com

ہاں۔۔!! میں ڈرائیور انکل کو کال کر لیتی ہوں یہ کہتے ہی۔ اس نے کال منقطع اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

تم جا رہی ہو۔۔۔؟؟ انداز سوالیہ تھا۔

جی۔۔۔!!! آپ کچھ بتا رہے تھے۔۔۔؟؟

بتانا تو بہت کچھ تھا۔۔۔ اس نے اک نظر اکاشہ پر ڈال کر کہا۔

آپ کیا کہہ رہے ہیں مجھے سمجھ نہیں آئی ہمیں چلنا چاہئے۔
visit for more novels : www.urdu-novelbank.com

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا فون دوبارہ بج اٹھا۔

جی ٹھیک ہے میں یہی ہوں آپ آجائے اتنا کہہ کر اپنے بیگ کو سنبھالتے ہوئے بیچ سے اٹھی اور پارک کے خارجی گیٹ کی طرف قدم بڑھا دیے۔

بیچ پر بیٹھا وہ شخص اسے جاتا دیکھتا رہا کاش تم سن پاتی کہ۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے جادوئی آنکھوں والی لڑکی۔۔۔!!! تمہیں اک نظر دیکھ کر میں اپنا آپ بھول جاتا ہو جیسے آج دیکھا تمہیں ایک پل کے لیے مجھے لگا میرے سارے راستے تم تک آکر ختم ہو گئے ہیں بس اب کوئی راستہ باقی رہا ہے تو وہ صرف تم سے تم تک کا ہے ایسا لگتا ہے میرے پاس اس جہاں میں کچھ نہیں رہا سوائے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہارے۔

تم سحر ہو ایسا سحر جس کے بعد کسی بات کا ہوش نہیں رہے یہاں تک کہ اپنا بھی نہیں تمہارا وجود سحر زدہ ہے مجھے لگتا ہے تمہیں چھونے والی ہوائیں بھی سحر زدہ ہو جاتی ہیں اور اگر وہ ہوا تمہاری طرف آنے والے وجود کو چھو لیں تو وہ دیوانہ

URDU NOVEL BANK

ہو جائے جیسے میں ہوا میں ناچاہتے ہوئے بھی تمہارے سحر میں مبتلا ہو گیا ہوں
 اکاشہ اور چاہتے ہوئے بھی میں تمہارے سحر سے آزاد نہیں ہونا چاہتا تم جادوئی
 ساحرہ ہو۔ اور تمہارا وجود مجھ سے تمہارے سحر میں مبتلا ہو کر ہمیشہ یہی ٹھہر جانے
 کا مطالبہ کرتا ہے۔ ایسا کیوں ہو رہا ہے کے ہر گزرتے دن کے ساتھ میں
 تمہارے سحر میں گرفتار ہوتا جا رہا تم نے مجھے میرے ارد گرد موجود ہر شے سے بے
 خبر کر دیا ہے یہ بے خبری مجھے زہر لگ رہی ہے اسکے باوجود بھی میں چاہتا ہوں
 میری دنیا تمہارے پہلو میں بیٹھے ختم ہو جائے۔ آج وہ تلخ سرد لہجے سا شہزادہ
 پھولوں کی طرح نازک مزاج لڑکی سے اظہارِ محبت کر رہا تھا محبت ایسی ہی تو ہوتی
 ہے جب کسی وجود میں اپنا بسیرا کرتی ہے اس وجود کو اپنے قابو میں کر لیتی ہے
 اور بس پھر کوئی کتنا ہی پتھروں کی طرح سنگدل کیوں ناں ہو اسے محبت کے
 آگے اپنے وجود کو صحرا کرنا پڑتا ہے۔

URDU NOVEL BANK

جیسے وہ یہ سب بتانا چاہتا تھا وہ تو کب کی جا چکی تھی اگر وہ موجود ہوتی تو اس لڑکی کو محبت کا اظہار کرنے والے شخص کے لفظ کسی جادوئی منتر کی طرح اپنے وجود پر اثر انداز ہوتے محسوس ہوتے اور شاید وہ ہمیشہ کے لیے ویران وجود کو اسکے حوالے سونپ دیتی۔

اس نے چہرہ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا تھا آسمان پر ہر طرف بادل پھیل چکے تھے۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ہاتھ بڑھا کر اس نے آپکی جیکٹ سے اپنا موبائل نکالا اور کسی کا نمبر ملایا۔

URDU NOVEL BANK

وہ سامنے صوفے سے ٹیک لگائے اذیت سے اسے گرگڑاتے دیکھ رہا تھا۔ اسکے ہاتھ رسیوں سے باندھے ہوئے تھے۔ میں نے تمہیں وراں کیا تھا وہ چلنچ کر اس سے مخاطب ہوا تھا۔ دیکھو مجھ سے غلطی ہو گئی مجھے چھوڑ دو خدا را۔

غلطی۔۔؟؟ تمہیں لگتا ہے تم نے جو کیا وہ غلطی ہے تم نے گناہ کیا ہے
!! آگناہ۔۔۔

اور تمہیں اسکی سزا خزام شاہ دے گا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ اسکے قریب آروکا اور اسکے لہجے میں غصے کا اثر واضح تھا۔ خزام نے بغور کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

تم جانتے ہو اکاشہ کی آنکھوں میں میں نے کیا دیکھا۔۔۔؟؟؟

URDU NOVEL BANK

رسیوں میں جکڑے شخص نے نظریں اٹھائیں اور گہرا سانس لے کر نفی میں سر ہلایا۔

میں بتاتا ہوں۔۔۔!!! سرد لہجے میں کہا۔

اسکی آنکھوں میں تم جیسے گھٹیا شخص سے جڑے رشتے کی قید تھی جس رشتے کے پنجرے میں وہ قید ہے اور اس رشتے سے جڑے رشتے کی گھٹن اذیت جو اسکی آنکھوں سے صاف دیکھائی دیتی ہے اتنا کہ اس نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اسکا ہاتھ خالی نہیں تھا ہاتھ میں پکڑے چاقو کو دیکھ کر وہ سلیم طرف نظر دوڑاتے مسکرایا۔

URDU NOVEL BANK

جبکہ رسیوں میں جکڑا شخص کا دل دُر سے حلق میں آگیا تھا۔ خزام نے بغور اسے دیکھا اور پھر چاقو کو مجھے چھوڑ دو اس چاقو کو مجھ سے دور رکھو۔ خزام کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی تھی اور چاقو اسکے ہاتھ پر پوری قوت سے رکھا ان ہاتھوں سے اکاشہ کو تھپڑ مارا تھا ناں تم نے اب یہ ہاتھ نہیں رہے گے۔ ان ہاتھوں سے چھوٹا تھا ناں اب ان ہاتھوں کو سزا ملے گی چاقو پوری قوت سے ہاتھ پر رکھنے کی وجہ سے اسکے ہاتھ سے خون بہنا شروع ہو گیا تھا۔

سلیم کراہا۔ خزام نے جھٹکے سے اسکی رسی کھولی تمہارے پاس صرف دس سیکنڈز ہیں یہاں سے باہر نکل گئے تو تمہیں ہاتھ تک نہیں لگاؤ گا اور اگر ناں نکل سکے تو ایسی حالت کروں گا کسی کو منہ دیکھنے لائق نہیں رہو گے آج کے بعد تم اکاشہ کے آس پاس نظر نہیں آؤ گے اور یہاں سے جا کر اکاشہ کو اس رشتے سے آزاد کرو گے جس کے تم قابل بھی نہیں ہو اتنا کہہ کر وہ ٹیبل کی جانب آیا۔

سلیم سہم کر بھاگنے لگا۔ خزام نے کچھ سیکنڈز بعد پلٹ کر دیکھا وہ جا چکا تھا۔

وہ کسی گھر کا خوبصورت سالان تھا جہاں وہ بیٹھی تھی ہوا میں عجیب سی خاموشی لپٹی تھی۔ تم یہاں کیوں بیٹھی ہو اکاشہ حجاب نے اس کے پاس جاتے اس سے سوال کیا تھا۔ ویسے ہی دل کیا یہاں بیٹھو یہاں تو کافی ٹھنڈ ہے تم بیمار ہو جاؤ گی وہ فکر مندی سے بولی تھی اب تو کچھ محسوس نہیں ہوتا نہ ٹھنڈ اور نہ درد عادت سی ہو گئی ہے اب تو وہ کرب سے مسکرا کر بولی تھی۔ اکاشہ کی ساتھ کھڑی لڑکی کے دل کو پریشان کر گئی تھی۔

ایسی بات کیوں کر رہی ہو حجاب نے اسے پاس بیٹھتے کہاں تھا۔
www.urdu-novelbank.com

کبھی کبھی مجھے لگتا ہے میں اندر سے دھیرے دھیرے ختم ہو رہی ہوں میرا وجود " اندر سے ختم ہو رہا ہے سب کچھ موم کی طرح پگھل رہا ہے میری روح تڑپ رہی

URDU NOVEL BANK

ہے جو اس رشتے کی سلاخوں میں قید ہے جس سے رہائی چاہئے مجھے پر کیا مجھے
رہائی ملے گی بھی۔۔۔؟؟؟

اکاشہ نے گردن موڑ کر حجاب سے سوالیہ نظروں میں پوچھا۔

اکاشہ مجھے یقین ہے اللہ نے تمہارے لیے بہت اچھا سوچا ہوا ہے کچھ دکھ درد"
ہماری زندگی میں ہمیں اللہ سے محبت کا تعلق قائم کرنے کے لئے آتے ہیں ہر
چیز کے دو پہلوں ہوتے ہیں ایک ہم دیکھتے ہیں ایک اللہ، اللہ جو دیکھ رہے ہیں وہ
ہم نہیں دیکھ رہے ہیں جیسے زمین کھودے تو ہمیں نہیں پتا ہوتا کہ اس کے نیچے
"سانپ ہے اللہ جانتا ہے سب

URDU NOVEL BANK

تم بس دعا کرتی رہو اللہ پاک غیب سے راستہ بنائے گئے دعائب ہی فائدہ دیتی
جب کچھ نہ بھی ہو پھر بھی یقین ہو رب پر ہمارے لیے ناممکن ہے اس ذات
کے لیے نہیں۔

میری شدتیں تو رب نے بھی دیکھی تھی، میری تڑپ تو اس رب نے بھی دیکھی
ہے کہ میں کیسے بکھری ہوں ہر رات، میں کیسے پاگل ہو چکی ہوں اکاشہ نے
گھاس کو دیکھتے ہوئے جواباً کہا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کچھ ٹھوکریں بہتری کے لیے ہوتی ہے تم بے مول نہیں ہو اکاشہ اللہ تمہاری کی
قدر کروائے گا۔

URDU NOVEL BANK

جب کوئی دل کی بات پوری نہ ہو تو ساری دنیا ویران لگتی ہے من چاہا شخص "

میسر نہ ہو تو زندگی بنجر لگتی ہے۔ میں اس وقت اس ہی حالت میں ہوں، اور میں جس کے ساتھ رشتے میں جوڑی ہوں اس سے مجھے کوئی چاہت کوئی لگاؤ چاہ کر بھی محسوس نہیں ہوتا ہو ہی نہیں سکتا نا جانے دل کس کے انتظار میں آس "لگائے بیٹھا ہے۔"

"ہممم انتظار بہت ظالم سانپ ہے یہ دُس لے تو انسان زندہ نہیں بچتا۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم نے ہمت نہیں ہارنی اکاشہ مانا انسان بے بس ہو جاتا ہے مگر ناشکرا پن نا کرے اپنی حالت اللہ کو بتائے اور روئے گرگڑائیں فریاد کرے وہ سنتا ہے۔ آپ جانتی ناں مجھے امتحان سے ڈر لگتا ہے چندہ اللہ پاک اپنے پیاروں سے امتحان لیتا ہے ناں اور اللہ کے قریب لوگ ہی اللہ کے امتحان کو پاس کرتے ہیں۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

حجاب نے اس کے مرجھائے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے اکاشہ کہ دل مایوس ہونے لگتا ہے یوں لگتا ہے " جیسے اب تو کچھ بھی صحیح نہیں ہوگا یہی وقت امتحان کا ہوتا ہے کہ ہم اس میں کیا کرتے ہیں اللہ سے دور ہو جاتے ہیں یا اور زیادہ اللہ سے دعائیں کرتے ہیں۔ زندگی ایسی نہیں ہوتی جیسی ہم سوچتے بعض دفعہ چہرے کے مسکراہٹ تک گم ہو جاتی ہے جب کوئی ایسی چیز کھو جاتی ہے جو لگتا تھا کہ زندگی کا حاصل ہے

لیکن پھر صبر اور صبر کیونکہ صبر انسان کو

renew

ہونے میں مدد کرتا ہے صبر مضبوطی دیتا ہے اور پھر صبر کا بدلہ جنت ہی تو ہے۔"

کندھن بننے کے لیے جلنا تو پڑتا ہے ناں اکاشہ حجاب نے اکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

بیشک آنکھ آنسو بہاتی ہے، اور دل غمگین ہے۔ لیکن ہم زبان سے وہی بات نکالیں گے، جس پہ ہمارا رب راضی ہو

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"اور میں نے اللہ کے لیے صبر کیا"

اکاشہ نرم لہجے میں کہہ کر ہلکا سا مسکرا دی بمقابل کچھ فاصلے پر بیٹھی حجاب بھی اکاشہ کے چہرے پر پرسکون مسکراہٹ دیکھ کر مسکرا دی۔

اب لان میں بیٹھے بیٹھے اپنے ساتھ ساتھ میری بھی سردی سے قلفی جمانے کا ارادہ ہے یا اندر چل کر میرے ساتھ گرم چائے سے لطف اندوز ہونے کا حجاب نے شرارت سے سردی کو محسوس کرتے ہوئے کہا۔

اٹھ جاؤ رافع جب سے یونی سے آئے ہو سو رہے ہو یا رام سونے دیں ناں اٹھو رافع بچوں کی طرح تنگ مت کرو کیا رام آپ سونے بھی نہیں دیتی آپ میری نیند کی دشمن بن جاتی ہیں۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

نیند کی دشمن میں نہیں تمہارا فون ہے جس میں تم لگے رہتے ہو اپنی بھابھی اور اپنی بہو ڈھونڈتا ہوں ڈوڈ کی شادی ہو گی تو تب جا کر مجھ جیسے معصوم لڑکے کی باری آئے گی۔

فصول باتیں مت کرو جا کر فریش ہو جاؤ ایک تو تم شام تک سوتے رہتے ہو اب جلدی کرو ریلکس مام ابھی فریش ہوتا ہوں جب رافع نیچے آیا لاونج میں خزام بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا ساتھ ہی دادو اور سلطانہ بیگم براجمان تھے ساتھ ہی صوفے پر رافع بھی بیٹھ چکا تھا اور میز پر رکھے چائے کے کپ کو اٹھا کر پینے لگا تھا دادو آپکو پتا ہے کل ڈوڈ کے خواب میں ایک لڑکی آئی تھی مجھے بتا رہے تھے انہیں کافی پسند ہے وہ خزام نے آنکھوں ہی آنکھوں میں رافع کو گھورا تھا ایک شریر سی مسکراہٹ لیے ابھی بھی اسکی آنکھوں میں چمک موجود تھی۔

www.urdu-novelbank.com

دونوں نے خزام کی طرف غور سے دیکھا تھا۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے رافع بکواس مت کیا کرو خزام کی موبائل کی سکرین جگمائی میسج پڑھ کر مسکراہٹ خود بخود اسکے لبوں پر بکھری تھی۔ وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور سرٹھیاں پھلاگتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

خزام کے جانے کے بعد دونوں نے دوبارہ رافع کو دیکھا تھا اشاروں اشاروں میں
پوچھا آخر اس مسکراہٹ کے پیچھے کا چکر کیا ہے

مگر رافع نے کندھے اچکائے کے میں کچھ نہیں جانتا رافع

کیا۔۔۔؟ سچ میں کوئی لڑکی ہے اس مسکراہٹ کے پیچھے دادو نے تشویش سے
www.urdunovelbank.com
کہا۔

پتا نہیں دادو اپکا پوتا ہے اپکو پتا ہونا چاہئے اس رولوٹ کا۔

URDU NOVEL BANK

رافع چپ چاپ بتاؤ ایسا ہو سکتا ہے تمہیں خبر نہ ہو کے آج کل وہ کیا کر رہا ہے جبکہ سب اچھے سے جانتے ہیں تمہیں خزام کی ایک ایک لمحے کی معلومات ہوتی ہے۔

دادو سچ میں مجھے نہیں پتا اس وقت رافع نے بڑی صفائی سے جھوٹ بولا تھا۔

ٹھیک ہے تم کہہ رہے ہو تو مان لیتے ہیں پر خزام۔۔۔!! بھلا خزام کہاں یوں مسکراتا تھا۔ یہ بات حیران کن تھی۔

سلیم جب گھر پہنچا تو سب کی نظروں سے بچ کر اپنے کمرے تک آیا اور خزام سے بدلہ لینے کی آگ میں جل رہا تھا طیش کی عالم میں اس نے میز پر رکھے پانی کے جگ کو زمین پر زور سے پھینکا دل ہی دل میں آج جو اسکے ساتھ ہوا تھا اسکا بدلہ

URDU NOVEL BANK

لینے کی ٹھان لی تھی اپنی حالت درست کر کے وہ سیدھا کلثوم کے روم میں پہنچا اور جاتے ہی گویا وہ اعلان کرتے ہوئے بولا تھا۔ میں اکاشہ سے شادی نہیں رہا ان لوگوں کو منع کر دو۔

کلثوم نے سلیم کی بات سنتے ہی سر اٹھا اسے دیکھا تھا اسکی بات سنتے ہی وہ ہکا بکا رہ گئی تھی تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا جو یہ بکواس کر رہے ہو۔

visit for more novels:

کلثوم نے غصے میں اونچی آواز میں کہا تھا میں نے کہہ دیا مجھے اس دو ٹکے کی لڑکی سے شادی نہیں کرنی تو مطلب نہیں کرنی اب مزید میرا دماغ خراب مت کرو۔

URDU NOVEL BANK

پاگل آدمی گھر آتے خزانے کو کوئی گھر آنے سے روکتا ہے تم کہہ رہے ہو گھر
آتی پیسوں کی تجوری کو میں انکار کر دوں تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا۔

کس نے کہا ہمارے گھر کی تجوری پیسوں سے نہیں بھرے گئی۔

سلیم کی بات سن کر کلثوم نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا اور وہ اپنے ذہین
میں کسی شیطانی منصوبے کو انجام دینے میں کامیاب ہو چکا تھا اس نے چہرے
پر کمینگی سے مسکرا کر کلثوم کی طرف دیکھا بس تم فون کر کے ہی انکار کر دو اور
پھر دیکھو تمہارا بیٹا کیا کرتا ہے۔

کمرے میں زرد روشنی بکھری ہوئی تھی شام اپنی منزلوں کو طے کرتے رات کے
سیاہ اندھیرے میں داخل ہو گئی تھی۔

کمرے کے ایک کونے میں گلابی رنگ کے ڈوبے کو نفاست سے اپنے چہرے کے گرد لپیٹے بھوری آنکھوں والی لڑکی کمرے میں طاری پرسکون سکوت میں نماز ادا کر رہی تھی۔ اسکی شفاف گلابی مائل رنگت کے ڈوبے کے ہلے میں مزید دمک رہی تھی اس نے دائیں بائیں سلام پھیر کر دعا کرنے کے بعد اپنے نرم ہاتھوں کو اپنے چہرے پر دھیرے سے پھیرا اور اٹھ کھڑی ہوئی جاء نماز تہہ لگا کر ساتھ کچھ فاصلے پر رکھی ٹیبل پر رکھ کر وہ الماری کی طرف بڑھی اور الماری کھول کر اس نے اپنا ٹریسنگ قرآن والقلم کو نکلا اور لکھنے کے لیے بیٹھ گئی۔

www.urduromelbank.com

ٹریسنگ قرآن کو لکھنا اکاشہ کا سب سے پسندیدہ کام تھا اسکے نزدیک انتہائی میں ہاتھ سے قرآن کو لکھنا سکون پانے کا ذریعہ تھا اسے لگتا تھا تنہائی میں بیٹھ کر قرآن کے ساتھ وقت گزارنا وجود کو اطمینانیت سے سیراب کر دیتا ہے۔

جب شروع شروع میں اس نے لکھنا شروع کیا تھا تو عائشہ کے پوچھنے پر اس نے بتایا تھا کہ ایسے لگتا ہے کہ یہ اللہ سے ملانے کا ایک ذریعہ ہے گھنٹوں گزر جاتے ہیں اللہ پاک کے ساتھ پتا ہی نہیں چلتا لفظ لفظ لکھتے ہوئے ایک سکون دل میں اترتا ہے ساتھ لفظ لفظ کو پڑھ کر دل میں نقش کرنے کو دل کرتا ہے، یہ سوچ کر اور خوشی ہوتی ہے کہ جن ہاتھوں سے یہ لکھا گیا ہے ان ہاتھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی یہ لکھے ہوئے الفاظ گواہی دے گئے، اور جب یہ مکمل ہو جائے گا تو میں اس کو اپنی زندگی کے سب سے خاص انسان کو گفٹ "کروں گی۔ اور اب تک اکاشہ کو اپنی زندگی میں اس خاص انسان کا انتظار ہے۔

نعیمہ اپنے کمرے میں موجود تھی جب موبائل کی سکریں پر کلثوم کا نام جگمگایا نعیمہ نے موبائل سکریں پر کلثوم کا نام دیکھ کر اللہ سے خیر کی دعا کی کیونکہ

URDU NOVEL BANK

کلثوم کا فون کرنا ہمیشہ تکلیف کا باعث بنتا تھا کون جانے آج یہ وقتی تکلیف اکاشہ کے زخموں پر عمر بھر کے لیے مرہم بننے والی تھی۔

نعیمہ نے اللہ کا نام لے کر دھڑکتے دل کے ساتھ کال اٹھا کر دھیمی آواز میں اسلام کیا حال چال لینے کے بعد کلثوم اپنی کام کی بات پر آئی میں نے تم سے بہت ضروری بات کرنے کے لیے کال کی ہے دیکھو نعیمہ تمہاری بیٹی کو میں نے جیتنی بار کہا کہ سلیم کو پرانے خیال رکھنے والی لڑکیاں نہیں پسند اب دیکھو سلیم اکاشہ سے بات کرنے کے لیے اسے مسیج کیا کہ شادی سے پہلے ایک دوسرے کو جان لیں کچھ ملاقات کر لیں پر تمہاری بیٹی نے میرے بیٹے کو کھری کھری سنادی بھلا اب اسکی اتنی زبان ہے شادی کے وہ اپنے شوہر کی خاک عزت کریں گی۔

URDU NOVEL BANK

میٹھے لہجے میں کڑوی باتیں کر کے کلثوم نعیمہ کے دل کو چھلنی کر رہی تھی۔

نعیمہ کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ کلثوم اچانک سے یہ سب کیوں کہہ رہی تھی ساتھ بیٹھی عائشہ اپنی ماں کے زرد پڑتے چہرے کے رنگ کو باغور دیکھ رہی تھی۔

سب خیریت کلثوم آپا آپ اچانک سے ایسا کیوں کہہ رہی اپکو تو اکاشہ پسند تھی ناں۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ارے نعیمہ مجھے پسند تھی پر تمہاری بیٹی کو چاہیے تھا اپنی ہونے والی ساس کی عزت کرے اسکی خدمت کرے پر نہیں آسکا تو ہم سے پردہ ابھی سلیم کی بہنیں بھی کہہ رہی تھی کیسی لڑکی دیکھی ہے آپ نے ہمارے بھائی کے لیے جو نا ہمارے ساتھ بیٹھتی ہے اور ناں بات کرتی ہے پتا نہیں کس بات کا گھمنڈ کرتی

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے وہ خود پر اس لیے میری طرف سے تو ناں ہی سمجھو میں نے تو سوچا تھا کہ تین بیٹیاں کہا ڈھونڈوں گی تم بیچاری رشتہ میری تو منت و سماجت کی تھی سلیم کے باپ نے تو جا کر میں رشتہ مانگا لیکن تمہاری بیٹی نے مان نہیں رکھا اس رشتہ کا چلو اب میں فون رکھتی ہوں اتنا کہہ کر کلثوم نے فون کاٹ دیا تھا۔

سامنے دروازے سے آتے نواب صاحب نے نعیمہ کو سنجیدگی سے دیکھا تھا انکی جانب آتے نواب صاحب کو دیکھ کر نعیمہ اپنی جگہ پر ساکت و صامت رہ گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

نعیمہ کا سارا جسم سنسناتا اٹھا تھا کلثوم کی کڑوی زبان اور بگڑے تیور نے نعیمہ کو بہت تکلیف دی تھی۔ عائشہ اپنی ماں کو اس حال میں دیکھ کر انکے پاس آ بیٹھی تھی۔

URDU NOVEL BANK

نواب صاحب نے لمحے بھر کو نعیمہ کا پریشان چہرہ دیکھا اور مقابل آ کر بیٹھ گئے۔

تم کیوں فکر کرتی ہو۔۔۔؟؟ جو انہوں نے کیا وہ بالکل غلط تھا ناقابل فراموش مجھے بہت تکلیف ہوئی کلثوم کی باتیں سن کر وہ ہماری نیچی کے بارے میں یہ خیال رکھتے ہیں مجھے یقین نہیں آتا ساتھ خاموش بیٹھی نعیمہ کی آنکھیں بھیگنے لگی تھی۔ اپنی ماں کو ایسے روتا دیکھ عائشہ نے گہرا سانس لیا تھا۔

visit for more novels:

اگر آپ ایسے روئے گی تو کیسے مقابلہ کریں گی کلثوم جیسے ظالم لوگوں کا۔۔؟

ساتھ بیٹھے نواب صاحب نے عائشہ کی بات سن کر بے بس نگاہوں کا تبادلہ کیا تھا شکر میری پیاری نیچی ایسے غلیظ سسرال والوں کے ہاتھوں برباد ہونے سے بچ گئی نواب صاحب نے آہ بھر کر کہا پھر سیدھے ہو بیٹھے۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اگلے لمحے نعیمہ اٹھ کر نم آنکھوں کے ساتھ باہر کی جانب گئی تھی وہ اٹھ کر جا چکیں تو عائشہ نے حیرانی سے اپنے باپ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا عائشہ کی سوالیہ نظروں پر نواب صاحب نے کندھے اچکائے جیسے کہنا چاہتے ہو (مجھے نہیں پتا وہ کیوں اٹھ کر گئی)

جاؤ نعیمہ کو دیکھو جا کر پتا نہیں کہا روتی ہوئی گئی ہے یہاں سے کلثوم کی باتوں کی وجہ سے بہت دکھی ہے تمہاری ماں جا کر سنبھالو اسے۔

دھیرے اور دکھی لہجے میں کہتے نواب صاحب کی بات کو سن کر وہ سر ہلاتی اٹھی اور دروازے کو پار کرتی باہر لاونج کی طرف آئی جو سناٹوں میں ڈوبا ہوا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ بیٹھ کر اپنے قرآن کو لکھ رہی تھی جب دروازہ دھاڑ سے کھلا اکاشہ اس طرح سے اچانک دروازہ کھلنے پر سہم سی گئی تھی۔

اکاشہ مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی تم نے میرا مان نہیں رکھا کمرے میں آتے ہی انہوں نے اکاشہ سے کہا تھا۔

کیا کیا ہے میں نے امی۔۔۔؟ اس نے انجان سی بھوری آنکھیں اٹھائی اور پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہاری خالہ نے رشتہ سے انکار کر دیا اور رشتہ توڑنے کی وجہ تمہیں قرار دیا ہے تم نے ایسا بھی کیا کہا سلیم سے جو نوبت یہاں تک آگئی مجھے تم سے اس طرح کے رویہ کی امید نہیں تھی اکاشہ نعیمہ نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

لاونج پار کر کے جب عائشہ کمرے کی طرف بڑھی تو نعیمہ کی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی۔

حالات اتنی تیزی سے بدلے تھے وہ چکرا کر رہ گئی تھی مقدر کے کھیل۔۔۔ پر
قسمت کی چالبازیوں پر۔۔۔۔

کمرے میں موجود ہر شے گویا روک سی گئی تھی نعیمہ کی رونے کی آواز بھری تھی
عائشہ اس وقت خشک آنکھوں سے یہ منظر دیکھ رہی تھی اکاشہ ماں کے رونے پر
اٹھ کر نعیمہ کی طرف بڑھی تھی۔

URDU NOVEL BANK

امی آپ روئے مت اس طرح پریشان ہو کر اپنا بلڈ پریشر ہائی مت کریں اکاشہ
بے بسی سے کہا تھا اکاشہ کی بات سن کر نعیمہ اسکے گلے لگ کر بے بسی سے رو
دی تھی۔

نعیمہ جب تھوڑا سنبھلی تو انکو انکے کمرے میں لے آئی تھی طبیعت ناساز ہونے
کی وجہ سے اس نے دوائیاں پانی کے ساتھ دی تھی سلا کر کمرے کے دروازے
کا بند کرتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ بیڈ پر گم صُم بیٹھی غیر مرئی نقطے کو یک ٹک گھورتی کچھ سوچ رہی تھی آج جو ہوا
تھا اس کے لیے کسی معجزے سے کم نہیں تھا وہ پرسکون تھی تو کہیں نہ کہیں
گھبرائی ہوئی بھی تھی کیا میرے نصیب میں بھی ایسا شریک حیات ہے جو
میرے وجود کے لیے سکون بنے جس کا ذکر قرآن میں کیا گیا ہے۔

تمہارا ہمسفر ہی تمہارا سکون ہے۔

کہتے ہیں اچھا ہمسفر بھی قوسِ قزح کے سات رنگوں کی طرح ہوتا ہے، جو آپ کے دل و دنیا کے موسم کو خوشگوار اور بھرپور بنا دیتا ہے، جسے دیکھ کر آپ کے چہرے پر سکون اور روح پر اطمینان طاری ہو جاتا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عین اسی وقت اکاشہ کے ذہین میں حجاب کی باتیں یاد آئی۔ زندگی میں اگر ہمسفر

چننے کا اختیار ملا تو صرف

اُس کی خوبصورتی پر نہ جانا

بلکہ ایک میچور انسان

کا انتخاب کرنا۔۔۔

وہ انسان جسے صحیح غلط کا پتہ ہو

جو جانتا ہو کہ آپ کو اچھا برا کیا لگتا ہے۔۔ اُس کے مطابق خود کو ڈھال لینے کا
ہنر رکھتا ہو

جو آپ کو عزت بھرا مقام دے، جو آپ کو محسوس کروائے کہ آپ دنیا کی سب
سے انمول اور آخری عورت ہے جو اس کے لیے سب سے خاص ہے۔

جو آپ کو ملکہ بنا کر رکھے، کیونکہ ملکہ وہ ہی بناتے ہیں جو خود بادشاہ جیسے مقام پر
فائز ہوتے ہیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ جو آپ کو نماز قرآن و اہلبیت ع کا درس دے۔۔۔

علم رکھنے کے ساتھ ساتھ خود بھی عمل کرنے کا جذبہ رکھے اور آپ کو بھی تلقین
کمرے۔۔۔

وہ جو خود کو صرف آپ کے لئے پابند رکھے

URDU NOVEL BANK

، وہ جسے کسی کے الفاظ متاثر نہ کریں

جو صرف آپ کے لیئے جینا جانتا ہو جو باکردار ہو۔

اے اللہ میں پناہ مانگتی ہوں ایسے ہم۔ سفر سے جو مجھے تھکا دے ایسے ہمسفر سے جو مجھے غمگین کر دے میں دو چہروں والے ہمسفر سے پناہ مانگتی ہوں اور دو زبانوں والے سے بھی ہر اے اللہ میں پناہ مانگتی ہوں ایسے ہمسفر سے بے گئی ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

عین اسی وقت اکاشہ کے ذہین میں حجاب کی باتیں یاد آئی۔ زندگی میں اگر ہمسفر

چننے کا اختیار ملا تو صرف

، اُس کی خوبصورتی پر نہ جانا

بلکہ ایک میچور انسان

کا انتخاب کرنا۔۔۔

لگے روز حسب معمول خزام سیاہ ٹراؤزر پر سفید رنگ کی شرٹ زیب تن کیے
جاگنگ کے لیے نکلا تھا وہ کافی فریش لگ رہا تھا چہرے پر معمول کے مطابق
سنجیدگی لیے وہ واک کر رہا تھا اسکے پیچھے وہ بھی دبے پاؤں اسے فاؤ کر رہا تھا
خزام نے موڑ کر اسے تب دیکھا جب اسے مسلسل اپنے پیچھے کسی کے قدموں کی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com آہٹ سنائی دی۔

واٹ نان سینس۔۔۔!" اس نے اونچی آواز میں چھاڑا۔"

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا حیران کر دیا میں نے خزام شاہ کو اس نے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ
سجا کر کہا۔

وہ لب بھینچے سختی سے اسے گھور رہا تھا گزشتہ شب کے واقع کے بعد بھی اس
میں اتنی سکت تھی کہ وہ اس کے سامنے ڈھیٹ بن کر نمودار ہوا تھا جیسے اسکے
ساتھ کچھ ہوا ہی نہیں تھا یہ بات خزام کو حیران کن کر رہی تھی۔ وہ یہ توقع کیے
ہوئے تھا کہ اس واقع کے بعد وہ اسکے اپنی شکل تک نہ دیکھائے گا اور

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"یہاں-----"

لگتا ہے تمہیں اپنی زندگی عزیز نہیں ہے سلیم تبھی تو اتنی ذلت کے بعد بھی منہ
اٹھا کر بے شرمیوں کی طرح میرے سامنے کھڑے ہو وہ کہتے ہیں ناں "لاتوں کے
بھوت باتوں سے نہیں مانتے" تمہارا بھی یہی حال ہے تمہیں صرف مار کی زبان

URDU NOVEL BANK

سمجھ آتی ہے اگر ایسا ہے تو ایسا ہی سی اسکی بھنویں تنی ہوئی تھی۔ اس نے دانت پیس کر کہا۔

!!اکی روز تمھیں اپنی ذات سے متعلق یہ خوش فہمیاں لے ڈوبیں گئی خزام شاہ۔۔

تمھاری یہ غلط فہمی بھی بہت جلد دور کر دوں گا۔ خیر تمھاری بکواس سننے کے لیے میرے پاس ٹائم نہیں ہے سخت لہجے میں کہہ کر وہ آگے کو چل دیا ساتھ ساتھ سلیم بھی چلنے لگا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

دیکھو خزام تمھارے کہنے پر میں نے اس رشتے سے انکار کر دیا ہے۔

URDU NOVEL BANK

تو۔۔۔؟؟؟ اگر تم نہ بھی کرتے تو بھی اکاشہ تمھاری نہ ہوتی وہ اسے کھا جانے
والی نظروں سے دیکھ کر بولا۔۔۔

بڑے خوش فہم ہو تم اتنا کہہ کر اسکا زور دار قہقہہ لگایا۔

اسے ہنستا دیکھ کر اسکے ماتھے پر بل پڑے۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اور میں تمھاری خوش فہمی دور کرنا چاہتا ہوں میرے انکار کرنے پر اکاشہ کی ماں
غم سے نڈھال ہو رہی ہے اگر میں اس رشتے کے لیے ہاں کی تو تم سمجھ رہے ہو
طنزیہ انداز میں مسکرا کر کہا۔

URDU NOVEL BANK

کتنے پیسے چاہئے تمہیں اسکی آواز میں لا پرواہی تھی۔

بہت سمجھ دار آدمی ہو اچھا کیا جو خود پوچھ لیا زیادہ نہیں صرف پچاس کروڑ روپے
سلیم ڈھٹائی سے گویا ہوا۔

بس اتنے۔۔۔؟؟؟ تمہیں اتنے پیسے دونگا تم ساری زندگی بیٹھ کر کھاؤ گے خزام کی
بات سن کر سلیم کی آنکھوں کی چمک مزید بڑھی آج شام تمہارے اکاؤنٹ میں رقم
ٹرانسفر ہو جائے گے آج کے بعد اکاشہ کے آس پاس نظر نا آنا اور نہ مجھے اپنی
منخوس شکل دوبارہ نا دیکھنا ماتھے پر تیوری چڑھائے وہ جاگنگ ٹریک پر تیز تیز قدم
اٹھاتا آگے نکل گیا۔

URDU NOVEL BANK

جاگنگ سے سپاٹ چہرے کے ساتھ گھر واپس آتے ہی خزام شاہ نے سب کو ڈانگ ٹیبل پر موجود پایا دادو رافع ، سلطانہ بیگم، زارا سب براجمان تھے۔

خزام نے سب کو پروزل کے بارے میں بتانا آج ہی مناسب سمجھا۔ مجھے آپ سب سے ضروری بات کرنی ہے دادو سے مخاطب ہوتے ہوئے وہ انکی ساتھ والی کرسی پر براجمان ہوتے ہوئے بولا۔

visit for more novels:

خزام نے سنجیدہ لہجے میں کہا ڈلینگ ٹیبل پر خزام کی بات سنتے ہی سناٹا چھا گیا تھا سب لوگ اسکی طرف متوجہ ہوئے دادو خزام کی بات سن کر بولی۔ ضرور تم ملک سے باہر جا رہے ہو اور ہر بار کی طرح اب بھی تمہاری ماں کو راضی کرنے کے لیے تمہیں میری مدد چاہئے ہوگی پر اس بار تمہاری دادو تمہاری کوئی ہملیت نہیں کریں گی خفہ لہجے میں بول کر وہ گلاس میں جوس ڈالنے لگی۔

دادو کی بات سن کر خزام تحمل سے انہیں دیکھنے لگا۔ اب ایسے کیا دیکھ رہے ہو سب جانتے ہیں تمہارے ضروری کام تو یہی ہیں ناں دادو نے جل کر کہا ساتھ بیٹھا خزام دھیرے سے مسکرا دیا۔

اگر آپ اجازت دیں تو میں بولوں۔۔۔؟؟؟ جی کہو ہمارے رولوٹ اس بار رافع بولا۔ خزام نے اسے موڑ کر شکایتی نظروں سے دیکھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں شادی کرنا چاہتا ہوں خزام نے کرسی کے پشت سے ٹیک لگاتے آرام سے کہا۔ سب نے حیرت سے خزام کو دیکھ رہے تھے۔ آپ مذاق کر رہے ہیں ناں بھائی زارا نے حیرات زدہ لہجے میں پوچھا لیکن خزام کے چہرے پر سنجیدگی تھی اور

URDU NOVEL BANK

ویسے بھی وہ کہاں مذاق کرتا تھا جو اس سے مذاق کی امید کی جاتی۔ اس نے آئی
برو اچکاتے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔ انہیں زارا میں مذاق نہیں کر رہا۔

سچ بھائی۔۔۔؟! رازا نے خوش ہوتے ہوئے پر ہشاش بشاش چہرے پر
مسکراہٹ سجائے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

اچھا بھئی بس کرو اس طرح سے کھڑا کون ہوتا ہے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

خوشی سے کھڑا ہوتا دیکھ سلطانہ بیگم خفی سے اسے گھورتے ہاتھ پکڑ کر اسے واپس
بیٹھے کا کہہ کر خزام کی طرف متوجہ ہوئی

URDU NOVEL BANK

Really khazam...??

(کیا واقعی۔۔؟)

سلطانہ بیگم نے بغور اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

سلطانہ بیگم نے بغور اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"Yes My mom Really..."

(جی مام واقعی)

URDU NOVEL BANK

شکر ہے دُود تمہیں خیال آیا ورنہ مجھے لگتا تھا تمہارا ارادہ اپنے اکلوتے بھائی کو ساری زندگی سنگل رکھنے کا ہے تمہاری شادی ہو تو ہم جیسوں کو بھی موقع ملے میدان میں آنے کا رافع نے شرارت بھرے لہجے میں منہ بناتے ہوئے کہا۔

خزام نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔ وہ ہر بار کی طرح اس بار بھی رافع سے اتنے بچگانہ باتوں کی توقع نہیں رکھتا تھا۔ تم شادی کے ٹاپک پر اس طرح سے ری ایکٹ کیوں کرتے ہو اسکی جانب دیکھتے ہوئے وہ مخصوص انداز میں بولا۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

کیوں کے میں مزید سنگل نہیں رہ سکتا اس نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

وہ نفی سے سر ہلاتے اپنی نظریں اس پر سے ہٹا گیا۔

دیکھنا کہانیوں کی پری جیسی لڑکی ڈھونڈے گے ہم اپنے ہینڈسم بھائی کے لیے زارا نے کہا۔

اسکی ضرورت نہیں ہے لڑکی میں پسند کر چکا ہوں۔۔۔۔ خزام نے نواب ہاؤس میں دھماکہ کیا۔ اچانک خاموشی چھا گئی تھی سب شوکڈ افق چہرے کے ساتھ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔ کسی کے بھی ذہن میں نہیں تھا خزام نے کیا اور لڑکی پسند کی ہوگی۔۔۔؟؟؟ (واقع)

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ایک بار تم یہ غلطی کر چکے ہو خزام اور اب۔۔۔۔ دادو کی بات سن کر سب کی خوشی مدھم پڑی مجھے بہت خوشی ہوئی سن کر تم نے اپنی زندگی کے بارے میں سوچا خزام کی مدھم پڑتی چہرے کی مسکراہٹ کو دیکھ کر سلطانہ نے بات پلٹی پر

URDU NOVEL BANK

وہ بھی اندر ہی اندر پریشان تھی کیونکہ اس بار وہ کسی اپنے کو کھونا نہیں چاہتی تھی۔

پر اللہ پر توکل کرتے ہوئے وہ خزام کے فیصلے کو تسلیم کرتے ہوئے اسکی خوشی میں خوش تھی۔

اب لڑکی کے بارے میں بھی بتا دو رافع نے شرارت سے کہا خزام نے دانت پیسے اور ایک نظر اسے دیکھا۔ کیونکہ رافع سے کچھ ڈھکا چھپا نہیں تھا۔

ہاں بھائی بتائیں ناں ہماری بھابھی کے بارے میں ہم ابھی ان کے گھر جاتے ہیں صبر کرو لڑکی تمہاری بھابھی نہیں سوری سوری "ہماری بھابھی" کہی نہیں

URDU NOVEL BANK

بھاگی جا رہی اور ویسے بھی میری بھابھی کے گھر سب سے پہلے جانے کا حق رافع کا ہے آخر کو میرے ہی ڈیٹا میٹ کی جونیئر ہے وہ رافع نے شوخی سے کہا۔

ہاں رافع بھی جانتا ہے اسے آپ اس سے ڈسکس کریں اور ڈیٹا میٹ بھی کر لیں آنے والے دنوں میں کون میرے لیے رشتے کا پروزل کے کر جائے گا۔

وہ اتنا کہہ کر ایک ہاتھ میں جوس پکڑے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھااااا تو وہ لڑکی تھی خزام کے چہرے پر آنے والی مسکراہٹ کی پیچھے دادو تشویش سے کہہ کر ہنس دی۔

URDU NOVEL BANK

اور تم رافع۔۔!!! کیا کہہ رہے تھے تم نہیں جانتے کون لڑکی ہے شک تو مجھے پہلے ہی تھا دادو رافع سب جانتا ہے ہاں مجھے بھی لگ ہی رہا تھا خزام کا چمچہ کہی کا دادو نے جل کر کہا۔

اب بتاؤ اس لڑکی کے بارے میں کچھ تاکہ ہم کل ہی اس کے گھر جائے دادو نے اسکی طرف رخ کرتے ہوئے تشویش سے پوچھا۔

visit for more novels:

دادو بس لڑکی بہت اچھی ہے ہمارا ڈوڈ خزاں ہے تو ہماری بھابھی بہار جیسی ہے۔

تمہاری شاعری سننے نہیں بیٹھی نالائق کندھے پر ہلکا سا مارتے ہوئے بولی۔

بھئی نام کیا ہے لڑکی کا کتنے سال کے ہے مزاج کیسا ہے کہاں رہتی ہے یہ سب بتاؤ نام اکاشہ ہے اسکا اور عمر انیس سال تک ہے بھائی سے چار پانچ سال

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھوٹی ہوگی سوچنے والے انداز میں بولا اور باقی معلومات آپ خود جا کر پتا کر لینا
پیاری دادو جی میں چلا یونی اپنی بھابھی سے ملنے دادو کے رخسار کو پیار سے سہلاتے
ہوئے کہا۔

رافع جاچکا تھا اب لاونج میں بیٹھی سب خواتین نے پرسوں ہی اکاشہ کے گھر
جانے کا فیصلہ کیا تھا دادو سلطانہ بیگم اور زارا اب لڑکی دیکھنے کے لیے جائے
گے۔ زارا ابھی سے لڑکی والوں کے گھر جانے کے لیے تیاریوں میں لگ گئی تھی
آخر کو اسکے بھائی خزام کی شادی ہونے والی تھی۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

فجر کو بیتے وقت گزر چکا تھا۔ رات کو جو ہوا تھا اسکی وجہ سے اب تک نعیمہ افسردہ
تھی۔ نعیمہ اپنے کمرے میں جائی نماز پر بیٹھیں تسبیحات کرنے میں مشغول تھی

URDU NOVEL BANK

جب اکاشہ نے دروازے پر دستک دی۔ اس نے دروازہ کھول کر اندر جھانکا اور اپنے قدم اندر بڑھاتے ہوئے ماں کو دیکھ کر ہولے سے مسکرا دی۔

سیاہ گھنے بالوں کو جوڑے میں قید کیے چہرے پر ہمیشہ کی طرح مسکراہٹ سجائے ہاتھ میں ناشتے کی ٹرے لیے انکے پاس بیٹھ گئی۔

!!! السلام وعلیکم امی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdupovelbank.com

وعلیکم السلام۔۔!! نعیمہ نے ایک نظر اکاشہ کو دیکھ کر جواباً کہا۔

اب آپکی طبیعت کیسی ہے امی۔۔؟؟؟ نرم لہجے میں پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

جسکی بیٹی کا رشتہ ٹوٹ گیا ہو وہ ماں ٹھیک کیسے رہ سکتی ہے کمزور سی آواز میں
کہا۔

اس نے گہرا سانس لے کر نظریں سامنے بیٹھیں اپنی ماں کے چہرے پر جمائی
ایک ہی دن میں کتنی مرجھا سی گئی تھی وہ آنکھیں جن سے چمک غلب تھی
، ہونٹ خشک تھے زرد پڑتا جھریوں زدہ چہرہ

visit for more novels:

آپ ناشتہ کر لیں امی آپ نے رات سے کچھ نہیں کھایا فکر مندی سے بولا۔

دل نہیں اکاشہ۔۔۔!! جب بھوک محسوس ہوگی تو میں کھا لوں گی۔

URDU NOVEL BANK

ایسے کیسے چلے گا امی اکاشہ نے نرم لہجے سے نوالہ بنا کر انکی طرف کرتے ہوئے کہا۔

تم یونی کیوں نہیں گئی۔۔؟ ناشتہ کی ٹرے اپنی طرف کرتے نعیمہ نے پوچھا۔

اب چلی جاؤ گی آپ ناشتہ کریں پھر میں جاتی ہوں بس۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم نے کچھ کھایا اکاشہ۔۔؟؟؟ جی امی میں ناشتہ کر چکی ہوں۔

اچھا! چلو میں اب ناشتہ کر رہی ہوں تم جاؤ یونی میری فکر نہ کرو نعیمہ نے نگائیں ملائے بغیر آہستہ سے کہا۔ خاموشی سے سر ہلاتے دوا انکی سائیڈ ٹیبل پر رکھتے جگ سے پانی گلاس میں انڈیل کر وہاں سے کھڑی ہوتے باہر کی طرف آئی۔

اپنے کمرے میں آتے ہی اس نے جوڑے سے اپنے بالوں کو آزاد کرتے بالوں کو دوبارہ اس طرح سے کو جوڑے میں گوندھا کہ اب وہ اوپر کی طرف نمایاں نہیں ہو رہے تھے۔ پہلے پہل جب وہ اسلام سے اللہ کے کلام سے دور تھی تب وہ اونچا جوڑا بنا کر جایا کرتی تھی پھر اسے مدرسے میں داخلہ لینے کے بعد اللہ کے احکامات جاننے کے بعد معلوم ہوا۔

اولاد بینک

visit for more novels:

جب وہ شروع شروع میں جوڑا بنا کر مدرسے گئی تو حجاب نے اسے بتایا چندہ آپ نے اتنا اونچا جوڑا کیوں بنایا ہے۔

کیوں آپی کیا یہ اچھا نہیں لگ رہا مجھ پر اس نے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

باقی سب کا تو پتا نہیں پر کوئی ہیں جنکو آپکا یہ جوڑا اچھا نہیں لگ رہا۔

وہ کون ہیں اور آپ کیسے جانتی آج تک تو کسی نے نہیں کہا آپی کہ مجھ پر یہ اچھا نہیں لگ رہا۔

پیاری لڑکی آپکے اللہ پاک کو یہ اچھا نہیں لگ رہا۔ وہ کیسے حجاب آپی اس نے معصومیت سے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

بالوں کا صرف ”جوڑا“ کرنا ممنوع نہیں، بلکہ اس طرح جوڑا ممنوع ہے جو اوپر کی طرف زیادہ اونچا ہو، حدیث میں اس کو اونٹ کی کوہان سے تشبیہ دی گئی ہے

URDU NOVEL BANK

اگر بالوں کو اس طرح سمیٹا جائے کہ وہ اوپر کی طرف نمایاں نہ ہوں ، تو پھر کوئی حرج نہیں ، چاہیے نماز ہو یا غیر نماز ۔ واللہ اعلم ۔

: حدیث ملاحظہ فرمائیں

(صحیح مسلم: ۲۱۲۸)

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

، جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں ”

جہنم میں نے نہیں دیکھا (ابھی ان کا وجود نہیں ہے، مستقبل میں ہو گا) ایک وہ لوگ کہ ان کے پاس کوڑے ہوں گے، گائے کی دموں جیسے، وہ ان سے لوگوں کو ماریں گے۔ (دوسری قسم) وہ عورتیں، جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی، مائل کرنے والی اور مائل ہونے والی ہوں گی، ان کے سر نختی اونٹ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی کوہان کی طرح جھکے ہوں گے، یہ عورتیں جنت میں نہیں جائیں گی بلکہ اس کی خوشبو تک نہ پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت (یعنی بڑی بڑی دور) سے سونگھی جا سکنے والی ہوگی۔

نختی اونٹ کی مانند اُن کے سر ہوں گے، کا مطلب: سر پر جوڑا کر کے اُن کو سر کے درمیان اونچا کر کے باندھ لینا۔ یہ فیشن بھی چند سال قبل عورتوں میں عام تھا، اور اب بھی بہت سی عورتیں کرتی ہیں، حتیٰ کہ بعض برقع پوش خواتین کے سروں پر بھی اس طرح کی کلغی نظر آتی ہے۔ اس حدیث کی رو سے بالوں کا یہ اسٹائل یا فیشن بھی ناپسندیدہ ہے۔

اور تب سے آج تک اس نے کبھی اونچا جوڑا نہیں بنایا تھا بیتے لمحوں کو یاد کرتے مسکرا دی اور یونیورسٹی جانے کی تیاری کرنے لگی۔

کچھ وقت کا فاصلہ طے کرتے ہی پرسکون انداز میں یونی کے گیٹ کو عبور کرتے ہوئے اپنی کلاس کی جانب بڑھی۔

اکاشہ آج اتنا لیٹ آئی ہو اب چلو کلاس میں کب سے انتظار کر رہی ہوں
یار۔۔۔!!! چہرے پر ناراضگی کے تاثرات لیے آیت بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سوری سوری مجھے پتا ہوتا آپ انتظار کر رہی ہیں میں لیٹ نہ ہوتی۔ ابھی وہ کچھ کہتی کے اسکی نظر سامنے سے آتے وجود پر پڑی اک پل ضائع کیے بنا وہ اس شخص کے قریب آنے سے پہلے پروفیسر سے اجازت طلب کرتی کلاس میں داخل ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

سکھ کا سانس لیتی اپنی سیٹ پر بیٹھی بک نکالے پروفیسر کی بات سننے لگی۔ اب پتا نہیں یہ یہاں کیا کرنے آئے ہیں جنوں کی طرح پیچھے ہی پڑ گئے ویسے بڑے ہیرو بنے پھرتے ہیں پر ایک لڑکی کا پیچھا کرتے ذرا شرم نہیں آتی عجیب مخلوق، ہیں اللہ پاک کی "ہونہہ" اب یونی میں بھی چوروں کی طرح رہنا پڑے گا مجھے اکاشہ نے دل بڑبڑایا کی۔

Submit your assignment on coming

visit for more novels:

Monday...got it students..."

www.urdu-novel-bank.com

Yes Sir!!!

دو گھنٹے کے لکچر کے بعد پروفیسر کلاس سے چلے گئے اب بریک تھا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

آؤ اکاشہ کچھ کھا لیتے ہیں مجھے بھوک لگی ہے میرے ساتھ کینٹین چلو آیت نے بیگ کندھے پر اڑاتے ہوئے کہا۔

ہمم چلو ٹھیک ہے اکاشہ نا چاہتے ہوئے ساتھ چل دی تھی۔

اکاشہ نے کلاس سے باہر آتے نگاہیں اپنے آس پاس دوہرائی۔ نظر تو کہیں نہیں آ رہے لگتا ہے میں نے بھوت دیکھا تھا اففف اکاشہ تم بھی نہ سکھ کا سانس لیتے وہ اطمینان سے چلنے لگی۔ کینٹین پر پہنچتے ہی آیت کچھ لینے کے لیے چلی گئی۔ اکاشہ کینٹین ایریا میں رکھی کرسیوں میں سے ایک پر بیٹھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

کچھ سیکنڈز بعد اسکے موبائل پر کال آئی سکرین پر موجود نمبر دیکھتے ہی اس نے شاکڈ کی کیفیت میں کچھ سوچتے ہوئے کال اٹینڈ کی۔ ہیلو۔۔ "اسلام و علیکم کیسی ہو۔۔۔؟؟؟ وہی دلکش آواز۔

آج اس نے سلام میں پہل کی تھی اکاشہ اسکی اس حرکت پر حیران ہوئی اسے خزام سے یوں ادب کے ساتھ سلام کرنے کی توقع نہیں تھی۔ وعلیکم اسلام جی کہیں اب کیوں فون کیا ہے اچکو پتا ہونا چاہیے یہ میرا یونی کا وقت ہے آپکے آفس کے لیے میرے پاس کوئی ٹائم نہیں ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اتنا سخت لہجہ۔۔ خزام حیران ہوا۔

URDU NOVEL BANK

جنگلی بلیوں کی طرح کھانے کو کیوں آرہی ہو اس نے صدمے سے سوال کرتے
تصدیق چاہی -

آپ مجھے جنگلی بلی کہہ رہے ہیں۔۔۔؟؟ اسے اپنی سماعتوں پر یقین نہ آیا۔

نارنگی

!!!! نہیں، بالکل بھی نہیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ نے بنا جواب دیے کال منقطع کی - اور اپنا فون بند کر دیا۔

سردی کی وجہ سے عبائے کے گرد لپیٹی شال کو اپنے گرد ٹھیک کرتے آیت کا
انتظار کرنے لگی۔ ارد گرد موجود سب لوگ اپنی باتوں میں مگن تھے۔

ابھی کچھ سیکنڈز گزرے تھے کہ، جب اسکے سامنے والی کرسی پر بلیک پینٹ کوٹ میں ملبوس چہرے پر ہمیشہ کی طرح سرد تاثر لیے شخص براجمان ہوا۔

بنا بات سنے کال کاٹ کرنے کی کوئی خاص وجہ "مس اکاشہ۔" وہ سائیڈ پر موبائل رکھتا اسکی طرف متوجہ ہوا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ یہاں۔۔۔؟؟؟ اسے اپنا دماغ ماؤف ہوا محسوس ہوا۔ اس شخص کے اچانک نمودار ہونے پر وہ چونکی۔

کیوں یہاں میں نہیں آ سکتا۔؟؟ اس نے ڈھٹائی سے پوچھا

جبکہ اکاشہ کا تو سکون برباد ہوا تھا۔ میرا مطلب ہے آپ میرے سامنے والی کرسی پر کیوں بیٹھے ہیں کہیں اور جا کر بیٹھ جائے اکاشہ گھبرا کر بولی۔

میری مرضی میں جہاں مرضی بیٹھوں۔ خزام نے دلچسپی سے اسے دیکھا۔

میرے بیٹھنے سے تمہیں کوئی مسئلہ۔
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی بہت بڑا مسئلہ ہے اب یہ مت کہہ دینا فاصلے کی کمی ہے ہمیشہ کی طرح آج
!!! بھی میں فاصلے پر ہوں۔۔۔ ہر بار تم کہتی ہوناں فاصلے پر رہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جبکہ ہمیشہ ہمارے درمیان فاصلہ رہا ہے اور بہت جلد یہ فاصلے نزدیکوں میں بدل جائے گے دو قدم کا فاصلہ مزید بڑھاتے ہوئے کہا۔

کیا مطلب۔۔۔؟؟؟ حیرانی سے اسکی طرف دیکھا۔ خزام کے آخری لفظوں نے اکاشہ کو الجھن میں ڈالا تھا کچھ باتیں بتانے سے پتا نہیں چلتی سمجھنے سے پتا چلتی ہیں۔

اک تو اس شخص کے فلسفے سے مجھے سخت چڑ ہے سامنے بیٹھے شخص کو گھورتے ہوئے بڑبڑائی،

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچھ کہا۔۔۔؟؟ خزام نے کھوجتی نظروں سے پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

جی نہیں مختصر سا جواب دیا۔

میں شادی کر رہا ہو کچھ پل کی خاموشی کے بعد وہ دوبارہ مخاطب ہوا۔

اچھا اااااا وہی مختصر سا جواب۔

اگر محبت ہو جائے تو لا تعلقی کو ختم کر کے تعلق بڑھانا چاہیے ناں۔ وہ اب ان فاصلوں کو توڑنا چاہتا تھا۔

اسے گہری باتوں سے چڑھ تھی۔ ایک بار پھر وہ الجھن کا شکار تھی یا سمجھ کر بھی وضاحت چاہتی تھی۔

تم سن رہی ہوناں میں شادی کر رہا ہوں جی کر لیں مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں پکا کر لوں۔

جی وہ مختصر سا جواب دے پائی۔

وہ چپ ہو گیا اور ارد گرد موجود لوگوں کو دیکھنے لگا۔ مجھے پتا تھا ہمارے درمیان لا تعلقی تا عمر قائم رہے گی۔

وہ ابھی لفظوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ وہ اٹھ کر جا چکی تھی وقتی طور پر فاصلہ پھر سے بڑھ چکا تھا۔

خزام کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اب وہ نمودار ہوا جسکا خزام کو اندیشہ تھا۔ ہاں بھئی
کر لی ملاقات ہماری بھابی سے رافع دلچسپی سے جوس کا سپ لیتے بولا۔

اگر اب ایک لفظ بھی بولے تو ایک زوردار تمپڑ رسید دینا ہے میں نے تمہارے
چہرے مبارک پر۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں تو ایک جنرل بات کر رہا ہوں اب اپنی بھابی کے بارے میں پوچھنا بھی ظلم
ہے بھئی خزام کی بات سے اتفاق نہ رکھتے ہوئے وہ بولا۔

اپنی پڑھائی پر دھیان دو ویسے تمھاری اسٹڈی کیسی جارہی ہے ویسے ہی جیسے اب تک جارہی تھی بنا جواب دیے خزام اسکی طرف ناگواری سے دیکھتے ہوئے چل دیا جو رافع کے لیے معمول کی بات تھی۔

آخری دو لیکچر لے کر وہ فوراً گھر آگئی تھی نا جانے کیوں خزام نے آج مسیج کر کے اسے آفس نہ آنے کا کہا تھا گھر کے کچھ کام کرنے کے بعد وہ اپنی اسائنمنٹ لکھنے بیٹھ گئی تھی کچھ صفحے لکھنے کے بعد وہ اسائنمنٹ بھی بند کر کے بیگ میں رکھ چکی تھی۔ جب سے وہ خزام سے مل کر آئی تھی کسی چیز میں اسکا دل نہیں لگ رہا تھا نا جانے کیوں خزام کی شادی کا سن کر اسے محرومی کا احساس ہو رہا تھا وہ شخص سلیم جیسے انسان سے تو بہتر ہی تھا۔ پر اب تو سلیم بھی اسکی زندگی سے نکل چکا تھا اسکی دعائیں قبول ہوئی تھی اور ویسے بھی خزام کونسا ویسا ہے جیسا اس نے دعاؤں میں مانگا تھا پر ہاں ہر بار اس نے اسے بچایا تھا اسکی حفاظت کی تھی اگر اسکی زندگی میں خزام ہوتا تو اسے شکوہ بھی نہ ہوتا۔

میں کیوں یہ سب سوچ رہی ہوں افففف اللہ عجیب بے چینی ہو رہی ہے مجھے
اس طرح سے مایوس نہیں ہونا چاہیے مجھے اس بارے میں نہیں سوچنا چاہیے۔

شاید میرا امتحان ہے یہ، ویسے بھی اللہ پاک فرماتے ہیں

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اَلصَّبْرُ وَنَ ؟

تو پھر کیا تم صبر کرو گے ؟

URDU NOVEL BANK

اور ہم نے تم میں سے ہر ایک کو دوسرے کی آزمائش کا ذریعہ بنا دیا۔ کیا تم صبر کرو گے۔

ویسے بھی جب اداس ہونے لگو تو خود کو یہ یاد دلایا کرو کہ جس نے مشکل دی ہے اس نے مدد کا بھی وعدہ کر رکھا ہے۔

مجھے صبر کرنا ہے مجھے اللہ پاک سے جڑی یقین کی ڈور ٹوٹنے نہیں دینی امید تو بہت بار ٹوٹ جاتی ناں جب جب امید ٹوٹے گی میں اس پر یقین کی گرہ لگا دوں گی لیکن اللہ سے جڑی میرے یقین اور امید کی ڈور ٹوٹنے نہیں دوں گی کیا پتا ہے آزمائش میں ٹوٹ ٹوٹ کر باندھی گئی امیدوں کی ڈور اللہ پاک کو پسند ہو۔

اسکی بے چینی اب سکون میں بدل چکی تھی۔

لگلے دن شاہ ہاؤس میں گہما گہمی تھی آج کا دن خاص تھا کیوں نہ خاص ہو آج کتنے سال بعد شاہ ہاؤس میں بہاریں لوٹ آئی تھی۔

تیاہیاں مکمل کرتے ہی سب لاونج میں موجود دادو کا انتظار کر رہے تھے سلطانہ بیگم زارا اور دادو اکاشہ کو دیکھنے کے لیے جانے والے تھے۔ لاونج میں خزام بھی موجود تھا کیونکہ دادو نے کچھ معلومات لینے اسے بلایا جی دادو کیا پوچھنا آپ نے اس نے موبائل سے نظریں ہٹا کر ان سے سوال کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

جس لڑکی کی تم بات کر رہے ہو خزام وہ لڑکی تو پہلے ہی انگلیڈ ہے ہمارے خاندان میں بھی بہت اچھی لڑکیاں ہیں ان سے بھی مل لو۔

URDU NOVEL BANK

کس نے کہا وہ انگیڈ ہے۔ وہ مشتعل ہو کر غصیب ناک تیور میں بولا تھا۔

مجھے کسی لڑکی میں انٹرسٹ نہیں ہے۔ میں کچھ نہیں جانتا مجھے بس اکاشہ چاہیے
ہر قیمت پر آپ سے میں نے اکاشہ کے لیے مطالبہ کیا ہے کسی اور کے لیے
نہیں خزام غصے سے کہتا بولا۔

اچھا ریلکس ہو جاؤ۔۔۔!!! ہم جا رہے ہیں ناں آج بات کرنے ہم اتنا کہتا وہ باہر
چلا گیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زارا چپ کھڑی سب دیکھتی رہ گئی۔ سلطانہ اور دادو اسے بلاتے رہے پر وہ سب
کی پکار کو ان سنی کرتا وہاں سے باہر چلا گیا۔

URDU NOVEL BANK

سلطانہ بیگم خزام کو اس طرح سے ری ایکٹ کرتا دیکھ پریشان تھی آج چار سال بعد انہیں وہی پرانا جذباتی خزام نظر آیا تھا وہی کسی کو پانے کی ضد نظر آئی تھی پھر زندگی میں آئے اک حادثے میں کسی اپنے کو کھو کر وہ جذبات و احساسات کہی پیچھے چھوڑ کر سر سے پاؤں تک بدل چکا تھا وہ دھیمہ پن کہیں کھو سا گیا تھا دوسروں کے درد کو اپنا سمجھنے والا اب دنیا کو اپنی ٹھوکر پر رکھنے لگا تھا ایک روبرو کی طرح زندگی بسر کر رہا تھا اور پھر اب اسے بڑی مشکل سے کوئی پسند آگئی تھی۔ وہ بھی اتنی شدت سے کے اس کے علاوہ کسی اور کا نام تک سننا گوارا نہیں کر رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شام کے ٹائم کچھ وقت کا فاصلہ طے کرتے ہی وہ نواب ہاؤس میں موجود تھے آج اکاشہ بھی گھر پر ہی موجود تھی پر ابھی تک باہر آئے لوگوں کی باتوں سے انجان وہ کچن میں موجود انکے لیے پکوان بنانے میں مصروف تھی آج بھی شام دھند میں لیٹی ہوئی تھی۔ نعیمہ کو جب پتا چلا کہ اکاشہ کے رشتے کے لیے آئے ہیں تو دل

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہی دل میں شکر ادا کرتی نعیمہ نے عائشہ کو اکاشہ کو اپنا حلیہ درست کر کے آنے کے لیے کہا۔

کچن میں آتے ہی اس نے خوشی سے اسے لگے لگاتے ہوئے کہا پیاری اکاشہ
!!!جی۔۔۔" میں اتنی خوش ہوں یار۔۔۔

کیا ہو گیا ہے جو اتنا خوش ہو رہی ہو کام میں مصروف اکاشہ نے بنا اسکی طرف
دیکھے کہا۔
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

یار وہ خزام شاہ ہے ناں تمھارا باس اسکا پرپوزل آیا ہے تمھارے لیے اس نے
پلیٹ سے کباب اٹھاتے ہوئے بتایا۔

URDU NOVEL BANK

کیا۔۔۔؟ اسے لگا اسے سننے میں غلطی ہوئی ہے خزام شاہ تمہارا باس اور یہی وہ لمحہ تھا جب اکاشہ چونکہ تھی

اب چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ یار جبکہ اکاشہ کو اگلے ہی لمحے خزام کی باتیں یاد آئی تھی۔ میں شادی کر رہا ہوں کیا میں شادی کر لوں اور اس نے اس کے سوال پر ہامی بھرتے ہوئے ہاں کہا تھا اسکا مطلب وہ مجھے بتا نہیں رہے تھے وہ پوچھ رہے تھے اور مجھے لگا تھا وہ۔۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

سن رہی ہوناں بہن اب جاؤ بھی دوسری پکار پر اکاشہ اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

ہاں سن رہی ہوں اکاشہ نے خفی سے کہا۔ تو اپنا حلیہ درست کرو یہ سب میں کرتی تم جاؤ انکے ساتھ بیٹھو امی بلا رہی ہیں تمہیں۔ اکاشہ نفاست سے دوپٹہ سر پر لیتے ڈرائیگ روم کی طرف بڑھ گئی۔

السلام وعلیکم۔۔۔!!! سب سے سلام کرتی وہ ماں کے ساتھ سمیٹ کر بیٹھ گئی تھی۔

visit for more novels:

ماشاء اللہ۔۔۔!! آپ کتنی پیاری ہیں پری کی طرح زارا کی بات پر اکاشہ مسکرا دی تھی آپ سے کم آپ بہت پیاری ہیں اکاشہ نے نرم سے لہجے میں کہا تھا۔ آسمانی کلر کے دوپٹے کو طریقے سے لیے وہ لڑکی بہت معصوم اور پیاری لگ رہی تھی دونوں خاندان صاف دل کے مالک تھے تبھی ایک دوسرے کی اچھائی کا اعتراف کرتے رشتے کے لیے رضامند تھے۔

اکاشہ کے گھر میں انکی اچھے سے مہمان نوازی کی گئی تھی۔ وہ سب واپس آچکے تھے۔ لڑکی سب کو بہت پسند آئی تھی سلطانہ بیگم اب بہت پرسکون تھی اب بس نواب صاحب اور نعیمہ نے شاہ ہاؤس جانا تھا خزام کو دیکھنے ویسے بھی نواب صاحب کے لیے اتنے بڑے گھر سے رشتہ آنا خوشی کی بات تھی۔ جب سے خزام کے گھر والے اکاشہ کے گھر سے واپس آئے تھے سب کے لبوں پر صرف اکاشہ کی تعریفیں تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہم اپکا رشتہ پکا کر آئے ہیں بھائی زارا نے خوشی سے کہا۔

جی جانتا ہوں تمھیںک یو۔۔!! خزام نے جواباً لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے مصروف انداز میں کہا۔

بھائی وہ تو بالکل بہت خوبصورت ہیں بالکل کہانیوں کی پریوں کی طرح ہیں۔

ہاں بس مجھے ہی جنگلی بلیوں کی طرح کاٹ کھانے کو آتی ہے تمھاری پیاری سی پری وہ بڑبڑایا۔

جی۔۔!! بھائی کچھ کہا آپ نے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں میں بہت تھک چکا ہو آرام کر لوں پھر بات کرتے ہیں لیپ ٹاپ کو سائیڈ پر رکھتے اٹھ کھڑا ہوا۔

لگتا ہے کچھ زیادہ ہی پیار ہو گیا ہے بھئی ہماری بھابھی سے زارا میڈیم کو رافع نے شرارت سے کہا۔

ہاں نا ہمارا چاند جو نظر آ گیا ہے اس نے آکسائیڈمنٹ سے بتایا۔ جمبھی اتنی آکسائیڈمنٹ دیکھائی جا رہی ہے کبھی اس گھر میں موجود چھ فٹ کے تمھارے سامنے کھڑے اس چاند کے بارے میں سوچا کسی نے۔۔۔؟؟ ساتھ بیٹھی سلطانہ بیگم اور دادو کو دیکھتے سوچنے کی اداکاری کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

ویری فنی زارا رافع کی بات سن کر منہ بناتی ہوئی بولی جبکہ دادو نے اسکی بات کو نظر انداز کرتے اسے ناگواری سے گھورا۔

خود کو نظر انداز کرتا دیکھ رافع بولا چلو کبھی تو اپنا ٹائم بھی آ ہی جائے گا۔

Vist For More Novels : www.urduromelbank.com

تیری ماں کا تو پتا نہیں پر تیری دادی اس چھ فٹ کے چاند پر لگے گرہن ہو
اتارنے کے بارے میں ضرور سوچے گی۔

اس چاند پر لگے گرہن کو اتارنے کے لیے ایک عدد بیوی کافی ہے دادو یار۔

اکاشہ کے گھر میں سب خوش تھے عائشہ اور جیالاؤنج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی
تھی ساتھ ساتھ خزام کی تعریفیں کیے جا رہی تھی جبکہ نعیمہ نے شکرانے کے
نفل پڑھ کر پرسکون سی بیٹھی تسبیحات کر رہی تھی۔ جبکہ اکاشہ کو یقین نہیں آ رہا
تھا اسکا رشتہ خزام کے ساتھ ہوا ہے۔ اس کے الفاظ کہی گم ہو گئے تھے۔ اسے سمجھ
نہیں آ رہا تھا اسے خوش ہونا چاہیے یا نہیں۔

URDU NOVEL BANK

عشاء کی نماز پڑھ کر وہ اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔ اکاشہ بستر میں بیٹھے نوٹس بنا رہی تھی ابھی اس نے بنانے شروع ہی کیے تھے کہ عائشہ اسکا موبائل اٹھائے اسے دینے آئی کب سے تمہارا موبائل بج رہا ہے اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے اس نے کہا اور واپس دروازہ بند کرتی لاؤنج میں چلی گئی۔

موبائل سکریں کی طرح متوجہ ہوتے ہی اسکے ماتھے پر بل پڑے تھے خزام کی نو مس کالز آئی ہوئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اس نے کچھ سوچ کر کال اٹینڈ کرتے ہی موبائل کان سے لگایا۔

اسلام و علیکم کیسی ہیں۔۔ وہی دلکش آواز میں پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

وعلیکم السلام جی کہیں۔۔؟؟؟ خزام نے کان کی لو سے فون ہٹا کر موبائل کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا جیسے پوچھنا چاہتا ہوں اب تو تعلق بھی قائم ہو گیا بھر بھی سخت لہجہ۔ دوبارہ موبائل کان سے لگایا میرے گھر والے آپکے گھر آئے تھے آج رشتہ لے کر یہ سنتے ہی اکاشہ کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی دھڑکتے دل کے ساتھ اس اس نے مختصر جی میں جواب دیا۔ کیسے لگے میرے گھر والے۔۔؟؟ اس نے تجسس سے پوچھا۔

جی ماشاء اللہ بہت اچھے ہیں اور میں کیسا لگا۔۔؟؟ تجسس مزید پڑھا۔
 visit for more novels:
 www.urdu-novelbank.com

اکاشہ اس سوال پر چونکی مجھے کیا پتا اچھے ہی ہونگے آپکو میں برا تو کہنے سے رہی سادہ لہجے میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

فون کال کی دوسری طرف بیٹھا شخص اس پار سے آنے والی آواز کو سن کر ہلکا سا مسکرا دیا۔

یہ نتاؤ کہ اب تمہیں یقین ہو گیا کہ اب تم خزام شاہ کے نصیب میں محرم بنا کر لکھ دی گئی ہو میں بہت جلد تم سے نکاح کر کے اپنی دسترس میں لے آؤں گا صوفے سے اپنی پشت ٹیک لگاتے ہوئے یقین سے بولا۔

visit for more novels:

اکاشہ چپ چاپ تیز ہوتی دل کی دھڑکن کے ساتھ اسکی بات سن رہی تھی۔

اب تم کچھ نہیں بولو گی کیا اسے خاموش پا کر وہ بولا۔

URDU NOVEL BANK

میں آپ سے نکاح نہیں کرنا چاہتی اکاشہ جلدی جلدی میں بول تو گئی۔

اچھااااااا یہ بات ہے انکار کی خاص وجہ۔۔۔؟؟؟

آپ مجھے پسند نہیں ہے۔ وہ خفی سے بولی۔

یہ کوئی وجہ نہیں ہے کچھ وقت کے بعد تم مجھے پسند کرنے لگو گی کوئی اور وجہ
بتاؤ۔۔۔؟؟؟ اس بار سرد لہجہ اپنایا۔

آپ نماز نہیں پڑھتے ہم جب تم آؤ گی تو نماز بھی پڑھ لونگا کوئی اور وجہ انکار
کی۔۔۔؟؟؟

میں اتنی جلدی شادی نہیں کر سکتی میں پڑھانا چاہتی ہوں اس نے دوسرا بہانا
اپنایا۔

اس میں کیا بڑی بات ہے تم شادی کے بعد بھی پڑھ سکتی ہو کوئی اور
وجہ۔۔۔؟؟

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

آپ سے زیادہ خود غرض انسان میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھا چہرے کے
بدلتے تاثر کے ساتھ بولی

واؤ۔۔۔!! میری وجہ سے کچھ تو دیکھا تم نے اپنی زندگی میں۔

مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی اتنا کہہ کر اس نے کال کٹ کر دی اور فون
بیڈ پر پٹکا۔

عجیب انسان ہیں زبردستی کی شادی کر رہے ہیں۔ "ہونہہ" اب جتنی بھی کال
کیوں نہ آئے میں ایک بھی رسپونڈ نہیں کروں گی بات ختم ہوئی خود سے بڑبڑاتی
اکاشہ نے کان کے پیچھے سیاہ لچکتی لٹ اڑستی، اب وہ دوبارہ لکھنے لگ گئی تھی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

آج اسلام آباد میں رات کو بارش ہو رہی تھی۔ اور آج کی بارش نواب ہاؤس اور شاہ
ہاؤس کے لیے خوشیوں والی بارش تھی تقریباً دس بج رہے تھے جب خزام آفس سے

URDU NOVEL BANK

گھر واپس آیا۔ لاونج میں کسی کو ناپا کر اس نے لاونج عبور کرتے ہی اپنے قدم اپنے کمرے کی جانب بڑھائے جب اسکی سماعت میں زارا کی آواز سنائی دی۔

بھائی آپ آئے گئے دادو اپکا ہی انتظار کر رہیں تھیں۔ مام آپکو دادو کے کمرے میں بلا رہیں ہیں۔

ان سے کہو ابھی میں آرام کرنا چاہتا ہوں صبح بات کریں گے خزام نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا!۔۔۔" پر آپکے رشتے کے متعلق بات کرنی تھی دادو کو پر چلیں آپ آرام کریں میں انہیں بتا دیتی ہوں بھائی بات نہیں کرنا چاہتے اتنا کہہ کر زارا پلٹی ہی تھی کہ خزام نے اسے پکارا۔

اچھا یہ کچھ فائنلزمیرے کمرے میں رکھ آؤ میں دادو کے پاس جاتا ہوں اتنا کہہ کر وہ پلٹا اور دادو کے کمرے کی جانب چل دیا۔

دادو کے کمرے میں اس وقت سب موجود تھے۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی دادو نے خزام کو آنکھوں میں نرمی سموئے پیار سے دیکھا اور اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا سلطانہ بیگم بھی وہیں پر موجود تھیں۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

خزام کے چہرے سے ہی تھکن جھلک رہی تھی دادو نے خزام کا کندھا سہلاتے ہوئے زارا کو کہا۔ زارا جاؤ بھائی کے لیے کھانا لگواؤ۔

URDU NOVEL BANK

جی دادو۔۔!!! اتنا کہہ کر وہ جھٹ سے اٹھی اور باہر کی طرف چل دی۔ دادو آپ نے کیا بات کرنی تھی خزام نے نظروں کا تبادلہ کرتے ہوئے پوچھا۔

دیکھو میرا پتر۔۔!!! تمہاری پسند پر ہمیں رشک ہے بہت نیک لڑکی ہے اللہ تمہارے نصیب اچھے کریں۔ میں رشتے کی ہامی بھر آئی ہوں اب کل تم سے ملنے لڑکی کے گھر والے آئے گے تم کل شام جلدی آ جانا کچھ وقت کے لیے اس کام کی جان چھوڑ دو ایک دن گھر گزار لو گے تو قیامت برپا نہیں ہو جائے گی اور اب سے میری ہونے والی بہو کو آفس میں کام کے لیے نہیں بلاؤ گے تم آئی سمجھ دادو نے حکم دیتے ہوئے کہا۔

ارے دادو آپ فکر نہ کریں دیکھنا کیسے کل ہمارا دلہے راجا انتظار کی گھڑیاں گن رہے ہونگے۔ رافع نے درمیان میں دادو کی بات کاٹ کر کہا۔

تو بندہ بن جا رافع ورنہ تیری طبیعت صاف کرنے میں وقت نہیں لگے گا مجھے دادو نے جل کر اسے گھورا اور خزام کی طرف دوبارہ متوجہ ہوئی۔

دادو میں کل وقت نکال کر آ جاؤ گا ابھی کافی تھک گیا ہوں فریش ہو کر تھوڑا آرام کر لوں کھڑے ہوتے ہوئے مختصر کہا اور باہر کی راہ لی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کمرے میں آتے ہی خزام نے لائٹ آن کی کمرے میں پرسکون سکوت طاری تھا کمرے کی کھڑکیوں سے بارش کی بوندیں ٹکرا کر آواز پیدا کر رہی تھی لیکن مدہم مدہم۔

URDU NOVEL BANK

خزام نے لان میں کھلنے والی کھڑی کھولی سرد ہوا کا جھونکا اسکے وجود سے ٹکرایا۔ ناجانے کیوں آج خزام کو بارش اچھی لگ رہی تھی۔

تمھاری محبت اس بارش میں تمھیں یاد کرتی ہے!!! مجھے تمھاری آنکھوں کے نور" میں اپنا عکس دیکھائی دیتا ہے۔ تمھاری آنکھیں وہ واحد آنکھیں ہیں جن میں مجھے میرا وجود نظر آتا ہے ناجانے کیا جادو کیا ہے تم نے ایسے جیسے حرفِ محبت گھول کر پلا دی ہو جسے پیتے ہی روح میں سکون اتر گیا ہو۔ جب سے تم میری زندگی میں آئی ہو میں تمھارے سحر میں مبتلا رہا ہوں یہ میں تسلیم کرتا ہوں لیکن تمھیں یہ بات کبھی نہیں بتا پاؤ گا۔ تم نے مجھے اپنا دیوانہ بنایا ہے اکاشہ تم نے اچھا نہیں کیا۔ دھیرے سے کہہ کر وہ پھیکا سا مسکرا دیا۔ کتنے ہی لمحے وہ کھڑکی میں کھڑے بارش کی بوندوں کی آواز خاموشی سے سنتا رہا۔ ہوائیں اسکے چہرے کو چھو رہی تھی پل بھر کو گہرا سانس لیے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا وہ واپس پلٹا۔

URDU NOVEL BANK

فریش ہو کر لیپ ٹاپ گود میں رکھے انگلیاں چلاتے ہوئے مصروف انداز میں کان میں آلہ لگائے کسی سے بات کر رہا تھا جب اسکے کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی اس نے ایک نظر دیوار کی طرف دیکھا جہاں گھڑی میں رات کے بارہ بجنے والے تھے۔ کچھ سوچ کر اٹھتے ہی اس نے دروازہ کھولا جہاں رافع ہاتھ میں چپس کے پیکیٹ لیے کھڑا تھا۔

یہاں تشریف لانے کی کوئی خاص وجہ خزام نے اپنی پشت پر ہاتھ رکھتے ہوئے رافع سے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وجہ بعد میں بتاؤ گا پہلے اندر آنے دو بہت سردی ہے ہاتھوں کو آپس میں رگڑتے ہوئے خزام کو سائیڈ دیتے اسکے بیڈ پر اچھل کر بیٹھ گیا۔ رافع کی یہ حرکت خزام کو سخت ناگوار گزری تھی دروازہ بن کرتے واپس پلٹ کر اسکے برابر میں بیٹھ کر

URDU NOVEL BANK

ایک نظر اس پر ڈال کر سر نفی میں ہلاتے ہوئے لیپ ٹاپ واپس اپنی گود میں رکھنا چاہا جب رافع اس سے مخاطب ہوا۔

تم نے پوچھا نہیں میں یہاں کیوں آیا ہوں؟؟؟

جی فرمائیے یہاں کیوں آئے ہیں آپ۔۔۔؟؟ غیر سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

میں بور ہو رہا تھا اسی لیے آیا ہوں۔ رافع منہ بناتے ہوئے بولا۔

تو۔۔۔؟؟؟ میں کیا کروں اس میں رافع کی بات پر خزام زچ ہو کر بولا۔

URDU NOVEL BANK

تو۔۔۔!!! تم جیسی کام کی مشین کی ناچاہتے ہوئے بھی کمپنی انجوائے کرنے
 "آیا ہوں کمپنی دوں مجھے اپنی بور ہو رہا ہو تھوڑا خیال کروں اکاشہ کے محبوب۔۔۔"

یہ کہو میرا سکون برباد کرنے آئے ہوں۔ خزام نے کان میں لگے آلے کو سائیڈ
 ٹیبل پر رکھتے ہوئے چڑ کر بولا۔

رافع نے سکون سے کندھے اچکائے۔ اور چپس کھاتے ہوئے خزام کے لیپ ٹاپ
 پر انگلیاں چلاتے مووی لگانے لگا۔
 visit for more novels:
 www.urdu-novelbank.com

رافع کی اس حرکت پر خزام کا پارا ہائی ہوا تھا خزام تیز نظروں سے اسے گھورتے
 ہوئے ضبط کر گیا اور بولا۔

اب یہ کیا فصول حرکت ہے۔۔؟؟

ریلکس ڈوڈ۔۔!!! آج ہم دونوں بھائی مل کر مووی دیکھے گے تمہاری شادی ہونے کی خوشی میں پھر تو تمہاری بیوی آجائے گی پھر تم مجھ جیسے معصوم کو کہا لفٹ کرواؤ گے۔

کوئی ضرورت نہیں ہے میرے پاس فضول ٹائم نہیں ہے ابھی اٹھو اور جاؤ
میرے کمرے سے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تو رافع نے بھنویں
اچکائے اسے دیکھتے ہوئے معصوم سی شکل بنائی۔

اب ایسے کیا دیکھ رہے ہو رافع کے مسلسل دیکھنے پر خزام جل کر بولا۔

URDU NOVEL BANK

!! سوچتا ہوں کہ وہ کتنے معصوم تھے کیا سے کیا ہو گئے دیکھتے دیکھتے ---

اچھا اپنی اوور ایکٹنگ بند کرو لگا لو مووی ضبط کرتے ہوئے رخ اسکی طرف کرتے
حکم دینے والے انداز میں کہا۔

ایک بات تو بتاؤ چپس کا ایک اور بیکٹ کھول کر رافع نے اس سے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ہمم۔۔ "مووی دیکھتے ہوئے خزام نے بنا اسے دیکھے کہا۔"

اکاشہ سے محبت کرتے ہونا تم۔۔؟؟ تجسس سے پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

پتا نہیں۔۔۔!!! ایک نظر اس پر ڈال کر جواباً کہا (جبکہ وہ بتانا چاہتا تھا معاملہ "اب محبت سے بہت آگے کا ہے۔ ہاں وہ اسکی زندگی ہے پر کیا کریں وہ ٹھہرا اظہار کے معاملے میں کنجوس سا) اپنی انا کو برقرار رکھتے ہوئے مختصر انداز میں صاف جھوٹ کہا۔

واقعی۔۔۔؟؟ رافع نے تصدیق چاہی۔

visit for more novels:

بس اچھی لگی ہے مجھے اس سے زیادہ کچھ نہیں بے نیازی سے کہا۔

رافع کھوجتی نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔

URDU NOVEL BANK

میسنا۔۔!! دبی دبی آواز میں سرگوشی کی اور مووی کی طرف متوجہ ہوا۔"

دو بجنے سے کچھ وقت پہلے ہی رافع نے اپنے کمرے کی راہ لی اور خزام نے سکون کا سانس لیتے ہوئے اپنے کمرے کی حالت درست کی اور آنکھیں موندے لیٹ گیا۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اکاشہ کچن میں ناشتہ بنا رہی تھی ساتھ کھڑی عائشہ اسکا ہاتھ بٹانے میں لگی تھی لاونج میں نعیمہ اور نواب صاحب آج خزام کے گھر جانے کے حوالے سے باتیں کر رہے تھے۔

URDU NOVEL BANK

مجھے تو ڈر لگ رہا ہے اتنے اونچے لوگوں کے ساتھ رشتے داری کیسے نبھاؤں گی
نعیمہ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

پریشان کیوں ہوتی ہو میں نے معلومات لی ہیں وہ ایسے لوگ نہیں ہیں تم بس اللہ
پر یقین رکھو اللہ نے چن کر ہماری بچی کے لیے اتنا اچھا رشتہ بھیجا ہے نواب
صاحب نے نعیمہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔ نعیمہ نے متفق ہوتے نواب صاحب
کو دیکھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے تمہیں خزام بھائی پسند ہیں۔۔؟؟ عائشہ نے کیٹل میں چائے ڈالتی اکاشہ
سے کہا۔

نہیں مجھے کیوں پسند ہونگے۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

جمعہ جمعہ بیٹھے اسے تمھاری زندگی میں آئے آٹھ دن نہیں ہوئے اور مجھ سے چھپا رہی ہو اپنے دل کے راز اب جاؤ چھپی رستم کہیں کی۔

عائشہ کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے اکاشہ نے کہا کیٹل اسکی طرف کرتے ہوئے کہا۔ رکھ بھی آؤ۔

اچھا اچھا جاتی ہوں صبر کرو بہن عائشہ کو کچن سے جاتا دیکھ اکاشہ نے بڑبڑاہٹ
visit for more novels:
www.urduovelbank.com
کی۔

!!پسند نا کچھ اور اسے کیا پتا اس خزام شاہ کی حرکتوں کا ہونہ۔۔

URDU NOVEL BANK

شام کے چھ بج رہے تھے جب وہ شاہ ہاؤس میں داخل ہوئے لاونج میں رافع صوفے پر لیٹے ہوئے انذار میں بیٹھا موبائل چلا رہا تھا ساتھ والے صوفے پر دادو تسبیح پڑھ رہی تھی سامنے سے آتے نواب صاحب اور نعیمہ کو دیکھ کر چہرے پر مسکراہٹ سجائے اٹھتی انکی طرف بڑھی۔

اسلام و علیکم۔۔۔!!! انہوں نے نرم لہجے میں ان سے سلام کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

و علیکم کیسی ہیں۔۔۔!!! نعیمہ نے پیار سے جواب دیا۔

میں بالکل ٹھیک ہوں اپکو یہاں دیکھ کر اچھا لگا۔

دادو کے اس جملے پر نعیمہ مسکرا دی

URDU NOVEL BANK

رافع بھی اپنی پوزیشن ٹھیک کرتا سیدھا ہوا دادو کے خفی سے دیکھنے پر اس نے سلام اٹھ کر سلام کیا اور سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب رافع اسکے کمرے میں نمودار ہوا۔ خزام نے لیپ ٹاپ سے نظرے ہٹاتے اسکی طرف دیکھا جو پرجوش لگ رہا تھا۔

visit for more novels:

کسی کے کمرے میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لیتے ہیں ایک اچٹتی سے نظر اس پہ ڈال کر واپس لیپ ٹاپ کے پیڈ پر انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔ وجاہت سے بھرپور سنجیدگی سجائے اور بھی وجہ لگ رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

یہ اصول بعد میں بتانا تمھاری ہونے والی ساس اور سسر آئیں ہیں سامنے رکھے
صوفے کو بیٹھتے ہوئے کہا۔

اچھا۔۔؟؟؟ اتنا کہہ کر واپس لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا۔

ہاں سوچا تھا تم سن کر خوش ہو جاؤ گے رافع نے خفی سے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

(خوش تو وہ تھا پر اپنی خوشی ظاہر نہیں کر رہا تھا) میں کام کر رہا ہوں جب آنا ہوگا
آجاؤ گا تم جاؤ اب مجھے ڈسٹرب مت کرو اور دروازہ بند کر کہ جانا مختصر لہجے میں
کہا۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے میں کہہ دیتا ہوں ٹاپ بزنس مین خزام شاہ اپنے ساس سسر سے ملنا نہیں چاہتا دروازے سے نکلتے ہی اس نے کہا اور خزام کے جواب سننے بنا دروازہ بند کرتے وہاں سے چل دیا۔

رافع کی سماعت کانوں میں پڑتے ہی وہ دروازے کی طرف گھورتے ہوئے اٹھا بالوں میں ہاتھ پھیرتا زینے اترتے انکی طرف بڑھا۔ رافع نے آنکھیں چھوٹی کرتے اسے خفی سے دیکھا۔ خزام نے اسے نظر انداز کرتے ہوئے نواب صاحب سے سلیقے سے سلام کیا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

دادو اور رافع کے لیے یہ منظر حیران کن تھے بھلا خزام تو کسی سے سلام دعا نہ کرتا تھا پھر آج یہ معجزہ کیسے برپا ہو گیا تھا

URDU NOVEL BANK

خزام دادو اور رافع کی نظروں کو خود پر پا کر اپنی نارمل ریکٹ کرتے رافع کے ساتھ
براجمان ہو گیا۔

جناب۔۔۔!!! آپ تو مصروف تھے پھر یہاں کیسے آنا ہوا اور یہ سلام دعا میں پہل
تم نے کیسے کر لی۔

مجھے تمہارا سوال کا جواب دینے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے آرام سے کہتے اس
نے کندھے اچکائے۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

لیکن میں تمہارا جواب سننا پسند کرتا ہوں خزام کی جانب دیکھتے ہوئے دھیرے سے
کہا۔

URDU NOVEL BANK

اچھا تو پھر تمہیں تمہارے سوال کا جواب نہیں ملے گا اس نے خاصی سنجیدگی سے کہا۔

رافع جاؤ فضل بخش کو کہو مہمانوں کے لیے کچھ کھانے کو لے کر آئیں رافع کو برطریٹ کرتا دیکھ سلطانہ بیگم اس سے مخاطب ہوئی۔

میں۔۔۔؟ اس نے خود پر انگلی رکھتے ہوئے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

جی بیٹا آپ سلطانہ بیگم نے تیز نظروں سے اسے گھور کر جواباً کہا تو وہ دانت پیس کر گیا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ ابھی ابھی نہا کر نکلی تھی شیشے کے سامنے کھڑی بال ٹاول سے سوکھا رہی تھی جب اسکے فون کی سکریں جگمگائی بالوں کو کمر پر آزاد چھوڑتی فون کی طرف متوجہ ہوئی۔

اچھا ہوگا کہ اس رشتے سے خود دور ہو جاؤ۔ ورنہ تم پچھتاؤ گی تمہاری بھلائی اسی" میں ہے تم اس سے دور رہو ورنہ تمہاری زندگی میں آنے والا وقت تمہارے لیے اچھا ثابت نہیں ہوگا۔۔۔ بہت دیکھی ہیں تم جیسی پردے میں رہ کر بھولے پن اور حیا کا نالک کرنے والی لڑکیاں معصوم صورت کے پیچھے شاطر دماغ، ارے تم جیسی ہی لڑکیاں امیر مردوں پر ڈورے ڈال کر انہیں اپنے جال میں پھنسا کر انکی دولت پر !!! نظر رکھتی ہیں۔ پچھتاؤ گی تم مجھے ناپسندیدہ ہو اور آگے بھی رہو گی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

گمنام نمبر سے آیا میسج پڑھتے ہی لگے ہی پل اسکا چہرہ تاریک ہوا تھا وہ منجمد بیٹھی مدھم پڑتی موبائل سکرین کو دیکھ رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اس طرح کا میسج اسے کیوں کیا گیا ان لفظوں نے اسے الجھا کر رکھ دیا تھا۔

ان لفظوں نے اکاشہ کو اذیت دی تھی۔ آنکھوں سے بے اختیار نکلے گرم سیال پانی نے اسکی گلابی گالوں کو تر کیا تھا دل میں درد کی ٹسلیں اٹھی جنھیں اس نے نظر انداز کیا چند لمحوں بعد آنسوؤں رگڑتے بالوں میں جوڑے میں قید کرتی اٹھی اور باہر کی جانب بڑھ گی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ کا کسی کام میں دل نہیں لگ رہا تھا اسکا ذہن اس میسج میں لکھے گئے لفظوں میں الجھا تھا ایک پل کے لیے اسے لگا شاید یہ حرکت سلیم کی ہے پر وہ

URDU NOVEL BANK

اس طرح کے لفظ کیوں استعمال کرے گا لفظوں سے یہ میسج کسی لڑکی کا لگ رہا تھا۔

اکاشہ نے ٹائم دیکھا سات بج رہے تھے رات کے کھانے کی تیاری کرنی تھی جبکہ عائشہ ابھی تک سو رہی تھی۔ خود کو ریلیکس کرتے گہرا سانس خارج کرتی کچن میں جاتے ہی کھانے کی تیاری کرنے لگی۔

visit for more novels:

اکاشہ کی امی خزام سے باتیں کر رہی تھی ہمیں یہ رشتہ قبول ہے اگر آپ اکاشہ سے دوبارہ ملنا چاہے تو اپکا ہی گھر ہے جب چاہے آ جائے یہ سن کر سلطانہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

نہیں اب تو ہم اسے اپنے گھر کی بہو بنائے گے اب بس یہ بتا دیں ہم کب آئے منگنی کی رسم کرنے چلیں سلطانہ بیگم نے نعیمہ سے پوچھا۔

ایک منٹ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں عین اسی وقت خزام بولا۔

جی کہیں نواب صاحب نے کہا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

میں منگنی نہیں کرنا چاہتا۔

خزام کی بات پر سب نے اسے حیرت سے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

میں ڈائریکٹ شادی کرنا چاہتا ہوں۔

پر اتنی جلدی بیٹا شادی۔۔؟؟

دراصل انکل مجھے کچھ مہینوں کے لیے بزنس کے سلسلے میں پاکستان سے باہر جانا ہے تو میں جانے سے پہلے سادگی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

پر ہم نے شادی کے لیے کوئی تیاری نہیں کی ہے نعیمہ نے پریشانی سے کہا۔

آپ فکر مت کریں کسی بھی قسم کی، ہمیں بس آپکی بیٹی چاہیے آپ اپنی بیٹی دے رہے یہ بہت ہے ہمارے لیے۔

تو پھر کیا تاریخ آپ لوگوں کو مناسب رہے گئی۔ نواب صاحب نے خزام سے کہا۔

آج پندرہ جنوری ہے پچیس جنوری کو ہم نکاح کی تقریب رکھ لیتے ہیں۔

رافع ہکا بکا خزام کو دیکھ رہا تھا پہلا شخص ہے جو خود اپنی شادی کی تاریخ فلکس کر رہا ہے لگتا ہے اس پر پکا کالا جادو ہوا ہے یہ انسانی روبرو تو بڑا مبینا نکلا خزام کو دیکھتے ہوئے اس نے سوچا۔

سلطانہ بیگم نعیمہ کو گلے ملی اور فضل بخش کو آواز لگائی ارے فضل بخش مٹھائی لاؤ سب کا منہ میٹھا کرواؤ۔ اس وقت شاہ ہاؤس میں سب کے چہرے پر خوشی نظر آئی تھی۔ وہ لوگ رات کے نو بجے گھر پہنچے تھے اکاشہ نے، جیا اور عائشہ جاگ

URDU NOVEL BANK

رہی تھی۔ اتنا لیٹ ہو گئے آپ لوگ اکاشہ نے پریشانی سے کہا۔ اکاشہ پہلے تو چائے بنا دو میرا بچہ اتنی سردی ہے ویسے بھی کچھ دن کی مہمان رہ گئی ہے میری بچی پھر کون چائے بنا کر دے گا مجھے۔

کیا مطلب امی۔۔۔؟؟؟

مطلب یہ کہ تمہاری کچھ دن بعد شادی ہے کچھ دن کی مہمان رہ گئی ہو تم

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا اتنی جلدی ہم نے شادی کی تیاری بھی نہیں کی کپڑے جیولری یہ سب۔۔۔ عائشہ اور جیا نے کہا۔

URDU NOVEL BANK

پرامی اتنی جلدی اور شادی۔۔؟؟؟ اکاشہ کے پھر سوال کیا۔

جی کیونکہ خزام بیٹے نے جلدی کا کہا ہے پھر وہ کام کے سلسلے میں ملک سے باہر چلے جائے گے اس لیے وہ جلدی کرنا چاہتے ہیں۔

نعمیہ کی بات سن کے اکاشہ کو اپنا وجود سکت ہوتا محسوس ہوا وہ یہ سب سن کے پریشان ہو گی تھی پر وہ کیا کر سکتی تھی سب خوش تھے اور سب کو خوش دیکھ کر وہ پرسکون محسوس کر رہی تھی اور شاید وہ بھی اس رشتے سے پرسکون تھی۔

لوگ اچھے ہیں اور لڑکا بھی بہت اچھا ہے شادی تو کرنی ہی ہے ناں تو اگر وہ اب کرنا چاہتے ہیں تو کیا اعتراض ہے پریشان ناں ہو اکاشہ سب ٹھیک ہوگا اسے

URDU NOVEL BANK

سہلاتے ہوئے نعیمہ کے کہا وہ نم آنکھیں لیے کچن میں چائے بنانے کے لیے چلی گئی۔

کل تم لوگ اکاشہ کو ساتھ لے جانا شاپنگ پر نکاح کے جوڑے کا آرڈر دے آنا دادو نے زارا اور سلطانہ سے کہا۔

زارا نے خوشی سے سر اثبات میں ہلایا اور موبائل چلانے لگی۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اس سے پہلے دادو کچھ اور کہتی انکی نظر مصروف انداز میں خارجی دروازے کی طرف بڑھتے خزام پر گئی۔

URDU NOVEL BANK

ادھر آؤ خزام۔۔۔!!! دادو نے اسے آواز لگائی گھڑی کی طرف ایک نظر ڈال کر
خزام نے دادو کو دیکھا اور سر اثبات میں ہلاتے قدم انکی جانب بڑھا دیے۔

جی دادو کان سے آلہ نکال کر اس نے مختصر کہا۔

کہا جا رہے ہو۔۔۔؟؟؟ دادو سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ کر مخاطب ہوئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچھ ضروری کام ہے آفس میں وہ کرنے جا رہا ہوں۔ آپ کہیں کیا کہنا ہے آپکو
دادو۔۔۔؟؟ کلانی پر بندھی گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

کل تم شاپنگ پر جا رہے ہو اپنی ماں، زارا اور اکاشہ کے ساتھ شادی کا جوڑا آرڈر دینا ہے دادو نے خزام سے حتمی انداز میں کہا۔

تو۔۔۔؟؟؟ ان سب میں میرا کیا کام۔ آپ لوگ شاپنگ پر ڈرائیور کے ساتھ چلیں جائے خزام نے سرد لہجے میں کہا۔

دلہن تمہاری ہے یا ڈرائیور کی۔۔۔؟؟؟ دادو نے اسے گھورتے ہوئے چڑ کر کہا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

دادو یہ کوئی بات نہیں ہوئی آپ لوگ خود جا سکتے ہیں میرا جانا ضروری نہیں ہے اور ویسے بھی لڑکیوں کی ڈریس سلیکشن میں میرا کیا کام۔۔۔؟؟؟

URDU NOVEL BANK

کہہ دیا نا کل تم جا رہے ہو تو مطلب تم جا رہے ہو۔

چلے جاؤ یار بھابھی کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع مل رہا ہے تمہیں سمجھو موقع اچھا ہے رافع نے خزام کے کان میں دھیرے سے کہا۔

رافع کی بات سن کر خزام کے ہونٹوں پر استزایہ مسکراہٹ آئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا ٹھیک ہے پر کچھ وقت کے اندر آپ لوگ اپنی شاپنگ مکمل کر لیں گے اس نے حکم دیتے ہوئے کہا اور واپس پلٹ گیا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ جب اپنے کمرے میں آئی تو عائشہ اور جیا جیولری اور ڈریس سلیکٹ کرنے میں لگی ہوئی تھی۔ اکاشہ نے ایک نظر انکو دیکھا اور چائے کا سپ لیتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

یار کل میں بھی تمہارے ساتھ جاؤ گی شاپنگ پہ عائشہ نے اکاشہ سے کہا۔

میرے ساتھ۔۔۔؟؟؟ میں تو شاپنگ پر نہیں جا رہی اکاشہ نے الجھے ہوئے انداز میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا مطلب امی نے تمہیں بتایا نہیں کل تمہارے سسرال والے آرہے ہیں تمہیں شاپنگ پر لے جانے عائشہ نے ٹرے میں رکھی چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

!!! نہیں مجھے کسی نے نہیں بتایا۔۔۔

تو پیاری دلہن اب اپکو آپکی پیاری بہن بتا رہی ہے کل آپ جائیں گی شاپنگ پر
اب آپ سو جائے خود کا خیال رکھو بہن اب تمہاری شادی ہونے جا رہی ہے۔

ہمم سوتی ہوں حجاب آپنی کو تو بتا دوں اکاشہ نے موبائل آن کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بتا دو بتا دو اپنے دولہے راجہ کا سب کو میں تو کہتی ہوں اعلان کروا دو عائشہ نے
شرارت سے اکاشہ کو کندھا مارتے کہا۔

تم لوگوں کی اب فضول باتیں بند ہوگی اکاشہ نے گھور کر کہا۔

!!!! جی خزام شاہ کی دلہن صاحبہ۔۔۔

مرو تم دونوں۔۔" اتنا کہہ کر وہ اپنا رخ موڑ گئی۔

مسیح لکھتے ہی اس نے سکریں پر موجود سینڈ کے آپشن پر کلک کیا جو اگلے ہی لمحے ڈبل ٹک ہوا یعنی حجاب کا ڈیٹا آن تھا چند لمحے انتظار کر کہ اس نے موبائل سائیڈ پر رکھا اور کمبل اپنے اوپر اوڑھے آنکھیں موند گئی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

تقریباً آدھ گھنٹے بعد حجاب کا مسیح آیا اکاشہ تب تک سو چکی تھی۔ بہت خوشی ہوئی چندہ اور آپ پریشان کیوں ہیں وہ اللہ پاک آپ سے اتنی محبت کرتا ہے وہ کیسے غلط ہاتھوں میں آپ کو جانے دے گا، اور آپ تو وہ جو دنیاوی زندگی کو چھوڑ کر اس کی راہ کی طرف آئی ہیں جس نے رب کی راہ کو چنا ان سے تو اللہ پاک زیادہ

URDU NOVEL BANK

محبت کرتے ہیں وہ کیسے کسی کو آپ پر غلط نظر اٹھانے دے سکتا ہے جب آپ اللہ سے دور تھی اس نے تب بھی گندے لوگوں سے آپ کو بچایا تو اب جب واپس پلٹ کر اللہ کے پاس آئی ہیں تو اب کسی نے غلط نظر ڈالی اور اگر ڈالی بھی تو اللہ کی پناہ میں تھی ناں آپ۔۔؟؟؟ تو میری جان کیسے وہ اللہ آپ کو غلط ہمسفر دے سکتا ہے ڈریں مت آپ کے پاس مضبوط سہارا ہوگا جس کی پناہ میں آپ مضبوط ترین عورت ہونگی۔ اللہ نے امتحان لیے آپ نے صبر کیا اور اب آپ کو اس کیسے گئے صبر کا اجر عطا کرنے کی باری ہے تو آپ کمزور پڑ رہی ہیں شیطان کے وسوسوں میں آرہی ہیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ آپ کا رب اپنے بندے کو نوازنے میں کبھی کنجوسی نہیں کرتا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اللہ آپ کو انشاء اللہ تعالیٰ بہترین سے نوازے گے ڈر ہوتا ہے شروع شروع میں جب پھر نکاح کے رشتے میں بندھ جاتے ہیں تو حلال کی لذت ایسی ہے کہ آپ کہیں گی مجھے سب سے بہترین مرد سے نوازا گیا ہے پھر جو شوہر ہوتا ہے ناں وہ

URDU NOVEL BANK

آپ سے سچی محبت کرتا ہے وہ جیسا بھی ہو اسکی محبت میں کمی نہیں آتی اگر عورت اپنے محرم کی عزت اور محبت کرنے والی ہو اور آپ تو ویسے بھی اسکے جسم کا حصہ ہو دیکھوں آپکے جسم کا ہر حصہ ویسے ہی حرکت کرتا ہے جیسے باقی کرتے ہیں تو آپ اسکی پسلی سے نکالی گی ہو کوئی بھی انسان مکمل نہیں ہوتا جب دو لوگ محرم بن کر ملتے ہیں تو انکا وجود مکمل ہوتا ہے تو میری چندہ نکاح سے پہلے اللہ نے کمی رکھی ہے دل کے چار خاکے ملتے ہیں تو پورا دل بنتا ہے تو آدھا اپکا ہے اور آدھا آپکے محرم کا مل کے بہترین دل بنے گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مام میں بھی چلو آپ لوگوں کے ساتھ رافع نے سلطانہ سے کہا جو چادر لیے خارجی دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی۔

زارا نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

کیوں بیٹا آپکی بھی دلہن کا جوڑا لینے جا رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ سلطانہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

کیا پتا وہاں میری بھی دلہن مل جائے۔ رافع نے معصومیت سے کہا۔

بہت ہی فضول باتیں کرتے ہیں آپ بھائی زارا نے کہا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

تم تو جیسے بہت سمجھداری کا مظاہرہ کرتی ہو۔

اچھا ٹھیک ہے آ جاؤ تم بھی اگر انکی طرف سے اکاشہ کے ساتھ کوئی شاپنگ پر آیا تو ڈرائیونگ کی ذمہ داری تم سنبھال لینا۔

اس نے منہ بھولاتے ہوئے ہامی بھری اور گاڑی کی طرف لپکا۔

اس نے منہ بھولاتے ہوئے ہامی بھری اور گاڑی کی طرف لپکا۔ جیسے ہی سلطانہ بیگم اور زارا پورچ کی طرف بڑھی۔ جہاں خزام چہرے پر سرد تاثر لیے گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالے ہوئے تھا۔

اکاشہ اور عائشہ شاپنگ کے لیے خزام کے گھر والوں کے ساتھ جا رہی تھی۔ انکے گھر کے گیٹ کے سامنے گاڑی روکتے ہی خزام نے سلطانہ بیگم کو کچھ منٹ کے اندر واپس آنے کے لیے کہا سلطانہ جانتی تھی خزام کے مزاج کو وہ سر اثبات میں ہلاتی ہوئی گاڑی سے نکلی اور انکے گیٹ کی طرف بڑھ گئی۔

URDU NOVEL BANK

نعیمہ نے کچھ دیر بیٹھنے کے لیے اصرار تو بہت کیا پر سلطانہ نے محبت بھرے لہجے میں معذرت کرتے اکاشہ اور عائشہ کے ساتھ خارجی دروازے کی طرف بڑھی رافع اکاشہ کے ساتھ چادر میں لپیٹی لڑکی کی طرف متوجہ ہوا جو بغیر نقاب کے تھی اکاشہ کی طرح ہی پیاری، جبکہ اکاشہ عبایہ اور سلیقے سے نقاب کیے ہوئے تھی۔ خزام نے ایک نظر گاڑی کی طرف آتی اکاشہ کو دیکھا اور مسکرا دیا۔

ایک منٹ رافع نے گاڑی سے نکل کر سلطانہ بیگم کو روکا سلطانہ بیگم نے رافع کو نا سمجھی سے دیکھا مام آپ اور یہ محترمہ اس گاڑی میں بیٹھ جائے اور اکاشہ بھابھی کی گاڑی میں آجائے۔

عائشہ نے منہ چڑا کر رافع کو دیکھا جس نے اسے محترمہ کہہ کر مخاطب کیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اور ایسا کیوں بیٹا جی۔۔۔؟؟؟

مام سمجھے انڈرسٹینڈنگ ڈیولپ ہوگئی رافع نے کان میں سرگوشی کی۔

خزام نے ہارن بجایا کتنا بے صبرا بھائی ہے تمہارا ہارن کی آواز سلطانہ نے کہا۔
اکاشہ بیٹا آپ خزام کی گاڑی میں جائیں۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آئی پلیر آپ بھی ساتھ آئے اکاشہ نے معصومیت سے کہا۔

ارے میرا بچہ چلو میں تمہارے ساتھ آتی۔

URDU NOVEL BANK

محترمہ اب آپ بھی بیٹھ جائے رافع نے شوخیاں انداز میں عائشہ سے کہا۔

جی ڈرائیور انکل۔۔۔!!! آگے والی بھی پھر عائشہ تھی۔ عائشہ نے جل کر کہا اور آنکھیں گھما کر گاڑی کا گیٹ کھولتے بیٹھ گئی۔

محترمہ میں ڈرائیور نہیں ہوں آپکی پیاری بہن کا اکلوتا دیور ہوں رافع نے جتاتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا ڈرائیور انکل۔۔۔!!! عائشہ کی بات پر وہ دانت پیس کر رہ گیا جبکہ زارا ہنسنے لگی ڈرائیور انکل پلیز جلدی کریں خزام بھائی کی گاڑی آگے نکل جائے گی اس بار زارا نے بھی رافع کو ڈرائیور انکل کہہ کر پکارا۔

URDU NOVEL BANK

اس وقت وہ اسلام آباد کے سب سے مشہور بوتک میں موجود تھے زارا اور عائشہ اپنی ڈریس سلیکشن میں لگ گئے تھے جبکہ سلطانہ بیگم اکاشہ کے ساتھ جوڑے دیکھ رہی تھی سب جوڑے بہت مہنگے اور بھاری کام سے سجے ہوئے تھے اکاشہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اس نے سلطانہ بیگم کو ہی سلیکٹ کرنے کا کہا تھا۔

خزام ایک جگہ کھڑے کسی سے فون پر بات کر رہا تھا اور ساتھ ساتھ اکاشہ کو بھی دیکھ رہا تھا۔ رافع نے خزام کو مسلسل اکاشہ پر نظریں گاڑے دیکھا تو اسے تنگ کرتے ہوئے گانے لگا عشق والا لوو۔۔۔!! ویسے ہی زبان پر یہ گانا آ رہا تھا۔

رافع اتنا کہہ کر سلطانہ بیگم کے پاس گیا اور انکو بہانے سے کسی اور بوتک کے دوسری جانب لے گیا اور خزام کو آنکھوں سے اشارہ کرتا اکاشہ کی طرف متوجہ کیا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ سامنے لگے بھاری بھر کم لال جوڑے کو دیکھ رہی تھی (اتنا بھاری لباس پہن کر میں تو تھک جاؤ گئی) اکاشہ نے دل میں سوچا۔

وہ دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے کچھ قدم اس سے فاصلے پر کھڑے لال جوڑے کو دیکھ رہا تھا چند لمحوں بعد اسکے چہرے پر مسکراہٹ ابھری۔

دو قدم آگے بڑھ کر وہ روکا اور اسکی پشت پر نظر ڈال کر اس نے سینے پر ہاتھ باندھے۔

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

تمہیں پتا ہے اس "لال جوڑے میں تم کیسی لگو گی" سرگوشی نما انداز میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

اسکی موجودگی سے بے خبر اکاشہ اسکی سماعت پر ایک پل کو سہم گئی۔ وہ اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ بنا جواب دیے خاموش کھڑی رہی

اسکے خاموش رہنے پر وہ اسکے مقابل کھڑا ہوا اور اسکو اپنی دلکش آواز میں پکارا
"اکاشہ"

اکاشہ نے اسکی پکار پر بے اختیار گہرا سانس کھینچتے خود کو نارمل کرتے ہوئے
ہمت جمع کرتے مختصر انداز میں "جی" کہا
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

میں کچھ پوچھ رہا ہوں (تمہیں پتا ہے اس لال جوڑے میں تم کیسی لگو گی) سنجیدہ
لہجے میں دوبارہ کہا۔

URDU NOVEL BANK

اسکے سوال پر اسکی ساری ہمت جھاگ کی مانند بیٹھ گئی تھی "کیسی۔۔۔؟؟؟ اس نے جواباً کہا وہ گھبراہٹ کا شکار تھی۔

اسکے جواب پر اس نے ایک نظر سامنے لال جوڑے کو دیکھا اور پھر اسکو اور بولا

میری دلسن جیسی" اس نے سرگوشی نما آواز میں کہا۔ اسکی کہی زومعنی بات پر "اکاشہ کے چہرے پر حیا کی لالی بکھری جیسے خزام نے اسکے نقاب میں بھی محسوس کر لیا تھا۔

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

بلش کرتی اچھی لگتی ہو تم۔۔۔!!! یہ جوڑا میں پیک کروا رہا ہوں اتنا کہہ کر وہاں سے چل دیا۔

URDU NOVEL BANK

اسکے جاتے ہی اکاشہ گہرا سانس لیتے خود کو نارمل کرنے کی کوششیں کی اس انسان کی قربت میں اسے اپنا آپ فنا ہوتا ہوا محسوس ہوتا تھا اکاشہ نے ایک نظر سامنے اس لال جوڑے کو دیکھا اور مسکرا دی۔

پچھلے تین دنوں سے عائشہ زارا اور رافع کے اکاشہ کی شاپنگ کے لیے شاپنگ مال لے جا رہے تھے آج بھی زارا، عائشہ اور رافع شاپنگ مال میں موجود تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ اکاشہ پر اچھا لگے گا زارا نے ڈیس دیکھتے ہی کہا اور خرید لیا ڈیس اور جیولری سلیکشن زارا اور عائشہ کرتی تھی رافع بھی اپنی رائے دیتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

عائشہ آپ بھی کل مہندی کے فکشن کے لیے ڈریس لے لیں زارا نے عائشہ سے کہا۔

ہاں میں بھی سوچ رہی ہوں پر کیا لو جو مجھ پر اچھا لگے عائشہ نے سوچتے ہوئے زارا سے کہا۔

تم جیسی نک چڑی پر کچھ بھی اچھا نہیں لگنے والا رافع نے ہنستے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

!!!! اچھا!!۔۔۔؟؟؟؟ اپنے بارے میں کیا خیال ہے مشروم کی شکل والے۔۔۔
عائشہ نے جواباً چڑ کر کہا۔

URDU NOVEL BANK

!!! تم نے مجھے مشروم کی شکل کہا مینڈکی کہی کی لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پر۔۔۔
رافع نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے فخر سے کہا۔

اندھی ہونگی بیچاریاں۔۔۔"عائشہ نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔

!!! ہاں کچھ ہیں بالکل تمھاری طرح۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب یہ زیادہ ہو گیا ہے۔

اچھا اچھا اب رونے مت لگ جانا چھوٹی نیچی۔۔۔!!! آخر لفظ پر زور دے کر کہا۔

URDU NOVEL BANK

عائشہ نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا۔

اب ایسے کیا گھور رہی ہو۔۔؟ رافع نے آنکھیں چھوٹی کرتے سوال کیا۔

کیوں ڈر لگ رہا ہے کیا۔۔۔؟؟؟ عائشہ نے سوالیہ انداز میں کہا۔

اب آپ دونوں لڑنا بعد کریں زارا نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

!!! عائشہ بنا کچھ آنکھیں گھما گئی۔۔۔

جل ککڑی۔۔۔!!!! رافع اسکی اس حرکت پر بڑبڑایا۔

آج اکاشہ کا مایوں تھا لان میں مایوں کا سادہ سا فنکشن رکھا گیا تھا۔ مایوں کی تقریب کے لیے ڈیکوریشن مکمل ہو چکی تھی اکاشہ کو جھولے پر بیٹھایا گیا تھا پیلے رنگ کا سادہ سا جوڑا زیب تن کیے جو کہنوں تک سلیف لیس تھا پھولوں سے بنی جیولری پہنے ہوئے وہ معصوم پری لگ رہی تھی، اسکے چہرے ہاتھوں اور بازؤں پر ابٹن لگا ہوا تھا سب مہمان (خواتین) آپکے تھے بس زارا کا انتظار تھا جیسے عائشہ نے بلایا تھا اکاشہ کے ایک طرف نعیمہ بھی بیٹھی تھی۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

جبکہ عائشہ اپنی دوستوں کے ساتھ جھولے کی عین سامنے کچھ فاصلے پر گروپ بنائے گانا گا رہی تھی، ایک لڑکی مہارت سے ڈھول بجا رہی تھی۔

یہ لڑکی آن کیوں نہیں ہو رہی ناں کال بیک کر رہی ہے۔ کیا فائدہ اسے مایوں کے فنکشن کا جس میں دلے کا جانا ممنوع ہو گرین ٹی پیتے ہوئے اس نے خفہ ہوتے ہوئے خود سے کہا۔

بھائی رافع بھائی تو موجود نہیں ہیں آپ پلیز مجھے بھابھی کے گھر چھوڑ آئیں زارا نے مصروف انداز میں کانوں میں جھمکے ڈالتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

خزام دل ہی دل میں خوش ہوا اس بہانے وہ اپنی مایوں میں بیٹھی دلہن کو بھی دیکھ لے گا۔

کیوں ڈرائیور نہیں ہے گھر پر موجود۔۔۔؟؟؟ خزام نے انجان بنتے ہوئے کہا۔

Vist For More Novels : www.urduromelbank.com

نہیں بھائی آپکو ہی تو کال کی تھی ڈرائیور نے کہ وہ کچھ دن کے لیے چھٹیوں پر ہیں زارا نے یاد کرواتے ہوئے کہا۔

اہ۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔!!!! ایسے میں بیزی ہوں پر چلو تمہیں چھوڑ دیتا ہوں۔

اگلے دس منٹ کے اندر وہ نواب ہاؤس کے گھر کے سامنے موجود تھے۔ زارا گاڑی کا دروازہ کھول کر اترنے لگی جب خزام اس نے مخاطب ہوا لگتا ہے آج نواب انکل گھر پر ہیں بہت دن ہو گئے ان سے ملے چلو میں بھی مل لیتا ہوں خزام نے سنجیدہ لہجے میں کہتے ہوئے اترنے لگا جب زارا اس سے مخاطب ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

پر بھائی آپ اندر نہیں جا سکتے مایوں میں مرد حضرات کا جانا ممنوع ہے مایوں کی رسم میں صرف خواتین شرکت کرتی ہیں۔

اہ۔۔۔ اچھا پر میں تو انکل کی بات کر رہا ہوں میں نے کب تمہارے مایوں کے فنکشن میں جانے کے لئے کہا ہے خزام نے چڑ کر کہا۔

مجھے کیوں لگ رہا ہے آپ اپنی بیوی کو دیکھنے کے لیے یہ سب بہانے کر رہے ہیں۔ اگر آپکا ایسا ارادہ ہے تو بھول جائے نو چانس۔۔۔!!!! زارا نے پراعتماد انداز میں کہا۔

خزام نے اس کے جملے پر آئی بروز اچکائی۔ تمہیں میں اتنا ویلا لگتا ہوں کہ اس فضول سے فنکشن کے لیے اپنا ٹائم ضائع کروں گا۔

تو پھر آفس جائے میرے پیارے بھائی۔۔۔!!! زارا نے شرارت سے کہا۔

تم کچھ زیادہ نہیں بول رہی آج کل۔۔۔؟؟؟

جی کیونکہ میری پیاری سی بھابھی آرہی ناں اس لیے۔۔۔!!! اتنا کہہ کر وہ گاڑی سے اترتی اور گیٹ کے جانب بڑھ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لگا لو پنیاں۔۔۔!!! دو دن ہی ہیں، رکھ لو اکاشہ کو سات پردوں میں بارات سے پہلے سات پردوں میں چھپی اپنی بیوی کو تو میں دیکھ ہی لونگا پتا نہیں دولہن کو دولہے سے سات پردوں میں چھپا کر رکھنے والی رسم کس بیوقوف نے ایجاد کی تھی سرد لہجے میں کہہ کر اس نے حسرت بھری نگاہوں سے ایک نظر انکے گھر پر ڈالی

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس نے برے منہ بناتے ہوئے مین گاڑی سٹارٹ کی۔

کسی نے ہماری دولہن کی نظر اتاری زارا نے اکاشہ کو دیکھتے ہی کہا۔ آپ کی ہی دولہن ہے اتار لیں نظر بھی جیا نے اکاشہ کو گلے لگاتے ہوئے کہا جیا کی آنکھوں میں نمی ابھری۔ زارا مسکرا دی آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں بھابھی
 ماشاء اللہ۔۔۔!!! آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چلو لڑکیوں اب اندر چلی جاؤ تین گھنٹوں سے باہر بیٹھی ہو اور اکاشہ بھی تھکی تھکی لگ رہی ہے کل مہندی اور نکاح بھی ہے دولہن کو بھی آرام کرنے دو اب نکاح بارات سے ایک دن پہلے رکھا تھا تاکہ اکاشہ رخصتی والے فریش رہے، نعیمہ نے اکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو تھکی ہوئی لگ رہی تھی عائشہ منہ بناتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے اٹھی اور اکاشہ کی طرف آئی تو اکاشہ نے اسے مسکرا کر دیکھا اندر چلیں ہاتھ اسکے طرف بڑھاتے ہوئے کہا تو اکاشہ نے ابٹن میں رنگا ہاتھ اسکی جانب بڑھایا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

زارا نے کچھ دیر بعد رافع کو کال کی تاکہ وہ وقت پر گھر جاسکے کیونکہ کل شاہ ہاؤس میں بھی مہندی کا فنکشن تھا۔

visit for more novels:

رافع نے گیٹ کے ساتھ دیوار پر لگی بیل بجائی چند منٹ بعد عائشہ نے دروازہ کھولا

رافع عائشہ کو نظر انداز کر کے اندر آنے لگا تو عائشہ نے اسکا راستہ روکا اسکی اس حرکت پر رافع نے اسے گھورا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

اتنا کہہ کر وہ پلٹا اور گاڑی کی جانب بڑھا۔

عائشہ نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا اور گیٹ بند کیا۔

رات کے آٹھ بج رہے تھے جب اکاشہ نماز پڑھ کر تھکن کے باعث بیڈ پر سادہ سا شلوار قمیض پہنے لیٹی تھی چہرہ پر سکون اور نکھرہ نکھرہ تھا۔ کمرے میں لیپ کی مدھم روشنی پھیلی تھی۔ میری سب میں شادی ہو رہی ہے وہ بھی خزام شاہ سے وہ خود سے مخاطب ہوئی اور اسکی آنکھیں نم ہوئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عائشہ جب کمرے میں داخل ہوئی تو اندر لیپ کی مدھم روشنی اور کمرے میں خاموشی طاری تھی بیڈ پر اکاشہ خواب خرگوش کے مزے لیتی نظر آئی عائشہ کچھ قدم چل کر اسکے پاس آئی اور مسکرا کر اس معصوم پری کو دیکھا جو کافی پرسکون لگ رہا تھا عائشہ کی آنکھیں نم ہوئی تو اس معصوم شہزادی کا گمشدہ شہزاد مل ہی

URDU NOVEL BANK

گیا عائشہ نے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے کہا۔ بس دو دن پھر میری پری اس گھر میں اپنی یادیں چھوڑ کر چلی جائے گی تمہارے بنا یہ گھر ویران ہے اکاشہ۔۔۔!!! پر مجھے خوشی ہے جسکی تم محرم بنو گی وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا میں نے خزام بھائی کی آنکھوں میں تمہارے لیے محبت دیکھی ہے جھک کر اس نے اکاشہ کے ماتھے پر پیار سے ہاتھ پھیرا واپس پلٹ کر دروازہ بند کرتی چلی گئی۔

رات کے دس بج رہے تھے جب مسلسل بجتے فون نے اسکی نیند میں خلل پیدا کیا ہاتھ بڑھا کر اس نے فون اٹھا اور بنا دیکھے نیند میں ہی کال اٹینڈ کرتے کان سے لگایا۔

کون۔۔۔؟؟؟ دھیمی آواز میں پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

تم سو رہی تھی اکاشہ۔۔۔؟؟؟ اکاشہ کی آواز سے اندازہ لگتے ہوئے اس نے سوال کیا۔ دوسری طرف سے جواباً آواز پر اس نے مندی مندی آنکھیں کھولے کان سے فون اٹھا کر سکرین پر جگھماتا نام دیکھا تو تیز ہوتی دل کی دھڑکن محسوس کرتی دل ہی دل میں مخاطب ہوئی اب یہ کیوں کال کر رہیں ہیں۔ لگے ہی پل اس نے کال منقطع کی اور سائیڈ ٹیبل پر موبائل رکھتی دوبارہ آنکھیں موند لی۔

ہیلو۔۔۔!!! اکاشہ کی جانب سے جواب ناپا کر اس نے کہا جبکہ دوسری جانب سے کال منقطع ہو چکی تھی موبائل کان سے ہٹا کر اسے نے خفی اسے سکرین کو دیکھا۔

دولہن صاحبہ بھی میرا ضبط آزما رہیں ہیں " نفی میں سر ہلاتا اتنا کہہ کر اٹھا اور "اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

فجر کے چارج رہے تھے جب عجیب سے احساس پر اسکی نیند میں خلل پیدا ہوا ذرا کسمسا کر اس نے آنکھیں کھولی تو کمرے میں لیپ کی ہلکی سی روشنی پھیلی تھی۔

اٹھتے ہی دوپٹہ سر پر لیتے اس نے دھیرے سے سو کر اٹھنے کی دعا پڑھی جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم معمول کے مطابق روز پڑھا کرتے تھے۔ وہ اٹھی اور وضو کرنے کے لیے واش روم کی جانب بڑھ گئی۔ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اس نے جائے نماز ٹیبل پر رکھی شیشے میں خود کا عکس دیکھا اور دھیرے سے مسکرا دی اگلے ہی پل چہرے پر آئی مسکراہٹ کے بارے میں سوچنے لگی پر اسے بلا وجہ چہرے پر آئی مسکراہٹ کی وجہ معلوم نا ہوئی تو قدم باہر کی جانب بڑھا دیے۔

URDU NOVEL BANK

اپنے کمرے سے وہ کچن میں داخل ہوئی جہاں نعیمہ مہمانوں کے لیے ناشتہ کا انتظام کرنے میں مصروف تھی جب انکی نظر اکاشہ پر پڑی اکاشہ تم کچن میں کیا کر رہی ہو دو لہنیں رخصتی سے پہلے اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلتی اپنے کمرے میں جاؤ میں تمہارے لیے ناشتہ لے کر آتی ہوں اور آج تمہارا مہندی کی تقریب سے پہلے نکاح بھی ہے۔

کیا۔۔۔؟؟؟ وہ چونکی پر امی رخصتی تو کل ہے ناں۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

جی بیٹا۔۔۔!!! وہ مصروف انداز میں بولی۔

URDU NOVEL BANK

پر کیوں امی آج تو مہندی کی رسم ہے ناں تو پھر۔۔۔؟؟؟ اسکے شفاف گلابی
چہرے پر نا سمجھی کے تاثر ابھرے۔ وہ اس لیے تاکہ رخصتی کے دن دولہن گلاب
کی طرح کھلی ہوئی لگے اور آنسوؤں کی ساری ندیاں آج بہا دے۔

عائشہ اکاشہ کو پیچھے سے آتی گلے لگاتی ہوئی بولی۔

اکاشہ نے نم آنکھوں سے عائشہ کو مسکرا کر دیکھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اب چلیں روم میں دس بجے تمہارا نکاح ہے اور پھر مہندی لگانے والی آ جائے گی
پالر سے کیونکہ تم رات کو زیادہ دیر جگانے سے رہی جو رات کو لگائے ہم اپنی
دولہن کو مہندی۔

کمرے میں سب لوگ موجود تھے۔ اکاشہ سرخ دوپٹے کا گھونگھٹ نکالے خاموش بیٹھی تھی۔ البتہ رونے سے آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں۔ تبھی اچانک نکاح کیلئے مولوی صاحب اندر تشریف لائے اور اکاشہ کو لگا کسی نے اسکا نازک دل مسٹھی میں جکڑ لیا ہے اتنی جلدی یہ سب کچھ۔۔۔ میرا نکاح ہو رہا ہے میں خزام شاہ کی ہونے جا رہی ہوں وہ سوچے جا رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اسکے اردگرد کیا ہو رہا ہے۔

اکاشہ قریشی بنت نواب قریشی آپکا نکاح خزام شاہ ولد یونس شاہ سے سکھ راج الوقت پچاس لاکھ روپے حق مہر کیا جاتا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔ مولوی کی سماعت کانوں میں پڑتے ہی اکاشہ کو اپنی روح فنا ہوتا ہوئی محسوس ہوئی نعیمہ نے اکاشہ کے چند لمحے خاموش رہنے پر اسکا کندھا سہلاتے اسے ہمت دی اکاشہ نے لرزتی آواز میں تین بار "قبول ہے" کہا اور کانپتے ہاتھوں کے ساتھ نکاح کے پیپرز پر سائن کیے۔

ہر کام کا وقت مقرر ہے"

ہر شے کا نصیب طے ہے

"سب طے شدہ ہے

مولوی صاحب کے جاتے ہی وہ آنکھیں بند کرتی اپنی پشت صوفے سے اٹکائے
آنکھیں بند کر گئی اور چند آنسوؤں اسکی جھولی میں جا گرے نعیمہ نے نم آنکھوں
سے اکاشہ کو دیکھا اور بولی پریشان مت ہو اکاشہ۔۔ سکون سے رہو یہ لمحے ہوتے ہی
ایسے ہیں اس نے اثبات میں سر ہلایا اور ماں کے گلے لگ کر رونے لگی۔

اکاشہ چھوٹے بچوں کی طرح کیوں رو رہی ہو ابھی مہندی لگائے کے لیے لڑکی بھی
آجائے گی عائشہ نے آنکھوں میں آئی نمی چھپائے اسے کہا۔

اور امی آپ بھی رونے لگ گئی ہیں چلیں چپ کر جائیں۔ اکاشہ کو نعیمہ نے خود سے الگ ہوتے اسکی آنکھوں میں آئے آنسوؤں صاف کیے اور رخسار سہلاتے ہوئے کہا "جب ماں ساتھ ہو تو بچے رویا نہیں کرتے اب رونا بند کرو۔" اکاشہ نعیمہ کو دیکھ کر مسکرا دی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آج کا دن بہت سی خوشیوں کے گیت گاتے خزام کی زندگی میں بہار کی مانند آیا تھا۔ شاہ ہاؤس میں معمول سے ہٹ کر گہما گہمی تھی۔ شاہ ہاؤس میں سالوں بعد پہلی شادی تھی گھر کے سب افراد پر ہوش مہندی کی رسم کی تیاری میں لگے تھے جو آج رات ہونی تھی۔ دادو لاونج میں بیٹھی سارے انتظامات دیکھ رہی تھی سلطانہ

URDU NOVEL BANK

مہمانوں کے لیے کھانے پینے کا انتظام سنبھالی ہوئی تھی۔ رافع لاونج سے دبے پاؤں خارجی دروازے کی طرف بڑھ ہی رہا تھا کہ دادو نے اسے آواز لگائی رافع نے سر نفی میں ہلاتے ہوئے مڑ کر دادو کو دیکھا جو اسے گھورتے ہوئے اسکے پاس آئی یہ تم کہا جا رہے ہو ہاتھ کمر پر رکھتے دادو نے اسکا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔

دادو میں ضروری کام سے باہر جا رہا تھا تمھاری زندگی میں کب سے ضروری کام آگئے۔ دادو ایسا بھی نہیں ہے اب بندے کو سیریس بھی لے لیا کریں رافع نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ تجھے سیریس بعد میں لونگی پہلے تو بھی سیریس ہو جا تجھے دیکھ نہیں رہا گھر میں کتنا کام ہے مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں۔ کچھ شرم حیا ہے بھی سہی کہ نہیں، چپ چاپ سارے کام سنبھال بھائی کی مہندی ہے۔ جا کر مہندی کے انتظامات دیکھ دادو نے حکم دیتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

جبکہ رافع کو اپنی پڑی تھی جی ٹھیک ہے دادو کہا پھنس گیا رافع نے سرپیٹ ڈالا۔۔

رافع کی جاتے کی دادو لاونج میں کام کرتے ہوئے ملازمین کی طرف متوجہ ہوئی۔
ارے کام چوروں۔۔؟؟؟ یہ پھول لگانے بھی نہیں آتے یہ بھی مجھ جیسی بوڑھی
لگائے سارے نکمے ہیں اس گھر میں ایک بھی ٹھیک سے کام کرنے والا نہیں
رکھا ہوا اس خزام نے اور خود پتا نہیں نکاح کے بعد سے کہا غائب ہو گیا ہے زارا
جا اپنے بھائی کو دیکھ پتا نہیں اسے بھی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ اسکی مہندی کی
رسم ہے۔ آج شاہ ہاؤس میں سب کی شامت آئی ہوئی تھی ہر ایک کے سر پر
کھڑی نگرانی کرتی دادو کام کروا رہی تھی۔

تبھی خزام موبائل پر کسی سے بات کرتا زینے اترتے باہر جانے لگا وہ کال پر
کسی سے ڈسکس کر رہا تھا جب اسنے دادو کو ملازمین پر گرجتے دیکھا۔

کیا ہوا دادو اتنا کیوں غصہ کر رہی ہیں۔

غصہ ناں کرو تو کیا کرو تو بتا یہ سارے گھر کی سجاوٹ پڑی ہے دادو نے ہاتھ سے اپنے ارد گرد اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

مہمان آنا بھی شروع ہو گئے ہیں اور تو کونسے مایوں میں بیٹھا تھا ہاں اب آفس جانا بند کرو یہ انتظامات دیکھو جا کر اپنی مہندی کے ابھی کچھ دیر میں شام ہو جائے گی ہم نے اکاشہ کے گھر بھی جانا ہے کسی کو پرواہ ہی نہیں ہے اپنی بوڑھی دادی کی سب کام میں دیکھو۔ اب جا جا کر اپنے نکمے بھائی کو دیکھ کام کر بھی رہا ہے وہ کہ نہیں، اتنی رسمیں کرنی ہے اس گھر میں کسی کو پرواہ نہیں خزام سے کہتی پلٹی اور ملازمین کی طرف دوبارہ متوجہ ہوئی۔

کیوں دولے راجا دادو نے بھیجناں تمہیں دادو تو کسی جنگ کی سردارنی بنی ہوئی ہے مطلب یار میں دولے کا اکلوتا بھائی ہو میں اب انتظامات دیکھو رافع نے بھناتے ہوئے کہا۔

اور میں اکلوتا دولہا ہوں خزام نے یاد دہانی کرواتے ہوئے کہا اور ملازمین کو حکم دیتے ہوئے کام کروانے لگا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

یار یہ کام تم سنبھال لو میں چلا ویسے بھی میں آج بھابھی کے گھر جاؤ گا رافع نے جتاتے ہوئے کہا رافع کی بات سن کر خزام نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھ کر پوچھا کیوں تم کیوں جاؤ گے۔۔؟؟

URDU NOVEL BANK

کیا مطلب میں کیوں جاؤ گا بھابھی ہیں میری زارا، مام، دادو جا رہی ہیں دیور ساتھ نا ہو اچھا ٹھوڑی نا لگتا۔ اچھا تو میں بھی جا سکتا ہوں نا۔۔۔؟؟؟ خزام نے سرد لہجے میں کہا۔

نہیں دولہے راجا انتظار فرمائیں آپ کل جائیں گے بارات کی ساتھ اس سے پہلے آپ پر پابندی عائد ہے آپ اپنی دولہنا کو رخصتی سے پہلے ایک نظر بھی نہیں دیکھ سکتے۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

یہ کونسی رسمیں ہیں کہ شوہر اپنی بیوی کو نہیں دیکھ سکتا خزام نے زچ کر کہا۔

تم یہی روکو میں دادو سے پوچھ کر آتا ہوں رافع نے شرارت سے کہا اور پلٹنے لگا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی مجھے ویسے ہی بہت کام ہے اتنا کہہ کر چل دیا
دل ہی دل اپنی سات پردوں میں چھپائی گئی دولہن کو وہ برارت سے پہلے دیکھنے
کا ارادہ کر چکا تھا۔

سارے رشتے دار آچکے تھے نواب صاحب انتظامات دیکھنے میں مصروف تھے اور
نعیمہ مہمانوں کی آوجھگٹ کر رہی تھی۔ تقریباً ایک گھنٹے کی محنت کے بعد اکاشہ
ہاتھوں پہ مہندی لگائے سٹیج پر بیٹھی تھی۔ سبز رنگ کے سادے سے جوڑے میں
ملبوس بھوری آنکھیں، ستواں ناک اس میں باریک سی تار، پنکھڑیوں سے نازک لب
پہ ہلکی سی لپ سٹک، کمر سے نیچے آتے سیاہ ریشمی بالوں کی ڈھلی سی چٹیا میں
گوندھ کر اس میں سفید پھول لگائے ایک طرف سے آگے کیا گیا تھا۔ کانوں میں
بھی چنبیلی کے پھولوں سے بنے ائیر رنگ پہنے ہوئے تھے ہلکے سے کیے گئے
میک اپ کے ساتھ سادے سے جوڑے میں بھی وہ اپسرا لگ رہی تھی۔

دوسری جانب خزام کی مہندی کی رسم میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی گھر میں رونقیں لگی ہوئی تھی۔ پورا شاہ ہاؤس آج روشنیوں سے سجا ہوا تھا۔ پورے گھر میں لائٹنگ لگائی گئی تھی گیٹ سے لے کر پورچ تک ریڈ کارپٹ پچھایا گیا تھا پورے گھر کو گلابی اور سفید رنگ کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ وہ سفید رنگ کی شلوار قمیض پہنے، قمیض کے بازو کہنوں تک چڑھائے۔ گھنی مونچھوں تلے لب پر مسکراہٹ سجائے بہت وجہ لگ رہا تھا۔ شاہ ہاؤس میں موجود ہر شخص خزام کو رشک بھری نظروں دیکھ رہا تھا کیونکہ عام سے حلیے میں بھی لڑکیوں کو اپنا دیوانہ بنانے کا ہنر رکھتا تھا۔ اپنے ارادوں کو کامیاب بنانے کی غرض سے شاہ ہاؤس سے باہر نکلا۔

اکاشہ مہندی کے فلشن ختم ہوتے ہی اپنے کمرے میں آئی ہاتھوں پر لگی مہندی جو اب سوکھ چکی تھی واش روم میں دھو کر واپس آتی صوفے پر آنکھیں موندے بیٹھی ہی تھی کہ جب اسے کھڑکی پر دستک دینے کی آواز آئی۔ وہ دستک کی آواز پر گھبراہٹ کا شکار ہوئی اور اٹھ کر کھڑکی کی طرف بڑھی اور لڑتے ہوئے عرق آلود ہاتھوں سے کھڑکی کھولی۔

کھڑکی کھولتے ہی وہ شخص ایک پل بھی ضائع کیے بغیر اندر داخل ہوا اسکی اس حرکت پر اکاشہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی۔

آپ۔۔۔؟؟؟؟ یہاں کیا کر رہیں ہیں اکاشہ اپنے سامنے موجود اس شخص کو پا کر الجھن کا شکار ہوتے ہچکچا کر بولی اور اپنا سر پر لیا دوبٹہ مرید ٹھیک کرنے لگی۔

کیوں میں یہاں نہیں آ سکتا۔؟؟ اس نے الٹا سوال کیا۔ اس وقت وہ اسکے سامنے کھڑا اسے دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔ خود پر اسکی مسلسل نگاہیں پا کر اکاشہ نے اپنی لرزتی پلکیں اٹھائے سامنے کھڑے شخص کو نا سمجھی سے دیکھا جو بہت ہی وجہ لگ رہا تھا اور اگلے لمحے ہی نظریں جھکا گئی۔

خزام نے دو قدم قریب ہوتے ایک نظر اس اپسرا پر ڈالی جو سادہ سے جوڑے میں بھی اسے اپنا دیوانہ بنا رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دو میان میں دو قدم کا فاصلہ برقرار رکھے خزام نے محبت بھرے لہجے میں پکارا۔

"اکاشہ"

اکاشہ نے اسکی پکار پر گھبراہٹ سے مہندی میں رچی انگلیاں موڑ کر نم آنکھیں اٹھائے اسے دیکھا۔

وہ بنا پلکیں جھپکائیں اسے دیکھ رہا تھا۔

آپ مجھے دیکھ کیوں رہے ہیں پلیز مت دیکھیں اکاشہ نے گھبرا کر کہا۔

www.urdu-novel-bank.com

"میری آنکھیں تمہیں دیکھنے کے لیے اس دنیا میں اُتاری گئی ہیں"

URDU NOVEL BANK

اسکے جملے پر اکاشہ کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی۔ وہ سرد مہر اور کھڑوس شخص
اکاشہ کو الجھن میں ڈال رہا تھا۔

آپ جائیں پلیز۔۔۔۔!!!! اکاشہ منمائی۔

چلا جاؤ گا میں بس تمہارے ہاتھ پر لگی وہ دیکھنے آیا ہوں وہ جو دلہن کے ہاتھوں
پر لگائی جاتی ہے جو تم نے بھی لگائی ہے یہ ریڈ ریڈ کلر کی۔۔۔!!!! اسکے ہاتھوں
"کی طرف اشارہ کر کہ کہا جو اس وقت عرق آلود تھے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مہندی۔۔۔؟؟؟ اکاشہ کی نظروں میں سوالیہ نشان ابھرے۔

URDU NOVEL BANK

ہاں یہی جو بھی کہتے ہیں کیا میں اپنی بیوی کے ہاتھ پر لگی اپنے نام کی مہندی
دیکھ سکتا ہوں۔۔۔؟؟؟

خزام نے اس کے ہاتھوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اس وقت مہندی لگانے سے
سرخ رنگ میں رنگے تھے۔

پر آپکو کیوں دیکھنی ہے اکاشہ نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

اسکے سوال پر وہ نرم لہجے میں اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے بولا "مسز خزام اپنا ہاتھ
"دیں"

(اور یہ تھا وہ جواب جو خزام نے اکاشہ کے سوال پر دیا تھا۔)

اکاشہ نے ایک نظر اسکے ہاتھ کی طرف دیکھا اور خاموش رہی۔

اسکے خاموش رہنے پر خزام نے نرمی سے اسکا ہندی سے رچا نازک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور اسکا مائٹ کانپتا ہاتھ سہلاتے ہوئے اسکے چہرے کی طرف دیکھا جہاں حیا کی سرخی پھیلی تھی۔ بھوری آنکھوں میں خوف سموئے اپنے ہاتھ پر مردانہ لمس محسوس کرتی وہ کانپ اٹھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ کے لمس کو محسوس کرتے اسکے اپنے دل نے رفتار پکڑی اسے یقین نہیں آ رہا تھا اسکے سامنے موجود اس لڑکی نے اسے اپنی محبت میں جکڑ لیا ہے۔

URDU NOVEL BANK

اس نے کھوجتی نظروں سے اکاشہ کے مہندی سے رچا ہاتھوں پر اپنا نام ڈھونڈنا شروع کیا جو اسے اسکے ہاتھوں پر نظر نا آیا۔

اکاشہ۔۔۔!!! تمہارے ہاتھ پہ لگی مہندی میں میرا نام کہاں ہے اس نے سوالیہ نظروں سے اس نازک وجود کو دیکھ کر پوچھا۔

وہ بھی لکھوانا تھا کیا۔۔۔؟؟؟ اکاشہ نے سوال کرتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسکے سوال پر وہ الجھن کا شکار ہوا۔

URDU NOVEL BANK

ہاں ناں اکاشہ۔۔۔!!! دولہن ہو کر تم مجھ سے یہ سوال کر رہی ہو خزام نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

اچھا۔۔۔!!! اکاشہ نے مختصر کہا۔

مہندی والی پنسل کہا ہے میں خود لکھ دیتا ہوں خزام نے ارد گرد گھوجتی نظروں سے دیکھ کر کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

”پنسل۔۔۔؟؟؟ مہندی والی پنسل۔۔۔؟؟؟ مہندی والی تو کون ہوتی ہے۔۔۔“

اکاشہ دل ہی دل میں مخاطب ہوئی اور مخاطب ہوئی آپ نے کیا کرنا ہے۔۔۔؟؟؟

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

پہلے بتاؤ ہے کہاں ہے۔۔؟؟

یہ رکھی ہے اپنا ہاتھ لگے ہی پل چھوڑواتی ٹیبل کی طرف بڑھی اور کون لیے اسکی طرف پلٹی یہ لیں۔۔۔!!! اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا نظریں جھکی رہیں۔

ہاتھ لاؤ اکاشہ نے سوالیہ نشان آنکھوں میں لیے اسے دیکھا۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

لگے ہی لمحے خزام نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور ہتھیلی پہ اپنا نام کا حرف لکھا اسکے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے شریر لہجے میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

پرفیکٹ "اب لگی ہے میرے نام کی مہندی ویسے مہندی کی خوشبو بہت اچھی"
 ہے اسکے ہاتھ اپنے چہرے کے قریب کرتے بولا اکاشہ نے اپنا ہاتھ فوراً پیچھے کھنچا
 خزام نے اسکی اس حرکت پر اسکے شرم سے لال ہوتے چہرے کو دیکھتا اسکی
 کپکپاہٹ اچھے سے محسوس کر رہا تھا۔

ریلکس اکاشہ۔۔۔!!! میں جا رہا ہوں۔ اور یہ آنکھیں رو رو کر لال ٹماٹر کیوں بنائی
 ہوئیں ہیں۔۔۔؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میرے لیے تمہاری آنکھ سے نکلا ایک آنسو بھی بہت عزیز ہے میرے ہوتے "
 !!! ہوئے تم ایسے رو نہیں سکتی اکاشہ۔۔

URDU NOVEL BANK

"تم میری چھوٹی سی دنیا ہوں اور اس دنیا کو میں کبھی ویران نہیں ہونے دوں گا"

اتنا کہہ کر وہ روکا نہیں پلٹا اور کھڑکی سے جمپ لگاتا لگے ہی لمحے اسکی آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے ایک نظر گھر کو دیکھا جو سفید روشنیوں سے جگمگا رہا تھا اور خود سے مخاطب ہوا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم مجھے سکون کی مانند ہو میری زندگی کا سکون تم پہ انحصار ہے۔ کیا ت جانتی "

ہو، مجھے تمہاری قید میں سکون ملتا ہے جیسے قیدی کو قید شروع شروع میں چھبیتی ہے پر جب وہ اس قید کا عادی ہو جائے تو اسے وہ جگہ باعث سکون لگاتی ہے ایسے ہی جب میں نے اس محبت کی قید میں وقت گزارا تب سے اس قید سے زیادہ کوئی شے عزیز نہیں رہی، مجھے وہ قید عزیز ہے جو مجھے تمہارے ساتھ جوڑے

URDU NOVEL BANK

رکھتی ہے میں نے تاحیات اس قید سے محبت کرتے رہنا ہے میری دنیا تمہارے
آگے ختم شد ہے۔

تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا خزام شاہ تم صرف میرے ہو صرف میرے اگر
تم میرے نہیں ہو سکتے تو تم کسی اور کے بھی نہیں ہو سکتے وہ چلائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنی بکو اس بند کرو خزام نے پتھر یلے لہجے میں اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ
کر کہا۔

اس لڑکی کے عشق کا فتور چڑھا ہے ناں تمہارے دماغ پر میرا وعدہ ہے خزام شاہ
اس لڑکی کو میں کہی کا نہیں چھوڑوں گی اس نے تمہیں مجھ سے چھینا ہے میں

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے مار ڈالوں گئی سمجھے۔۔۔!!! اسکے سامنے لڑکی کو تو سر سے پاؤں تک آگ لگ چکی تھی وہ بلند آواز میں زور سے چلائی۔

اپنی گندی زبان سے میری بیوی کا نام مت لو سمجھی تمہیں لگتا ہے تمہاری اس بکو اس سے میں ڈر جاؤ گا تو تمہاری بھول ہے۔۔۔!!! تم نے ابھی میری دوسری سائیڈ دیکھی نہیں ہے مجھے مجبور مت کرو ورنہ تم جانتی نہیں خزام شاہ کا دوسرا روپ خطرناک ثابت ہوگا تمہارے لیے بہتر ہوگا آج کے بعد اپنی شکل مت دیکھنا مشتعل لہجے میں بولتا اسے کندھے سے پکڑ کر سائیڈ پر کرتا آگے بڑھا۔

تم میرے علاؤہ کسی اور کے نہیں ہو سکتے بے بی مائے نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

"Stay in your limits"

(اپنی اوقات میں رہو)

خزّام نے جھٹکے سے اسے پیچھے کرتے ہوئے انگلی کے اشارے سے وارن کرتے ہوئے کہا۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"I will destroy you"

(میں تمہیں تباہ کر دوں گی۔)

URDU NOVEL BANK

تم پچھتاؤ گے خزام شاہ تم صرف میرے ہو وہ اسکی پشت کو دیکھ کر چلائی جبکہ خزام بنا رو کے تیز قدم اٹھاتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھا اور اسکی نظروں سے او جھل ہو گیا۔

چند منٹوں بعد اس نے گاڑی ایک سنسنان جگہ پر روکی گاڑی سے باہر نکلتے ہی سکریٹ سلگائے لبوں سے لگتا کش لگانے لگا آج وہ اپنی نئی زندگی کا آغاز کرنے جا رہا تھا پر اسکا ماضی آڑے آگیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہوا کے جھونکے اسکے بھورے بالوں کو ہلکا ہلکا اڑا رہے تھے۔ آج پھر اسے اپنے بیٹے ماضی کے دردناک لمحات یاد آئے تھے اسے لگا اسکی شریانیں پھٹ جائے گی، اسکے ماضی میں بیٹے لمحوں میں اسکا مان ٹوٹا تھا، اس نے کسی اپنے کو کھویا تھا سب لمحات کسی فلم کی طرح اسکے دماغ میں چلنے لگے اسے اپنا قلب زخمی ہوتا

URDU NOVEL BANK

محسوس ہوا۔ جب جب میں نے اس ماضی کی قید سے آزادی چاہی میں منہ کے بل گرا گرتے ہی ہر بار زخم جسم کو نہیں روح کو زخمی کر گئے، میں ماضی یاد نہیں کرتا پر ہر بار ہر بار میرا ماضی میرا حال بن کر میرے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے دردناک مسکراہٹ اسے چہرے پر نمودار ہوئی، عین اسی پل اسے اکاشہ یاد آئی اسکی محبت اسکی من محرم ہاں مگر اب مجھے ناجانے کیوں یقین ہے تمہارے میری زندگی میں آنے سے میرے اندر کا دکھ میرا ماضی سے لگا مرض مٹ جائے گا۔ میری ہمدرد، غم گسار کے روپ میں تم مرہم رکھنا اکاشہ۔۔۔!!! مجھے اس ماضی کے نکلنے کے لیے تم چاہے ہو، تم میرے درد کو ختم کرنا جو میرے وجود کو ناجانے کب سے دیک کی طرح لگا ہوا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فون کی گھنٹی بجنے سے تسلسل ٹوٹا خزام نے جیب سے موبائل نکال کر کال اٹینڈ کرتے کان سے لگایا۔

!!اکھو۔۔

دولے راجا بارات آپکی ہے تو میرے خیال سے آپکو اس وقت گھر آ جانا چاہیے تاکہ
رسمیں کر سکے اور انتظامات بھی دیکھ لو بھئی میری بھی کوئی ویلیو ہے کہ نہیں
کال کے اس پار رافع نے برا مانتے ہوئے کہا۔

آ رہا ہوتا تھا اور کال منقطع کرتا گاڑی کی جانب بڑھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اس وقت وہ قبرستان میں موجود درخت کے سائے تلے قبر کے پاس کھڑا تھا۔

URDU NOVEL BANK

قبر کی سلیپ پر موٹے حروف میں (یونس شاہ) لکھا تھا۔ خزام کے والد جنکا چار سال پہلے انتقال ہوا تھا۔

فاتحہ پڑھ کر نیچے بیٹھے وہ آنکھوں میں نمی لیے قبر پر ہاتھ پھیرتا ان سے باتیں کر رہا تھا۔

مجھے معاف کر دینا بابا میں نے آپکو بہت تکلیف دی میں اس گلٹ کا بوجھ ساری زندگی اپنے دل پر لیے آپکا گناہگار رہوں گا۔ آج سے چار سال پہلے میری غلطی نے آپکو مجھ سے دور کر دیا۔

میں ہرگز آپکا اچھا بیٹا نہیں بن سکا میں آپکو بتانے آیا ہوں آج میں اپنی نئی زندگی کا آغاز کرنے جا رہا ہوں آپ جانتے ہیں اس بار جیسی آپکو بہو چاہیے تھی ویسی ہمسفر کا

URDU NOVEL BANK

انتخاب کیا ہے میں نے کاش آپ ہوتے تو اس بار اپکو میری چوائس پر رشک ہوتا
!!! بابا جان۔۔

کاش میں اس وقت وہ غلط فیصلہ نہ لیتا تو آپ ہمارے ساتھ ہوتے ٹوٹ کر ایک
آنسو مٹی میں جذب ہو گیا اس نے اپنی آنکھیں صاف کی اور اٹھ کھڑا ہوا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ یہ دیکھو تمہاری رخصتی کا جوڑا آگیا ہے۔ عائشہ نے خوبصورت بھاری بھر کم لال
جوڑے کو بیڈ پر پھیلاتے ہوئے کہا۔ اکاشہ جو سادے سے جوڑے میں کھڑکی کے
پاس کھڑی تھی اسکی آواز پر پلٹی اور بیڈ پر پھیلے ہوئے اس لال جوڑے کو دیکھنے

لگی یہ وہی جوڑا تھا جو خزام نے پسند کیا تھا ایک نظر دوبارہ جوڑے پر ڈالتی وہ رخ موڑ گئی۔

اور کمرے میں موجود ہر ایک چیز کو چھو کر محسوس کرنے لگی آج اسکا اس گھر میں آخری دن تھا اسکے چہرے پر اداسی چھائی تھی۔ عائشہ اسکی طرف بڑھی اور مسکرا کر آنکھوں میں آئی نئی چھپائے اسے دیکھنے لگی جبکہ اکاشہ کی آنکھیں نم تھیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آنسوؤں کو بائے بائے کر دو اب تھکی نہیں ہو کیا کل سے رو رو کہ، اب بس کر دو پورے پاکستان کے ڈیم خالی کرنے کا ارادہ ہے کیا۔۔۔؟؟ تمہارا ایسے روتی رہو گی تو تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی تمہارا فریش رہنا بہت ضروری ہے اب یہ

URDU NOVEL BANK

جوس پیو جلدی سے پھر ہمیں پالر پر بھی جانا ہے بیوٹیشن کے اتنے فون آچکے ہیں
اب جائے گے تو شام کو ٹائم پر شادی میرج ہال میں پہنچے گے۔
اتنا کہہ کر عائشہ بیڈ پر جوڑا سمیٹے شاپنگ بیگ میں رکھنے لگی۔

اکاشہ نے عبایہ اوڑھے الوداعی نظر گھر پر ڈالی اور گیٹ سے باہر کھڑی گاڑی کی
طرف بڑھ گئی کچھ وقت کا فاصلہ طے کر کے اس وقت وہ سیلون میں موجود تھے۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

آج شاہ ہاؤس میں رونق لگی تھی آج خزام کی بارات جانی تھی سب مہمان انکے
گھر موجود تھے دادو انتظامات دیکھ رہی تھی سلطانہ اور زارا سیلون گئے تھے گھر پر
رافع موجود تھا جسکی دادو کے ہاتھوں شامت آئی ہوئی تھی وہ بہت دادو کہ نظروں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اب پانچویں بار وہ دبے پاؤں خارجی دروازے کی طرف بڑھا تھا جب اسکے کمزن عمر نے اسے پکارا۔

شش شش شش۔۔۔!!!! تم آہستہ نہیں بول سکتے کیا رافع نے ادھر اودھر نظر ڈال کر سرگوشی نما انداز میں جھنجھلا کر کہا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کیوں اونچی آواز سے بولنے پر پابندی ہے کیا۔۔؟؟ اور تم یہ چوروں کی طرح چھپتے
کیوں پھر رہے ہو عمر نے مشکوک نظروں سے اسکی طرف دیکھ کر کہا۔

URDU NOVEL BANK

تم کیوں بیویوں کی طرح سوال کر رہے ہو رافع نے اپنی پشت پر ہاتھ رکھتے ہوئے
سوالیہ انداز میں پوچھا۔

!!! تم جو ایسی حرکتیں کروں گے پوچھنا تو پڑے گا ناں۔۔

یار میں بھی سلیون جا رہا ہو آخر کو دولے کا بھائی ہو یا کسی کو فکر ہی نہیں ملازم
بنا کر کام کروا رہی ہیں دادو، اب تمہاری پوچھ تاچھ ہو گئی ہو تو میں جاؤ اس سے
پہلے دادو دیکھ لے اس نے گھوجتی نظروں سے ارد گرد دیکھ کر کہا۔

ویسے تمہیں جو تیار ہونا ہے دولہا تو ابھی تک پہنچا نہیں سلیون اور تمہیں جانے کی
پڑی ہے اگر تم جاؤ گے تو میں بھی جاؤ گا آخر کو کزن ہو تمہارا۔۔۔!!! جتنا تے
ہوئے کہا۔

ایک کام کرو تم ہی چلے جاؤ بھائی میں نہیں جاتا ہاتھ کا اشارہ کرتے رافع نے جل کر کہا۔

منہ کیوں بنا رہے ہو۔۔۔!!! تم جاؤ میں دادو کو سنبھال لوں گا۔

تم اپنے سوالات کا پٹارا بند کرو گے تو جاؤ گا اب جان چھوڑوں میری، ہٹو میرے راستے سے اس نے آگے بڑھتے ہوئے اسے کندھے سے سائیڈ کرتے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رافع خارجی دروازے کی طرف بڑھانے لگا جب خزام اندر داخل ہوا اور اسے وہی روک لیا۔ یہ تم کہا جا رہے ہو۔۔۔؟؟؟

کیا ہوا ایسے کوئی ری ایکٹ کر رہے ہو خزام نے بغور اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

یار تم لوگ ایسے پوچھ رہے ہو جیسے انار کلی گھر سے پہلی بار باہر جا رہی ہو۔

سریسلی۔۔۔؟؟؟ کبھی تو عقلمندی کا مظاہرہ کیا کرو۔

تم ہوناں کرنے کے لیے اب جانے دو مجھے اس سے پہلے سردارنی دادو دیکھ
لیں رافع نے جلد بازی میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

ایک منٹ ویسے تم جا کہاں رہے ہو خزام نے اسے ہاتھ سے روک کر کہا۔

بھاڑ میں جا رہا ہوں تیار ہونے چلو گے تم مسٹر خزام شاہ۔۔۔!!! ٹوٹنکی کرتے پوچھا۔

جی ضرور چلو گا لیکن بد قسمتی سے آپکی پیاری دادو ہماری ہی طرف آرہی ہے خزام نے بھنویں اچکائے رافع کی پشت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیا۔۔۔۔۔؟؟؟؟ رافع نے رونے والا منہ بناتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

یہ تم لوگ کیا کر رہے ہو یہاں۔۔۔؟؟؟ دادو نے انکے قریب آتے بولا اور یہ نکما رافع اسے تو میں نے سہرا بندی کی رسم کے لیے ضروری اشیا دیکھنے کے لیے کہا تھا یہ یہاں کھڑا گپے لڑا رہا ہے دادو نے اسکا کان پکڑتے ہوئے کہا۔

یار دادو پلیز میرے نازک کان کو تو بخش دیں۔۔۔!!! ڈوڈ سمجھاؤ دادو کو کب سے ولن بنی مجھ پہ ظلم ڈھا رہی ہیں۔

visit for more novels:

خزام نے اپنی ہنسی دبائے رافع کی طرف دیکھا۔ دادو کیا ہو گیا ہے چھوڑ دیں رافع کا کان اس نے حملیت کرتے دادو سے کہا۔

نا تو مجھے یہ بتا تو کہاں غائب تھا صبح سے۔۔۔؟؟؟ دادو نے سوالیہ نظروں سے اسے گھور کر کہا۔

دادو وہ ایک کام آگیا تھا بس ابھی جا رہا ہو تیار ہونے سیلون خزام نے گھڑی پر ٹائم دیکھتے کہا جہاں تین بج رہے تھے۔ شکر ہے خیال آیا اب جاؤ تیار ہو جاؤ۔

دادو میں بھی جاؤ رافع نے چہرے پر معصومیت سجائے سوال کیا۔

اب تجھے کہا جانا ہے کام پتور۔۔۔؟؟؟
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،دادو مجھے بھی تیار ہونا ہے سیلون جا رہا ہوں ڈوڈ کے ساتھ

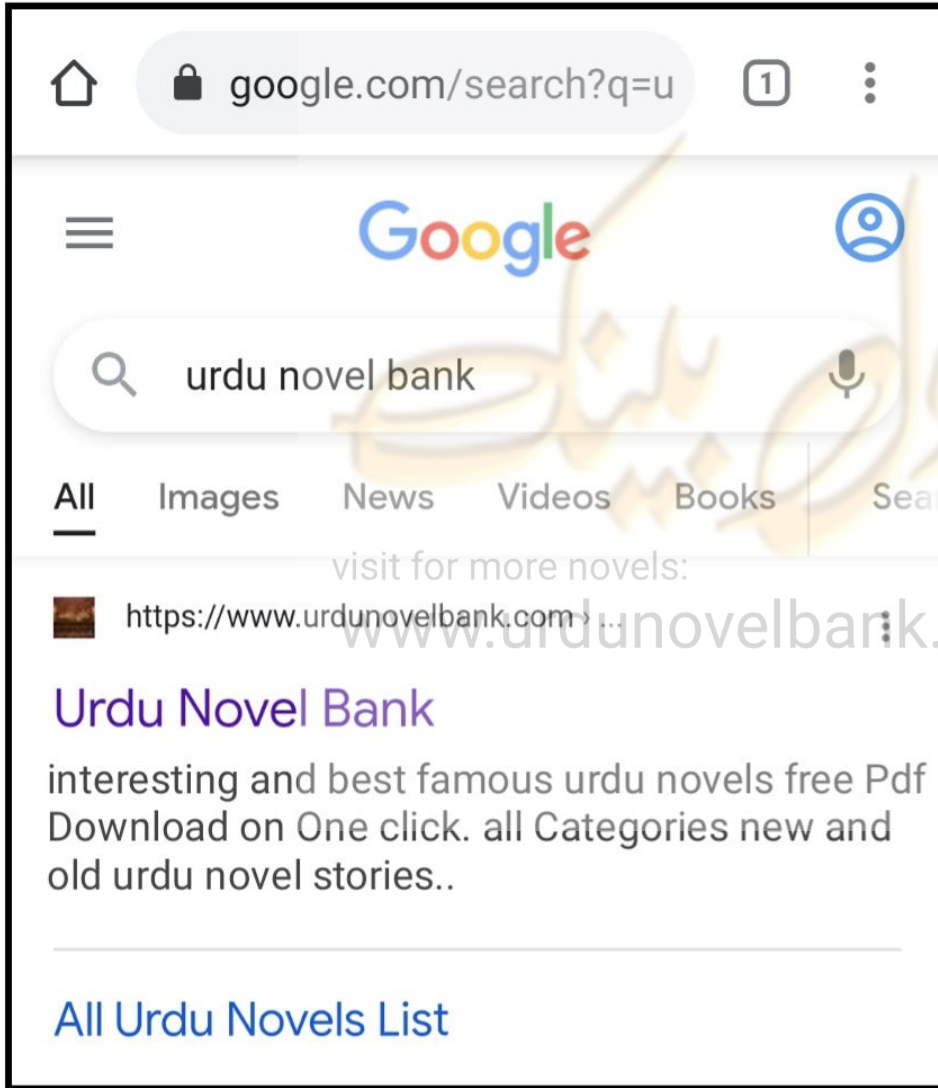
URDU NOVEL BANK

کیوں تیری بھی بارات کھڑی ہے باہر جو تجھے بھی تیار ہونے کی ضرورت ہے
چپ چاپ کام کر جب کام ختم ہو جائے تو کر لیں ناں اپنی تیاری پیتا نہیں آج
کل کے لڑکوں کو کیا ہو گیا ہے جو انہیں بھی تیار ہونے کے لیے وقت چاہیے
ہمارے زمانے میں تو صاف ستھرے لباس زیب تن کیے بالوں میں اچھے سے
تیل لگا لیتے تھے اور تیاری ہو جاتی تھی ادھر انکے چونچلے ختم نہیں ہوتے دادو کہتی
چلی گئی۔

چلو کام پر لگو خزام نے حکم دیتے رافع کو کہا جسکا منہ بنا ہوا تھا۔ کہاں پھنس
گیا میں رافع نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا بے (سہی پھنسا تھا بیچارا)

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

پلیز آپ مجھے میک اپ کرنے دیں چوتھی بار اکاشہ کی آنکھوں میں آئی نمی دیکھ کر بیوٹیشن نے جھنجھلا کر کہا۔

عائشہ نے اکاشہ کی جانب دیکھا اور ہاتھ کے اشارے سے اپنا میک اپ روکوا کر اسکی جانب بڑھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com
کیا ہو گیا ہے اکاشہ اتنا کون روتا ہے بس کر دو یار لٹو سے اسکی بھگی آنکھیں صاف کرتی اسے گلے لگا کر بولی۔

URDU NOVEL BANK

ویسے ہی رونا آگیا تھا خود سے اب نہیں روؤں گی تم اپنا میک اپ کروا لو بھاری
آواز میں کہا، عائشہ نے اسکا مہندی سے رچا ہاتھ سہلاتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا
اور پلٹی۔

بیوٹیشن اکاشہ کے میک اپ کو لاسٹ ٹچ دیتی اسکے بال بنانے لگی تو اکاشہ نے
ٹوکا۔

visit for more novels:

میرے بالوں کا جوڑا مت بنائیں بیوٹیشن نے چونک کر اکاشہ کی طرف دیکھا ڈھیلی
سی چٹیا کر دیں پیچھے کی طرف اکاشہ نے نرم لہجے میں کہا۔

لیکن آپ پر جوڑا بہت اچھا لگے گا اور دولہن کا جوڑا ہی کیا جاتا ہے پھر آپ کیوں
نہیں کرنا چاہتی کیونکہ اسلام میں اتنے اونچے بالوں کے جوڑے بنانے جائز نہیں

URDU NOVEL BANK

جس طرح کہ آج کل بنائے جاتے ہیں اور آپ بنانا چاہتی ہیں جو عورتیں اونٹ کی کوہان کی مانند بالوں کے اونچے جوڑے بناتی ہیں ان کے لیے بہت سخت "حدیث ہے" کہ ایسی عورتیں جنت کی خوشبو سے بھی محروم کر دی جائے گی

بیوٹیشن نے آنکھیں گھمائے اسکے بالوں کا ڈائزین بنانے کے بعد اسکے سیاہ بالوں کو چٹیا میں گوندھ دیا۔

visit for more novels:

ایک منٹ دوبہ میں خود سیٹ کروں گی اکاشہ نے گولڈن موتیوں سے سچی ماتھا پٹی کو ہاتھ سے سیٹ کرتے کہا۔ جس نے اسکی پیشانی کو کور کیا ہوا تھا۔

پر آپ کیوں کریں گیں بیوٹیشن نے الجھن کا شکار ہوتے کہا۔

!!!!...ماضی

ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں فری پاس مل گیا ہے کہ شادی پر ہم اپنا حجاب، نقاب یا دوپٹہ سر سے اتار سکتے ہیں پر وہی ایسا ٹائم ہوتا ہے کہ ہمیں خود کو تحفظ فراہم کرنے کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے کیونکہ تب ہم خود کا بہت بناؤ سنگھار کر کے گئے ہوتے ہیں خود پر محنت کرتے ہیں جیسے کہ خوبصورت لباس پہنتے ہیں، میک اپ بھی کرتے ہیں تو یہی وہ ٹائم ہوتا ہے جب شادیوں پر یا کسی بھی قسم کی تقریب میں آپ پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

لیکن حجاب آپ کی شادی کے موقع پر خواتین و حضرات کا الگ الگ انتظام کیا گیا ہو تو بھی۔۔۔؟؟؟ اس نے الجھن کر سوال کیا۔

URDU NOVEL BANK

پھر بھی چند مرد حضرات کسی نا کسی وجہ سے خواتین والی سائیڈ پر آتے رہتے ہیں اور آپ جانتی ہیں وہ سب ہمارے نا محرم ہیں اور ہم آل ریڈی اتنے زیادہ ڈول اپ ہوئے ہوتے ہیں تو آپ کیسے امید کر سکتی ہیں کہ کوئی اتنا پیارا لگ رہا ہو اور اسے کوئی نا دیکھے خاص طور پر نا محرم کیا اپنی نظریں جھکائے گا، جبکہ آپ اتنی پیاری لگ رہی ہونگی کوئی بھی نظریں نہیں ہٹا پائے گا چندہ حجاب نے اسکے معصوم چہرے پر نظریں جمائے کہا۔

آپ نا محرم کو چھوڑیں آپ اپنے آپ کو رکھ کر سوچیں یہ بات آپکو کوئی لڑکی اچھی لگ رہی ہوں تو آپکا بھی اس سے نظریں ہٹانے کا دل نہیں کرتا آپ اپنی نظریں نا چاہتے ہوئے بار بار اسکی طرف متوجہ ہونگی جو آپکو محفل میں زیادہ خوبصورت لگ رہی ہوگی۔

URDU NOVEL BANK

آپ، میں یا کوئی بھی انسان، ہمیں جو لڑکیاں پیاری لگ رہی ہو ہم دیکھنے لگ جاتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں یہ نارمل بات ہے تو سوچیں جب نامحرم دیکھ رہے ہیں تو پھر انکا دیکھنا تو ہمارے لیے باعث حرمت ہے۔

خاص طور پر دولہنیں وہ تو پوری محفل میں سب سے الگ لگ رہی ہوتی ہیں اگر آپکو برا لگے تو معذرت پیاری پر ایسا لگتا ہے جیسے شوپیس بن کر بیٹھ گئیں ہو۔

visit for more novels:

میں اپنا بتاؤ تو مجھے تو ایسا لگتا ہے جیسے دولہن مرکز توجہ ہے بالکل تیار ہو کر وہ تقریب میں آئے لوگوں کے لیے بیٹھی ہے سب لوگ اسکو دیکھے اسکی خوبصورتی کی طرف متوجہ ہو اور ایسے بہت سارے لوگ جانے انجانے میں نظر بھی لگا دیتے ہیں جسکی وجہ سے دولہن اکثر بیمار ہو جاتی ہیں اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ

URDU NOVEL BANK

شادیاں کسی برے نتائج کا سامنا کرتی ہیں اور آپ جانتی ہیں نظر لگنا حقیقت ہے ہم نے کہیں حدیثوں میں پڑھا بھی ہے کہ

"نظر اتنی خطرناک ہوتی ہے کہ صحت مند اونٹ کو ہڈیوں میں بدل دیتی ہے"

اس لیے ہمیں بھی یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہمیں ہر موقع پر نامحرم سے اپنی حفاظت کرنی ہے ہم خود کو خود ہی پروکیٹ کرے گے جس طرح سے اللہ پاک نے بتایا ہے، اس لیے اکاشہ جس طرح آپ بازار، کالج جاتے ہوتے اسکارف یا نقاب کرتی ہیں تو شادیوں میں بھی کریں ہر جگہ اللہ کے پسندیدہ لباس میں خود کو چھپا کر رکھیں ایسا تب ہوگا جب آپ خود کو اللہ کے رنگ میں ڈھال لیتے ہیں۔

اکاشہ نے پیوں کی مدد سے دو بٹے کے ایک سرے کو دائیں کندھے پر ٹکایا اور دوسرے سرے کو بائیں کندھے پر، بائیں جانب کے کندھے پر ٹکے سرے کے پہلو کو اٹھاتے سر پر اچھے سے پیوں کی مدد سے کور کیا کہ اسکا سر بھاری بھر کم دو بٹے سے چھپ چکا تھا، اب دو بٹے کا پہلو اسکی پشت پر جھولنے لگا۔

ساتھ کھڑی عائشہ نے اسے بغور دیکھا جو اب دو بٹے کی مدد سے اپنا پردہ برقرار رکھے ہوئے تھی،
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

لال رنگ جس میں گولڈن اور مہرون رنگ کے موتیوں سے سجا لہنگا جس کے اوپر لونگ شرٹ جس کے بازوؤں فل اور گلہ تنگ تھا، زیب تن کیے بھاری کام سے سجا دو بٹے جیسے نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا گولڈن اور مہرون کلر کا خاندانی بھاری زیورات جسکا بوجھ اٹھائے وہ ابھی سے دو بھر ہو رہی تھی، بے داغ کشادہ

URDU NOVEL BANK

پیشانی پر سچی ماتھا پٹی، بھاری رنگ برنگے موتیوں سے سجا گلوبند جسکی قید میں اسکی صراحی نما گردن رکھ تھی، (سفید کلائیایں جو سرخ مہندی کی چھاپ دکھا رہی تھی) میں چوڑیوں سمیت پہنے کنگن، بھاری جھکے جو نازک کان میں لٹک رہے تھے، لمبی سیاہ دار پلکیں، بھوری آنکھیں جن میں لگا کا جل اسکی آنکھوں کو مزید پرکشش بنا رہا تھا ناک میں پہنی باریک گول تار جو اسکے لبوں کو چھو رہی تھی۔ آج روایتی دولہنوں کا روپ لیے سرخ عروسی لباس میں ملبوس اسکا کم سن وجود اسکی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہا تھا، وہ اپنے آتشہ روپ میں قیامت ڈھا رہی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آج تو ہمارے جیجو اپنی حسین دولہن پر دل ہار بیٹھے گے عائشہ نے اسے دولہن کے روپ میں دیکھ کر کہا۔

بارات تقریباً چھ بجے میرج ہال میں پہنچ چکی تھی۔ بارات کا استقبال اچھے طریقے سے کیا گیا تھا۔ خزام سکن کلر کی شیروانی پہنے واقع ہی کسی سلطنت کا شہزادہ، لگ رہا تھا سب کی نظریں اس پر ٹھہری تھی

ماشاء اللہ۔۔۔!!! نعیمہ نے خزام کو دولے کے لباس میں ملبوس دیکھ کر بلائے اتارتے کہا۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

وہ ایک شان کے ساتھ چہرے پر مسکراہٹ سجائے سلج پر بیٹھا تھا، ہال میں موجود آئے سب مہمانوں نے خزام پر رشک کیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

خزام کے ساتھ بیٹھا رافع بھی کسی سے کم نہیں لگ رہا تھا۔ بلیک ڈنر کوٹ میں اسکی شخصیت سب کو اسکی طرف متوجہ کر رہی تھی، بڑی بڑی سیاہ آنکھیں شفاف رنگ ماتھے پر پڑے ریشمی بال قدر ڈھے رہے تھے۔

تم مجھے ترسے ہوئے محبوب کی طرح کیوں دیکھ رہے ہو خزام نے خود پر رافع کی نظریں جمی پا کر پوچھا۔

visit for more novels:

اگر تم اپنے ساتھ مجھے بھی سیلون لے جاتے تو کیا بگڑ جاتا، رافع خلاف توقع خزام پر سب کی نظریں پا کر شکوہ کرتا بولا۔

تم نے جا کر کیا کرنا تھا۔۔۔؟؟؟ ایسے کام سنگل لوگوں پر زیب نہیں دیتے خزام نے رافع کو شوخیاں انداز میں کہا۔

بڑے میسنے ہو شادی ہوتے ہی میں سنگل ہو گیا ایسا ٹیلنٹ پہلے ہم پہ عیاں
ہونے کیوں نہیں ہوا رافع نے ناراضگی جتاتے کہا۔

ایسی باتیں بتائی نہیں جاتی ورنہ نظر لگ جاتی ہے مرشد۔۔۔!!! اچھا اب خزام
اکاشہ کا ایک عدد مرشد بھی ہے ویسے تمھاری کریلے جیسی زبان پر مرشد سوٹ
!!! نہیں کر رہا، مرشد مرید۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رافع نے آئی برو اچکائے کہا تباد لے میں خزام نے اسے گھورا، چپ کر کے بیٹھے
رہو حمایتی انداز میں بولا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ سلیون سے کچھ وقت کا فاصلہ طے کرنے کے بعد میرج حال میں داخل ہوئی سب نظریں سرخ انچل میں ڈھلی اس اپسرا پر گئی۔ کچھ قدم چلتے ہی وہ سٹیج تک زینوں کے پاس پہنچ چکی تھی خزام اسے دیکھتے مہبوت ہو گیا تھا، اسکے جانب قدم لیتی وہ گھبراہٹ کا شکار ہوئی تھی اسے اپنی جانب آتا دیکھ خزام نے اپنی جگہ سے اٹھ کر اسکی جانب ہاتھ بڑھایا تو عائشہ نے اسکا عرق آلود ہاتھ چھوڑ دیا اکاشہ نے لرزتی پلکیں اٹھائے اپنے سامنے کھڑے اس شہزادے کو دیکھا جو بہت وجہ لگ رہا تھا اور اپنا کانپتا ہاتھ خزام کی جانب بڑھایا خزام نے جواباً مسکرا کر نرمی اور محبت سے اسکا ملائم حنائی ہاتھ تھاما تو اکاشہ سٹیج پر چڑھتی کچھ قدم چلتی صوفے کی جانب بڑھی ہال میں تالیوں کا ایک شور ہوا گھونگھٹ میں چھپا اکاشہ کا چہرہ گلال ہوا۔

اسکے صوفے پر بیٹھنے کے بعد خزام نے اسکا پھیلا لنگا ٹھیک کیا اور پھر صوفے پر براجمان ہوا، خزام کی قربت میں اکاشہ کو اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی۔

اگر مجھے معلوم ہوتا آج کے دن بھی مجھے اپنی دولہن کا چہرہ مبارک دیکھنا نصیب نا ہو گا تو میں کل رات کی طرح سلیون پہنچ جاتا خزام نے دانت پیستے ہوئے ساتھ بیٹھی اکاشہ سے سرگوشی کی جو سرخ پردے میں چھپی تھی۔

میں نہیں چاہتی مجھے ہال میں آتے جاتے مرد حضرات دیکھے اس لیے میں نے سلطانہ آنٹی کا نکالا گھونگھٹ عائشہ کو ہٹانے نہیں دیا (یہ سرخ رنگ کا دوبہ زارا نے لیا تھا جس پر خزام کی دولہن لکھا تھا) اکاشہ نے دھیمے لہجے میں کہا۔

اکاشہ کی بات پر خزام کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی، یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں کہ میری دولہن صرف میرے لیے تیار ہوئی ہے۔

URDU NOVEL BANK

جب سے اکاشہ سیلون سے آئی تھی علی اور فاطمہ تب سے اسکے ساتھ چپکے بیٹھے تھے خزام نے ان دونوں بچوں کو اپنے پاس بلایا اور پیار سے گال سہلاتے ہوئے بولانچے ایسے نہیں روتے آپکی آپی آپ لوگوں کے پاس ہیں میں خود آپ لوگوں کو آپکی آپی کے پاس لے کر آیا کروں گا۔ اسکی بات پر اکاشہ بولی میں روز اپنے گھر آیا کروں گئی کس نے کہا اب میرے پاس سے تم کبھی بھی نہیں جاؤ گی ایک پل کے لیے بھی میں تمہیں اپنی نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دوں گا ہاں کبھی کبھی آسکتی ہو وہ بھی میرے ساتھ اس نے روپ سے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہر آنکھ نم تھی نعیمہ، نواب صاحب، عائشہ، جیا، علی، فاطمہ سب اکاشہ سے لپیٹ لپیٹ کر رو رہے تھے۔ بس کر جائیں مت روئیں آپکی ہی بیٹی ہے آپ لوگوں سے دور تو نہیں جا رہی آپ لوگوں کے پاس ہی ہے سلطانہ نے نعیمہ کو سنبھالتے ہوئے کہا اور پھر کچھ منٹ بعد قرآن کے سائے میں ڈھیروں دعائیں لیے سرخ پھولوں سے سبھی گاڑی میں بیٹھے وہ رخصت ہو گئی۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

شاہ ہاؤس آتے ہی وہ زارا کے ہمراہ کمرے تک آئی کمرے میں داخل ہوتے ہی گلاب کے تازہ پھولوں کی دھیمی دھیمی خوشبو اسکے نچھوں سے ٹکرائی کمرے کو پھولوں اور فیری لائٹس سے ہلکا ہلکا سجایا گیا تھا۔

زارا نے اسے بیڈ پر بیٹھایا اور اسکا بھاری لنگا بیڈ پر پھیلائے اسکے گال سہلاتے باہر کی جانب بڑھی کمرے میں خاموشی طاری تھی اس نے ایک نظر اس کمرے میں دوہرائی کمرے میں ہر چیز نفاست سے اپنی جگہ پر موجود تھی پھر تھکن کا احساس ہوتے اس نے اپنے شل ہوتے پاؤں کو دیکھا جو کب سے ہائی ہیلز کی قید میں تھے۔ اکاشہ کو اپنا پورے جسم میں درد ہوتا محسوس ہوا کمر، کندھے بازوں گردن کان اور نازک ناک گول نتھ سے درد کر رہا تھا اکاشہ نے آنکھیں موندے، بیڈ کی پشت سے سر ٹکائے سکون محسوس کیا جب کمرے کے دروازہ کھولنے کی آواز آئی وہ یک دم سیدھی وہ بیٹھی۔

URDU NOVEL BANK

خزام کے اپنی جانب بڑھتے قدموں پر اسکا دل دھک سے رہ گیا۔

اسکے پھیلے لنگے کو تھوڑا سائیڈ کرتا وہ اسکے سامنے بیٹھا اسکے چہرے کو دیکھنے لگا جس پر دولہن بن کر کافی روپ آیا تھا وہ سادگی میں جتنی خوبصورت تھی اتنی ہی دولہن کے روپ میں غضب ڈھا رہی تھی۔

اکاشہ نظریں جھکائے دھڑکتے دل کے ساتھ سہمی بیٹھی تھی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اگلے ہی پل خزام نے سائیڈ کارنر سے ایک باکس نکالا اور کھولتے ہی اکاشہ کے سامنے کرتے اسے پکارا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ۔۔۔!!!! ہاتھ دیں محبت سے کہا۔

اکاشہ نے لرزتی پلکیں اٹھائے اسے دیکھا اور اپنا حنائی ہاتھ اسکی طرف بڑھایا۔

خزام نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے خوبصورت ڈائمنڈ رنگ اسکے ہاتھ میں ڈالی اور اسکے نازک ہاتھ پر اپنے لب رکھتے اسکے لمس کو محسوس کرنے گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنے ہاتھ پر اسکا لمس محسوس کرتی وہ کانپ اٹھی، اسکا نازک وجود پر کپکپاہٹ محسوس کرتے ناچاہیے ہوئے بھی اس نے اسکا ہاتھ چھوڑا اور اسے محبت بھری نگاہوں سے دیکھنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

میرا بچہ۔۔۔!!! ایسے دُرتے نہیں ہیں خزام بنا پلکیں جھپکائیں اسے دیکھ رہا تھا وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ اسکے لگا وہ سانس لینا بھول گیا ہو جیسے تصوراتی دنیا کی اپسرا حقیقت کا روپ لے کر اسکے پہلو میں بیٹھی ہو خزام نے بہت مشکل سے اس اپسرا سے نظریں ہٹائیں تھیں۔

یہ عقیدت بھی کیا چیز ناں مجھے کہا پتا تھا کوئی اکاشہ نام کی لڑکی میرے وجود کی "لکین بن جائے گی میں کیا تھا اور کیا ہو گیا ہوں میرے پاس اس لڑکی کے علاوہ اس وجود میں کچھ نہیں بچا اس سے جڑی محبت جو مجھ میں بسی ہے اسے میں نے خود نہیں بسایا اسے قدرت سے بسایا ہے جیسے یہ محبت مجھ میں انڈیل دی گئی ہے۔"

URDU NOVEL BANK

تھک گیا ناں میرا نازک بچہ۔۔۔!!! اس نے اپنے تصوراتی خیال سے باہر نکل کر سوال کیا۔

اکاشہ نے اثبات میں سر ہلایا اسکی پکار پر وہ ہلکا سا مسکرا دی۔

خزام کا دل تو تھا وہ اسے دولہن کے روپ میں بنا پلکیں جھپکائیں تکتا رہے پر نا چاہتے ہوئے سائیڈ ہوتے اسے جانے کی اجازت دی تو وہ اپنا بھاری لہنگا سنبھالتی اٹھی اور ڈراسنگ کی جانب بڑھی۔

خزام اٹھتا اسکی جانب اکاشہ نے ایک پل کو روک کر شیشہ میں پڑتا اسکا عکس دیکھا اور حیا سے نظریں جھکالی۔

URDU NOVEL BANK

میں مدد کروں اس نے قریب ہوتے بولا۔

وہ فوراً انکار کرتی تیز تیز ہاتھ چلانے لگی۔

اپنی نظر اتارا کرو، میری نظر نا لگ جائے میری حسین دولہن کو "اور میں ایسا" ہرگز نہیں چاہتا گھمبیر لہجے میں کہتا وہ پلٹا اکاشہ نے بھوری آنکھیں اٹھا کر اسکی پشت کو دیکھا اور سب جیولری اتارے کپڑے لیے واش روم میں بند ہو گئی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اکاشہ ہلکے آسمانی کلر کے سادہ شلوار قمیض پہنے دوبہ حجاب کی صورت میں چہرے کے گرد لپیٹے کمرے میں داخل ہوئی۔

اس نے کمرے میں نظر دوڑائی تو اسے وہ کہی نظر نا آیا تھکن کے باعث اسکا سر درد سے دکھ رہا تھا اور آنکھیں متورم محسوس ہو رہی تھیں وہ صوفے پر آنکھیں موندے بیٹھ گئی گول بھاری نتھ کی وجہ سے اسکی ناک سرخ پڑ رہی تھی کچھ وقت بعد دروازہ کھولنے کی آواز آئی اور سفید رنگ کے لباس میں ملبوس وہ شخص کمرے میں داخل ہوا، کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے وہ نازک وجود صوفے پر لیٹنے کے انداز میں صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے نظر آیا تو اسکے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ نمودار ہوئی کچھ قدم چلتا وہ پاس آیا اور اسکے معصوم چہرے کو بغور دیکھنے لگا۔

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

وہ اتنی دلکش لگ رہی تھی خزام کے لیے اسکے چہرے سے اپنی نظریں ہٹانا دو بھر ہو رہا تھا۔

وہ صوفے کی ایک سائیڈ پر بیٹھا بنا پلکیں جھپکائیں اسے دیکھ رہا تھا مجال ہے جو ایک پل کے لیے بھی اس کی نظر اسکے پہلو میں بیٹھی من محرم سے ہٹیں ہو۔

کمرے میں پھیلی روشنی کے باعث اسکی نیند میں خلل پیدا ہوا اس نے کسماتے آنکھیں کھولی ذرا سی گردن موڑے اس نے پہلو میں بیٹھے اس شخص کو دیکھا جس کے وجود سے اٹھتی دھیمی دھیمی خوشبو اسکے نتھنوں سے ٹکرائی اگلے ہی پل وہ اپنی پوزیشن ٹھیک کرتے اٹھنے لگی جب خزام نے اسکی کلائی پکڑی اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا سرخ پڑتے اناری چہرے کے ساتھ وہ کچھ فاصلے پر بیٹھ گئی اسکا چہرہ خزام کی اس حرکت پر سرخ اناری پڑا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ۔۔۔!!! خزام نے اسے پکارا اکاشہ نے اسکی پکار پر کچھ نہ کہا اور اسے خاموشی سے دیکھنے لگی۔

تمھاری طبیعت ٹھیک ہے۔۔۔؟؟؟ خزام نے اسکی آنکھوں میں سرخی اور سو جن محسوس کرتے سوال کیا۔

ٹھیک ہو۔۔۔!! مختصر کہتے وہ نظریں جھکا گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پر مجھے تو ایسا نہیں لگ رہا بغور اسے دیکھتے سنجیدگی سے کہا۔

ہلکا سا سر درد ہے ٹھیک ہو جائے گا اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

کھانا کھایا تھا تم نے۔۔؟؟؟ فکر مندی سے پوچھا۔

!!! نہیں۔۔۔

بہت غلط بات ہے بچے۔۔!!! خزام کو بہت دکھ ہوا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

روکو میں کچھ کھانے کو لے کر آتا ہوں پھر میڈیسن کھا کر سو جانا اس نے اسکا ہاتھ سہلاتے ہوئے کہا۔

آپ بہت اچھے ہیں اکاشہ نے معصومیت سے جواباً اسے دیکھتے کہا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اسکے جملے پر خزام نے لبوں پر گہری مسکراہٹ ابھری۔

تم مجھ سے زیادہ اچھی ہو" اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے اٹھا اور کمرے سے باہر" چلا گیا۔

جب وہ نیچے آیا تو لاونج سنسان پڑا تھا یقیناً سب سوچکے تھے کچن میں آتے ہی اس نے لائٹ آن کی اور کچھ سوچتے ہوئے اس نے فریزر کھولا تو کافی کچھ کھانے کے لیے موجود تھا اس نے کھانا نکالا اور اوون میں گرم کیا اور ٹرے میں رکھ کر کچن سے باہر نکل گیا کھایا تو اس نے بھی کچھ نہیں تھا پر اسے فکر اپنی محبت کی تھی کہ اس نے کچھ نہیں کھایا وہ روپوٹ کی زندگی گزارنے والا آج ایک لڑکی کے لیے اس حد تک بدل چکا تھا۔

جب خزام کھانا لے کر اوپر آیا تو اکاشہ اسی پوزیشن میں صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔

کھانے کی ٹرے اسکے سامنے رکھتے وہ دوبارہ ساتھ بیٹھ گیا۔

بہت شکریہ اس نے مسکرا کر کہا۔ آپ بھی کھالیں اکاشہ نے نرم لہجے میں کہا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اس نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا اور اثبات میں ہلاتے ٹرے اپنی جانب کی۔

اور لقمہ بناتے اسکی طرف بڑھایا اکاشہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

ایسے کیا دیکھ رہی ہو جلدی کھاؤ پھر میڈیسن بھی کھانی ہے اب تمہارا ہر طرح سے خیال رکھنا میری ذمہ داری ہے لقمہ اسکے منہ میں ڈالتے وہ دوبارہ ٹرے کی طرف متوجہ ہو کر بولا۔

خزام کے الفاظ اسکے دل کی دھڑکن کو بے ترتیب کر رہے تھے۔

خزام دوسرا لقمہ بنانے لگا جب اکاشہ نے اسے پکارا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!!! بات سنیں۔۔

جی سنائیں۔۔!!! خزام نے اسکے انداز میں کہا۔

اچھا ااااا مجھے لگا کہوں گی میں آپکو کھلاتی ہو۔

اسکی بات پر اکاشہ کے چہرے پر ایک بار پھر حیا کی لالی پھیلی۔

www.urduovelbank.com

!!! مذاق کمر رہا ہوں ---

URDU NOVEL BANK

اسکی طرف دیکھتے وہ بولا اور لقمہ اسکی جانب بڑھایا جبکہ اکاشہ کو اسکے ہاتھ سے کھاتے شرم محسوس ہو رہی تھی جیسے خزام نے بھی اچھے سے محسوس کیا تھا اس نے کھانے کی ٹرے اسکی طرف بڑھائی تم کھانا کھاؤ میں میڈیسن لاتا ہوں۔

ہاتھ میں پانی کا گلاس اور میڈیسن لیے وہ اسکی طرف بڑھا چلو اب میڈیسن لو اور سو جاؤ۔

visit for more novels:

اکاشہ نے ایک نظر اس میڈیسن کو دیکھا اور پھر خزام کو، مجھے میڈیسن نہیں کھانی اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

کیوں نہیں کھانی۔۔۔؟؟؟ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

میں آپکو بتاؤ گی تو آپ ہنسے گے مجھ پر اکاشہ نے روہانسی ہوئی۔

بتاؤ نہیں ہنسوں گا اس نے مختصر کہا۔

پکا وعدہ کریں مجھ سے آپ نہیں ہنسے گے۔

پکا وعدہ نہیں ہنسوں گا اس نے نرمی سے جواباً کہا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یہ موٹی موٹی میڈلسن میرے گلے میں اٹک جاتی ہے اور منہ بھی کڑوا ہو جاتا ہے۔

اسکی بات پر خزام نے مشکل سے اپنی ہنسی ضبط کی۔

URDU NOVEL BANK

اچھا چلو میں اسے پیس کر دیتا ہوں پھر نہیں اٹکے گی۔

اکاشہ نے منہ بناتے ہوئے میڈلسن کھالی۔

That's like a good girl...!!!

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اب سو جاؤ پانی کا گلاس واپس رکھتے ہوئے مختصر کہا۔

لائٹ بند کرتا وہ واپس بیڈ کی جانب بڑھا اور دوسری سائیڈ پر لیٹنے لگا جب اکاشہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی صوفے ک جانب بڑھی خزام اسکی حرکت پر چونکا اور

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیپ آن کیا جس کی روشنی میں گھبراہٹ کے حصار میں اسکا چہرہ دیکھا جا سکتا تھا۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ اٹھ کر اسکی جانب بڑھاتے سوال کیا۔

وہ۔۔۔۔ میں صوفے پر سو جاتی ہوں بیڈ پر نیند نہیں آرہی، اس نے انگلیاں موڑتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اچھااااا میں جانتا ہوں تم نے ایسا کیوں کیا لیکن تم فکر مت کروں میں دوسرے مردوں کی طرح ذبردستی خود کو تم پر مسلط نہیں کروں گا، اور ویسے بھی میں نے تم سے شادی تمہارا سب سے اچھا دوست بننے کے لیے کی ہے۔

URDU NOVEL BANK

تو کیا تم میری دوست بنو گی۔۔۔؟؟؟ اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

جی بنو گی اکاشہ نے مسکرا کر جواباً کہا۔

تو اب اچھے بچوں کی طرح جا کر بیڈ پر سو جاؤ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کہاں سوئے گے۔۔۔؟؟؟

بید پر ہی پر اس سائیڈ پر اس نے بیڈ کی طرف اشارہ کرتے کہا۔ اب تمہارا دوست صوفے پر ساری رات گزارے اچھا نہیں لگتا ناں اس لیے بیڈ کی ایک سائیڈ پر تم اور ایک سائیڈ پر میں۔

چلو اب سو جاؤ۔۔۔!!! یہ خزام جانتا تھا اس نے خود کو بمشکل اکاشہ کے قریب جانے سے روکا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا اکاشہ سلیم کی وجہ سے پہلے ہی ڈری ہوئی تھی اور وہ اکاشہ کے دل میں اپنے حوالے سے کسی قسم کا خوف پیدا نہیں کر سکتا تھا۔

صبح کے چار بج رہے تھے جب اکاشہ کی آنکھ کھولی اس نے گردن موڑے خزام کی پشت کو دیکھا جو کروٹ لیے فاصلے پر لیٹا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وضو بناتے وہ جائے نماز کی تلاش میں کھوجتی نظروں سے کمرے کا جائزہ لینے لگی کمرے میں جائے نماز نہ پا کر وہ بیڈ کی دائیں جانب بڑھی جہاں خزام گہری نیند

URDU NOVEL BANK

میں سویا تھا کچھ فاصلے پر کھڑی ناچاہتے ہوئے اسے جگانے کی غرض سے دھیمی
آواز میں اسے پکارنے لگی۔

بات سنیں۔۔۔!!! دو بار پکارا پر نا کام رہی، آگے بڑھ کر گرے رنگ کی شرٹ
میں اسکے کسرتی بازو کو ہاتھ سے ہلاتے اسے دوبار پکارا۔

اس نے نیند کی حالت میں جواباً ہممسم کہا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

مجھے نماز پڑھنی ہے جائے نماز نہیں مل رہی اس نے گھبرائے ہوئے کہا۔

بعد میں پڑھ لینا۔۔۔!!! سونے دو اس نے کروٹ لیے بولا۔

URDU NOVEL BANK

پلیز بتا دیں کہاں ہے مجھے پڑھنی ہے اذان ہونے والی ہے۔

اس نے التجائی انداز میں کہا۔

کان میں پڑتی اسکی سماعت پر وہ اٹھ بیٹھا اور ماتھے پر بکھرے بال ہاتھ کی مدد سے پیچھے کرتا اسکی طرف دیکھنے لگا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں لاتا ہوں دادو کے پاس ہونگی۔۔۔!! اٹھتے وہ کمرے سے باہر گیا اور کچھ وقت بعد جائے نماز لیے اسکے سامنے آیا۔

URDU NOVEL BANK

یہ لو اتنا کہہ کر وہ واپس لیٹنے لگا جب اکاشہ اس سے مخاطب ہوئی۔

آپ نماز نہیں پڑھے گے۔۔۔؟؟؟

میں۔۔۔۔؟؟؟؟ میں نماز نہیں پڑھتا قدرے شرمندگی سے کہا۔

اسکی بات پر اسکی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آپ نماز نہیں پڑھتے۔۔۔؟؟؟؟ اکاشہ کو یقین نا آیا۔

نہیں میں نہیں پڑھتا مجھے یاد بھی نہیں کہ آخری بار میں نے نماز پڑھی کب تھی۔

لیکن کیوں۔۔۔؟؟؟ اسکی آنکھوں میں نمی آئی۔

اسکے سوال پر خزام محفوظ ہوا تھا۔

کیا ہوا رونے کہوں لگ گئی ہو۔۔۔؟؟؟ نرمی کا مظاہرہ کرتے وہ اسکے قریب آیا۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

آپ نماز نہیں پڑھتے ہیں مجھے ایسے دوست نہیں چاہیے، جو نماز نا پڑھتے ہو۔

اسکی بات پر خزام کی آنکھوں میں حیرت اتری۔

URDU NOVEL BANK

ایسی بات ہے۔۔۔!!! آؤ مل کر نماز پڑھتے ہیں خزام نے اپنے مضبوط ہاتھوں میں اس کے بچوں جیسے نرم و ملائم ہاتھوں کو قید کرتے کہا۔

اسکی بات پر اکاشہ کی آنکھوں میں چمک، چہرے پر مسکراہٹ ابھری۔

خزام جب وضو کر کے آیا تو اکاشہ نے آگے بڑھ کر اسکی جائے نماز بچھاتے اسکی نماز کے پیچھے ہی اپنی جائے نماز بچھائے گہرا سانس لیے اسے دیکھا جسکا چہرے وضو کے پانی سے پاک تھا۔ اب وہ دونوں اپنی اپنی نماز میں اللہ حضور پیش سر جھکائے مشغول دیکھ رہے تھے۔

URDU NOVEL BANK

آج اتنے عرصے بعد خزام اپنی تمام تر کمزوروں، گناہوں کے ساتھ اپنے رب کے حضور پیش تھا سجدے میں جاتے ہی اسے اپنا آپ اللہ کے نور سے منور ہوتا محسوس ہوا۔

ہر انسان کی زندگی میں مشکل کے ساتھ آسانی ضرور ہوتی ہے اور خزام کی زندگی میں کی جہاں اسکا ماضی اسکی مشکل تھا اسکی سیاہی تھا وہی نے اسکے حال میں اکاشہ اسکے کیے آسانی تھی اکاشہ نے اسکی پشت کو دیکھا جو اب کھڑا ہوتا ایک نظر اسے دیکھتا جائے نماز کو سائیڈ ٹیبل پر رکھے اب لیٹنے کے لیے بیڈ کی طرف بڑھا جب اکاشہ نے اسے دوبارہ پکارا۔

آپ سے کچھ کہنا ہے۔۔۔!!! وہ نرم لہجے میں بولی۔

URDU NOVEL BANK

ابھی۔۔۔؟؟؟ اس نے جمائی لیتے کہا۔

"جی۔۔۔۔!!!! اگر آپ چاہے تو

اچھا بتاؤ۔۔۔۔!!!! کیا کہنا ہے وہ اسے منع نا کر سکتا اور صوفے پر بیٹھنے لگا۔

باہر لان میں چلے اس نے پرجوش ہوتے اصرار کیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سردی میں۔۔۔؟؟؟ نہیں تمہیں سردی لگ جائے گی اس نے صاف انکار کرتے فکر مندی سے کہا۔

URDU NOVEL BANK

آپ میرے اچھے والے دوست نہیں ہیں۔۔۔!!!! چلتے ہیں ناں پلیز۔

اففف اتنی معصومیت خزام کو اسکے انداز پر پیار آیا۔ اسے اپنا آپ مکھن کی طرح گرم پین میں پگھلتا محسوس ہوا۔

بہت غلط بات ہے۔۔۔!!!! اتنے پیار سے کہہ کر تم ساری باتیں منوارہی ہو اس نے ناراضگی جتاتے کہا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

نہیں تو۔۔۔!!!! میں تو بس لان دیکھنا چاہتی ہوں آپ کے گھر کا لان بہت خوبصورت ہے اس نے کھڑکی سے اشارہ کرتے کہا جہاں سے لان کا منظر بہت دلکش لگ رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

میرے گھر کا نہیں ہمارے گھر کا بچے۔۔۔!!! خزام نے دستگی کرتے کہا۔

!!!! پھر چلیں لان میں۔۔۔

وہ نیچے سر سبز لان میں موجود تھے فجر کی نیلی روشنی آسمان میں پھلنا شروع ہو چکی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہاں بیٹھے اس نے پھولوں کی کیاریوں کے ساتھ رکھی کرسیوں کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

خزام نے اس چھوٹی اور معصوم سی لڑکی کو دیکھا جو اپنی معصومیت سے خزام کو اپنے حصار میں گھیرے ہوئے تھی، نا چاہتے ہوئے بھی نظریں ہٹالی کہیں اسکی ہی نظر نا لگ جائے اس اپسرا کو۔

یہ لان کتنا خوبصورت ہے ناں۔۔۔!!! اکاشہ نے خوشی سے اپنے ارد گرد دیکھتے کہا۔

!!!! ہاں لیکن تم سے کم۔۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اکاشہ نے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ اسے دیکھا۔

"اچھا بتاؤ کیا کہنا تھا۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

کل سے آپ روز فجر کی نماز پڑھے گے ناں۔۔۔؟؟؟

یقین سے نہیں کہہ سکتا، پر کوشش کروں گا۔

آپ کو پتا ہے فجر کی نماز کی اہمیت کیا ہے۔۔۔؟؟؟

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

نہیں تم بتاؤ گی تو پتا چل جائے گا۔ اس نے کندھے پر ہاتھ باندھے جواباً نرمی سے کہا۔

!!! میں بتاتی ہوں۔۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ کہنا تھا کہ ان کے لیے دنیا سے اور دنیا کی ہر چیز سے زیادہ جو اہمیت رکھتی ہے، جو انہیں سب سے زیادہ پسند اور دل کے قریب ہیں وہ فجر کی دو رکعات سنت ہیں تو وہ یہ لازمی پڑھتے تھے اور بہت مختصر ہوتی تھیں، فجر کی دو رکعات سنت میں وہ طویل تلاوت نہیں کرتے تھے سب سے چھوٹی وہ فجر کی نماز ادا کرتے تھے جس کی پہلی رکعات میں سورۃ الکافرون، اور دوسری رکعات میں سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ دو سنت ادا کرنے کے بعد وہ اپنی وائف حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ بیٹھ کر ٹائم سپنڈ کیا کرتے تھے یہاں تک کے اقامت کا وقت ہو جاتا تھا تو حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ بلاتے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آجائیں اقامت کا وقت ہو گیا ہے پھر حضرت محمد اقامت کرواتے تھے اس طرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنت گھر پر اور فرض مسجد میں ادا کیا کرتے تھے۔

URDU NOVEL BANK

خزام بنا سانس روکے اسے ساحرانہ گفتگو سن رہا تھا۔

اس لیے میں چاہتی ہوں آپ اور میں بھی حیات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کریں۔

کیا میں اور آپ روز فجر کے بعد اس پیارے سے لان میں بیٹھ کر حیات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے گفتگو کریں۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

جبکہ خزام بس اسکے جادوئی سکوت میں قید تھا۔

آپ چپ کیوں ہیں بتائیں ناں۔۔۔؟؟؟

کون نہیں سننا چاہے گا تمہیں اکاشہ۔۔۔؟؟؟ تم نے کہہ دیا تو بس سمجھو ہو گیا۔

آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔!!! اکاشہ نے کھلے دل سے مسکرا کر کہا۔

ایک بات کہوں۔۔۔؟؟؟ ٹھنڈی ہوا میں وہ ایک سانس کھینچ کر بولا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

بولتی رہا کرو، تم بولتی ہوئی میرے دل کو اچھی لگتی ہو اس نے اپنے دل کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کو دل کی دھڑکن تیز ہوتی محسوس ہوئی۔ مجھے سردی لگ رہی ہے میں اندر جاتی ہوں۔ بہانا بناتے ہوئے وہ اٹھی اور اندر کی طرف جانے لگی۔

وہ مسکرا کر سر اثبات میں ہلاتے اسے دیکھنے لگا۔

کاش تم جان پاتی جو جذبات میرے اندر رقص کرتے ہیں انکا مرکز صرف اور صرف تم ہو لیکن شاید یہ راز ہی رہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کتنی عجیب لڑکی ہے مجھے اپنی محبت میں مبتلا کر کے خود محبت سے ڈرتی ہے۔
اس نے دور جاتے اکاشہ کی پشت کو دیکھ کر سوچا۔

کچھ وقت سلطانہ بیگم اور زارا کے ساتھ گزارنے کے بعد مغرب کی نماز پڑھتے جائے نماز اٹھاتے اس نے ایک نظر گھڑی پر ٹائم دیکھا جہاں شام کے چھ بج رہے تھے اکیلے کمرے میں وہ شدید بوریٹ کا شکار ہو رہی تھی وہ باہر جانا چاہتی تھی کہ اسکا موبائل بج اٹھا موبائل کی سکرین پر عائشہ کا نام دیکھ کر اسکے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی یہ موبائل اسے آج ہی آفس جانے سے پہلے خزام نے لا کر دیا تھا نئی سیم تھی سب کے نمبر سیو کر دیے تھے۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

اسلام وعلیکم۔۔۔!! دوسری طرف نعیمہ تھی۔

وعلیکم السلام۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔؟؟ نعیمہ نے فکر مندی سے کہا۔

URDU NOVEL BANK

، الحمد للہ رب العالمین میں ٹھیک ہوں۔ جی امی یہاں سب بہت اچھے ہیں۔ زارا امی، دادو رافع بھائی سب بہت اچھے ہیں۔ کل سے ہی وہ سلطانہ کو امی کہہ کر بلانا شروع ہو گئی تھی۔

آپ سب کی بہت یاد آتی ہے اس نے آنکھوں میں نمی لیے بھری آواز میں کہا۔

!! اب چھوٹی چھوٹی بات پر رونا چھوڑ دوں اکاشہ۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ گھر اب تمہارا گھر ہے خزام بیٹے کی ماں بھی اب تمہاری ماں ہیں انہیں ماں " سمجھنا انکی عزت کرنا ایک اچھی بیٹی ہونے کا فرض نبھانا۔ اپنے شوہر کا خیال رکھنا اور اُس سے محبت کا اظہار کرنا جب وہ گھر آئے اُسے مسکراتے ہوئے ملنا اُس کے لیے تیار ہونا اپنے شوہر کا فیوریٹ کھانا بنایا کرنا اس سے عزت بڑھتی ہے

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

اُس کی فیملی کا خیال رکھنا لیکن سب سے پہلے خود کا خیال رکھنا اگلا کیسا ہے یہ میٹر نہیں کرتا تم کیسی ہو یہ میٹر کرتا ہے۔

اکاشہ ایک اچھی بیوی بننے کے لیے کمپرومائز کرنا پڑتا ہے لیکن اپنی ذات کو کبھی ختم نہیں ہونے دینا۔ محبت سے اوپر ہمیشہ عزت کو رکھنا نعیمہ اسے سمجھا رہی تھی ابھی نعیمہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ عائشہ سے ہاتھ سے موبائل لیتے اپنے کان سے لگایا۔

اب جب کلاسز لے لی رہی ہو تو مجھ سے بھی تھوڑا علم لے لو۔

اسکی بات پر اکاشہ ہلکا سا مسکرا دی۔

URDU NOVEL BANK

اچھی بیوی اور بیٹی بننا لیکن جہاں تمہیں لگے یہ غلط ہے وہاں آواز اٹھانا جہاں
تمہیں عزت نا ملے وہاں سے فوراً ہٹ جانا۔

اور اگر عزت سے زیادہ محبت ملے تو۔۔؟؟ محبت بھی تو عزت ہی دیتی ہے، اس
نے سوالیہ انداز میں کہا۔

تمہیں ایک شخص محبت دے لیکن وہ آوروں کے سامنے ذلیل کرے تو تم کیا کرو
گی۔۔؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بہت سی محبتوں میں عزت نہیں ہوتی اکاشہ

URDU NOVEL BANK

اپنے شوہر کو شادی کی پہلی رات ہی کہنا مجھے میری غلطیاں کمرے میں بتایا کرنا سب کے سامنے کچھ مت کہنا تم اچھی ہو لازمی نہیں سارے اچھے ہو۔

!! سب کے ساتھ اچھے سے رہنا لیکن اپنی عزت کو سب سے اوپر رکھنا۔۔

بہت سے مرد سائیکو پیٹھ ہوتے ہیں وہ رات میں محبت کرتے ہیں اور دن میں ذلیل، اور بہت سے مرد اپنی بیویوں کو اپنی ماؤں کی وجہ سے عزت نہیں دے پاتے اکاشہ خزام ایسا نہیں ہے پھر بھی تم اپنی ذات جو مسخ نہیں کرنا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سمجھ رہی ہو اکاشہ۔۔؟؟؟ عائشہ نے پوچھا۔

ہاں ہاں سمجھ رہی ہو میڈیم۔۔!!! اکاشہ نے پیار سے کہا۔

اچھا گڈ اب اپنی اماں سے کلاسز کو میں چلی۔

امی مجھے سب مشکل لگ رہا ہے میں کیسے کروں گی۔۔۔؟؟

ابھی تو تم نے بہت کچھ سیکھنا شادی آسان نہیں ہے پر مشکل بھی نہیں ہے
ابھی تو تم نے اپنی آنے والی زندگی میں بچوں کو بھی سنبھالنا ہے ان سب میں
بہت ہمت لگتی ہے یہ ایک لمبا پروسیجر ہے ہاں پر ہینڈل کرنا آجائے تو زندگی
آسان ہو جاتی۔

خزام ڈیسیینٹ اور عزت دینے والا مرد ہے تم اس کے ساتھ خوش رہو گی۔

امی آپ میرے لیے دعا کرنا کہ میری آگے والی زندگی آسان ہو مجھ سے جانے
انجانے میں کوئی ایسی غلطی نا ہو جس سے کسی کی دل آزاری ہو اکاشہ کہہ رہی
تھی۔

!!!!!! انشاء اللہ میرا بچہ۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب جاؤ۔۔۔۔۔ اپنے شوہر ہے لیے تھوڑا تیار ہو جاؤ اپنی ماں کی تربیت کا مان رکھنا
اکاشہ اب میں فون رکھتی ہوں زیادہ دیر بات کرنا اچھی بات نہیں ہوتی اب تم
سسرال میں ہو صبر سے کام لینا سبکو عزت دینا جو نا بھی دے اسکو بھی کسی کو
اپنا بنانے کے لیے عزت پہلی سیڑھی ہے۔

اللہ حافظ کہتے اکاشہ نے موبائل رکھا اور کمرے سے نکلتی باہر کی طرف گئی کچن میں جاتے ہی اس نے سلطانہ بیگم اور زارا کے لاکھ منع کرنے پر خزام کے لیے خود کھانا بنانے کی ضد کرتے ہوئے کھانا بنانا شروع کیا پر رازا اور سلطانہ اسے بتانا ہی بھول گئے کہ خزام نے آج تک سبزی نہیں کھائی گھر میں سبزی خزام کو چھوڑ کر سب کے لیے بنتی ہے پر اکاشہ اپنی ماں کی باتوں کو عمل میں لاتے ہوئے ایک اچھی بیوی بننے کی کوشش کرتے خزام کے لیے فریش سبزی بنا رہی ہیں ساتھ میٹھے میں کھیر، لگے ایک گھنٹے میں وہ دونوں چیزیں تیار کیے کچن سے باہر نکل ہی رہی تھی جب سلطانہ کچن میں داخل ہوئی اور خزام کے لیے بنائی سبزی سن کر اکاشہ کو دیکھنے لگی وہ جانتی تھی اکاشہ نے محنت سے بنایا ہے اب وہ چاہ کر بھی نہیں بتا سکتی تھی کہ خزام کو تو سبزیوں کے نام تک نہیں آتے کھانے میں ٹیسٹ کیسا ہوتا ہے یہ تو بہت دور کی بات ہے کیا ہوا امی آپ پریشان لگ رہی ہیں آپ ٹیسٹ کر کے بتائیں ٹھیک تو بنی ہے ناں اکاشہ نے پریشانی سے کہا۔

ارے میری بیٹی نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہے تو کیسے اچھی نہیں بنی ہو گئی
 انہوں نے روٹی کا ٹکڑا توڑتے گاجر سے بنی سبزی میں لگاتے کھایا اور لگے ہی پل
 وہ اکاشہ کو دیکھنے لگی واقع بہت مزے دار بنی ہوئی تھی میری بیٹی کے ہاتھوں
 میں جادو نے انہوں نے اسکا گال تھپتھپاتے کہا اپنے ہاتھ سے سونے کے
 کنگن اتارتے اسے پہنے لگی اکاشہ نے چونک کر پہنے سے انکار کیا پر سلطانہ نے
 اسکے مہندی میں رچے ہاتھوں میں کنگن پہناتے ہوئے اسکا ہاتھ سہلانے لگی۔
 اب جاؤ خزام آنے والا ہے جلدی سے تیار ہو جاؤ۔ کمرے میں آتے ہی خود کو ایک
 نظر شیشہ میں دیکھا اور کچھ سوچ کر الماری کی طرف بڑھی کچھ منٹ بعد پاؤں تک
 آتی لائٹ پنک کمر کی کامدار ریشمی فراک جس کے نیچے چوڑی دار پاجامہ تھا
 شیشے میں کھڑی اب وہ کانوں میں چھوٹے چھوٹے جھمکے ڈالنے لگی ریشمی کالے
 بالوں کو ڈھیلی چٹیا میں گوندھتے لائٹ پنک ہی لپ اسٹک لگائے سر پر دوپٹہ لیے

خود کو ایک نظر شیشے میں دیکھتے اکاشہ نے گہری مسکراہٹ کے ساتھ گہرا سانس بھی بھرا۔

گاڑی کے ہارن کی آواز سنتے ہی اس نے بالکونی سے باہر گیٹ کی جانب دیکھا خزام آچکا تھا اس نے سر پر لیے دو بٹے کو ٹھیک کیا اور واپس مڑتے کمرے میں ٹہلنے لگی وہ گھبراہٹ کا شکار تھی آج وہ پہلی بار اپنے محرم کے لیے خود سے تیار ہوئی تھی

گاڑی پورچ میں کھڑی کرتے کوٹ باروز پر ڈالے گاڑی سے اترتے تھکے وجود کے ساتھ لاونج میں داخل ہوا اپنے کمرے میں جانے کے لیے اس نے سیڑھی پر قدم ہی رکھا تھا کہ اسکی ماں کی آواز پر اسکے قدم روکے ابھی تمھاری شادی ہوئی ہے اور تم نے یہ تک نہیں سوچا کہ کچھ دن کے لیے اپنی بیوی کے ساتھ گھومنے چلا جاؤ انکے لہجے میں شکوہ تھا جو خزام نے بہت اچھے سے محسوس کیا تھا کچھ دنوں تک میں مصروف ہوں۔

!!! میں اچھے سے سمجھتی ہوں تمہاری مصروفیات۔۔۔

میں کچھ کرتا ہوں اس پروجیکٹ کو مکمل کر کے میں لے جاؤ گا اکاشہ کو مام انہیں جواب دیتا وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے چونک کر اکاشہ کو دیکھا وہ جہاں تھا وہی روک گیا کچھ دیر کے لیے وہ بھول ہی گیا تھا کہ وہ کہاں ہے ہلکا سا تیار ہوئے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس نے مشکل سے اکاشہ سے نظریں ہٹائیں وہ اسے اپنے دل کے بہت قریب محسوس ہوئی تھی خزام کے اس طرح دیکھنے پر اکاشہ کا دل بے اختیار دھڑکا تھا۔

URDU NOVEL BANK

خزّام نے کوٹ سائڈ ٹیبل پر رکھا اور کوٹ کی جیب سے کچھ نکلتا وہ اکاشہ کی طرف بڑھا

سوچا تھا اپنی گلاب جیسی "اکاشہ جی" کو گلاب دونگا گلاب کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ناجانے محبت کا کیسا جادو کیا تھا اس لڑکی نے کہ وہ اکاشہ سے اکاشہ جی کہنے لگا تھا پر کیوں یہ وہ خود نہیں جانتا تھا۔ یہ میں تمہارے لیے لایا تھا گلاب کا پھول اسکی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

وہ کھڑوس مزاج شخص جیسے پھولوں سے کوفت ہوتی تھی وہ آج اپنی محبت کو گلاب دے رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

آپکا بہت شکریہ گلاب کا پھول لیتے اس نے دھیمی آواز میں کہا نظریں جھکی ہوئی تھی۔ میں آپ کے لیے کھانا لے کر آتی ہوں بہانا بناتی بلش کرتی وہ پلیٹ اور کمرے سے باہر چلی گئی اگر کچھ دیر تمہیں میں اور دیکھ لیتا تو کونسا ٹیکس لگ جاتا !!! اففف اتنا ظلم کیوں کر رہی ہو مجھ پر تم۔۔۔

اس نے منہ بناتے ناراضگی کا اظہار کرتے اپنی ٹائی لوز کرتے وہ واش روم کی طرف بڑھا کچھ وقت بعد اکاشہ ہاتھ میں کھانے کی ٹرے لیے آئی خزام بلیک کلر کی سلیو لیس شرٹ زیب تن کیے جس سے اسکے کسرتی بازو نمایاں ہو رہے تھے کیے بیڈ پر لیٹنے کی انداز میں بیٹھا تھا کھانے کی ٹرے کی ٹیبل پر رکھتی اسکی طرف بڑھی

آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟؟

اسکی پکار پر خزام نے آنکھیں کھولی اور اسے دیکھا

ہاں بس تھوڑی تھکن ہے۔

سلیو لیس شرٹ میں خزام اور بھی وجہ لگ رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر سلیو لیس شرٹ کی بجائے سلیو والی شرٹ پہن لیتے تو کیا جاتا اکاشہ نے دل ہی دل میں خزام سے نظریں چرا کر سوچا۔

URDU NOVEL BANK

آؤں کھانا کھاتے ہیں مجھے بہت بھوک لگی ہے خزام نے کھانے کی ٹرے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا اگلے ہی پلیٹ میں رکھی سبزی دیکھ کر اسکا رنگ اڑ گیا اس نے ایک نظر اکاشہ کو دیکھا اور پھر سبزی کو۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ آپ بیٹھے ٹرے اٹھاتے خزام کو بیٹھنے کا کہا۔

یہ سبزی تمہیں کس نے کہا میرے لیے لے کر آؤں تمہیں نہیں پتا پر گھر میں سب کو پتا ہے مجھے سبزی نہیں پسند پھر بھی تمہیں لے جانے کے لیے کہا اس نے زچ ہو کر سنجیدگی سے کہتے اکاشہ کی طرف دیکھا جس کا چہرہ رونے والا تھا۔

کیا ہو گیا۔۔۔؟؟؟ اکاشہ کی آنکھوں میں نمی اترتے دیکھ اس نے چونک کے سوال کیا خزام کچھ سمجھ ناسکا۔

کھانے میں سبزی میں نے بنائی تھی آپ کے لیے مجھے نہیں پتا تھا آپکو سبزی
نہیں پسند ایم سوری انگلیاں موڑتے اس نے ڈرتے ہوئے کہا۔

یہ تم نے بنائی ہے۔۔۔؟؟؟ خزام سنبھلتے ہوئے بولا اسکے ماتھے پر الجھن کے بل
واضح ہوئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی۔۔۔!!! اکاشہ نے بمشکل بس اتنا کہا۔

تم رو رہی ہو۔۔۔ خزام کی نظریں اسی پر ٹھہری تھی۔

URDU NOVEL BANK

یہ کہنے کی دیر تھی کہ اکاشہ کے رخسار بھیگ گئے۔

اکاشہ پلیز کیا ہو گیا بچے۔۔۔؟؟؟ ایم سوری مجھے نہیں پتا تھا میرے لیے تم نے بنائی ہے خزام نے اپنے ہاتھوں میں اسکا بھیگا چہرہ لیتے اسے دیکھنا چاہا۔

وہ اپنا ماتھا اسکے سینے پر رکھ گئی اسکی اس حرکت پر خزام کا دل زور سے دھڑکا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگلے ہی پل وہ اسکے گرد حصار باندھ گیا اکاشہ روتی ہوئی اس میں مزید سمائی خزام نے اسکی پشت کو سہلاتے اسکے ماتھے پر بوسا دیا۔

کیا ہو گیا ہے میرا بچہ۔۔۔!!! میں کھا لونگا سبزی میں تو ویسے ہی کہہ رہا تھا تم رونا بند کرو میں تمہیں روتا نہیں دیکھ سکتا تمہارے رونے سے مجھے اندر کہیں بہت !! تکلیف ہوتی ہے اب پلیز کہوں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

اگر ایسے میرے قریب آؤ گی تو معاملہ صرف دوستی تک نہیں رہے گا، بندہ کمزور"
 بشر ہوں اور پھر تمہارا شوہر بھی جو اپنی بیوی کی محبت میں گوڈے گوڈے ڈوبا ہے
 اور تمہارے اس طرح قریب آنے پہ۔۔۔۔۔" وہ معنی خیز انداز میں بات ادھوری
 چھوڑتا خاموش ہو گیا اسکی بات سکینڈ کے دوسرے حصے میں سمجھتی وہ اس سے
 شک کی کیفیت ایسے دور ہوئی جیسے وہ خزام نہیں جن بھوت ہو اسکی اس حرکت
 پر خزام نے اسے حیرت سے دیکھتے مشکل اپنی ہنسی ضبط کی۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

آپ کھانا کھالیں اکاشہ نظریں جھکائے بولی
 تم نے کھایا۔۔۔؟؟؟ ایک پل کو روک کر اکاشہ کو دیکھ کر بولا۔

نہیں۔۔۔!!! مختصر انداز میں کہا۔

اچھا آؤ مل کر کھاتے ہیں خزام کا ایک پل کو دل کیا وہ سبزی کھانے سے انکار کر دے۔

جو سبزی کو وائرس سمجھ کر دور بھاگتا تھا آج وہ پہلی بار سبزی کھانے لگا تھا اسے نہیں یاد اس نے آخری بار سبزی کب کھائی تھی۔

بیٹھتے ہی ایک ایکسرے کرتی نگاہوں سے پلٹ میں رکھی سبزی کو دیکھا جو دیکھنے میں مزے دار لگ رہی تھی اور پھر کچھ فاصلے پر بیٹھی اکاشہ کو، جس کے چہرے پر خوف تھا جو پہلی بار کھانا بنانے پر ہر لڑکی کو ہوتا ہے لیکن اکاشہ کا تو معاملہ ہی کچھ اور تھا اس نے بنائی بھی تو سبزی اسے لگا تھا خزام کھانے میں سبزی کا استعمال زیادہ کرتا ہوگا۔

URDU NOVEL BANK

آپ کے لیے میں کچھ اور بنا لاتی ہوں اکاشہ نے خزام کو سامنے رکھی سبزی کی طرف مسلسل منہ بناتا دیکھ کر کہا۔

نہیں میں کھا لونگا مانا سبزی نہیں پسند پر اسے میرے لیے بنانے والی تو پسند ہے۔

ہاں اگر اس سبزی کو بنانے والے ہاتھ اپنے ہاتھوں سے مجھے کھلا بھی دیتی تو ممکن تھا سبزی بھی پسند آجاتی خزام نے شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

اسکی بات پر اکاشہ کو شاکڈ لگا

URDU NOVEL BANK

مطلب۔۔!!!!!! نا سمجھی کا لبادہ اوڑھے معصومیت سے بولی۔

خزام نے نفی میں سر ہلاتا محض مسکرایا (یہ لڑکی میری محبت کو سیریس کیوں
(نہیں لیتی سخت چڑ تھی اسے اکاشہ کے یوں انجان بننے سے

روٹی کا ٹکڑا توڑتے نوالہ بناتے اس نے اکاشہ کی طرف بڑھایا اکاشہ کا چہرہ حیا سے
سرخ پڑا پر اب تو روز وہ اپنے کھانے میں سے پہلا نوالہ اسے کھلانے کے بعد پھر
خود کھانے کا ادارہ رکھتا تھا۔

دوسرا نوالہ بناتے برائے نام سبزی میں لگاتے خود کھایا۔

URDU NOVEL BANK

بہت اچھی بنی ہوئی ہے اس نے تعریف کرتے ہوئے کہا سبزی واقع میں اچھی تھی پر خزام کی نیت صاف نا تھی بمشکل اس نے آدھی روٹی کھائی اسکی محبت اس سے کیا کیا کروا رہی تھی اس نے سوچا بھی نہیں تھا محبت کے ہاتھوں وہ ناپسندیدہ چیزوں کو بھی زبردستی پسند کرے گا (جیسے کہ سبزی)

میں نے کھیر بھی بنائی تھی اس نے کھیر کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپکو کھیر تو پسند ہے ناں اکاشہ نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

کھیر تو سب کو پسند ہوتی ہے مجھے کیسے ناپسند ہو سکتی ہے ویسے مجھے سبزی بھی تھوڑی بہت پسند آنے لگی ہے کھیر کی پلیٹ اپنی طرف کرتے اس نے کہا۔

URDU NOVEL BANK

مجھے آج پتا ہے میری وائف اتنی اچھی شیف بھی ہے خوشگوار لہجے میں کہتے اس نے اکاشہ کو دیکھ کر کہا جو خزام کو کھیر شوق سے کھاتا دیکھ کر مسکرائی تھی۔

آپکا بہت شکریہ اپنی پلیٹ ٹرے میں واپس رکھتی اس نے خوشی سے کہا۔

اچھا سنیے ناں بیگم۔۔۔!!!! شیر لہجے میں کہتے اس نے اکاشہ کو پکارا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ کو لگا جیسے اسے کرنٹ لگا ہو خود کو سنبھالتے اس نے ہاں میں جواب دیا۔

کہیں باہر چلتے ہیں اتنا کہتا وہ اٹھ کھڑا ہوا میں ایک کال کر لوں تم نیچے آ جاؤ اپنا موبائل چیک کرتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

باہر۔۔۔؟؟؟ کہاں جانا ہے۔

کہیں بھی لونگ ڈرائیو پہ تم نیچے آجاؤ میں انتظار کر رہا ہوں حکم دیتا وہ روکا نہیں چابی اٹھاتے باہر جانے لگا۔

بلیک کلر کا عبایہ پہنے اوپر بلیک کلر کا ہی نقاب کیے وہ لاونج عبور کرنے لگی جب رافع نے اسے آواز دے کر روکا۔

بھا بھی آپ کہی جا رہی ہیں بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اس نے مختصر لہجے میں کہا۔

پتا نہیں آپکے بھائی نے کہا ہے باہر جانا ہے اچھا میں بھی باہر جا رہا ہوں پور ہو گیا ہوں۔

اگر ایسی بات ہے تو ہمیں ہ جوائن کر لیں اکاشہ نے آفر کی۔

نہیں بھابھی آپکا ایک عدد ظالم شوہر میری جان لے لیں گا۔
www.urdunovelbank.com

نہیں آپ آجائیں اکاشہ نے نرم لہجے میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

خزام نے ٹیڑھی نظروں سے اسے گھورا وہ اکاشہ کے ساتھ اکیلے میں وقت گزارنا چاہتا تھا

کوئی ضرورت نہیں ہے میاں بیوی کے درمیان کباب میں ہڈی بننے کی اسکی بات پر خاموش کھڑی اکاشہ کی کان کی لو تک سرخ پڑی۔

!!!! اچھا!!!! میں سمجھ گیا انجوائے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اتنا کہتا وہ واپس پلٹا اکاشہ نے آنکھوں میں ناراضگی کیے خزام کو دیکھا۔

ایک کام کرنا اگلی بار گھر کے سب افراد کو ہمارے ساتھ چلنے کی آفر دے آنا خزام نے جل کر کہا۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔!!!!!! اکاشہ نے جلتے پر تیل ڈالا۔

اففففف۔۔۔۔ "خزام نے ضبط کرتے نفی میں سر ہلاتے گاڑی کی طرف بڑھا
اسکے ہمراہ اکاشہ بھی ہوئی۔

ویسے جانا کہاں ہے۔۔۔ "بیٹھتے ہی اکاشہ نے سوال کیا۔
visit for more novels.
www.urduovelbank.com

ویسے ہی لونگ ڈرائیو کا ادارہ ہے تم نے کچھ کھایا ہے تو بتاؤ گاڑی پورچ سے
نکالتے اس نے کہا۔

URDU NOVEL BANK

"میں بتاؤ ہم کہاں چلیں۔۔۔"

اسکو کہتے وہ ذرا سا پر جوش انداز میں مسکرائی اور خزام کو لگا یہ لڑکی اپنی اداؤں سے اسے مار ہی ڈالے گی۔

ہم آئس کریم کھانے چلیں۔۔۔؟؟؟

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اکاشہ نے بچوں والے انداز میں پوچھا۔

نو آئس کریم۔۔۔" ذرا باہر دیکھو کتنی ٹھنڈ ہے اور ٹھنڈ میں آئس کریم کھاؤ گی؟

URDU NOVEL BANK

اکاشہ نے منہ بنا کر خزام کو دیکھا ٹھیک ہے آپ جائیں مجھے نہیں جانا۔

اچھا چلو آئیں کریم کھا لینا اکاشہ کے چہرے کی تاثر پھر سے خوشی میں بدلے کوئی آئیں کریم کھانے پر اتنا خوش ہوتا ہے، خالی سڑک اور سرد ہوائیں انکی گاڑی اس سڑک پر واحد تھی شاید سردی کی وجہ سے لوگ گھر میں محدود ہو گئی تھے۔

کچھ وقت کا فاصلہ طے کرنے کے بعد اس نے آئیں کریم پالر کے سامنے گاڑی روکی میں بھی آؤں۔۔۔؟ ہم اس پارک میں بیٹھ کر آئیں کریم کھائے اکاشہ نے ہاتھ کے اشارے سے کچھ فاصلے پر سنسنان پڑے پارک کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

اکاشہ کی بات پر خزام نے چونک کر اسے دیکھا طبیعت تو ٹھیک ہے ناں
تمھاری۔۔۔؟؟؟ اتنی سردی میں پارک میں بیٹھ کر آئس کریم کون کھاتا ہے۔

اچھا آپ یہی لے آئیں۔

اب تم نے کہہ دیا ہے تو کیسے انکار کر سکتا ہوں میں لے آؤں تم پھر ہم پارک
چلتے کچھ منٹ بعد وہ پارک میں آچکے تھے، سرد ہواؤں نے انکا استقبال کیا یہاں
بیٹھ جاتے ہیں بیچ کی طرف اشارہ کرتے کہا بیٹھتے ہی خزام نے آئس کریم اسکی
طرف بڑھائی۔

اکاشہ۔۔۔!!! ایک بات پوچھوں اسے آئس کریم کھانے میں لگن دیکھ کر پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

ایک پل کو روک کر گردن موڑے اکاشہ نے اثبات میں سر ہلاتے ہاں میں
جواب دیا۔

تم میرے ساتھ خوش تو ہوناں خزام نے بے چینی سے پوچھا۔

دیکھو شاید میں تمہیں خوش ناکھ سکوں ہاں لیکن اتنا جنتا ہوں تم میرے ساتھ "
رہوں گی تو میں تمہیں خوش رکھنے کے لیے کچھ بھی کر جاؤں گا یہاں تک کہ
تمہیں خوش رکھنے کی خاطر میں ساری زندگی سبزی کھانے کو بھی تیار ہوں ہاں تھوڑا
مشکل ہوگا میرے لیے پر تمہارے لیے یہ بھی کر جاؤں گا لیکن تم ایسے بات
بات پر رو دو گئی تو مجھے شرمندگی ہوگی خود سے کہ میرے ہوتے ہوئے تم کیسے رو
!!!دی اکاشہ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اسکے لہجے میں کچھ تھا جو اکاشہ کو محسوس ہوا تھا۔

میں آپ کے ساتھ بہت خوش ہوں الحمد للہ رب العالمین اور اللہ پاک کی شکر یہ " گزار بھی اور مجھے خوش رکھنے کے لیے آپکو خود کو تکلیف دینے کی ضرورت نہیں مجھے خوش رکھنے کے لیے بس آپکا جنت تک کا ساتھ چاہیے آپ کی اللہ پاک سے محبت " چاہے بس فقط ایسا کرنے سے خوشی خود بخود میرا ہاتھ تھام لے گی۔

visit for more novels:

میں ساری زندگی تمہارا ہاتھ تھام کر چلوں گا اکاشہ کہہ دیکھنے والے کہیں گے وہ " "دیکھو محبت نے اپنی محبت کا ہاتھ کتنی محبت سے تھام رکھا ہے

اور میرا وعدہ ہے تمہارا ہاتھ تھامنے کے مرحلہ جتنا بھی مشکل ہوا یا جنتے بھی امتحان دینے پڑے دونگا پر کبھی یہ ہاتھ تھامنے والا تمہیں یہ نہیں جتائے گا کہ اس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاتھ کے لیے کتنے پاڑے بیلے بلکہ میں تمہارا ہاتھ تھامے چلتا رہوں گا کیونکہ محبت کا تقاضا ہے۔

بس تم اتنا یقین رکھنا میں ایک بار ہاتھ تھام کر چھوڑ دینے کی خصلت سے محروم ہوں۔

تم ایسے مرد کی بیوی ہو جیسے اپنی بیوی کو ہر دکھ تکلیف سے سنبھال کر رکھنے کا "ہنر بخوبی آتا ہے جب تک میں تمہارے ساتھ ہوں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔ اسکا نازک ہاتھ اپنی نرم گرفت میں لیتے کہا۔

آپکا بہت شکریہ آؤں کریم کے لیے اکاشہ نے پیار سے کہا آج اسے خود پر رشک آیا تھا کہ اللہ نے اسے بہتر بن سے نوازا ہے جسکی تلاش میں وہ رات کے آخری

URDU NOVEL BANK

پھر دعاؤں میں مانگ کر روتی تھی آج اس تک جیسا محرم وہ چاہتی تھی ویسے محرم سے اس نواز دیا گیا تھا۔

اس میں شکریہ والی کیا بات ہے پاگل خزام نے اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

میں آپکو ایک بات بتاؤں آنکھوں کی چمک مزید بڑھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پتا ہے کبھی کبھی انسان کا دل بالکل چھوٹے بچے کی طرح ہو جاتا ہے میری " خواہش تھی میں ایسے پارک میں بیٹھ اپنے محرم کے ساتھ آئس کریم کھاؤں اور بہت سی باتیں کروں جو میری آنکھ کی زبان کو سمجھے جیسے لفظوں کے ذریعے کچھ کہنے کی ضرورت نا پڑے میں سوچتی تھی پتا نہیں کب ایسا دوست میرا محرم بن کے ملے گا جو مجھے سمجھے جو میری خواہشات کو پوری کرے جو مجھے یہ نا کہیں تم

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

بچی نہیں ہو میری بیوی ہو جاؤ گھر سنبھالوں میں تمہاری فصول باتیں نہیں سن سکتا بلکہ میرے اندر کے بچے کو پروان چڑھنے دے جو میری دنیا میں میرا ہمسفر بن جائے جسے میرے رونے سے فرق پڑے جو مجھے بات بات پہ روتا دیکھ میرے آنسو صاف کرے اور ایسے شخص کو ہی خزام شاہ کہتے ہیں ناں آپ کا بہت شکریہ میرا دوست بننے کے لیے آؤں کریم کھاتے اس نے اسکی طرف مسکرا کر دیکھ کر کہا۔

اولدینکے

آئی لو یو۔۔۔!!! خزام کے منہ سے بے اختیار نکلا۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

خزام کے اچانک اس طرح اظہار پر اکاشہ کی آنکھوں کی پتلیاں پھیلیں، حیا کی سرخی تیزی سے چہرے پر پھیلی کہ کان کی لوتک اکاشہ کو تپتی محسوس ہوئی۔

کیا مطلب؟" وہ دھڑکن سنبھالتی پوچھنے لگی۔"

مطلب جو اچھا ہوا سے آئی لو یو کہہ دیتے ہیں تم اچھی ہو میں نے تمہیں کہہ دیا خزام نے بلا جھجک بنا اسکی طرف دیکھے اپنی آئس کریم کھاتے ہوئے کہا۔

وہ پوچھنا چاہتی تھی اسکا مطلب تو کچھ اور ہوتا ہے اکاشہ نے بغور ایسے دیکھا جس کے چہرے پر اطمینان تھا کیا سچ میں اسکے پہلو میں بیٹھے شخص کے لیے یہ تین لفظ کا مطلب صرف اچھا ہونا تھا یہ کیسا اظہارِ محبت تھا یا پھر ہو سکتا تھا تم اچھی لگتی ہو کے پیچھے اسکا اظہارِ محبت ہی چھپا ہو جسے وہ اس طرح سے ظاہر کر رہا ہو۔

اکاشہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب خزام اسکے خاموش رہنے پر دوبارہ مخاطب ہوا۔

"چپ کیوں ہو گئی ہو کیا میں تمہیں اچھا نہیں لگتا۔۔۔؟"

URDU NOVEL BANK

نجانے وہ اپنی محبت کا اظہار کر کہ بھی انجان بنا تھا۔

یقیناً وہ اسکے سوال پر چونکی تھی۔



!!! جی آپ بھی اچھے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسکا مطلب تم مجھے آئی لو یو ٹو "کہہ رہی ہو۔۔۔؟"

وہ بے باکی کی حد پار کر گیا تھا اسکی بات پر اکاشہ کا دل زور سے دھڑکا تھا خزام کی نظروں کو خود پر پا کر اسکا دل کیا کہ وہ غائب ہی ہو جائے۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ میرے ساتھ ایسی باتیں کیوں کر رہیں ہیں۔۔؟؟ نظریں چراتے ہوئے بولی۔

کیسی باتیں کر رہا ہوں۔۔۔" گھمبیر آواز میں اسکے تھوڑا قریب بولا۔

اسکی اس حرکت پر اکاشہ دور کھسکتے ہوئے بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"ویسے والی باتیں کر رہیں ہیں آپ۔۔۔"

وہی تو پوچھ رہا ہو کیسے والی باتیں کر رہا ہوں وہ لا پرواہ انداز میں بولا۔

URDU NOVEL BANK

کیسے والی بھی نہیں گھر چلتے ہیں حیا کا لبادہ اوڑھتے بولی۔

ہاں چلو تم نے تو "آئی لو یو ٹو" کہنا نہیں ہے خزام نے مسکراہٹ دباتے
کہا۔ اکاشہ کا چہرہ مزید گلال ہوا بنا اسکی طرف دیکھے وہ گاڑی کی طرف بڑھی خزام
اکاشہ کا حیا سے سرخ ہوتے یوں اٹھ کر جانا سمجھ گیا تھا۔ اسے اکاشہ کو ایسے
شرماتے دیکھنا اچھا لگتا تھا۔

visit for more novels:

تم محبت ہو اکاشہ خزام کی محبت جیسے میں نے نہیں کھونا اگر تمہیں کھو دیا تو
خزام شاہ بہت ہرٹ ہوگا بلکہ ممکن ہے یہ دل تو مر جائے گا اور میں بھی اگر تم
سے دور ہونگا۔

URDU NOVEL BANK

رات کے دس بجنے والے تھے جب وہ گھر واپس آئے لاؤنج میں رافع اور زارا بیٹھے
ٹی وی دیکھ رہے تھے۔

انہیں پر نظر پڑتے ہی اکاشہ انکی طرف بڑھی۔

یہ میں آپ دونوں کے لیے لائی ہوں آئس کریم انکی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شکریہ سویٹ بھابھی۔۔۔!!! زارا نے آئس لیتے ہوئے کہا۔

آپ جلدی سے کھالیں ملٹ ہو جائے گی میں عشاء کی نماز پڑھ لو پہلے بہت دیر
ہو گی ہے اتنا کہہ کر وہ اوپر چل دی خزام اس سے پہلے ہی روم میں جا چکا

URDU NOVEL BANK

تھا۔ وہ کمرے میں داخل ہوئی تو خزام بیڈ پر لیٹ ہوا تھا دن بھر کی تھکن کے باعث اسے نیند آرہی تھی عبا یہ الماری میں رکھتی وہ واش روم میں وضو کرنے کی غرض سے چل دی۔

آپ نماز نہیں پڑھے گے دوبہ چہرے کے گرد لپٹی خزام سے مخاطب ہوئی اسکی بات پر سرسری سی نظر ڈالتا جواباً سر نفی میں ہلاتا وہ دربارہ آنکھیں موند گیا۔

visit for more novels:

خفگی سے سر جھٹکتی اسکی طرف بڑھی آپ نماز پڑھ لیں پھر سو جانا پر نماز تو مت چھوڑیں۔

کل سے پڑھوں گا پکا اب ہمت نہیں ہے مجھ میں ضد مت کرو اکاشہ تم جا کر پڑھ لو اور پلیز لائٹ آف کر دو کروٹ لیتے کمبل اوڑھے بولا۔

میری بات سنیے۔۔۔!!! التجائی لہجے میں کہتی چند قدم آگے بڑھتی کمبل ہاتھ کی
مدد سے ہٹاتی اسے دیکھنے لگی

اکاشہ کی اس حرکت پر وہ چونک کر اسے دیکھتا اٹھ بیٹھا۔

سناؤ۔۔۔!!! لہجہ ہموار تھا۔ نہ طیش نا کچھ۔ اگر اکاشہ کی جگہ کوئی اور یہ حرکت
کرتا تو اب تک اس گستاخی کی سزا سنا چکا ہوتا۔

آپ کو پتا ہے کونسی چیزیں قیامت کے دل ہماری سفارش کریں گی اکاشہ نے
جس ادا سے پوچھا خزام کی نیند غائب گئی تھی کوئی اتنا معصومانہ کیسے بول سکتا

URDU NOVEL BANK

ہے اور یہ لڑکی ہر وقت اپنی اداؤں سے اسے اپنا دیوانا بنائے رکھتی تھی۔ سفید چادر کے ہالے میں اسکا چہرہ دھلی چاندنی لگ رہی تھی۔

نہیں۔۔۔!!! تم بتا دو اس نے تجس سے سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھتے کہا۔

گہرا سانس لیتی وہ اسکے سامنے بیڈ پر براجمان ہوئی اور بتانے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

قرآن کے ذریعے ہمیں معلوم ہوا ہے ہمارے تمام اعضاء ہیں آنکھ کان، ہاتھ" باقی سب بھی قیامت کے دن اللہ پاک کو گواہی دیں گے کہ ہم نے ان کے استعمال سے کون کون سے گناہ کروائے ہیں۔ جیسے ہم اپنے کانوں کو گانے سننے کے لیے استعمال کرتے رہیں ہیں ان آنکھوں کو حرام مواد دیکھنے کے لیے استعمال کرتے رہے ہیں یا ان ہاتھوں کو چوری کرنے یا کوئی غلط کام کرتے

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہیں ہیں تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو یہ سارے اعضاء ہماری برائی کی گواہی دے گئی
"اچھے کام کرتے رہیں ہیں تو اچھی گواہی دیں گی"

اسی طرح سے کچھ ہمارے اعمال ہونگے جو ہماری گواہی دے گے کہ اللہ اس
نے مجھے پورا کیا یعنی وہ اعمال ہماری سفارش کرتے ہوئے کہے گے کہ اللہ اس
نے مجھے پورا کیا تو اللہ پاک ہمیں نجات عطا کریں گے۔ "انشاء اللہ"

visit for more novels:

اب ان اعمال میں سے ایک اعمال قبر ہے جب انسان قبر میں چلا جائے گا تو
قبر میں عذاب سے بچانے کے لیے کچھ اعمال آئے گے جو انسان نے اپنی زندگی
میں کیے ہونگے نہیں کیے ہونگے تو نہیں بچانے آئے گے۔ سب سے پہلے جب
ہم قبر میں اتار دیے جاتے ہیں آپ کو پتا ہے منکر نکیر آتے ہیں ان کے آتے
ہی بندے کو پتا چل جاتا ہے کہ اسکا ٹھکانہ جنت ہے یا جہنم پھر جب منکر نکیر

URDU NOVEL BANK

چلے جاتے ہیں تو پھر ایک فرشتہ آتا ہے اتنا کہہ کر وہ کچھ پل کو روکی۔ اکاشہ کے چپ ہوتے ہی ہر جانب خاموشی چھا گئی تھی بوجھل اور بھیانک خاموشی شاید آگے بتائے کی اس میں ہمت نہیں تھی۔

کیا ہوا اکاشہ خزام نے اسکا ہاتھ تمھارے پوچھا۔

اس نے نفی میں سر ہلاتے گیلی سانس اندر کھینچی اور پھر دربارہ آہستہ لرزتی آواز میں بتانا شروع کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پھر ایک فرشتہ آتا ہے جو کہ اندھا اور بہرا ہوتا ہے اور اس فرشتہ کے ہاتھ میں ایک ایسی سخت لوہے کی راڈ ہوتی ہے اگر اس سے مضبوط پہاڑ کو مارا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائے فرشتہ اس لوہے کی راڈ سے انسان کو مارنے لگتا ہے لیکن اس سے

پہلے کہ وہ راڈ اس انسان کو چھوئے نماز آکر کھڑی ہو جاتی ہے یعنی ایک اعمال نماز" جو ساری زندگی آپ نے پابندی سے ادا کی ہے وہ تحفظ کی صورت میں" آجاتی ہے آپکو بچانے کے لیے لیکن جب نماز ہی نہیں پڑھی ہوگی تو وہ آپکو بچانے نہیں آئے گی (یاد رکھیے) پھر جب فرشتہ بائیں جانب سے آتا ہے اور اس طرف سے حملہ کرنے لگتا ہے دوسرا عمل روزہ آجائے گا تو اگر آپ نے پابندی سے روزے رکھے ہونگے جو آپکی زندگی میں آپ پر فرض کیے گئے تو اس وقت آپکا رکھا گیا روزہ آجائے گا آپکی شیلڈ بن کر آپکو بچانے کے لیے پھر فرشتہ آپکی سر کی طرف سے حملہ کرنے کے لیے آئے گا تو قرآن کریم آئے گا جو آپ پڑھتے رہیں سمجھتے رہے ہیں اس پر عمل کرتے رہیں تو قرآن آجائے گا آپکی شیلڈ بن کر اسی طرح پاؤں کی طرف سے آپکی زکوٰۃ، صدقہ اور خیرات آجائے گی تو اس طرح سے چاروں طرف سے آپکی پروٹیکشن ان چار اعمال سے ہو جائے گی۔

URDU NOVEL BANK

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث میں فرماتے ہیں قیامت کے دن روزہ اور قرآن یہ دونوں ہمارے لیے سفارشی بن کر آجائے گئے ہمارے رکھے گئے روزے اللہ پاک سے سفارش کرے گے کہ اللہ اسکو بخش دیں یہ بندہ آپکی خاطر سخت گرمی میں بھوک پیاس کو برداشت کرتا تھا آپکا ذکر کرتا تھا گناہوں سے توبہ کرتا تھا۔ اسی طرح قرآن پاک آپکی سفارش کرے گا ویسے تو پورا قرآن باعث بخشش ہیں لیکن قرآن پاک کی خاص طور پر دو سورتیں سورۃ آل عمران اور سورۃ بقرہ دونوں سورۃ جو شخص انہیں پڑھے، سمجھے ان پر عمل کرے گا تو یہ دونوں سورتیں بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ بخشش بن کر آجائے گی اور سفارش کریں گئی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اور میں چاہتی ہوں آپ ان چاروں اعمال کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں اور خود سے کبھی الگ مت کریں روز قیامت ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے ایمانی ساتھی

URDU NOVEL BANK

کے نام سے پکارے جائے آپ ان چاروں اعمال کو آپکی زندگی میں شامل کریں
گے ناں۔۔۔؟؟ اس نے امید سے پوچھا۔

یوے بھی ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے

”عشاء اور فجر کی نماز منافقین پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہے۔“

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ [LRI]

URDU NOVEL BANK

ہم اگر فجر اور عشاء کی نماز میں کسی آدمی کو نہ پاتے تو اس کے بارے میں ”
اچھا گمان نہیں رکھتے تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دوسری نمازوں کے اوقات میں
آدمی بیدار ہوتا ہے

اس لیے دیگر نمازوں کا پڑھنا دشوار نہیں ہوتا، لیکن فجر اور عشاء کی باجماعت نماز
کا اہتمام صرف مؤمن ہنمھی کرتا ہے، جس کی بابت خیر و بھلائی کی اُمید کی جاتی
ہے

تو پھر اُٹھیے اور میرے ساتھ اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو جائیے، نماز ادا کیجئے
کیونکہ نماز نیند سے بہتر ہے۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میں کوشش کروں گا اکاشہ میں ان چاروں اعمال کو تھام لوں اتنا کہتا وہ ہلکا سا
مسکرا کر کھڑا ہوا اور واشروم کی طرف بڑھا اکاشہ نے گردن پھیرے اسے جاتے
ہوئے دیکھا۔ پھر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

نماز پڑھتے ہی اکاشہ نے خزام کو دیکھا جو بنا دعا مانگے اٹھ رہا تھا۔

آپ دعا نہیں مانگتے۔۔۔؟؟؟ اکاشہ نے انتہائی نرمی سے پوچھا۔

کتنے مشکل سوال کرتی ہے یہ لڑکی۔۔۔!!! اکاشہ واحد تھی جس کے سوالوں کے

جواب خزام دینے سے ہمیشہ قاصر رہتا تھا۔ visit for more novels.

www.urduromanovelbank.com

اکاشہ کے پوچھنے پر خزام کو لگا اسکے حلق میں یک دم کچھ اٹک گیا ہو۔

اسکا سر خود بخود نفی میں ہلا۔

اسکے جواب پر ایک لمحے کو روک کر اکاشہ نے خزام کو دیکھا تھا نا جانے کیسا بندہ تھا وہ۔

ادھر بیٹھیں اکاشہ نے اسے واپس بیٹھنے کا اشارہ کرتے کہا۔

آپ نے دعا کیوں نہیں مانگی اکاشہ نے افسردگی سے کہا۔
visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

کچھ مانگنے کی ضرورت ہی نہیں پڑی جو چاہا وہ مل گیا۔

تو کیا آپکو ہدایت ملی۔۔۔؟؟؟ اکاشہ نے تجسس سے پوچھا۔

ہدایت۔۔۔۔؟؟؟ اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جیسے پوچھنا چاہتا ہو وہ
کہنا کیا چاہتی ہے۔

خزام کے اس رد عمل پر اکاشہ نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا اسکے لبوں پر مسکراہٹ
تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!! آپکو ہدایت کی ضرورت ہے۔۔

اکاشہ کی بات پر خزام کے چہرے پر سایہ سا آٹھرا

URDU NOVEL BANK

میں مانگو گا پر مجھے کیسے پتا چلے گا کہ اب مجھے ہدایت مل گئی ہے خزام نے
سنجیگی سے کہا۔

جب خاص بندے بن جائے گے اس نے اطمینان سے کہا۔

اور خاص کیسے بنتے ہیں۔۔۔؟؟؟ دوبارہ سوال کیا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اللہ اپنے خاص بندوں کو دوسروں سے الگ کر لیتا ہے کچھ الگ ہو جاتے ہیں اور
کچھ کو وہ خود کھینچ کر الگ کر لیتا ہے اور جانتے ہیں کہ جنہیں اللہ خود کھینچ لے
پھر ان کو کوئی اللہ سے جدا نہیں کر سکتا اللہ ان کو گمراہ نہیں ہونے دیتا پھر وہ
اللہ کے خاص بندے بن جاتے ہیں۔

URDU NOVEL BANK

مگر زیادہ خوش قسمت جانتے ہیں کون ہوتے ہیں؟

خزّام نے نفی میں سر ہلاتے جواب دیا۔

کوشش کرنے والے، وہ جو خود الگ ہو جاتے ہیں خود کو الگ کر لیتے ہیں کیونکہ ان کو ہدایت کی تلاش ہوتی ہے۔ ہدایت پر آنے سے پہلے جانے کتنی ہی دفعہ وہ شیطان کے جال سے بچ کر گزرتے ہیں کتنی ہی دفعہ وہ گرتے ہیں اور سنبھالتے ہیں خود کو صرف اور صرف اللہ کے خاص لوگوں میں شامل ہونے کے لیے اور پھر اللہ تعالیٰ کو انکی کوششیں محنت اور اللہ سے محبت و عقیدت اتنی پسند آتی ہے کہ اللہ ان کو اپنے قریب ترین لوگوں میں شامل کر لیتا ہے اور ان سے بڑھ کر اُن سے محبت کرتا ہے۔

URDU NOVEL BANK

خود کو دوسروں سے الگ کرنے کی کوشش میں لگے رہیں ، ایک نہ ایک دن آپ اپنے رب کی محبت کو پالیں گے اور آپ کی اللہ کی محبت بے شک لازوال ہے۔

آپ کو پتا ہے جب ہم اللہ سے محبت کرتے ہیں تو اللہ کی محبت کیسے ہم میں بسرا کرتی ہے۔

جب اللہ سے محبت ہونی شروع ہو جاتی ہے... تو اس محبت کا اثر ہمارے اوپر ظاہر ہونے لگتا ہے ہمارے قول و عمل سے

، اللہ کی محبت سکون ہے... امید ہے ، توکل ہے ، دعا ہے ، عبادت ہے ، مسکراہٹ ہے... اور پتا ہے اللہ کی محبت خاموش رہنا بھی سکھا دیتی ہے... ایسی خاموشی جو دل کی گہرائیوں میں کہی جا کے اللہ سے سرگوشیاں کرتی ہے جس کے

URDU NOVEL BANK

اندر سارے احساس بیان ہوتے ہیں... جو اللہ کے سوا کوئی نہیں سنتا، کوئی
!... نہیں سمجھتا، کوئی نہیں جانتا

اکاشہ کی باتیں سن کر خزام کو دل میں عجیب سا سکون محسوس ہوا۔

یہی تھا سکون قلبی جو کہی اندر کی سیاہی کو دھیرے دھیرے نور میں بدل رہا تھا۔
اکاشہ کے زندگی میں آتے ہی اللہ کے احکامات اسکی زندگی میں شامل ہونے لگے
تھے۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آپ سمجھ رہے ہیں ناں میں کیا کہا رہی ہوں اسے خاموش پا کر اس نے سوال
کیا۔

URDU NOVEL BANK

میں سب سمجھ گیا ہوں میں اپنی پوری کوشش کروں گا۔ اب سو جاؤ تمہیں جلدی سونے کی عادت ہے گیارہ بجنے والے ہیں

اگڈ نائٹ۔۔۔۔

میں ایک ضروری کام کر آؤں اتنا کہہ کر وہ اٹھا اور اسٹڈی میں چلا گیا۔

اگڈ نائٹ۔۔۔ اکاشہ نے جواباً مسکرا کر کہا۔ وہ شخص اکاشہ کو اچھا لگنے لگا تھا شاید محبت اس پر مہربان ہو چکی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگلی صبح وہ شیشے کے سامنے کھڑا بال بنائے ٹائی باندھ رہا تھا اکاشہ کی پکار پر خزام نے اسے مڑ کر دیکھا۔ اکاشہ کی نیند بیدار ہو چکی تھی۔ ٹائی باندھتے صوفے کی جانب بڑھا اور صوفے پر بیٹھ کر جھکتے شوز پہنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

آپ اتنی صبح کہاں جا رہے ہیں۔۔؟ اور مجھے اٹھایا بھی نہیں اکاشہ کی فجر کے بعد
آنکھ لگ گئی تھی۔

اسکے سوال پر خزام نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

میں تمہیں بتانا بھول گیا تھا میں کچھ دن کے لیے نیویارک جا رہا ہوں ایک
پروجیکٹ ملنے والا ہے میں نے اس پروجیکٹ کے لیے دو سال محنت کی ہے کچھ
دن تک واپس آ جاؤں گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسکے جواب پر اکاشہ کے چہرے پر اداسی نمایاں ہوئی تھی اب اٹھ کر خزام گھڑی
پہنتا الماری کی طرف بڑھا تھا۔

URDU NOVEL BANK

رات تک تو آپکا ایسا کوئی ادارہ نہیں تھا آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا افسردگی اور ناراضگی کے ملے جلے تاثرات لیے بولی۔

سوری میں بھول گیا تھا وہ اٹھتا اس تک آیا مسکراتے اکاشہ کے بکھرے بالوں کو ہاتھ سے ٹھیک کرتے اسے دیکھنے لگا۔ ایک بات پوچھوں۔۔۔؟؟ خزام نے دلچسپی سے پوچھا۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
کیا تم مجھے یاد کروں گی۔۔؟ اس کے سوال پر اکاشہ نے گہرا سانس کھینچ کر اسے دیکھ تو اکاشہ نے محض اثبات میں سر ہلایا۔

آپکا جانا ضروری ہے کیا آنکھوں میں نمی لیے بولی اکاشہ کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔ محبت الہام ہوتے ہیں شاید اسے بھی ہو گیا تھا۔

میرا جانا ضروری ہے اکاشہ وہ سادگی سے کہتا پلٹنے لگا تو اکاشہ نے اسے پھر سے
پکارا

اپنا خیال رکھنا۔۔" اس کی آواز میں نمی تھی بمشکل اپنے آنسوؤں کو ضبط کرتی "
بولی۔

تمہارا حکم سر آنکھوں پر۔۔۔!!! اسکی سماعت پر پلٹ کر اسکی شفاف چہرے کو
اپنے ہاتھوں کے حصار میں لیتے اسکی بھوری نم آنکھوں میں دیکھتے بولا۔

ویسے تو تم روتی ہوئی بھی پیاری لگتی ہوں پر تمہارے رونے سے مجھے تکلیف "
"ہوتی ہے اس لیے مت رویا کرو۔

URDU NOVEL BANK

اب میں چلتا ہوں فلائیٹ کا ٹائم ہونے والا ہے گھڑی کی طرف دیکھتے بولا ابھی ایک قدم ہی پیچھے ہوا تھا کہ اکاشہ نے آگے بڑھ کر اسے سینے پر اپنا سر رکھتے دونوں بازو اسکے گرد باندھے اسکی اس حرکت پر خزام نے گہرا سانس کھینچتے اپنی تھوڑی اسے ماتھے پر رکھتے اسکی پشت کو سہلانے لگا اکاشہ اسے مجبور کر رہی تھی کہ اس سے دور جانے کا ارادہ ترک کر دے۔ یہ حلال رشتے کی کشش تھی جو اکاشہ کو خزام کے قریب لا رہی تھی۔

میں جلد واپس آؤں گا۔۔۔" تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے میرے جانے کے بعد " کچن میں جانا تمہارے کچن میں جاتے ہی رخصانہ تمہیں دے گئی میں اسے کہہ چکا ہوں۔

URDU NOVEL BANK

اب میں دادو لوگ سے مل لوں اتنا کہہ کر وہ آگے بڑھا پر اکاشہ اپنی جگہ سے نہیں ہلی دروازے پر روک کر اس سے اکاشہ کو پکارا۔

"مجھے گیٹ تک الوداع کہنے نہیں آؤں گی۔"

اسکی بات کو عمل میں لاتی وہ اسکی پیروی کرتے اسکے ساتھ ہولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سب سے ملتے وہ پورچ میں کھڑی گاڑی کی طرف بڑھا اکاشہ نے آنکھوں میں آئی نمی کو روکے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے الوداع کیا دل ابھی سے خزام کے لیے خیریت و عافیت کی دعائیں کرنا شروع ہو گیا تھا لاؤنج میں آتے ہی اسے خزام کی سرپرائز کے متعلق بات یاد آئی تو وہ کچن کی طرف بڑھی رخصانہ آپا خزام نے کیا میرے لیے آپکو کچھ دیا تھا۔۔۔؟؟

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

اسکی بات پر رخصانہ مسکراتی سلف کی طرف بڑھی اور لگے ہی پل ٹرے ہاتھ میں
تھامے اسکی طرف بڑھی یہ آپکے لیے انہوں نے بریک فاسٹ بنایا تھا اور یہ پھول
(ٹرے میں ایک طرف گلاب کے پھول کی طرف اشارہ کیا) یہ آپ کے لیے خود
آدھے گھنٹے کی محنت لگا کر پورے لان کا معائنہ کرنے کے بعد توڑا تھا صاحب
جی کو کوئی اچھا ہی لگ رہا تھا کہتے تھے عام سی لڑکی کے لیے چاہیے ہوتا تو کوئی
بھی چل جاتا پر بات اکاشہ کی ہے اور اکاشہ کے لیے تو خزام ایسے کوئی بھی لگا
پھول توڑ کر نہیں دے سکتا اس کے لیے اس جیسا ہی تلاش کروں گا۔ اکاشہ بی
بی یہ پھول بہت سوہنا ہے آپکی طرح۔ اور یہ آلیٹ اور بریڈ کے سلاٹس رول
انہوں نے بڑے جتن کر کے بنایا میں کہا تھا جی میں بنا دوں پر نہیں آپکا جادو
ہے صاحب جی کہتے میں خود بناؤں گا میں تو حیران تھی صاحب جی نے آج تک
پانی کا گلاس تک نہیں اٹھایا اور آپکے کے لیے یہ سب کر گئے اکاشہ بی بی
آپ بہت خوش نصیب ہیں ہمارے صاحب آپکے آنے سے بدل گئے ہیں ورنہ

URDU NOVEL BANK

اس سے پہلے انکی دوست مائے۔۔۔۔۔!!! اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتی
دادو نے اسے جھڑک کر روک دیا رخصانہ کم بولا کرو اور اکاشہ کو اپنی کہانیاں
سنانے کی بجائے جاؤ اور اوون میں ناشتہ گرم کر دوں۔

کہیں نہ کہیں دادو کو بھی اندازہ ہو گیا تھا جو ذکر مائے کا رخصانہ کر چکی تھی اسے
نہیں کرنا چاہیے تھا اکاشہ کے چہرے کے تاثر بتا رہے تھے ادھوری بات پر وہ
الجھن کا شکار تھی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

تم میرے ساتھ آجاؤ رخصانہ ناشتہ میرے کمرے میں لادے گئی۔ اکاشہ ہامی
بھرتی ہاتھ میں پھول تھامے ان کے ساتھ باہر آئی۔

URDU NOVEL BANK

دادو کے روم میں آتے ہی وہ روم کو دیکھ کر حیران رہ گئی تھی البتہ وہ ایک بار پہلے بھی آچکی تھی لیکن تب اس نے کمرے کو سہی سے نہیں دیکھا تھا صرف ایک جھلک دیکھ پائی تھی۔

واؤ۔۔۔۔ دادو آپ کے پاس تو بہت سی اسلامک بکس اور ناول ہیں کاش میں پہلے آپکے کمرے میں آجاتی شیف پر رکھی کتابوں کا جائزہ لیتی وہ خوشی سے بتا رہی تھی دادو یہ کتاب میں نے پڑھی ہوئی ہے آپکو بھی لڑیچر میں دلچسپی ہے کیا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

دادو۔۔۔۔؟؟؟

ہاں بہت زیادہ تمہارے دادا جب کہیں باہر جاتے تھے تو میں کتابوں کی ہی فرمائش کرتی تھی وہ کہتے تھے کہ تم ہر بار کتابوں کی ہی فرمائش کرتی ہو اب دیکھو لو ایک خزام نے اسے تو سرے سے کوئی دلچسپی نہیں ہے لڑیچر میں۔ بچپن میں

URDU NOVEL BANK

بھی زبردستی بیٹھا کر کہانیاں سنایا کرتی تھی وہ واحد بچہ تھا جو نا کھلونوں سے کھلتا تھا ناں کارٹون دیکھنا تھا اس کے باوجود بھی بہت شرارتی تھا پھر نا جانے کب اتنا سنجیدہ رہنے لگ گیا پر اب تم آگئی ہو ناں تمہارے آنے سے وہ بدل رہا ہے اسکا ماتھا چومتے وہ نرمی سے بولی۔

مائرہ کون تھی دادو۔۔۔؟؟؟ اکاشہ کے سوال پر دادو کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑا۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

!!! تم جاننا چاہتی ہو اکاشہ اسکا ماضی۔۔۔

مطلب دادو اکاشہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

مائرہ خزام کا خوفناک ماضی ہے جب وہ کالج پڑھتا تھا شاید بیس سال کا تھا وہ تب اسکی دوستی مائرہ سے ہوئی تھی مائرہ اسلام سے دور ایک کھولے خیالات والی ماڈرن لڑکی تھی خزام کے باپ کو ایک نظر نہیں بھاتی تھی لیکن خزام کسی حد تک اسے پسند کرتا تھا صرف پسند اپنے الفاظ پر زور دیتی دادو بولی پیار نہیں تھا اس لڑکی کی نظر صرف دولت پر تھی یہ بات خزام کے باپ کو پتا چل چکی تھی لیکن خزام نے یقین نہیں کیا بہت ہنگامہ ہوا تھا بہت جلد خزام کو بھی یقین ہو چکا تھا جب اسے خود پتا چلا مائرہ بہت سے لڑکوں کے ساتھ تعلقات رکھے ہوئے ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس وقت خزام نے اسے بھرے کالج میں بے عزت کیا تھا۔ خزام کی اس حرکت پر مائرہ نے اس سے انتقام لینے کا عہد دل میں کر لیا تھا پھر کیا تھا اس نے اپنی کچھ نازیبا تصاویر انٹرنیٹ ٹکنینک کی مدد سے خزام کے تصاویر سے جوڑ کر خزام کے باپ کو دی یہ دیکھتے ہی اسکے باپ کو گہرا صدمہ لگا تھا خزام اس وقت چپ رہا تھا کیونکہ بات اسکے کردار کی تھی ایک لفظ نہ بولا تھا اور یہ چیز اسکے

URDU NOVEL BANK

باپ کو اندر ہی اندر کھا گئی تھی اور اسی صدمے میں میرا بیٹا چل بسا وہ دن ہے اور آج کا دن ہے خزام خود کو اپنے باپ کا قاتل سمجھتا ہے کس بار ایسا ہوتا ہے اسکا ماضی خواب کی صورت میں آتا ہے اور تب وہ سو نہیں پاتا وہ اتنا سنجیدہ نہیں ہے اسکے اندر کا وہ نرم دل پہلے جیسا خزام موجود ہے وہ شاید تمہارے لیے کسی حد تک خود کو نارمل رکھتا ہے پر اسکے زخم اب بھی تازہ ہیں جن لوگوں پر اس نے بھروسہ کیا انہوں نے ہی اسکا یقین اور مان توڑا وہ اسکی طرف داری کرنے میں آگے آگے ہوتا تھا اور اس نے ہی اس پر الزامات لگائے جسکو اچھا سمجھا اسی نے نقصان پہنچایا آج سے چار سال پہلے اسے لگتا تھا کہ اسے تنہائی کے علاوہ اسے کچھ راس نہیں ہوگا اسکے ہر طرف خاموشی کا راج ہوتا تھا۔ میں تمہیں اس لیے بتا رہی ہوں کہ تم اسکا مرہم بنو ایک اچھا ہمسفر ماضی کی بنیاد پر اپنے ہمسفر کو نہیں جانچتا۔ اکاشہ خاموشی سے انکی باتیں سن رہی تھی اسے یقین نہیں آ رہا تھا کوئی اتنی ازیت میں کیسے جی سکتا ہے۔

URDU NOVEL BANK

اس نے بے قدری کی تھی اکاشہ تم مت کرنا وہ تم سے محبت کرتا ہے اسکے وجود پر لگے زخم بھرنے لگے ہیں میں تمہیں اس لیے بتایا کہ آنے والے وقت میں تم کسی غلط فہمی کا شکار مت ہو۔

جی دادو آپ فکر مت کریں سب کا ماضی ہوتا ہے ہم کون ہوتے ہیں لوگوں کو جج کرنے والے میں ایک اچھی بیوی بنوں گئی وہ انکا ماضی تھی اور تب وہ میچور بھی ناں تھے میں انکا حال ہوں اچھی لڑکیاں اپنے گھر کو شہد جیسا مٹھیا بناتی ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں جانتی تھی میری بیٹی یہی کہے گئی جیتی رہوں اللہ تم دونوں کو خوش رکھیں۔

ایک کام دیا تھا تمہیں وہ بھی تم سے ناہو سکا مجھے اس لڑکی کی چلتی سانسیں زہر لگ رہی ہیں وہ لڑکی اب تک زندہ کیوں ہے۔ وہ طیش سے بولی اسکے لہجے میں نفرت تھی فقط نفرت۔

مجھے چھوڑا تھا ناں تم نے، بڑا ناز ہے تمہیں اپنی بیوی پر دیکھتی ہوں کتنے دن تک اپنی بیوی کو بچاؤ گے۔ سگریٹ سلگتے ہوئے اس نے اپنے وجود کو کھڑکی کی جانب پھیرا ٹھنڈی ہواؤں نے اسکے سلگتے وجود کو چھوا باہر موجود پورا لان سیاہی میں ڈوبا تھا اسکے پیچھے کھڑا شخص کچھ قدم چلتا اسکے پہلو میں کھڑا ہوا میں پوری کوشش کر رہا ہوں بس تھوڑا وقت دو۔ بہت کر لی تم نے تاخیر اب جو میں کہہ رہی ہوں وہ کرو گے تم ماٹھ کو ٹھکرایا ہے اس نے، اتنا تڑپاؤں گئی کہ ساری زندگی سکون کے لیے در بدر پھیرے گا لیکن سکون نہیں پائے گا اسکی بیوی اسکی زندگی ہے ناں اسکے مرتے ہی وہ زندہ کاش کی طرح اپنی سانس گنے گا سگریٹ کا کش

URDU NOVEL BANK

بھرتے لگے ہی پل باہر ہوا میں خارج کرتی بولی لگے ہی پل کمرے میں موجود ان دونوں کا قہقہہ گونجا۔ اپنا موبائل نکال کر چند بٹن دباتے ایک نمبر ڈائل کرتے اپنے کان سے لگایا میرا ایک کام ہے ایک لڑکی کی تصویر تمہیں بھیج رہی ہوں اور ایک آدمی بھی تمہارے ساتھ ہوگا اس لڑکی کو تڑپا تڑپا کر مارنا ہے پر مارنے سے پہلے تم جو چاہو کر سکتے ہوں اسکے ساتھ تمہارے کام کا کمال مال ہے اتنا کہتی وہ فون رکھتی سگریٹ کا بھرپور کش لیتی ساتھ کھڑے شخص کو دیکھنے لگی میری ایک شرط ہے اس لڑکی پر پہلا حق میرا ہوگا میرے بعد باقیوں کا منظور ہے۔۔۔؟؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ٹھیک ہے پہلے تم جو کرنا چاہو کر لینا اتنا کہتی کمرے سے باہر چلی گئی اسکی بات سنتے ہی سلیم کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

URDU NOVEL BANK

صبح معمول کے مطابق فجر کے وقت اسکی آنکھ کھلی فجر کی نماز پڑھنے کی غرض سے وضو کرتی نماز کی چادر اپنے چہرے کے گرد لپیٹتی کچھ منٹ میں نماز ادا کرنے کے بعد جائے نماز تہہ لگاتے ایک نظر زارا کو دیکھا جو پُرسکون نیند سو رہی تھی زارا کو اکاشہ نے اپنے کمرے میں سونے کے لیے کہا تھا کیونکہ خزام نیویارک تھا جسکی وجہ سے زارا کچھ دن کے لیے اکاشہ کے کمرے میں سونے والی تھی۔ اسے خزام یاد آیا تھا اسکی باتیں یاد آئی تھی "وہ شخص اپنے لفظوں اور عمل سے اسے خاص ہونے کا احساس دلاتا تھا۔"

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

آج اکاشہ کو یونی جانا تھا نو بجے یونی کے لیے تیار ہوتی دادو اور سلطانہ بیگم سے ملتی لاونج عبور کرتی پورچ میں کھڑی گاڑی کی طرف قدم قدم چلتی آگے بڑھ رہی تھی رافع کی چھٹیاں تھی تو اکاشہ ڈرائیور کے ساتھ جا رہی تھی اکاشہ کی کلاس دس بجے تھی یونی جانے سے پہلے وہ حجاب کے گھر جا رہی تھی شادی کی مصروفیات میں اب تک حجاب سے نہ مل سکی تھی۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

کچھ منٹ کا فاصلہ طے کرتی اب وہ دروازے کے اندر موجود تھی حجاب کے چہرے پر ہمیشہ کی طرح پُرسکون تاثر موجود تھا اکاشہ کو دیکھ کر گویا وہ مسکرا دی تھی سلام کرتی وہ دونوں ہمیشہ کی طرح چھوٹے سے گھر میں لگی پھولوں کی کیاری کے پاس براجمان تھیں۔

کیا ہوا اکاشہ پریشان لگ رہی ہو کچھ ہوا ہے کیا۔۔۔؟؟؟ اکاشہ کے چہرے پر پریشانی کے تاثر پاتے وہ اسے سے مخاطب ہوئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچھ نہیں حجاب آپ۔۔۔!!! میں بس سوچ رہی ہوں کہ پتا نہیں میں اچھی بیوی بنوں گی بھی کہ نہیں۔

URDU NOVEL BANK

تم اچھی ہی ہو ہمیشہ ایسی ہی رہنا، رہی بات اچھی بیوی کی تو۔۔۔ وہ بننے کے لیے
 "بس ایک چیز پر عمل کرو اور وہ ہے۔" سیرت

سیرت۔۔۔ "کیسے؟

اچھی بیوی اپنی خوبصورتی سے نہیں بلکہ اپنی اچھی سیرت سے شوہر کو اپنا بناتی
 ہے تم جانتی ہو اکاشہ مرد عورت کے ایمان، حیا والی سیرت سے متاثر ہوتا ہے
 عورتیں اپنے مردوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے جتنی محنت اپنے بناؤ سنگھار پر
 کرتی ہیں اگر صرف کچھ محنت اپنی سیرت پر کریں تو مرد کا دل جیت لیں مرد
 چاہے خود سیاہ کردار کا مالک ہو پر زندگی گزارنے کے لیے وہ ایک حیا والی عورت
 کا انتخاب کرتا ہے۔ عورت اپنی حیا کی وجہ سے انمول ہوتی ہے، خاص ہوتی
 ہے، قیمتی ہوتی ہے، نایاب ہوتی ہے بالکل جنت میں چھپی حیا والی عورتوں کی

URDU NOVEL BANK

طرح، ویسے ہی جیسے بند سیپ میں چھپا گوہر کی حیا کی ہوتی ہے اسی طرح دنیا میں عورت پردے میں چھپی اپنی حیا کی وجہ سے کوئلے کی کان میں چھپے ہیرے کی طرح نایاب ہوتی ہے۔

اور ویسے بھی عورت میں اللہ نے آٹھ میٹیکلی حیا رکھی ہے اور جس عورت کی حیا والی سیرت نہیں ہوتی وہ صحیح معنوں میں عورت نہیں ہوتی اسی طرح مرد کو عورت کی حیا کی حفاظت کے لیے پیدا کیا گیا ہے اگر مرد اس حیا کی حفاظت نہیں کرتا تو وہ مرد نہیں ہوتا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

بس تم نے حیا والی سیرت سے متاثر کرنا ہے تم نے اپنے شوہر کو یہ احساس نہیں دلانا کہ اس نے ایک ہمسفر کا انتخاب کیا ہے۔

URDU NOVEL BANK

اگر شوہر ماضی میں یا مستقبل میں کوئی گناہ یا غلطی کریں تو اچھی بیوی کیا کرتی ہے۔۔؟؟ اکاشہ نے سادگی سے نرم لہجے میں پوچھا۔

اسکی بات پر حجاب مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔

اکاشہ ہم سب انسان ہیں اور گناہ انسانوں سے ہی ہوتے ہیں۔ ہم سب میں کوئی ناں کوئی عیب ضرور ہوتے ہیں اور ہم سب سے گناہ سرزد ہو جاتے ہیں اللہ کے نیک بندوں سے بھی گناہ ہو جاتے ہیں

- "گناہوں سے پاک کوئی انسان نہیں ہے گناہوں سے پاک تو فرشتے ہوتے ہیں۔"

URDU NOVEL BANK

گناہ تو حضرت آدم سے بھی ہوا تھا لیکن آدم علیہ السلام گناہ ہونے کے بعد فوراً
اللہ سے رجوع کیا تھا اور کہا تھا کہ

"اللہ مجھے معاف فرما دیں آپکے علاؤہ کوئی معاف کرنے والا نہیں۔"

اور جو شخص اللہ سے اپنے گناہوں کی توبہ طلب کرتا ہے تو اللہ کے ذمے لازم ہے
کہ وہ ہمارے گناہ معاف کر دیں۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

تمہیں اگر اپنے شوہر کا کوئی گناہ یا عیب پتا چل جائے تو تم نے پردہ پوشی کرنی
ہے عیب جوئی نہیں کرنی کیونکہ اللہ تعالیٰ کو عیب جوئی نہیں پسند اور جو چیز اللہ
کو نا پسند ہو وہ ہمیں چھوڑ دینی چاہیے۔ حدیث میں آتا ہے۔

URDU NOVEL BANK

جو شخص دنیا میں لوگوں کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ قیامت والے دن اس شخص "اکی پردہ پوشی کریں گے۔"

اس لئے تم نے پردہ پوشی کرتے ہوئے اکیلے میں نرمی برتتے ہوئے انہیں سمجھنا ہے۔

جی انشاء اللہ میں ایسا ہی کروں گی اب چلتی ہوں ورنہ لیٹ ہو جاؤ گی۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

گاڑی میں بیٹھتے ہی اکاشہ نے ڈرائیور کو یونیورسٹی جانے کی تاکید دی۔

URDU NOVEL BANK

ابھی وہ یونیورسٹی سے کچھ فاصلے پر ہی تھی کہ گاڑی اچانک روکی اکاشہ نے چونک کر کھڑکی سے باہر دیکھا تو چار لوگ اپنی گاڑی انکی گاڑی کے آگے روکے انکی جانب بڑھ رہے تھے سب نے چہرے پر سیاہ کپڑے کو نقاب کی صورت میں لیا ہوا تھا۔

ان چہروں میں وہ ایک شخص کا چہرہ پہچان چکی تھی۔ اکاشہ کا دل بے تحاشہ گھبرا رہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سلیم بلند آواز میں ہدایت دیتا گاڑی کی طرف بھاگا تھا۔

تیز ہوتے تنفس کے ساتھ اکاشہ نے ڈرائیور کو گاڑی چلنے کا کہا پر تب تک وہ چاروں گاڑی کے قریب آچکے تھے۔ اسکا دل ایک دم سے دھڑکنا بھول گیا تھا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

دروازہ کھولے اس شخص نے بے رحمی سے اکاشہ کو بالوں سے پکڑا اسکے حلق میں کچھ اٹکا تھا کہ اسے سانس لینا مشکل لگ رہا تھا۔

چھوڑو مجھے۔۔۔!!! اس نے سہمی ہوئی آواز میں کہا۔ اسکی آواز کھوکھلی اور خوفزدہ تھی، بالوں کو اتنی سخت گرفت سے پکڑا تھا کہ اسے اپنا سر دکھتا ہوا محسوس ہوا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈرائیور کو دو لوگوں نے اپنے گرفت میں گھیر رکھا تھا۔
 سلیم اسے بے رحمی سے گھسیٹنے والے انداز میں لے جا رہا تھا گھسیٹنے کے باعث ایک جوتا اسکے پاؤں میں سے نکل کر پھیچے رہ گیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

روڈ برف کی طرح ٹھنڈا تیخ تھا پاؤں میں جوتانا ہونے کے باعث ٹھنڈا اسکے وجود میں
اتر کر اسکی ہڈیوں تک کو جما رہی تھی۔

گاڑی کے قریب پہنچتے ہی گاڑی کا دروازہ کھولے اکاشہ کو پھینکنے کے انداز میں
اندر کیا ہاتھ سے ڈرائیور کو گرفت میں لیے آدمیوں کو واپس آنے کا کہتے گاڑی
سٹارٹ کی۔

visit for more novels:

اگلے ہی چند پل گاڑی دوڑاتے ہوئے وہاں سے غائب ہوئی۔ چھوڑو مجھے کہاں لے
جا رہے ہوں پلیز مجھے جانے دو سلیم نے خباثت سے اکاشہ کو دیکھا دور رہوں مجھ
سے اپنے قریب آتے سلیم کو اس نے کراہت سے دھکا دیتے دور کیا۔

URDU NOVEL BANK

اپنے اڈے پر پہنچتے ہی تم میری ہوگی ایک گھنٹے میں ہم پہنچ جائے گے اتنا کہتے اس نے فون نکلا اور نمبر ملایا مال مل گیا ہے کچھ وقت میں ہم اڈے پر پہنچ جائے گے تم بھی وہاں آجاؤ۔

یہ لڑکی بولتی ہوئی مجھے زہر لگ رہی ہے اسے کچھ وقت کے لیے یہ انجکشن لگا کر سلا دو آگے بیٹھے آدمی نے اکاشہ کو روتی آواز میں منت کرتا دیکھ اکتا کر کہا۔

visit for more novels:

اگلے ہی پل سلیم نے بے رحمی سے انجکشن میں نیند کی دوا بھرتے اسکے بازو پر لگایا اکاشہ کو سب دھندلا سا نظر آنے لگا اور چند لمحوں بعد وہ آنکھیں بند کرتی پیچھے سیٹ کی پشت کو جا لگی۔

URDU NOVEL BANK

دوسری طرف اس واقعے سے بے خبر خزام اپنے ہوٹل کے روم سے باہر آسمان کو دیکھ رہا تھا جہاں شام کی سرخی پورے آسمان میں دھیرے دھیرے پھیل رہی تھی۔

یہ میٹنگ اس کے لیے بہت ضروری تھی اتنی محنت کی بعد آج وہ پروجیکٹ حاصل کرنے جا رہا تھا۔

visit for more novels:

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جب اسکے موبائل کی زنگ ٹون بجی پل بھر میں اس نے ہاتھ میں پکڑا فون اپنی نگاہوں کے سامنے کیا اور پھر نمبر دیکھ کر اسکا چہرہ سپاٹ پڑا۔

URDU NOVEL BANK

اگر بجا سکتے ہو تو بجا لو اپنی بیوی کو اگر ذرا بھی دیر ہوئی نہ اسکی عزت رہے گی اور نہ وہ خود زہر اگلتے لہجے میں اتنا کہتی کال کاٹ کرتی اڈے کی طرف بڑھی جہاں اکاشہ کو لایا گیا تھا۔

ماڑھ کی بات سنتے ہی خزام بے چینی سے روم میں ٹہلتا بار بار رافع اور سلطانہ کا نمبر ڈائل کر رہا تھا مگر خزام کی طرف سے کی گئی کال لمحہ بہ لمحہ منقطع ہو رہی تھی کچھ سوچ کر اس نے ڈرائیور کا نمبر ڈائل کیا ڈرائیور نے کال اٹھالی تھی کیا ہوا ہے اکاشہ کو کہاں ہے وہ خزام نے پریشانی کے عالم میں سیدھا سوال کیا۔

وہ میڈیم جی کو چار لوگ اپنے ساتھ لے گئے میں نے بچانے کی کوشش کی لیکن میں ناکام رہا وہ چاروں انہیں گھسیٹتے ہوئے لے جا رہے تھے گاڑی پر نمبر

URDU NOVEL BANK

پلٹ نہیں تھی ہاں ایک آدمی کا نام سلیم تھا اکاشہ جی نے دھیرے سے انہیں دیکھتے ہی کہا تھا۔

ڈرائیور کی چند پل سننے کے بعد فون کان سے ہٹاتے کال منقطع کرتے چند بیٹن دباتے دوبارہ کان سے لگایا۔

اگلے پانچ منٹ کے اندر میری پاکستان کی فلائٹ بک کرو جلدی۔۔۔۔۔!!!! اتنا کہتے کال کی دوسری پار بیٹھے شخص کی بات سننے بغیر کال بند کرتا تیزی سے باہر کی جانب بڑھا۔

URDU NOVEL BANK

گاڑی سٹارٹ کرتے ایئرپورٹ کی جانب بڑھا کچھ دیر بعد اسکی گاڑی نیویارک کے روڈ پر تیزی سے دوڑ رہی تھی کیسی خیال کے تحت ڈیش بورڈ سے موبائل اٹھاتے موبائل سکرین پر نمبر تلاش کرتے لگے ہی لمحے ملانے کے بعد کان سے جمایا۔

اسد۔۔۔" میں تمہیں ایک نمبر بھیج رہا ہوں اس نمبر کی لوکیشن معلوم کرو ابھی اسی وقت میں کچھ گھنٹوں میں آجاؤں گا پاکستان جلدی کرو ذرا سی بھی دیر نہیں ہونی چاہیے موبائل ہٹا کر اس نے لگے ہی پل ساتھ سیٹ پر ڈالا پھر پیشانی مسلتا اندر اٹھتی اذیت کو فراموش کرنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

دوسری جانب شاہ ہاؤس میں سب پریشان تھے اکاشہ کے گھر والے بھی یہ خبر سن کر شاہ ہاؤس آگئے تھے پولس اسٹیشن میں بھی رپورٹ درج کروادی تھی لیکن ابھی تک اکاشہ کا کچھ پتہ نہ چلا تھا شام ہو رہی تھی نعیمہ کا رو کر برا حال

URDU NOVEL BANK

تھا جبکہ دادو دعائیں کی جا رہی تھی۔ سلطانہ نے نعیمہ کو حوصلہ دیتے اسکی پشت کو سہلایا۔

کہاں رکھا ہے اسے اڈے پر پہنچتے اس نے سنجیدگی سے کہا۔

"تمہ خانے میں رکھا ہے۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے۔۔۔" کسی کو بھی ہمارے اس اڈے کے بارے میں پتا نہیں چلنا چاہیے۔ کسی بھی قسم کی غیر ذمے داری میں برداشت نہیں کروں گی۔

تم ایک بار دیکھ لو چل کر اسے سلیم نے تمہ خانے کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

اس منحوس لڑکی کی شکل تک نہیں دیکھتی مجھے جب مر جائے تو بتا دینا۔

رات تک اسکی سانس روک جانی چاہیے سمجھے تم سخت لہجے میں کہتی وہ گاڑی کی طرف بڑھی۔

اندر تہ خانے میں اکاشہ رسیوں میں بندھی ٹھنڈے تیخ فرش پر اوندھے منہ پڑی تھی کچھ دیر پہلے ہی اسے حوش آچکا تھا کراہتے ہوئے اس نے ہاتھ پاؤں سیدھے کرنا چاہیے مگر رسیوں کی گرفت اور جسم برف کی طرح جما ہوا، سر میں اٹھتی درد کی شدید ٹیسوں کے باعث وہ ہل نہیں پا رہی تھی آنکھوں میں بہتے ابلتے آنسوؤں اب تک تیزی کے ساتھ گردن میں لڑھک رہے تھے گلا مزید رونے کی وجہ سے دکھنے لگا تھا اور دل تو جیسے کسی نے تیز برچھی سے اندر تک زخمی کر دیا تھا سرخ

URDU NOVEL BANK

آنکھیں جل رہی تھی اسکا وجود تاریک تہہ خانے میں ہر طرف چھائے خوفناک
سنائے سے لرز رہا تھا۔

خزام۔۔۔ اکاشہ نے بے اختیار دل سے پکارا۔

"آپ نے میرے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں نرمی سے لے کر کہا تھا۔" آپ۔۔۔
مجھے سنبھال کر رکھیں گے کبھی کچھ نہیں ہونگے دیں گئے تو پھر آپ کہاں ہیں
میں تکلیف میں ہوں مجھے لگ رہا ہے میں مر جاؤ گی کیا آپ مجھے محسوس کر سکتے
ہیں۔ آپکی اکاشہ آپکو یاد کر رہی ہیں آپ تو محرم ہیں ناں میری روح کے۔۔۔ میرے
جسم کے ملکین ہیں تو میری روح کے مالک۔۔۔۔ آجائیں ورنہ میری حیا کو یہ
دندے مار دیں گے اور آپکی اکاشہ یہ ذلت نہیں سہہ پائے گی اس نے تڑپ کر
لرزتی آواز میں کہا۔

نیویارک ایئر لائن کا جہاز اسلام آباد ہوائی اڈے پر اتر چکا تھا پانچ گھنٹے کے سفر کے بعد جس وقت وہ اسلام آباد ایئرپورٹ پر اتری تو پاکستانی وقت کے مطابق شام کے سات بج رہے تھے۔

گھر جانے کی بجائے اس نے رافع کو واپسی کی اطلاع فون پر ہی دے دی تھی ساتھ ہی گاڑی ایئرپورٹ پر منگوالی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے دربارہ کسی کا۔ نمبر ملایا تھا گڈ۔۔۔۔!!! جلدی سے لوکیشن مجھے سینڈ کرو میری بات دھیان سے سنو اپنے ساتھ کچھ بندے لے کر اس جگہ پر پہنچ جاؤ مگر خیال رہے میرے وہاں آنے تک تم سب گاڑی میں ہی رہو گے جب تک میں ناکو حملہ نہیں کرنا کسی قسم کی غلطی نا ہو ورنہ تم جانتے ہوں انجام کیا ہوگا۔

اتنا کہتا وہ گاڑی سٹارٹ کرتا اڈے کی جانب بڑھا خزام گاڑی فل سپیڈ پر دوڑا رہا تھا۔ اسکے چہرے پر سایہ سا آٹھرا۔۔ اسکے وجود میں اٹھتی اذیت اندر تک کھائے جا رہی تھی وہ پہلے ہی اپنے باپ کو کھو چکا تھا پر اب وہ اپنی ماضی کی وجہ سے اکاشہ کو نہیں کھو سکتا تھا اسکے اندر کچھ ڈوب کر ابھرنے لگا تھا گزرے وقت کی تلخ یادیں اسے اندر سے جلا رہی تھی وہ سب جتنا ہی اذیت ناک تھا اتنا ہی تاریک لیکن اس خوفناک تاریکی کا سایہ وہ اکاشہ پر نہیں پڑنے دے سکتا تھا اس تاریک ماضی میں کسی ایک کا قتل لکھا تھا جو صرف وقت ہی جانتا تھا اسے لگتا تھا اسکی کوئی کمزوری نہیں ہے اس کے لیے اب کچھ بھی عذاب نہیں بن سکے گا اب ماضی کی آگ اسے نہیں جلا سکتی لیکن وہ کیسے بھول گیا تھا ہر انسان کی کوئی نا کوئی دکھتی رگ ہوتی ہے اور اسکی یہی کمزوری مائرہ کے ہاتھ لگ گئی تھی۔

سارے راستے وہ اکاشہ کے بارے میں سوچتا آیا تھا اسکی آنکھیں نم پڑی تھی ہاں وہ رو رہا تھا اسکی سانسوں میں اذیت تحلیل ہونے لگی تھی۔

تہہ خانے میں آتی ان قدموں کی آواز جو رفتہ رفتہ اسکے قریب آتی جا رہی تھی، وہ بخوبی سن سکتی تھی۔ بڑھتے دھب دھب قدم اکاشہ کو سر میں ہتھوڑے برسنے کی مانند لگ رہے تھے مشکل دندھلاتی ہوئی آنکھوں سے اس نے سامنے سے آتے اس شخص کو دیکھنا چاہا مگر دماغ پر چھائی غنودگی کے باعث ناکام رہی۔ وہ اس کے سامنے پنچو کے بل بیٹھ کر چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجائے اسکا روتا ہوا چہرہ دیکھنے لگا تمہیں کیا لگا اتنی آسانی سے تم سلیم سے بچ جاؤ گی تمہاری آنکھوں میں یہ آنسو بہت اچھے لگ رہیں سگریٹ کا کش بھرتے اسکے منہ پر پھونکتے ہوئے کہا چلو اب میرے ساتھ مجھے خوش کرنے آخر کو سابقہ منگیتر ہو تمہارے وجود پر تھوڑا حق تو میرا بھی ہے ویسے کہاں ہے تمہارا شوہر ہر بار تو آجاتا تھا پر شاید اس بار قسمت میرے ساتھ ہے۔

دیکھو اب میں تمہاری رسی کھول رہا ہوں تو اچھی سابقہ منگیتر کی طرح میرے ساتھ چلنا اسکے پاؤں کو رسیوں سے آزاد کرتے ہوئے کہا جبکہ ہاتھ بندھے رہے۔

چند قدم چلتے ہی وہ تہہ خانے سے باہر تھے اکاشہ کے پاس یہی موقع تھا خود کو آزاد کرنے کا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کچھ قدم چلنے کے بعد اپنی پوری قوت لگاتے اس نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے آزاد کیا اور اگلے ہی پل بندھے ہوئے ہاتھوں سے اسے دھکا دیتے بھاگنے لگی۔

URDU NOVEL BANK

(گالی) کہاں بھاگ رہی ہوں پکڑوں اسے سلیم نے بھاگتے ہوئے آدمیوں کو بھی اسکے پیچھے بھاگنے کو کہا۔

اکاشہ تیز ہوتی سانسوں اور بے جان وجود کے ساتھ ننگے پاؤں اندھیرے میں پتھریلے راستے پر بھاگ رہی تھی زمین پر نوکیلے چھوٹے چھوٹے پتھروں کی وجہ سے اسکے پاؤں بری طرح دکھنے لگے تھے اسے راستے کا علم نہیں تھا بس وہ اس جہنم سے نکلنا چاہتی تھی اس نے ایک بار بھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا وہ جتنا تیز بھاگ سکتی تھی بھاگ رہی تھی صبح سے کچھ نا کھانے اور غنودگی کی وجہ سے اسکی ہمت جواب دے رہی تھی لیکن اسے کسی صورت بھی روکنا نہیں تھا وہ ندھال ہوتے وجود اور ماؤف ہوتے ذہین کے ساتھ قدم آگے بڑھا رہی تھی سرخ سوچی ہوئی آنکھوں کے سامنے بار بار اندھرا آ رہا تھا مگر اسے یہ موقع نہیں گوانا تھا۔

URDU NOVEL BANK

خزام تہہ خانے سے کچھ دوری پر تھا آسمان پر بادل چھائے تھے ٹھنڈی تیز ہوائیں چل رہی تھی گاڑی فل سپیڈ میں سرک پر دوڑ رہی تھی ابھی آدھے گھنٹے کا سفر اور باقی تھا سرک کے دونوں اطراف درخت لگے ہوئے گاڑی کی ونڈوز کھلی تھی ہوائیں خزام کے وجود سے ٹکرا کر پلٹ رہی تھی۔

دیکھو روک جاؤ ورنہ تمہارے حق میں اچھا نہیں ہوگا سلیم نے بلند آواز میں اسے پکارا تھا اگر تم ناروکی تو میں تمہیں گولی مار دوں گا مگر اکاشہ کو اپنی حیا کی پرواہ تھی وہ مر سکتی تھی پر یہ ذلت نہیں سہہ سکتی تھی وہ مسلسل بھاگے جا رہی تھی اسے بس ایک آیت یاد آرہی تھی جسے وہ زیر لب بار بار دہرائی جا رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے اور وہ ہو بھی نیک تو یقیناً وہ " ایک مضبوط سہارا تھام چکا اور سارے کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہی " ہے۔

ماضی

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ کا تفسیر کلاس میں پہلا ہفتہ تھا آج کی کلاس میں سورۃ لقمان کی بقیہ آیات کی تفسیر کرنی تھی کلاس میں سب لڑکیاں خاموشی سے اپنے اپنے مصحف تھامے بیٹھی تھیں کلاس میں داخل ہوتے ہی وہ آخری صف پر براجمان ہوتے مطلوبہ صفحہ کھولنے لگی تفسیر شروع ہو چکی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے اور وہ ہو بھی نیک تو یقیناً وہ " ایک مضبوط سہارا تھام چکا اور سارے کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہی ہے۔ " (لقمان آیت نمبر 22)

دیکھیں ہم زندگی میں بعض اوقات بہت سی مشکلات میں گھیر جاتے ہیں جسکا کوئی حل نظر نہیں آ رہا ہوتا تو ہم پریشان ہوتے ہیں لیکن اس مشکل سے نکلنے کا انجام ہمیں اللہ کی طرف سے ہی آنا ہوتا ہے۔

اللہ پاک نے ہمیں اس آیت میں پریشانی اور غم سے نجات کا طریقہ بتا دیا ہے جس کی جو دو کنڈیشن ہیں پہلی یہ کہ آپ نے خود کو اللہ کے سپرد کر دیں اب اللہ کے سپرد کرنا خود کو کیا ہوتا ہے کہ آپ اپنے تمام تر معاملات، تمام تر پریشانیاں، تمام تر خوشیاں یہ سب اللہ کو دے دیں یعنی آپ کہیں کہ میں نے اپنی زندگی کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں چھوڑا میں وہی کروں گی جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآن کے ذریعے مجھ سے کرنے کو کہا ہے باقی جو اسکا انجام آنا ہے وہ میں نے

URDU NOVEL BANK

اللہ کے سپرد کر دیا تو یقین کریں جس دن آپ نے یہ اپنا عہد کیا اس دن آپ اتنے پُرسکون ہو جائے گے کہ اس سکون کا کوئی نعم البدل نہیں ملے گا۔

معلمہ مصباح کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ ہم اپنے معاملات اللہ کے حوالے کس طرح کریں۔۔۔؟؟ دوسری صف میں بیٹھی لڑکی نے سوال کیا۔

معلمہ مسکرائی اور بتانے لگی وہ اس طرح کر سکتے ہیں کہ آپکو اپنی زندگی میں کوئی قدم اٹھانا ہو یا کسی پریشانی میں مبتلا ہو جائے تو آپ نے قرآن کے ذریعے جاننا ہے اور عمل کرنا ہے اور پھر آپکا دوسری کنڈیشن کو بھی عمل میں لانا ہوگا تب جا کر آپ اللہ کے سپرد کرے گے جو ہے کہ آپ نیکوکار بھی ہیں یعنی آپ نیکی بھی کرتے ہیں تو جب آپ یہ دو کنڈیشن اختیار کرتے ہیں تو آپ ایک مضبوط سہارا تھام لیتے ہیں اور وہ مضبوط سہارا اللہ کا ہے اور آپ سب جانتی ہیں اللہ سے زیادہ

URDU NOVEL BANK

مضبوط سہارا تو کسی کا ہو نہیں سکتا کیونکہ دنیا کی سہارے جو ہیں یہ مکڑی کے جالے سے بھی کمزور ہوتے ہیں۔

اور دیکھیں لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے اللہ پر چھوڑ دیا کر وہ خود کوشش نہ کریں نیکی نہ کریں تو یہ غلط ہے اپنی طرف سے اللہ کو راضی کرتے جائیں اور ساتھ میں اپنے معاملات اللہ ہر بھی چھوڑ دیجئے کیونکہ بعض اوقات لوگ کیا کہتے ہیں کہ میں تو بہت نیکی کرتی ہوں لیکن میری زندگی میں تکلیفیں کیوں آتی ہیں کیوں اللہ تعالیٰ مجھے بار بار آزمائش سے گزارتے ہیں تو دیکھیں آزمائش تو اللہ کے پسندیدہ بندوں کی ہوتی ہے کہ جن کو اللہ آزما رہے ہوتے ہیں کہ وہ میری جنت کے قابل ہیں یا نہیں یعنی آپ کے لیے تو فخر کی بات ہے کہ آپ کو اس قابل سمجھا آپ کو آزمایا جائے ویسے بھی حدیث میں آتا ہے۔

"اللہ جب کسی شخص سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس پر آزمائش ڈالتے ہیں۔"

تو آپ زندگی میں والی ہر آزمائش میں خود کو اللہ کے حوالے کر دیں اور اتنے مطمئن ہو جائے کہ کوئی بھی تکلیف آجائے تو آپکے دل میں ایک سکون رہے میں نے تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیا ہوا ہے تو یہی طریقہ نے اپنی زندگی اللہ کو سپرد کر دینے کا اللہ نے پھر آپکے تمام معاملات اچھی طرح سے حل کر دینے ہیں اور ویسے بھی ہمیں دکھوں اور غموں میں ایسا سہارا چاہیے ہوتا ہے جو بس ہمیں خود میں سمیٹ کر بہت اچھی طرح سے سب ہینڈل کر لے تو اللہ تعالیٰ اس آیت میں بتا رہیں ہیں کہ اگر آپکو اللہ کا مضبوط سہارا چاہیے تو پھر آپ نے اپنی زندگی ایسے گزاری ہے جیسے اللہ کو پسند ہے آپ سب جانتے ہیں کہ سارے کاموں کا انجام تو اللہ کی طرف سے ہے کہ ہم جو بھی کر رہیں ہیں اسکا آؤٹ کم اللہ کے ہاتھ میں ہے تو پھر جب آپ اللہ کے ہی حوالے سب کریں گے تو اسکا انجام کیسا ہوگا یقیناً اچھا ہی ہوگا کیونکہ آپ نے اپنے تمام تر معاملات اللہ کے حوالے کیے

URDU NOVEL BANK

ہیں تو اللہ بھی آپکو اسکے اجر کے طور پر وہ چیزیں عطا کریں گے جو آپکے حق میں بہتر ہو گئی (انشاء اللہ)

باقی کی کلاس کا آغاز ہم کل کریں گے اتنا کہتی وہ اٹھی اور کلاس سے باہر چل دی اور اکاشہ نے تب سے ہی ہر مشکل میں اللہ کو اپنا مضبوط سہارا بنانے کا ارادہ کر لیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حال

مسلسل وہ آیت دہراتی جا رہی تھی اسے لگ رہا تھا اپنی حیا کو بچانے کے لیے کوشش کرنا اسکی نیکی ہے اور نیکی کرنے کے بعد اس آزمائش سے نجات اللہ کی طرف سے ہے۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

تمہیں سمجھ نہیں آ رہا روک جاؤ بیوقوف لڑکی لیکن اکاشہ کو پرواہ نہیں تھی وہ اپنی پوری قوت لگائے بھاگ رہی تھی۔

کچھ فاصلے پر اسے گاڑیوں کی روشنی نظر آئی مطلب وہ سڑک تک پہنچ چکی تھی اسکی آنکھوں کے گرد بار بار اندھیرا آ رہا تھا مگر اسے ہار نہیں ماننی تھی بس کچھ قدم اور پھر وہ سڑک پر پہنچ کر کسی سے مدد مانگ سکتی تھی۔ لیکن اس سے پہلے وہ اس ادارے میں کامیاب ہوتی تیر کی طرح انجکشن آ کر اسکی کمر پر لگا ایک پل کو کراہتے ہوئے روکی اکاشہ کو اپنے جسم میں چونٹیاں رینگتے ہوئے محسوس ہوئی اسے اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا لیکن اپنی عزت پر خطرے کا خوف فوراً ہی تمام حسوں کو بیدار کر گیا گہرے گہرے سانس لیتے لڑکھڑاتے ہوئے قدم بڑھاتے سڑک تک پہنچی دو قدم چلتی وہ سڑک کے وسط میں تھی انجکشن کا اثر اتنا تھا کہ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی اس نے پلٹ کر سرخ بھگی آنکھوں سے سامنے

URDU NOVEL BANK

سے آتی تیز رفتار ٹرک ہو دیکھا اور لگے ہی لمحے تیز آتی ٹرک نے اسے اڑا دیا وہ اڑتی ہوئی دوسری طرف سے آتی گاڑی سے ٹکرائی اور دور جا گری درد کی شدت سے ایک لمحے کو ذہین ماؤف ہوا تھا۔

ٹرک کے ڈرائیور نے بنا پلٹے سپنڈ بڑھاتے وہاں سے تیزی سے غائب ہوا دوسری گاڑی تھوڑا آگے جا کر واپس پلٹی تھی۔

visit for more novels:

گاڑی میں موجود شخص بھاگتا ہوا اس لڑکی کی طرح بڑھا وہ اونڈھے منہ سرک پر پڑی تھی اس شخص نے اسے اٹھایا اور سیدھا کیا اکاشہ کا چہرہ دیکھ کر خزام کی جان نکل گئی تھی وہ خون میں لت پت تھی سر سے نکلتا خون سرک پر پھیل گیا تھا اکاشہ آنکھیں کھولو پلینز وہ لرزتی آواز میں خون میں رنگے ہاتھوں سے اسکے رخسار کو تھپتھپاتے کہہ رہا تھا اکاشہ کے کسی طرح کی حرکت نا کرنے پر وہ اسے خود

URDU NOVEL BANK

میں بھیج گیا تھا خزام کچھ لمحوں بعد اکاشہ کو اٹھائے تیز قدموں کے ساتھ پاگلوں کی طرح گاڑی کی طرف بڑھا وہ کسی بھی قیمت پر اکاشہ کو کھو نہیں سکتا تھا کچھ دوری پر کھڑا سلیم پھٹی ہوئی آنکھوں سے اس منظر کو دیکھ رہا تھا دل ہی دل میں اکاشہ کے مرنے کے دعا کر رہا تھا اب چلو یہاں تھا اس سے پہلے کوئی ہمیں یہاں دیکھ لے لگے ہی پل وہ پلٹتا تیز تیز قدموں کے ساتھ اڑے پر جانے لگا۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فضا عجیب سوگوار تھی، آسمان نیلی سیاہی بکھرے زمین کو ٹھنڈک کی راحت بخش رہا تھا، ستارے کہیں گم تھے شاید افق بھی رونا چاہتا تھا، برسنا چاہتا تھا اسکے دکھ میں برابر کا شریک ہونا چاہتا تھا۔ ہسپتال کی رش لگی سڑکیں جہاں نفسا نفسی کا عالم تھا ہر کوئی اپنے اور اپنے پیاروں کے درد کا مداوا کرنے وہاں چلے آئے تھے۔ اسے کسی اور مقصد کے لیے وہاں لایا گیا تھا اسے زندگی کو ہارنے سے روکنے کے

URDU NOVEL BANK

لیے وہاں لایا گیا تھا۔ وہ ہسپتال کے بستر پر تشویشناک حالت میں پڑی ڈھیروں نالیوں میں جکڑی ہوئی تھی۔ خزام

ICU

کے باہر ضبط کرے بیٹھا تھا لیکن آنسوں تھے کہ تمہم نہیں رہے تھے۔ اسکی سفید شرٹ خون سے تر تھی کتنا خون بہہ چکا تھا اکاشہ کا اپنے کپڑوں پر لگے خون کو دیکھ دیکھ کر اسے تکلیف ہو رہی تھی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اکاشہ کو ایک نظر بھی آئی سی یو کے شیشے سے اس پار اسے اس حالت میں دیکھ سکے۔ وہ زندگی اور موت کی جنگ لڑی رہی تھی۔

visit for more novel
www.urdu-novelbank.com

سلطانہ دادو اور نعیمہ روتی ہوئی آئی تھیں سب لوگ ہاسپٹل میں موجود تھے۔ سب کی آنکھیں نم تھی۔ سب اسکی زندگی کے لیے دعا کر رہے تھے رازا اور عائشہ نے بمشکل انھیں سنبھالا ہوا تھا۔

پچھلے چار گھنٹے سے وہ

ICU

میں تھی اور ایمر جنسی میں باہر کھڑے اس سے پیار کرنے والے لوگ جو اس کی زندگی کی طرف لوٹ آنے کے لیے جانے کون کون سی آیات کا ورد کر رہے تھے۔ مگر وہ سب سے بے نیاز کسی اور دنیا میں جانے کے لیے تیاری کر چکی تھی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

آپ اپنی وائف کی کنڈیشن سے اچھی طرح واقف ہیں انکے سر پر بہت گہری چوٹ لگی ہے ہم آپریشن کر چکے ہیں مگر اسکا خون بہہ رہا تھا آپ بلڈ منگوا لیں اور دعا کریں انھیں حوش آجائے انکا شام تک حوش آنا بہت ضروری ہے ورنہ وہ کوما میں جا سکتی ہیں انکو جو نیند کے انجکشن دیے گئے انکی وجہ سے انکا حوش میں آنا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مشکل لگ رہا ہے آپکی وائف کے کیس میں لگ رہا ہے وہ بے خبری دنیا سے آنا نہیں چاہتی۔ انکی ہاٹ بیٹ بہت سلو چل رہی ہے۔ ہم اپنی پوتی کو شش کر رہے ہیں آپ دعائیں کریں شاید آپ لوگوں کی دعائیں انہیں بچا لیں۔

خزام نے ایک نظر وینٹیلیٹر پر لگے اس نازک سن و ساکت وجود کو سانس لیتے دیکھا کیا میری محبت اتنی کھوکھلی ہے کہ تم نے میری محبت پر موت کو فوقیت دی بس ایک بار کہہ دیتی مجھ سے کہیں نا کہیں کمی رہی ہے کہ تمہاری حفاظت نہیں کر پا رہا آئی سوئر میں خود کو بھی وار دیتا تم پر بس ایک بار کہہ کر تو دیکھتی پر تم نے مجھے مہلت ہی نہیں دی بنا کسی جرم کے سزائے موت سنا دی دیکھو

میں نماز بھی پڑھوں گا نا پڑھو تو تم بار کی طرح سمجھانا پر پلیزیوں اس طرح خاموش رہ کر میری آتی جاتی سانس کو مجھ پر عذاب نا بناؤ میں اذیت میں ہوں تمہارے اس طرح خاموش رہنے سے میں مر رہا ہوں اللہ کے لیے آنکھیں کھولو اللہ

URDU NOVEL BANK

تمہارے دوست ہیں ناں تو میں ان سے ہی مانگنے کا رہا ہوں اتنا کہتا ہوا باہر مسجد کی طرف بڑھ گیا۔

مسجد کے صحن میں خاموشی چھائی تھی لوگ عصر کی نماز ادا کر کے واپس جا چکے تھے۔

میں بہت گناہگار ہوں میرے اللہ میں تیرے پاس بہت مان سے آیا ہوں خزام نے گرگڑانا شروع کیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے آج تک تجھ سے کچھ نہیں مانگا کبھی ضرورت ہی نہیں پڑی کچھ مانگنے کی لیکن میں تجھ سے آج اپنی زندگی مانگتا ہوں یا رب اکاشہ میری زندگی ہے اسے لوٹا دے اسکے بنا میں کچھ بھی نہیں ہوں اسے مجھے لوٹا دے اسکے رونے میں شدت آ

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

گئی تھی میں اس قابل نہیں ہوں کہ تجھ سے کچھ مانگ سکوں بس اکاشہ کو زندگی بخش دے میں اسے بہت چاہتا ہوں اسے مجھ سے مت چھیننا اللہ۔۔۔۔۔ وہ پورے دل سے دعا مانگ رہا تھا گرگڑا رہا تھا۔

!!! اللہ تمہاری دعا قبول کرے لڑکے۔۔۔

ایک بزرگ اسکے قریب آ کر بیٹھے تھے شاید مسجد کی دیکھ بھال کرنے والے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انکی بات سنتے ہی خزام نے چہرہ اوپر اٹھایا تھا۔ اسکی پلکوں پر بہت سے آنسوؤں لدے تھے میں اسے کھو نہیں سکتا آپ اللہ سے دعا کریں پلیز وہ میری اکاشہ کو لوٹا دیں میں بہت گناہگار ہوں میری دعا قبول نا ہو آپ کہے اللہ سے وہ میری دعا قبول کر لیں۔

خزّام کی بات سنّتے ہی ساتھ بیٹھے بزرگ ہلکے سے مسکرا دیے اور پھر دھیرے سے آیت پڑھنے لگے۔

اور اس کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں رکھتا اور جو اللہ " تعالیٰ پر توکل کرتا ہے تو وہی اُس پر کافی ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے رہنے والا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔ " القرآن

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اللہ نکلنے کا راستہ بنا دے گا اور تمہیں وہاں سے رزق عطا کرے گا جہاں سے !!! تمہارا گمان بھی نہیں ہے لڑکے۔۔

لیکن مجھے رزق نہیں چاہتے۔ خزّام نے تڑپ کر بے بسی سے کہا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

میں اس رزق کی بات نہیں کر رہا جو تم سمجھ رہے ہو۔ کھانا پینے کی چیز رزق نہیں ہوتی۔ رزق ہمیں کسی بھی صورت میں مل سکتا ہے جیسے کیسی اچھے گھرانے کی صورت میں، اچھی جاب کی صورت میں رزق مل سکتا ہے، اچھے ہمسفر کی صورت میں رزق مل سکتا ہے، ہماری تقدیر کو اللہ کی رضا میں گزارے والی زندگی لکھ دی گئی ہو اس صورت میں رزق مل سکتا ہے تو رزق کی بہت ساری صورتیں ہو سکتی ہیں۔ ہم صرف کھانے پینے کی چیزوں کو رزق سمجھ لیتے ہیں جو غلط ہے اللہ تعالیٰ کا رزق بے شمار ہے کہی سے بھی کسی بھی قسم کا رزق آ سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہاں پہ بتا دیا ہے کہ ایسے لوگ جو کہ واقع توکل رکھتے ہیں انکو ایسی جگہ سے رزق عطا کرتے ہیں جہاں سے بندے کا گمان بھی نہیں ہوتا اور اس کے لیے نکلنے کا راستہ بھی بنا دیتے ہیں اب یہاں نکلنے کے راستے سے مراد ہے ایسا راستہ کھول دیتے ہیں جو اسکو لگتا ہے اب میرے لیے سارے دروازے بند کر دیے گئے ہیں کوئی نکلنے کا راستہ نہیں ہے اسے لگتا ہے وہ بند ہو چکا ہے اسی طرح

URDU NOVEL BANK

آپ کسی چیز کو پانے کے لیے بہت دعائیں کر رہے ہوتے ہیں لیکن آپکو لگتا ہے کہ میری دعا قبول نہیں ہو رہی ہے لیکن اللہ تعالیٰ اس آیت میں آپکو امید دے رہے ہیں کہ وہ آپکے لیے راستہ بنانے والے ہیں لیکن راستہ بھی تب بنانے کا جب توکل ہوگا اس ذات پہ

"جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہی اسکو کافی ہے۔"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیونکہ ساری چیزیں اللہ کے ہاتھ میں تو ہیں۔

ذرا سوچو کون ہے جو تمہیں یہاں تک لے کر آیا، کون ہے جو تمہاری تمہالی میں کھانا رکھتا ہے کون ہے جو تمہیں کپڑے پہنے نصیب فرماتا ہے، کون ہے جس نے تمہیں رہنے کے لئے گھر دیا ہے کون ہے جس نے تمہیں اتنا سب کچھ دیا ہے

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

پیدا ہونے سے آج تک تمہاری ایک ایک چیز کو پورا کیا ہے۔ تمہارے دل نے جب اجازت مانگی اللہ سے سانس لینے کے لیے، کون ہے جس نے اجازت دی درست انداز میں کام کرتے جسم کے افعال ہیں تمہارے، لیکن اس سب کے بعد بھی تم اللہ پر توکل نہیں کرو گے اور سمجھو گے کہ بس اب تو راستہ بند ہے تو پھر تو تمہیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کھی تمہارا ایمان تو کم نہیں اس ذات پر، اگر ایسا ہے تو اللہ موقع دے رہا ہے اپنے ایمان کو مضبوط کر لو اس پر توکل کر لو جان لو اگر تم اللہ پر توکل رکھو گے تو اللہ تمہارے لیے کافی ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے رہنے والا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔ تو اب کس بات کا ڈر ہے تم اپنی کوشش کروں اللہ پر توکل کر کے باقی اسکا کام ہے عطا کرنا۔

حدیث میں آتا ہے کہ۔

URDU NOVEL BANK

"اپنے اونٹ کو باندھ دیجیے اور پر اللہ پر توکل کیجیے۔"

اب اونٹ باندھ دیا ہے پر توکل اللہ پر ہے کیونکہ رسی کھول کے کوئی لے جا سکتا ہے ناں لیکن پھر یہاں توکل آتا ہے کہ میں نے اپنا اونٹ باندھ دیا ہے اور توکل میرا اللہ پہ ہے۔

اللہ تمہاری ضرور سنے گا بس یقین سے مانگو خزام کو دلاسہ دیتے وہ باہر کی جانب بڑھ گئے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انکے جاتے ہی اس نے دعائیں توکل سے مانگنا شروع کی۔

URDU NOVEL BANK

میں مانتا ہوں میں خطاوار ہوں میں آج تیرے در پہ آیا ہوں یارب مجھے سمیٹ"
لے لے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے مجھ سے راضی ہو جا اور میری دعا ہو کن فرما
"دے اور کچھ نہیں چاہیے مجھے۔"

شام اپنے اختتام کو تھی جب اکاشہ کی حالت میں تھوڑی بہتری آئی کچھ وقت
کے لیے اسے ہوش آیا تھا جیسے دیکھ کر امیدیں ابھری تھیں کہ وہ زندگی کی طرف
لوٹ آئے گی۔ سب ایمر جنسی کے شیشے سے اس پر نظریں ڈالتے اپنے آنسوؤں
صاف کر رہے تھے اتنے میں نرس آئی اور کہنے لگی کچھ منٹ ہیں کوئی ایک جا کر
مریض کو مل آئے نعیمہ آگے بڑھنے لگی جب خزام نے اسے روکا
www.urdu-novel-bank.com

میں مل آؤ؟" نعیمہ نے نم آنکھوں سے ہاں میں جواب دیا شاید انہیں امید تھی"
کہ خزام کے ملنے سے اکاشہ زندگی کی طرف لوٹ آئے گی۔۔۔

ایمر جنسی کا دروازہ کھولتے ہی وہ دلیر، بہادر اور وجاہت شخصیت والے شخص کی آنکھیں نم ہوتی تھیں اگر اکاشہ دیکھ لیتی وہ شخص اسکی محبت میں رو رہا ہے تو خود کو دنیا کا خوش نصیب انسان سمجھتی مگر بند آنکھوں سے وہ یہ منظر دیکھ نہیں پائی۔

وہ اسکے بیڈ کے قریب گیا اور پیار سے اپنا مردانہ ہاتھ سفید پٹیوں میں جکڑے اسکے سر پر رکھا اور بنا کچھ کہے اسے کچھ دیر یونہی تکتا رہا اسکے چہرے پر اداسی تھی جو بے سود ہونے کے باوجود نہیں مٹی تھی وہ اسکے نقوش کو پڑھ رہا تھا پندرہ منٹ سے ابھی دس منٹ باقی تھے ذرا جھک کر کان کے قریب جاتے اس نے دھیرے سے تین لفظ سرگوشی مانا لہجے میں کہے اسکے کانوں میں دنیا کی حسین آواز جا رہی تھی جس کو سنتے ہی اس نے دھیرے دھیرے بند آنکھیں کھونا شروع کی

URDU NOVEL BANK

ہاتھوں کو حرکت میں لاتے اس نے آکسیجن ماسک اتارنا چاہا تو خزام نے ہاتھ بڑھا کر اتار دیا۔

آپ غلط وقت پر آئے ہیں تھوڑا پہلے آجاتے کچھ ٹوٹے پھوٹے لہجے میں اس کے مرکز تک آواز پہنچ گئی تھی۔

اب کہی نہیں جاؤں گا میں یہی ہوں اس بارے میں ہم بعد میں بات کریں گے
"مگر ابھی نہیں۔"
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

تھوڑا مزید جھوکتے ہوئے خزام نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

مجھے معاف کر دو اکاشہ میں تمہارا خیال نہ رکھ سکا۔

"بٹ آئی پرامس اگین ایسا نہیں ہوگا۔"

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اکاشہ میں تمہیں کھو نہیں سکتا مجھے میرے
کے گئے ان تین لفظوں کا جوابی انتظار رہے گا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اکاشہ اسکے منہ سے یہ سن کر سرشار سی ہو گئی تھی

اکاشہ کچھ کہنے ہی لگی تھی جب نرس نے مداخلت دی۔

URDU NOVEL BANK

آپ مریض سے اتنی باتیں نہیں کر سکتے آپ پلیز باہر جائے انہیں آرام کی ضرورت ہے۔

یہ میری وائف ہیں خزام نے منہ بناتے ہوئے وائف پر زور دیتے جوابا کہا اسکا باہر جانے کا ہرگز ارادہ نہیں تھا۔

جی آپکی وائف ہیں لیکن سر رولز تو رولز ہیں آپکو باہر جانا ہوگا انکی ڈپ چینج کرنی ہے انجکشنز لگانے ہیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسکی بات پر خزام ذرا نا ہلا آپ اپنا کام آرام سے کر سکتی ہیں سسر لیکن میں یہی رہوں گا آپ ڈپ چینج کریں میں ڈاکٹر سے بات کر لونگا اکاشہ سے تمھوڑا دور ہوتے اس نے نرس کو ہاتھ سے اکاشہ کی طرف آنے کا اشارہ کیا۔

او کے نرس کہتی اکاشہ کے پاس آئی۔

کچھ دیر بعد عائشہ نے دروازہ ہلکا سا کھول کر اندر جھانک کر دھیرے سے کہا۔

خزام بھائی ہمیں بھی اپنی بہن سے ملنے کا موقع دیں۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں نے کب روکا ہے آؤں مل لو خزام نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ملے تو تب جب آپ باہر آئیں جتنی دیر سے آپ یہاں پر ہیں اتنی دیر میں تو پورا خاندان مل لیتا۔

اچھا مل لوں مسکراہٹ ضبط کرتا اکاشہ کو ایک نظر دیکھے وہ باہر کی طرف بڑھا۔

تم نے تو سبکی جان نکال دی تھی اکاشہ عائشہ نے اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں قید کرتے کہا۔ سب کتنا ڈر گئے تھے پتا ہے اکاشہ۔

جانتی ہوں لیکن آپ تو بالکل ٹھیک ہوں الحمد للہ رب العالمین، وہ مسکرائی۔

www.urdu-novel-bank.com

دیکھ رہا ہے رنگ دیکھو کیسے پیلا ہو گیا ہے نم آنکھوں سے اسکے وجود پر نظر ڈالتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

امی کہاں ہیں بلا لاؤ میں ان سے ملنا چاہتی ہوں۔

اچھا روکو امی کو بلا لاتی ہوں پھر تمہیں روم میں شفٹ کر دیں۔

خزام نے باہر آتے ہی موبائل نکال کر چند نمبر ڈائل کیے اور کان سے لگاتے
سائیڈ پر ہوا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سر آپکے مطابق سلیم اور مائرہ کے خلاف ثبوت ہم نے اکھٹے کر لیے ہیں معاملہ
صاف ہے بنا رکاوٹ کے ان دونوں کو انکے کیے کی سزا مل جائے گی آپ چاہیے
تو جیل میں آکر ان دونوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

URDU NOVEL BANK

ابھی نہیں کل پرسوں تک آؤں گا اس بار کسی قسم کی غلطی نہ ہو مجھے وہ دنوں
سلاخوں کے پیچھے ہر صورت چائیے۔

کچھ دیر بعد خزام اکاشہ کے پاس آیا تو اسے آئی سی یو سے دوسرے کمرے میں
شفٹ کر دیا گیا تھا۔ اس وقت اسکا کمرہ پھولوں اور پھولوں سے بھرا ہوا تھا۔

دوسرے دن کی رات تک خزام نے سب کو گھر بھیج دیا تھا اور خود جب تک اکاشہ
ہاسپٹل تھی اسکے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا تھا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

رات کے دس بج رہے تھے جب خزام نے اکاشہ کے لیے گھر سے سوپ بنا کر
لانے کو کہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ سوپ کا چمچ اسکے منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔

اب بس کریں میں یہ سوپ اور نہیں پی سکتی اکاشہ نے خزام سے منہ بناتے ہوئے کہا جو اسکی طرف سوپ کا ایک اور چمچ بڑھا رہا تھا

ہرگز نہیں گڈ گرل کی طرح سارا سوپ ختم کرو حکم دیتے کہا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میں نے کچھ کہنا تھا آپ سے اکاشہ نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔

کہو میں سن رہا ہوں پوچھنے کی کیا ضرورت ہے جو بھی کہنا ہو کہہ دیا کرو چمچ سوپ میں ہلاتے ہوئے کہا۔

وہ ناں میں۔۔۔۔۔!!!! بات اُدھوری چھوڑتے اس نے خزام کی طرف دیکھا۔

کیا ہوا ہے اکاشہ جو کہنا ہے بلا جھجھک کہو خزام نے نرم لہجے میں دوبارہ کہا۔

اب ایسے نہیں بتا سکتی۔۔۔۔۔!!!! ایک بات بھر نظریں چرائی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو کیسے بتانا ہے خزام نے ماتھے پر الجھن کا جال لیے کہا۔

ادھر آئیں اکاشہ نے ہاتھ کے اشارے سے قریب آنے کا کہا۔

URDU NOVEL BANK

خزام اسکے قریب آتے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

!!! وہ میں کہہ رہی تھی کہ۔۔۔

کہ۔۔۔؟؟ خزام نے بات جاری رکھنے کا کہتے دہرایا۔

کہ وہ آپ کے کہے تین لفظوں کے ساتھ چوتھا میری طرف سے "لو۔۔۔" ہے۔"

میں سمجھا نہیں سہی سے بتاؤ اکاشہ خزام نے مسکراہٹ ضبط کرتے شرارت سے اسے تنگ کرتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

آپ سمجھ جائے ناں آپکو پتا ہے میں کیا کہنا چاہتی ہوں اکاشہ نے ناراضگی سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ کہا۔

اکاشہ۔۔۔۔!! پلین سہی سے کہو خزام نے شیر انداز میں اسکے چہرے پر آئی لٹ کو ہاتھ سے کان کے پیچھے اڑاتے ہوئے کہا۔

وہ۔۔۔۔"آئی محبت یو ٹو۔" اکاشہ نے سرگوشی نما انداز میں کہتے ارد گرد دیکھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ اردو اور انگلش کو ملا کر اظہار کیوں کیا۔

انگلش میں کہتے ہوئے شرم آ رہی تھی اس لیے بس۔

یہ لڑکی بھی ناں۔۔۔!!! خزام نے اسکی بات پر مسکراتے ہوئے سر نفی میں ہلایا۔

آپ ایسے مت دیکھیں۔۔۔!!! عائشہ یا زارا کو بھیج دیں میرے بال بنا دیں گئی وہ اکاشہ نے خزام کو باہر بھیجنے کا بہانا کرتے ہوئے کہا۔

کوئی بھی نہیں ہے صرف میں ہوں باقی سب کل صبح تم سے ملنے آئے گے۔

www.urdu-novel-bank.com

بنا دیتا ہوں بال۔۔۔!!! اسکے مزید قریب آتے خزام نے بالوں کو چھوتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

نہیں نہیں آپ نہیں۔۔۔!!! بس رہنے دیں میں کل صبح بنا لونگی اب میں سو جاتی ہوں ایک تو اظہار کے بعد اسے خزام سے شرم آرہی تھی پر سامنے بیٹھا شخص سمجھ ہی نہیں رہا تھا یا انجان بن رہا تھا۔

اس کا مطلب اپنے اکلوتے شوہر کو ترسایا جا رہا تھا اسکے تھوڑا قریب ہوتے خزام نے اکاشہ کے کان میں سرگوشی کی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں مطلب۔۔۔!!! اکاشہ نے بنا اسکی طرف دیکھے کہا۔

مطلب کیا۔۔۔!!! اس وقت خزام اس کے اتنا قریب تھا کہ اسکی داڑھی اسکے گال سے مس ہو رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

تم جانتی ہو اکاشہ تمہارے قریب آتے ہی میرا صبر کھو جاتا ہے میرا دل چاہتا ہے کہ تمہارے نازک وجود کے پور پور کو اپنی شدتوں سے نکھار دوں آواز خمار سے بھاری ہوئی، بہکتی آواز میں کہتے لگے ہی پل بے ساختہ آگے ہوتے خزام نے تھوڑا نیچے جھوکتے اسکی گردن کو اپنے لبوں سے چھوا گردن پر نرم لمس محسوس کرتے اکاشہ نے گہرا سانس لیا دھڑکنیں اتنی تیز تھیں کہ خزام کو اپنے سینے میں اسکا دل دھڑکتے ہوئے محسوس ہوا تھا چند سیکنڈ گزرے جب اسکی خوشبو میں گہرا سانس بھرتے خزام دل میں اٹھتے جذبات پر بمشکل قابو پاتے پیچھے ہوتا اٹھ کھڑا ہوا تیز ہوتی دھڑکن پر قابو پاتے اکاشہ نے بے یقینی نے خزام کو ایک نظر دیکھتے لگے ہی لمحے نظریں چرائی۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اکاشہ بہت جلدی صحت یاب ہو رہی تھی خزام اسکی میڈیسینز کھانے پینے ہر چیز کا خود خیال رکھ رہا تھا ایک مہینے کے اندر اندر اکاشہ ہاسپٹل سے ڈیسچارج ہو گئی

تھی۔ جب سے اکاشہ نے خزام نے اظہار محبت کیا تھا اسے شرم سی آنے لگی تھی۔

دوسری طرف سلیم اور مائرہ دونوں کو ان کے کیے کی سزا مل چکی تھی اب دونوں زندگی بھر سلاخوں کے پیچھے قید تھے دونوں سے آخری بار ملنے کے لیے خزام اس وقت جیل میں موجود تھا۔

visit for more novels:

میری ایک بات یاد رکھنا تم دونوں جب میں اکاشہ کو دیکھتا ہوں مجھے لگتا ہے جیسے وہ میرے لئے میرے رب نے خاص بنائی ہے جس پر میرے علاوہ کسی کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔۔ وہ میری روح کا ایک لازمی حصہ ہے وہ خزام کا عشق ہے جنون ہے اور خزام سب کچھ بھول سکتا ہے لیکن اکاشہ کو نہیں کیونکہ وہ میری دھڑ

URDU NOVEL BANK

کنوں میں شامل ہے میرے زندہ رہنے اور سانس لینے کی وجہ وہی بس ہے تم جیسے بے شمار سلیم اور مائڑہ خزام سے اسکی اکاشہ کو دور نہیں کر سکتے۔

Best of luck for your new journey....!!!

ناول بینک

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

"پانچ سال بعد۔۔"

جبرائیل سو گیا ہے۔۔۔؟؟ خزام نے پاس بیٹھی اکاشہ سے پوچھا کچھ منٹ پہلے لاونج عبور کرتی لان میں خزام کے پاس آئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

جی سو گیا ہے امی کے روم میں ہے اکاشہ نے بالوں کو جوڑے میں قید کرتے ہوئے کہا۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ خزام نے اکاشہ کے چہرے پر تھکے تاثر دیکھتے پوچھا۔

کچھ نہیں سر درد ہے آپکے بیٹے کے چکر میں سارا دن یہی لگا رہتا ہے آپکی طرح ضدی ہے ابھی صرف تین سال کا ہے اور نخرے آسمان کو چھو رہے ہیں۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اسکی بات سب کر خزام ہنسا۔۔۔"آخر بیٹا کس کا ہے خزام نے فخریہ انداز میں کہا۔

URDU NOVEL BANK

اب زیادہ ہو رہا ہے۔۔۔!!! اکاشہ نے آنکھیں چھوٹی کرتے اسے گھورا۔

اچھا ناں۔۔۔!!! مذاق کر رہا تھا میرا بچہ ادھر میرے پاس آؤ لیپ ٹاپ سائیڈ کرتے خزام نے اکاشہ کو اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کرتے کہا۔

میں نہیں ارہی۔۔۔!!! جو کہنا ہے یہی سے کہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سوچ لو پھر شکایت نا کرنا مجھ سے خزام نے ہاتھ سینے پر باندھتے کہا۔

اچھا ٹھیک ہے حکم کیوں چلا رہے ہیں پاس بیٹھتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

ایک وعدہ کرو گئی مجھ سے۔۔۔؟؟؟ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے کہا۔

کیسا وعدہ اکاشہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

وعدہ کروں تم ہمیشہ میرے ساتھ رہوں گی۔

میں وعدہ کرتی ہوں جنت تک آپکی محرم بن کہ آپکے ساتھ رہوں گی اکاشہ نے "مسکراتے چہرے کے ساتھ اسکا ہاتھ تھامتے کہا۔

"تھینک یو سوچ۔۔"

URDU NOVEL BANK

اب یہ کس لیے۔۔۔؟؟

میری زندگی میں آنے کے لیے۔

اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

ویسے تمہیں پتا ہے ہماری شادی کو کتنا عرصہ ہو گیا ہے۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کتنا اکاشہ نے سوچنے والے انداز میں کہا۔

آنے والے کچھ دنوں میں پورے چھ سال ہونے والے ہیں۔

URDU NOVEL BANK

ہیں۔۔۔۔۔!!! اسکا مطلب ہماری اینیورسری آنے والی ہے اکاشہ نے پرجوش ہو کر کہا پانچ سال بعد بھی وہ اتنی ہی معصوم اور پیاری تھی۔

جی میڈم لیکن تمہیں اپنے اکلوتے شوہر کی فکر ہی کہا ہے۔

اچھا تو کیسے فکر کروں میں اکاشہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

زیادہ مشکل نہیں ہے بس میرے قریب رہا کروں اکاشہ کو جھٹکے سے اپنے قریب کرتے کہا۔

URDU NOVEL BANK

یہ فضول حرکتیں نا کریں ویسے بھی ہم لان میں ہیں آپکو تو کوئی شرم آتی نہیں لیکن مجھے آتی ہے ارد گرد دیکھتے اکاشہ نے دور ہونے کی کوشش کرتے کہا۔

اب اپنی بیوی سے بھی شرم آنی چاہیے مجھے خزام نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔

پلیز جانے دیں ناں اسکے حصار سے آزاد ہونے کی ناکام کوشش کرتے اکاشہ نے التجایہ کہا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ابھی تو آئی ہو اور جانے دوں ایسے کیسے بیگم جی۔

URDU NOVEL BANK

دیکھیں یہ غلط بات ہے سارا دن آپکے بیٹے نے تنگ کیا مجھے اور اب آپ بھی شروع ہو گئے ہیں۔

ویسے اینیورسری آرہی ہے کیا گفٹ دوگی مجھے خزام نے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے کہا۔

آپکو کیا چاہیے۔۔۔؟؟ اکاشہ نے الٹا سوال کرتے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

فلحال کے لیے ایک کس۔۔۔!!! سرگوشی کرتے اسکے کان میں کہا۔

آپ پاگل ہیں کیا۔۔۔!!! اکاشہ نے آنکھوں میں حیرانی لیے کہا۔

ہاں خزام شاہ پاگل ہے تمہارے عشق میں۔۔۔!!! خزام نے شرارت سے کہا۔

لان میں بیٹھ کر عجیب باتیں کر رہے ہیں۔ بتائیں ناں کیا چاہیے آپکو گفت میں
اکاشہ نے تجس سے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

کچھ بھی جو تم دے دو۔

پھر بھی؟

URDU NOVEL BANK

مجھے گفٹ میں زندگی بھر کے لیے وہ وقت دینا جس میں صرف میں اور تم ہم دونوں ہو مجھے اپنی محبت کے حصار میں قید رکھنا اور وعدہ کرنا کہ یہ ساتھ ہمیشہ رہے گا تمہاری محبت ہمیشہ مجھ پہ مہربان رہے گی۔

میں آپکو یقین دلاتی ہوں میں ہمیشہ آپ کے ساتھ مخلص رہوں گی۔

اچھا یہ بتاؤ تمہیں کیا چاہیے۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مجھے۔۔۔۔؟؟ سوچتے ہوئے پوچھا۔

URDU NOVEL BANK

میں چاہتی ہوں میں آپ، ہمارا بیٹا اور آنے والا یہ مہمان جو نا جانے بیٹا ہے یا بیٹی ہمیشہ میرے پاس رہے۔ اس کے علاوہ میں چاہتی ہوں آپ میرے لیے اپنی خوبصورت آواز میں اس خاص دن پر میری پسندیدہ آیت کی تلاوت کر کے سنائے۔

اچھا۔۔۔؟؟؟ اور وہ کونسی آیت ہے خزام نے مزید اپنی قربت میں لیتے ہوئے پوچھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

:ترجمہ

بے شک مسلم مرد اور مسلم عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں ان کے لیے اللہ نے بڑی بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

اکاشہ نے اپنی خوبصورتی آواز میں خزام کو آیت سنائی میں چاہتی ہوں آپ اور میں بھی ایسے مومن مرد اور عورت بنے جیسا اس آیت میں ذکر کیا گیا ہے ہم بنے گے ناں اور آپ اور میں مل کر اس آیت کی تلاوت کیا کریں گے ناں۔۔۔؟؟

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

آج بھی یہ لڑکی اپنی باتوں کو خزام کو دیوانہ بنانے کا ہنر رکھتی تھی۔

انشاء اللہ ہم ضرور بنے گے۔ خزام نے اسکا گال سہلاتے ہوئے کہا۔

URDU NOVEL BANK

!!! ایک بات پوچھوں اکاشہ۔۔۔

پوچھ لیں لیکن پہلے مجھے چھوڑیں امی یا کوئی بھی آف گیا تو

یہی کہیں گے میاں بیوی میں کتنا پیار ہے۔ خزام نے شرارت سے عنابی لب
اسکے ماتھے پر رکھتے ہوئے کہا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اچھا بتائیں کیا پوچھنا ہے۔ اکاشہ جانتی تھی اسکی باتوں کا خزام پر ذرا برابر بھی اثر
نہیں ہونے والا۔

اسکے مزاحمت کرتے ہاتھوں کو انگلیوں میں قید کرتے بولا۔

"اس دن پہلی بار مجھ سے اظہارِ محبت کیا سوچ کے کیا تھا۔"

مجھے لگتا تھا مجھے کسی سے محبت نہیں ہو سکتی لیکن جب مجھے آپ سے محبت " ہوئی میں محبت کا مطلب سمجھی

آپکو کو میرے لئے میرا اللہ نے چنا ہے۔۔۔۔۔ اللہ نے مجھے میرے رہنما کی صورت میں آپکو محرم بنا کر نوازا ہے اور اس کے لئے میں جتنا میرے رب کا شکر ادا کروں کم ہے۔۔۔۔۔

میں نے جب آپ کو پہلی بار

" I Love you"

کہا تب مجھے احساس ہوا کہ یہ چھوٹا سا جملہ اپنے اندر کتنا کچھ چھپائے ہوئے ہوتا ہے

کسی کے ہونے کا احساس، مان، یقین محبت اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کسی پر اپنا حق ظاہر کرنا کہ یہ شخص اب صرف میرا ہے، اور میرا ہی رہے گا

جب اللہ نے آپکی شکل میں مجھے میرے رہنما سے ملایا اس وقت مجھے اس آیات کی سمجھ آئی۔

"ترجمہ : تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے آپ سے محبت ہے اور میں آپ کے ساتھ بہت سے منٹ، سیکنڈز، دن ہفتے، سال پر سال گزارنا چاہتی ہوں کیونکہ جس سے محبت ہو اُسکے تو ساتھ،
! رہنا چاہیے ناں ہمیشہ

ایسے کیا دیکھ رہیں ہیں اکاشہ نے بغور اسکے چہرے کا جائزہ لیتے پوچھا۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

دیکھ رہا ہوں کہ میری اکاشہ مجھ سے اتنی محبت کرتی ہے۔

تم میری وہ محبت ہو جس پر میں اپنی تمام زندگی قربان کر سکتا ہوں تم سے جوڑی
"محبت میری روح کے تمام زخم بھرنے کا تاثر رکھتی ہے۔

یہ تھا اکاشہ کا دنیا میں شہید جیسا بنایا گیا جنت کا گھر۔" جس میں محبت سانس
لیتی تھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور عورتوں میں سے جو تمہیں پسند ہو ان سے نکاح کر لو "القرآن۔"

URDU NOVEL BANK

اس مرد سے زیادہ خوبصورت کون ہو سکتا ہے جو تم سے اتنی پاک محبت کرے کہ پوری کائنات کے سامنے تمہاری پاکیزگی کا اعتراف کرے اور اللہ کو گواہ بنا کے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے اپنی تم سے نکاح کر لے جو تمہارا دامن تھام کر جنت تک لے جائے ہاں محرم بن کر ہی مہربان ہونا اصل مردانگی ہے اور یہی مرد کی خوبصورتی ہے۔ خزام نے یہی تو کیا تھا اپنی محبت کے لیے بیشک حلال رشتے باعث سکون ہیں۔

آج محبت نے دو دلوں کو ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے کے حصار قید کر دیا تھا۔ وقت نے مسکرا کر تقدیر کو دیکھا اور تقدیر نے محبت کے پنوں پر ایک اور لازوال محبت کی داستان کو ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا۔

خزام کے پہلو میں بیٹھی اکاشہ کسی بات پر مسکرائی تھی۔

URDU NOVEL BANK

کوئی زنجیر بھی نہیں پھر بھی قید ہوں تجھ میں
نہیں معلوم تھا کہ، تجھے ایسا بھی ہنر آتا ہے۔

ختم شد۔

(امید کرتی ہوں آپکو اکاشہ اور خزام کی داستان محبت پسند آئے گی۔)

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

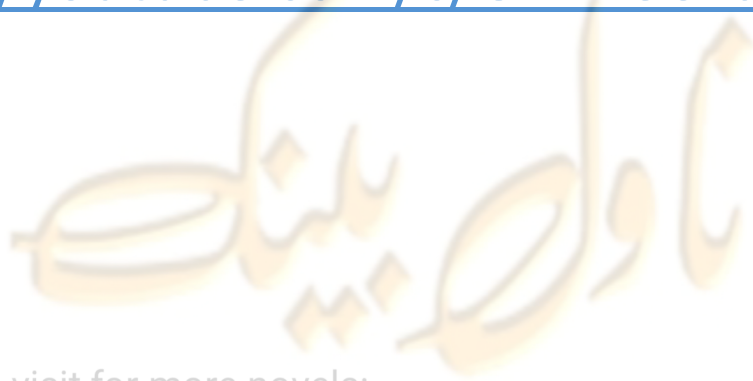
URDU NOVEL BANK

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

<https://www.instagram.com/urdunovelbank1>

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سسکرائب کریں۔

<https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel>



visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com